

دیوان

ملک

مستخرج

الدی الطیبی محمد بن حسین (طغفی الدزی)

المتوفی: ۳۵۴ھ

بحاشی جدیدہ وحل لغت و اردو ترجمہ

از قلم

استاذ اسیر ادروی

قدیمی گنج خانہ

مقابل آراغ باغ کراچی

شرح اردو

☆ دیوان المتنبی ☆

آسان زبان اور عام فہم انداز میں

تالیف

نظام الدین اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ

ریوڑی ٹالابہ بنارس



ناشر

قدیمی گنج خانہ

مقابلہ آلام باغ کراچی

فہرست مضامین شرح دیوان متنبی

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۱	متنبی، حیات اور شاعری	۵	۲۱	متنبی بحیثیت ہجو نگار	۳۳
۲	کلام پر تبصرہ	۶	۲۲	متنبی بحیثیت قصیدہ نگار	۳۹
۳	متنبی بحیثیت غزل گو	۱۰	۲۳	گریز	۴۰
۴	محاکات	۱۵	۲۴	مبالغہ آرائی	۴۲
۵	وصال	۱۶	۲۵	فرق مراتب	۴۴
۶	چہرہ اور چہاند	۱۷	۲۶	پستی اور بلندی	۴۵
۷	چشم غزالاں	۱۷	۲۷	شجاعت و بہادری	۴۶
۸	مینا خانہ بدوش آنکھیں	۱۷	۲۸	فیاضی و سخاوت	۴۷
۹	زلف شب گوں	۱۸	۲۹	قافیۃ الھنء	۵۰
۱۰	زلف درانہ	۱۹	۳۰	داستان زادہ سیف الدولہ، فقال ایفا	۵۳
۱۱	زلف مشکیں اور زلف معینہ	۱۹	۳۱	وقال یدج الحسین اسحاق النونی	۶۱
۱۲	نقاب حسن	۲۰	۳۲	دکان قوم الخ	۶۱
۱۳	تصویر یار	۲۱	۳۳	وقال یدج ابا علی ہارون بن عبد العزیز	۶۵
۱۴	مریض عشق کی لاغزی	۲۲	۳۴	وغنی المغنی فقال	۸۴
۱۵	فراق کی دعا	۲۳	۳۵	بنی کا فخر اور بازو الجامع الا علی الخ	۸۷
۱۶	تجاہل عارفانہ	۲۴	۳۶	مرض علیہ سینا ابو محمد بن عبید اللہ	۹۱
۱۷	دخت زر	۲۴	۳۷	وقال عند درویشی مالکوتہ یصف الخ	۹۲
۱۸	تشبیہات	۲۵	۳۸	عاب علیہ قوم علو الخیام فقال	۱۰۳
۱۹	غلامہ کلام	۲۵	۳۹	وقال یجھو السامری	۱۰۴
۲۰	متنبی بحیثیت مرثیہ نگار	۲۷	۴۰	حرف الباء: وقال دھریسا بر الخ	۱۰۶

مضامين	نمبر
والمرء سيف الدولة باجازه هذا البيت	٢٠
وقال يعزىه بعدة «ريماك» وقد توفى الخ	٢١
وقال ايضا فيما كان يجرى بينهما من معاقبة الخ	٢٢
وقال وقد عرض عليه أمير سلون فيها واحد غير الخ	٢٣
وقال فيه يعود من دمل كان به	٢٤
وأحدث بنو كلاب بنو احمى بالس الخ	٢٥
وقال يرى اخت سيف الدولة توفيت الخ	٢٦
وانفذ اليه سيف الدولة كتابا بخطه الخ	٢٧
وقال ارتجأ، وقد عزله ابو سعيد الخ	٢٨
وقال ارتجالا، لبعض الكلابيين الخ	٢٩
وقال يمدح مغيث بن على بن بشر العجلي	٣٠
وقال يمدح على بن منصور الحجاب	٣١
وجلس بدريلعب بالشطرنج وقد كثرا الخ	٣٢
وكان يمدح على بن مكرم التميمي وكان الخ	٣٣
وقال بدحا لما استقل في القبة رقطر الى السحاب	٣٤
ونظر الى عين باز وهو يجلس الى محمد فقال ابى الطيب	٣٥
وقال يمدح في شوال سنة ٣٢٤ هـ	٣٦
وقال يهجر القاضي الذهبي في صباه	٣٧
وقال يهجو رسد ان بن ربيع الطائي وكان الخ	٣٨
ومهما كتب به الى الوالى وقد قال اعتقاله	٣٩
قافية التاء	٤٠
وقال وقد انقد اليه سيف الدولة قول الشعراء الخ	٤١

مضمائين	نشر
٣٠٥	رسالة اجازة فكتب تحتها ورسوله واقف
٣٠٦	وقال يمدح بدر بن عمار بن اسمعيل الاسدي
٣٠٧	وقال يمدح ابا الجوب احمد بن عمران
٣٢٠	قافية الجسيم
"	وقال وقد صف سيف الدولة الجيوش في مقتل بسنبوس
٣٢٣	قافية الحساء
"	وقال قد تاخر مدحه عنه فظن انه عاتب عليه
٣٢٤	وقال ايضا في صباه وقد بلغ عن قوم كلاما
٣٣٦	وقال في صورة جارية اديرت فوقفت حذا ابو ابى الطيب
٣٣٧	وقد كان عند ابى محمد الحسن بن عبيد الله بن طنج يشرب الخمر
"	وجرى حديث وقعة ابى الساج مع ابى طاهر صاحب الاحساء الخ
٣٤٠	قافية الدال
"	قال يمدح سيف الدولة ويرثى ابا وائل تغلب بن داود الخ
٣٤١	وقال يمدح ويذكر هجوع الشتاء الذي عاقه عن غزوة
٣٤٢	خراشنة وذكر الواقعة
٣٤٣	وقال يمدح ويهينه بعيد الاضحية سنة ٣٢٢ هـ انشده الخ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منتہی

حیات اور شاعری

منتہی کا نام ابو الطیب احمد بن حسین بن من بن عبد الصمد جعفی کنڑی کوئی ہے لیکن وہ دنیا سے ادب میں صرف منتہی کے نام سے مشہور ہے جس کو اس نے نہ کبھی استعمال کیا اور نہ کہیں اپنا تعارف کراتے ہوئے اس نے اپنے کو منتہی کہا، نہ اس نے اپنی مرضی سے یہ نام اختیار کیا لیکن اصل نام کے بجائے دوسروں کے زبردستی دیئے ہوئے اس خطاب سے آج عربی شاعری کا ایک قادر الکلام، پُرگو، عظیم المرتبت استاذ اور قد آد شاعر مشہور ہے۔

اس کی پیدائش کوفہ کے ایک گھاؤں کندہ میں ۳۲۰ھ میں ہوئی بچپن کا ابتدائی زمانہ یہیں بسر ہوا۔ اس کا باپ ایک معمولی سقّہ تھا جو محلّہ والوں کے گھروں میں پانی بھرتا تھا، اس کا نام ہی عیدان سقّہ مشہور ہو گیا تھا۔ منتہی سے جب بھی کسی نے اس کے نسب و خاندان کو پوچھا تو اس نے بہم اور ٹالنے والا ہی جواب دیا اور کبھی نہیں بتایا کہ میرا کس خاندان اور قبیلہ سے تعلق ہے اگر کبھی اس طرح کے سوالات سے تنگ آجاتا تو کہہ دیتا کہ اگر میں زندہ رہا تو بہت جلد میرے نرے کی نوک تم کو میرا نسب نامہ بتا دے گی۔

بچپن ہی سے بہت ذہین و فطین تھا، کم عمری ہی میں شام چلا گیا اور عمر کا

ابتدائی حصہ وہاں کی علمی و ادبی مضامین گزارا، سن شعور کو پہنچنے کے بعد شہد
اساتذہ فن سے ملاقاتیں کیں اور ان سے استفادہ کیا، زجاج، ابن السراج ابوحن
افضل، ابو بکر محمد بن درید اور ابوعلی فارسی جو اپنے فن کے استاذ اور اپنے زمانہ
کے امام تھے ان سب سے اس کے تعلقات ہی نہیں رہے بلکہ ان کو اپنی صلاحیت
و قابلیت سے متاثر بھی کرتا رہا، امام فن ابوعلی فارسی کا بیان ہے کہ میں نے اس
سے ایک دن امتحاناً پوچھا کہ عربی میں فعلی کے وزن پر کتنی جملیں آتی ہیں تو متنبی
نے بلا تاویل اور برجستہ کہا سچائی اور خوبی، بات نعم ہو گئی۔ ابوعلی فارسی کہتے
ہیں کہ اس گفتگو کے بعد میں نے تین دن اور تین رات مسلسل لغت کی کتابوں
کو چھان لایا۔ کہ ان دو جمعوں کے علاوہ تیسری جمع تلاش کروں مگر میں ناکام رہا۔
اور متنبی نے جتنی بات کہدی تھی وہ بھڑکی لکیر بن گئی۔

اس کی ذہانت و فطانت اور سرعت حفظ کے حیرت ناک اور تعجب خیز
واقعات بیان کئے جاتے ہیں لیکن ان واقعات کو بیان کرنے والے مشاہیر
علم و فن ہیں اس لئے اس کو تسلیم کئے بغیر چارہ بھی نہیں۔ اس دور کے شعراء
میں اس کو ممتاز اور نمایاں مقام حاصل تھا، شعر امر کی فہرست میں اس کو صرف
لفظاً استاذ سے یاد کیا جاتا تھا اور نام نہیں لیا جاتا تھا یہ اس کے کہاں فن کی
دلیل تھی۔

اس کو متنبی کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کے متعلق بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں،
لیکن زیادہ مستند یہی روایت معلوم ہوتی ہے کہ اس نے کسی زمانہ میں نبوت کا
دعوئی کیا تھا اور معجزات کے نام پر کچھ کرتب بھی دکھائے تھے، قرآن کی آیتوں
کی شکل میں کچھ مسج و مقفی عباریں گڑھ رکھی تھیں اور لوگوں سے کہتا تھا کہ خدا
کی طرف سے یہ مجھ پر وحی کی گئی ہیں ابوہریرہؓ کو اس کی اطلاع ملی تو اس نے
ایک فوجی دستہ بھیج کر اس کے حلقہ بگوشوں کو زرد کوب کرایا اور خود متنبی سے
گزر کر کے لایا گیا، اور جیل خانے بھیج دیا گیا، جیل کی اذیتوں نے نبوت کا

جنون اتار دیا اور توبہ نامہ لکھ کر امیر کی خدمت میں پیش کیا تو ہائی نصیب ہوئی۔
متنبی اپنی شاعری کے دودھ شہاب سے آخر عمر تک متعدد درباروں سے وابستہ
رہا جب تک اس پر انعام کی بارش ہوتی رہی مدح سرائی کرتا رہا اور جب ذرا سی
بد مزگی پیدا ہوئی، دربار چھوڑ دیا اور کسی دوسرے دربار سے وابستہ ہو گیا، اپنی
زندگی کا ایک بڑا حصہ اس نے سیف الدولہ والی حلب اور کافور والی مصر کے درباروں
میں گزارا۔

جیل سے رہا ہونے کے بعد اس نے شام کے کئی امرا کی شان میں قصیدے کہے مگر
مستقل قیام نہیں کیا۔ ۳۳۱ھ میں ۳۴ سال کی عمر میں حلب پہنچا اور سیف الدولہ
سے وابستہ ہو گیا۔ تین ہزار دینار سالانہ وظیفہ مقرر ہوا اس کے علاوہ انعام و اکرام
اور خلعت دے دیا۔ بھی ملتے رہے متنبی یہاں آکر مطمئن ہو گیا اور زندگی اطمینان
سے گزرنے لگی کہ اتفاقاً ایک حادثہ ہو گیا، مشہور امام سخا ابن خالویہ اور متنبی کے
درمیان سیف الدولہ کے دربار میں کچھ گڑگڑم باتیں ہونے لگیں متنبی کے ہاتھ
میں کنبجیوں کا گچھا تھا اس نے سیف الدولہ کے سامنے ابن خالویہ پر چلا دیا جس سے
اس کو زخم آگیا۔ یہ واقعہ سیف الدولہ کیلئے انتہائی ناگواری کا باعث ہوا، ان حالات
میں متنبی کے لئے حلب میں قیام ممکن نہیں رہا۔ اس لئے نو سال کی وابستگی کے بعد
۳۴۱ھ میں کافور کے پاس مصر چلا گیا۔

کافور نے متنبی سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں کسی ریاست کا دلی بنا دوں گا یا کوئی
بڑی جاگیر تم کو لکھ دوں گا۔ تاکہ تم فارغ البالی سے زندگی بسر کر سکو، لیکن کافور
نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا، متنبی نے اپنے کئی قصیدوں میں اس وعدہ کی یاد دہانی
کرائی ہے۔ لیکن پھر بھی کافور نے وعدہ کا ایفادہ نہیں کیا، متنبی دل برداشتہ ہو گیا
اور ۳۴۲ھ کے آخر میں مصر چھوڑ دیا اور کافور کی بجو میں برجستہ ادیب کا ایک رواں
دواں قصیدہ پجائیہ لکھا جو اس کے زور قلم کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔

مصر سے نکلنے کے بعد اس نے دیار فارس کا رخ کیا اور عضد الدولہ بن بویہ ایلمی

کی شان میں قصیدے کہے، اس نے گراں قدر انعام دیا، واسطے، ۲۵۴ رمضان
کو واپس ہوا، مقام صائیہ میں جو بغداد کا ایک گاؤں ہے اس کی ملاقات فاتک بن
ابی جہل ابن خراش ابن شداد الاسدی سے ہوئی جو ضتبہ بن یزید العتبی کا ماں تھا،
متبنی نے ضتبہ کی بجو میں ایک نہایت دل آزار قصیدہ لکھا تھا، قصیدہ کیا تھا ہر میں
بجھا ہوا نشتر تھا اس میں اُس نے ضتبہ کو وہ مغلفات سنائی ہیں کہ شرافت
کا نبرد کر لیتی ہے اور تہذیب ناک سکڑ لیتی ہے، اس میں ضتبہ کی والدہ پر
گندے اور گھناؤنے جملے کہے ہیں اور ضتبہ کی فاتک اسدی کی حقیقی بہن تھی اس
لئے فاتک نے جس دن اس قصیدہ کو سنا اسی دن اس نے متبنی کو قتل کرنے
کا فیصلہ کر لیا۔ وہ پندرہ بیٹے آدمیوں کا جتھہ بیکر متبنی کی تلاش ہوا۔ اتفاق سے
اپنی فارس سے واپس آتے ہوئے بغداد کے قریب مل گیا متبنی کے ساتھ اس کا لڑکا
محمد اور غلام مفلح بھی تھا اور فارس کے انعام و اکرام کی ساری دولت بھی اس کے
ساتھ تھی، فاتک اور اس کے آدمیوں نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور اچانک
ان پر ٹوٹ پڑے اور بیٹوں کو قتل کر کے ان کی لاشیں وہیں بچھا دیں۔ یہ واقعہ
۲۸ رمضان ۳۵۴ء کا ہے۔ بیل ہزار داستان ہمیشہ کیلئے خاموش ہو گیا اور
اس کی لاش ایک پیلے میدان میں بے گور و کفن پڑی رہ گئی۔

~~~~~

## کلام پر تبصرہ

متنبی کے یہاں مرثیہ صرف سخن قصیدہ ہے۔ اس کی بلندی زندگی درباروں سے وابستگی میں گزری اور اس نے سوائے مدحیہ قصائد کے اور بھی مرثیہ سخن میں بہت کم طبع آزمائی کی ہے، اس نے بعض مرثیے بھی لکھے ہیں۔ لیکن یہ مرثیہ کم اور تعزیت نامہ زیادہ ہیں، ان مرثیوں کے پڑھنے سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ اس کے دل کی آواز نہیں بلکہ یہ بھی مودع کی مدح سرائی کا ایک بہانہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے مرثیوں میں سوز و گداز اور اثر انگیزی نہیں اور نہ ان کو پڑھ کر دل متاثر ہوتا ہے۔ جب کہ عربی شاعری میں مرثیہ مستقل ایک صنف سخن ہے اور بعض شاعروں نے تو زندگی بھر مرثیے ہی لکھے ہیں ان کے مرثیے آج بھی پڑھیے تو وہ درد و کرب صاف طور پر محسوس ہوتا ہے جو کبھی مرثیہ کہنے والے کے دل پر طاری تھا۔ غنا اور متم ابن فویرہ کے مرثیے پڑھتے تو آج بھی ان میں ان شاعروں کا غم تازہ طپتا ہے بخلاف متنبی کے مرثیوں کے، اس نے سیف الدولہ کی بہن فلولہ کا ایک طویل مرثیہ لکھا ہے اس کے علاوہ بھی کئی مرثیے اس کے مجموعہ کلام میں ملتے ہیں لیکن سوز و گداز جو مرثیہ کا بنیادی عنصر ہے اس کا نہیں ضرور پتہ نہیں۔

ہجو نگاری جو ہر شاعری کے جہرے کا ایک بذنا داغ ہے اس میں متنبی کا روار قلم ہفت خواں طے کرتا ہوا نظر آتا ہے، قصائد مدحیہ کا تو وہ بادشاہ ہے، ان قصائد کی تشبیہ میں اس کی غزل گوئی کا بھی ایک دل آویز اور خوبصورت پرتو ملتا ہے اس لئے اگر متنبی کے کلام کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو اس کو چار خانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ غزل، مرثیہ، ہجائیہ، اور قصائد مدحیہ۔ ہم انہیں چاروں

## ”متنبی بحیثیت غزل گو“

پہلی صدی ہجری کے آخر میں عربی شاعری نے ایک نیا موڑ لیا۔ یہ وہ زمانہ ہے جب خلافتِ عباسیہ کے ہاتھوں میں جاہلی تہمتی اور سارے عالم اسلام میں ان کی قوت و اقتدار کا سکہ رواں تھا، بنو امیہ نے بزور قوت ساری مخالف طاقتوں کو اطاعت پر مجبور کر دیا تھا اس جبر کا سب سے بڑا شکار حجاز اور خاص طور پر مدینہ تھا، حالات کے جبر نے لوگوں کے جذبات پر بندش لگا دی، ذہنی کوفت اور گھٹن کا ماحول پیدا ہو گیا، واقعات اور حادثات نے لوگوں میں بے بسی اور مجبوری کے احساس کو شدید تر کر دیا، مدینہ اور اس کے قرب و جوار کے لوگوں نے بنو امیہ کے اقتدار کو بھلی پسند نہیں کیا اور ہمیشہ اس کی مخالفت میں سرگرم رہے اس لئے ان پر کئی بار مصیبتوں کے پہاڑ بھی ٹوٹے۔ تباہی و بربادی کے ہولناک حادثات سے بھی دوچار ہونا پڑا بالآخر حالات نے انکو شکست کے اعتراف پر مجبور کر دیا، طاقت و قوت کے فولادی ہاتھوں نے ان کی غیرت و خودداری کا گلا گھونٹ دیا اور ان کی زبانوں پر تارے چڑھا دیئے۔ سسک سسک کر اور گھٹ گھٹ کر جیسے پر مجبور کر دیئے گئے دبی دبی آہیں اور بھیجی تمنا میں راستہ ڈھونڈتی رہیں، مگر کوئی راستہ نہیں ملا، پھر دل کا بوجھ کیسے ہلکا ہو احساسِ غم کی شدت کیسے کم ہو؟ اس کے لئے اہل مدینہ نے غزل کا سہارا لیا۔ اور جب عربی غزل وجود میں آئی تو اس کے ساتھ مغنیوں کا بھی ایک قافلہ ہمراہ ہو گیا دردِ غم کی پروردہ غزلوں اور مغنی کی سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی ہے نے دہیرے دہیرے ان کو تھکیاں دیں دل کی سوزش نے کمی محسوس کی، جذبات

کی کشمکش نے آرام پایا، شاعر غم میں ڈوب کر غزل لکھتا، یعنی مگر اس شراب  
تجلی کو دو آتشہ بنا دیتے اور اس کے کیف میں سارا مریہ بھوننے لگتا تھا۔  
اس ماحول میں جو غزل پیدا ہوتی وہ دلوں کی کسک اور جذبات کی غلش  
کے کرائی، سوز و گداز اس دور کی غزل کا بنیادی عنصر تھا، زندگی کا درد ان کے  
اشعار میں ڈھل گیا ان کی ذہنی ٹھنٹھان ان کی غزلوں کے پیاسے میں شراب بن کر  
پھیلنے لگی۔

غم انسانی زندگی کا موثر ترین پہلو ہے، نشاط و سرور میں ڈوبے ہوئے  
کسی شخص کو دیکھ کر کس کے دل پر کیف و نشاط طاری نہیں ہوتا لیکن انسانی  
فطرت کی خصوصیت ہے کہ دوسرے کے غم اور درد کو دیکھ کر ہر آدمی  
متاثر ہوتا ہے اور اس کی بھی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں اور اس غم کی ہرجا میں  
تو ہر تماشا کی کے دل پر بڑے بغیر نہیں رہتی ہیں اس لئے ایسی شاعری کو  
اپنے دور میں بہت جلد قبولیت عامہ حاصل ہو جاتی ہے جس میں زندگی کا  
غم ہو چاہے وہ غم جاناں ہو یا غم دوراں اس کی ٹھیس ہر دل محسوس کرتا ہے  
اور شاعر کا ہم نوا بن جاتا ہے۔

اس کے برخلاف نشاطیہ شاعری کہ وہ تیز خوشبوؤں کا ایک بھونکا ہے  
جو آیا اور وقتی طور پر نشاط زندگی دیکر گند گیا سوز و گداز کی شاعری دلوں  
میں ٹھیس اور کسک کو جنم دیتی ہے اور جب ایسی غزلوں کو سنئے تو محسوس ہوتا  
ہے کہ ایک کا نشاط میں چھو کر ٹوٹ گیا ہے، اس کے نتیجہ میں جو غلش پیدا  
ہوتی ہے وہ دیر پا ہوتی ہے اس لئے ایسی شاعری بہت جلد متاثر کرتی ہے اور  
دل میں اپنی جگہ بنا لیتی ہے۔

پہلی صدی ہجری کی یہ شاعری درحقیقت تتمہ ہے عرب کی اس شاعری کا  
جو قبل از اسلام چلی آرہی تھی اس لئے اس کا براہ راست تعلق اپنے ماضی سے  
تھا، اس کے بعد عربی شاعری کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے جو عرب کی اصلی

شاعری سے بہت کچھ مختلف تھا، اب عرب و عجم کے مختلف چمکے تھے، تہذیب و تمدن کے بین دین کے ساتھ خیالات و جذبات کا بھی تبادلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو گیا اور عرب کی شاعری عجم سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی، عربی شاعری کی وہ سادگی و نصیحت ہو چکی تھی جو کبھی اس کے چہرے کا غارہ تھی، اب زندگی کے سامنے بڑی وسیع دنیا آگئی تھی، غزل نے زندگی کے ہر پہلو پر نظر ڈالی اور جو پہلو اس کے ذوق و مزاج کے مطابق نظر آیا اسے اپنا لیا، غزل شہد کی لکھی بن گئی۔ سیکڑوں رنگ و بو کے پھولوں سے اس کی شیرینی بڑا کر لائی اور جمع کرتی رہی اور پھر اس نے شہد جیسے شیرین مشروب کا جام ارغوانی بنا کر پیش کر دیا، غزل مرن سکتے اور ٹھٹھٹ کر سیکے کی کیفیت کا اظہار اور منہ بسورنے ہی کا نام نہیں ہے بلکہ زندگی کے اور دوسرے پہلوؤں کی عکاسی بھی اس کے صدر اختیار میں ہے، اور شاعری زندگی کے ان سارے رنوں کو آئینہ دکھانے کی ذمہ داری لیتی ہے تو یہ اصول بھی ہمیشہ مد نظر رکھنا ہو گا کہ ایک غزل گو شاعر زندگی کے کتنے پہلو کی عکاسی کرتا ہے اگر اس میں کامیاب ہے اور اس کی غزل میں وہ عناصر موجود ہیں جو ایک غزل گو غزل بناتے ہیں تو وہ اپنے وقت کا یقیناً ایک عظیم شاعر ہے اور دنیائے ادب میں عظمت و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جائیگا۔

مقبی کا دل یقیناً درد آشنا نہیں۔ اس کو محبت سے درد کا واسطہ نہیں، سوز و گداز اس کے دل کو بھوک نہیں گذرا ہے وہ استہارہ جہ کا مغرور اور خود مہمان ہے عضد الدولہ سے وہ صاف کہہ دیتا ہے کہ میں عام شاعروں کی طرح کھڑے ہو کر قصیدہ نہیں پڑھوں گا اگر منظور ہو تو قصیدہ پیش کروں ورنہ واپس جاؤں۔ عشق و محبت کے کوچہ سے نابلد عورت ذات سے ایک گونہ نفرت، ہوس پرستی کی لذت سے قطعاً نا آشنا اس لئے اس کے یہاں واردات دل اور کیفیات محبت اور دودلوں کے اس نازک رشتہ کی ترجمانی نہیں ملتی جو جان غزل ہے۔ جو شخص کہتا ہو۔  
یَزُودُ يَدَا عَنْ نَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ ۖ وَيَعْصِي الْهَرَمُ بِنِي طَلِيْفِهَا وَهُوَ قَادِرٌ

محبوبہ پہلو میں ہے لیکن ہاتھ کو گستاخی کی اجازت نہیں دیتا خواب میں بھی محبوب کے جسم مرمر میں سے لطف اندوزی اس کو منظور نہیں پھر ایسے شخص کے یہاں محبت کی ان واردات کی تلاش جو وہ محبت کرنے والوں کی زندگی میں پیش آتی ہیں جن کا اظہار بذات خود ایک لذت انگیز تصور ہے ریگستان میں پانی کی تلاش سے کم نہیں۔

لیکن غزل کی شاعری کے اس اہم عنصر سے تہی دست ہو کر بھی وہ غزل کو اتنا کچھ دے گیا ہے کہ اس کی احساس مٹ جاتا ہے، اس کی فکر سادہ و سخیل کی بلند پروازی نے تشبیہات و تمثیلات اور خوبصورت استعارات کے ایسے زندہ جاوید شاہکار پیش کئے ہیں جو آج ایوان غزل کی آرائش و زیبائش کے بنیادی عنصر بن گئے ہیں اور اردو فارسی کی دنیا میں سکھ رائج الوقت ہیں۔ اور آج بھی ان میں وہی تازگی وہی شادابی ہے جو آج سے ہزار سال پہلے تھی آج مثنوی کی سیکڑوں تشبیہات و تمثیلات فارسی میں ڈھل کر اردو میں منتقل ہو گئیں اور محدث اعلیٰ کا نام لے بغیر سرایہ تقسیم کر لیا گیا بخلاف ان عربی شاعروں کے جن کی غزلوں نے اپنے دور میں بہت سے دلوں میں لک لک اور گداز پیدا کیا اور لوگ اس پر سر بھی دھنتے رہے لیکن وہ وقت کی آواز تھی وقت کے ساتھ گئی اور مستقبل کے لئے انھوں نے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ آج ان کی تشبیہات و تمثیلات کا کہیں وجود نہیں ان کی غزلیں ان کی ذاتی درد و غم کی داستانیں بلکہ رے گیش مستقبل کے لئے ان کے پاس کچھ نہیں تھا کیونکہ وہ قدامت پرستار رہے اور ماضی سے اپنا نام نہ توڑ سکے۔ مثنوی نے ماضی کی طرف نہیں مستقبل کی طرف دیکھا اس لئے زندہ جاوید ہو گیا۔

مثنوی جو مثنوی صدی بھری کی ابتداء کا شاعر ہے، عربی حکومت کا مرکز حجاز و شام نہیں بلکہ قمر پاشا کا تھا یہاں غم سے اس قدر اختلاط ہوا کہ عربوں کا سدا متمدن ہی بول گیا خود اس کے ساتھ شاعری بھی سرے سے بدل گئی، خیالات طرزِ ادا،

استعارات و تشبیہات، نوعیت مضامین، قصائد و غزل کا سرمایہ خیر سب کا سب بدل گیا عرب کی جاہلی شاعری کی سادگی کی طود پر رخصت ہو چکی تھی، حقیقت نگاری جو جاہلی شعور کا طرہ امتیاز تھا وہ کب کی رختِ مفر بائذ ہو چکی تھی، عباسی حکومت کے شاندار تمدن مسلم بادشاہوں کے شاہانہ کردار، عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی نے اپنا رنگ جمایا تھا، بود و باش، لباس، تعمیرات ہر چیز میں نزاکت و لطافت آچکی تھی اس لئے شعرا میں بھی نازک خیال اور مبالغہ آرائی پورے عروج پر تھی۔ پھر بھی غزل کے لئے فضا سازگار رہتے ہوئے وہ غزل پیدا نہ ہو سکی جسے متنی نے اپنے قصائد کی تشبیہ کے لباس میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ تاریخ میں جنسی محبت کی چند رنگیں اور شوخ داستانیں ملیں گی۔ جو شاعری کے لباس حریر میں سامنے آئیں۔ لیکن جسے غزل کہتے ہیں۔ اس کی نقاب کشائی کو ایسے ہاتھوں کی۔۔۔۔۔ ضرورت تھی۔ جو غزل کی آبرو کو چار چاند لگا سکے۔ اتفاق سے عربی شاعری کو متنبی مل گیا۔ جس نے اس محبت حریر کے نوک پلک کو سنوارا۔ اس کی آنکھوں میں وہ جادو پیدا کیا کہ ہر ایک اس کا دیوانہ ہو گیا۔ عرب و عجم کی نگاہیں اس کی طرف مرکب ہو گئیں۔ حدیث ہے کہ فارسی شاعری جو ابھی اپنے بچپن کے دن گزار رہی تھی۔ اس نے متنبی اس کی تشبیہات اس کے استعارات اس کے خیالات یہاں تک اس کے قصیدوں کے بہت سے مصرعے۔ اور بحر میں تک مستعار لئے اس لئے کہ متنبی کی شاعری عرب و عجم کا سنگم بن چکی تھی۔ اگر وہ ایک طسرف عرب شاعروں کی طرح پہاڑوں کی بلندی، چشموں کی روانی۔ بادلوں کی جھڑی لوؤں کی لپٹ۔ بادِ سموم کے جھونکے، اونٹوں کے ڈیل ڈول۔ گھوڑوں کی تیز رفتاری، سفر کی دشواریاں دیار حبیب کے کھنڈ، اور دیرانیاں دکھانا۔۔۔۔۔ تو دوسری طرف محبوب کی غمور آنکھوں کے سرخ ڈورے کو تلوار بھی کہتا ہے۔ جو اس کے خونِ تمنا سے ہر دم سرخ رہتی ہے۔ محبوب کے زلف دراز کو شبِ بھراں کی درازی سے جوڑتا ہے۔ یہ سب عجم کا عطیہ ہیں،

یہی وجہ ہے کہ مثنوی کے زمانے اور مابعد کے جتنے شعرا ہیں سب نے دانستہ یا نادانستہ مثنوی کی اتباع کی ہے۔ فارسی شاعروں کے سامنے شاعروں کے جو نمونے تھے۔ وہ مثنوی، ابوتام اور بختی کے نمونے تھے۔ لیکن جس نے سب سے زیادہ فارسی شعرا کو متاثر کیا ہے وہ مثنوی ہے اسلئے کہ جن گل بوٹوں سے اس نے عروس شاعروں کو سنوارا ہے۔ وہ سب اس نے غم کے چمنستانوں سے حاصل کیا ہے۔ میں مثنوی کے غزل کے کچھ نمونے آپ کے سامنے پیش کرنا ہوں آپ دیکھیں کہ آج سے ہزار سال پہلے جو تشبیہات و تمثیلات مثنوی کی قوت متخیلہ نے دنیا کے سامنے پیش کی تھیں۔ آج بھی ان میں وہی جاذبیت و دلکشی، وہی حسن و لطافت، وہی تازگی و پاکیزگی موجود ہے جو پہلے تھی۔

**محاکات** | شاعری درحقیقت محاکات اور تخیل کے بہترین استعمال کا نام ہے۔ محاکات کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز یا کسی حالت کو اس طرح ادا کیا جائے۔ کہ اس شے یا اس حالت کی ہو، ہو۔ تھویر آنکھوں کے سامنے آجائے۔ مثنوی کا ایک شعر ہے۔

حَاوِلُنْ تَفْدِیْتِ رَحْمَنَ مَرَاتِبًا      فَوْضُنْ اَیْدِیْہِمُنْ نَوَقْ تَرَائِبًا  
ان جیہوں نے اظہار محبت کرنا چاہا، لیکن لوگوں کی موجودگی بگڑتی رہیں۔ اس لئے اپنے ہاتھ سینے پر رکھ دیئے۔ اس سے پہلے مثنوی نے بتایا ہے۔ کہ قافلہ پار برکاب ہے۔ سواریاں تیار ہو رہی ہیں۔ یہ حسن و جمال کے سورج و چاند جلد ہی غروب ہو جانے والے ہیں۔ قافلہ والے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ عورتوں کا بھر مٹ ایک طرف ہے۔ محبوبہ کی جدائی کے اس درد و منظر میں عاشق سمجھے دل کے ساتھ ایک طرف کھڑا ہے۔ اور افسردہ نگاہوں سے محبوبہ کو داستانِ غم سنارہا ہے یا المشافہہ گفتگو کا موقع نہیں۔ محبوبہ بھی بے چین ہے۔ کہ عاشق کی دل دہی اور نفسی کے لئے دو لفظ کہہ دے۔ مگر اس مجمع میں زبان سے کچھ کہنے کی گنجائش نہیں۔ اس لئے اس نے اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر اشارہ کیا۔ کہ میرا دل بھی اس



جدائی پر تم سے کم نہیں تڑپ رہا ہے۔ مگر مجبوری ہے۔ اس پورے منظر کو آپ تصور  
کی نگاہوں کے سامنے رکھئے پھر تپتی کاشعر پڑھئے۔

واقعہ کی کتنی سہمی اور واضح تصویر ہے۔ اور روزمرہ کی حقیقت کی کتنی خوبصورت  
اور کتنی صحیح عکاسی کی گئی ہے۔

**وصال** غزل کی شاعری کا ایک ضروری عنوان وصال ہے۔ اور مسلمات  
شاعری میں سے ہے۔ کہ وصال دشوار ہے۔ اس کو اردو فارسی  
شاعروں نے ہزاروں طرح سے بیان کیا ہے۔ لیکن یہ بات تپتی نے جس تمثیل  
سے ثابت کی ہے۔ وہ ہر ایک کا مشاہدہ ہے۔

كَأَنَّهَا النَّفْسُ يُعْبِي كَفَّ قَابِضُهُ شِعَاعَهَا رِيَاهُ الطَّرْفِ مُقْتَرِبَا  
محبوبہ چمکتے ہوئے سورج کی کرن ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے موجود  
ہے لیکن ہم اس کو ہاتھوں سے پکڑنا چاہیں تو کبھی نہیں پکڑ سکتے۔ اسی طرح  
محبوبہ نگاہوں کے سامنے موجود ہوتی ہے اس سے وصال اسی طرح ناممکن ہے  
جیسے سورج کی کرن کو شمس میں پکڑ لینا۔ محبوب کو سورج کی کرن سے تشبیہ دینا  
اس کے جلوؤں کو سورج کی کرن کہنا۔ بذات خود ایک خوب صورت طرزِ ادا ہے۔  
**چہرہ اور چاند** محبوب کے رخِ زیبا کو چاند سورج سے تشبیہ دیجاتی ہے  
یہ بات تپتی ہزار سال پہلے کہہ چکا ہے۔ اور بڑی خوبصورتی  
سے کہا ہے۔

محبوبہ چاندنی رات میں نکل آئی اور چاند کے سامنے رخ کر کے کھڑی ہو گئی  
تو میری نگاہوں نے حیرت ناک معجزہ دیکھا کہ ایک ہی وقت میں دو دو چاند نکل  
آئے ہیں۔

تپتی نے اپنے ایک شعر کے ذریعہ چار اہم تشبیہات و تمثیلات مستقبل کے  
حوالہ کیں، وہ کہتا ہے۔ بَدَتْ قَمَرًا وَمَالَتْ نَوْدُبَانُ دُمَاحَتْ عُنْبُرًا۔ ذُرُوتُ غُرَاكَ

چہرہ چاند، قد زیبا، شاخ صنوبر کی چمک، جسم مرمری سے۔ عنبر کی اٹھتی ہوئی خوشبو اور جنگل بہرن کی طرح کجاری آنکھوں سے دیکھنے کا انداز لے کر سناٹے آئی۔ محبوبہ کے سامنے آنے کا منظر جہاں محاکات کی ایک خوب صورت مثال ہے۔ وہیں اردو نارسہ شاعری کیلئے کتنے خام مواد فراہم کئے ہیں۔

**چشم غزالان** چشم غزالان ہماری شاعری کی مشہور ترکیب ہے۔۔۔ محبوب کی آنکھوں کو بہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیکھتی ہے عربی شاعری میں پہلے محبوبہ کی آنکھوں کو نیل گھائے کی آنکھ سے۔ اور محبوبہ کی گردن کو بہرن کی گردن سے تشبیہ دی جاتی تھی۔ لیکن تہنی نے چشم غزالان کی ترکیب اختیار کی۔ وہ کہتا ہے۔

فَأَسْقِينِيهَا فَنِي لِيُعِينِكَ نَفْسِي وَمِنْ غَزَالٍ وَطَارِ فِي وَتِلْدِي  
تو اپنی بہرن جیسی آنکھوں سے مجھے سیراب کر دے۔ ان آنکھوں پر مری جان و مال اور ساری کائنات قربان ہو جائے۔ چشم غزالان کی ترکیب کے علاوہ اس میں ایک پہلو آنکھوں سے شراب پلانے کا پیدا ہوا۔ جو بعد میں سیکڑوں خیالات کا سرچشمہ بنا۔ آنکھوں کو پیمانہ کہا گیا، اور میخانہ بھی۔ آنکھوں کے لئے چشم میگوں۔ میکہہ پرورش چشم غمور، چشم خارا آگیاں کی خوب صورت ترکیبیں ہیں سے پیدا ہوئی لیکن اور بعد کے شعرا نے اسی کو بڑھا کر کہاں کہاں پہنچا دیا۔

**میخانہ بدوش آنکھیں** تہنی نے ایک دوسرے شعر میں نہ صرف آنکھوں کو میخانہ بدوش بلکہ اس چشم میگوں کا دیکھ لینا بھی خمار و نشاط پیدا کرنے کیلئے کافی سمجھا، اس کا شعر ہے۔

كَاتِمًا قَدْهَا إِذَا انْقَلَبْتَ سَكْوَانٍ مِنْ خَمْرِ طَرَفِيهَا ثَمَلٌ  
خرام ناز کے وقت اس کے قد میں شرابیوں جیسی لڑکھڑاہٹ کیوں ہے؟ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے قد نے اس کی آنکھوں کی شراب پی لی ہے۔ جس کی وجہ

اس کی رفتار میں بدستی کے آثار نمایاں ہیں۔ محبوبہ کا خود قد۔ محبوبہ کی آنکھ کے شراب خانے سے بدست ہو جاتا ہے۔ اور دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے اس لئے محبوبہ خرام ناز میں ایک بدست شرابی کی رگڑا ہٹ، ہمیشہ پالی جاؤ گی۔

**قاتل نگاہیں** ہماری شاعری میں محبوبہ کا نام قاتل بھی رکھا گیا ہے۔ پھر اس لفظ قاتل کی وجہ سے سیکڑوں خیالات پیدا ہوئے دامن پر خون کے جھینٹ پڑنا، گردن پر خون ہونا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے بہت سے پہلو ہماری شاعری نے تراشے ہیں۔ غزل کو مثنوی کی تہیں ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ان الذی سفلت دمی بحفظہا لعتد ان دمی الذی تنقلدا  
اس کی قاتل نگاہوں نے میرا خون بہا دیا۔ اور یہ نہیں سمجھا کہ میرا خون اس کی گردن بار بن جائے گا۔

بمعنی خوب صورت آنکھوں میں سرخ ڈورے ہوتے ہیں۔ جو خار آئیں آنکھوں کو شراب احمرین کا چھلکنا ہوا جام بنا دیتے ہیں۔ لیکن مثنوی کی نگاہ۔۔ میں محبوبہ کی آنکھوں کے سرخ ڈورے کیا ہیں۔؟ اس کی زبانی سنئے۔

راہب التی المسعی فی لخطاتها سیوف نطباها من دمی ابداحر  
ملا مت کرنیوالی عورتوں نے دیکھا کہ اس کی چشم فسوں ساز میں جادو کی ایسی تلواریں ہیں۔ جن کی دھاریں مرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہیں۔ یعنی محبوبہ کی جادو بھری نگاہیں ہمیشہ شمشیر بدست رہتی ہیں۔ اور آنکھوں کی سرخ دورے درحقیقت تلواروں کی دھاریں ہیں۔ جو عاشق کے خون سے ہمیشہ سرخ بنی رہتی ہیں۔

**زلف شبکوں** زلفوں کی سیاہی کو رات سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ زلف شبکوں وغیرہ کی ترکیبیں اسی لئے وجود میں آئی ہیں۔ مثنوی ہزار برس پہلے اس نادر تشبیہ کو اپنی غزل میں پیش کر چکا ہے۔ اور بہت خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔

نشوت ثلاث ذوائب من شعرا في ليلة فادوت ليالي اربعا  
 محبوبہ نے ایک رات اپنے بالوں کی تینوں چوٹیاں کھول کر مجھے ایک رات میں  
 چار راتیں دکھائی دیں۔ زلفوں کی ہر چوٹی الگ الگ سیاہی میں تین راتیں بن گئیں  
 اور ایک قدرتی رات اس طرح ایک رات میں چار راتیں جمع ہو گئیں۔  
زلف دراز | زلف دراز کی شب بچراں کی درازی سے تشبیہ کی پہلی مثال  
 ہم کو تنہی کے یہاں ملتی ہے۔ اس کا شعر ہے۔

حکیت یا لیل فرعھا السوارد فاحک نواھا الجفنی الساهد  
 اے شب جبر! تو نے اپنی درازی میں محبوبہ کی زلف درازی کی تو نقالی  
 کر لی میری بیدار آنکھوں نے جو محبوبہ کی دوری ہے۔ اس درازی کی تو نے  
 نقالی کیوں نہیں کی؟ کیوں کہ زلفوں کی درازی اور سیاہی میں تو اس کے مشابہ  
 ہو گئی۔ لیکن میری اور محبوبہ کی دوری کی درازی بھی اس میں شامل کر لیتی تو کیا  
 بڑا تھا۔؟

ایک شعر میں زلفوں کی درازی اور اس کی سیاہی کی کیا عمدہ توجیہ کی ہے۔  
 وضفر لغد انطولا لحسن ولكن خفن في الشحرا الضلکا  
 ان حسینوں نے اپنی زلفوں کی چوٹیاں اس لئے نہیں بنائی ہیں کہ ان سے  
 انکے حسن میں کوئی اضافہ ہو جائے گا۔ ان کو اس کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ وہ  
 مزید کسی آرائش کی محتاج نہیں۔ انھوں نے بالوں کی چوٹیاں گوندھ کر اس لئے  
 سمیٹ لیا ہے کہ اگر اس زلف دراز کو کھلا ہوا پھوڑ دیتی ہیں تو وہ اتنی لمبی اور اتنی  
 گھنی اور اتنی سیاہ ہیں کہ انہیں ان کو خود غم ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے  
 ان کی چوٹیاں بنا رہی ہیں۔

زلف مشکیں اور زلف معنبر | زلف مشکبو اور گیسوئے معنبر کا تصور  
 تنہی کے یہاں پہلے سے موجود ہے۔ جو  
 آج زلف معنبر نشان گیسوئے مشکبو وغیرہ کی ترکیبوں سے ادا کیا جاتا ہے۔ اس

کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں -

ذات فرع کا نضار بالعبس      فیه بمارء و رد و عود  
حالك کا نعدان جمل وجو      حی اثیث جعد بلا تجعید  
تخل المسك من غل اشرها      السریح و تفتزعن سنب بود  
اس کی زلف عنبریں سے خوشبو کی ایسی پٹیں اٹھتی ہیں - جیسے معلوم ہوتا ہے کہ اس پر عرقا گلاب کا جھڑک دیا گیا ہے - اور عنبر و عود کی دھونی دی گئی ہو کالے کوئے کی طرح سیاہ - نہایت ہی گھنے، تاریک، گنجان اور قدتی لہسریہ دار ہیں - اس کی ذات مشکبوسے ہوا خوشبو چراتی رہتی ہے - وہ اگلے جیسے سفید دانتوں سے مسکراتی رہتی ہے -

**نقاب حسن** محبوبہ کا پردہ نشیں ہلکا اور پردہ سے اس کی تجلیوں اور جلوہ سامانیوں کا اظہار مختلف تمثیلوں سے بیان کیا جاتا ہے لیکن متنی نے محبوب کے پردے کی جو مثال دی ہے - وہ شاہدہ کی چیز ہے - اور ایک واضح حقیقت و واقعیت بھی پیش کرتی ہے -

كان نقابها غیمر قیق      یفیی بنبعه البدر الطلوعا  
محبوبہ کے رخ زیبا پر نقاب اس طرح ہے - جیسے چودھویں کے چاند پر ایک ہلکی سی بدلی آگئی ہے - جو چاند کو صاف سامنے آنے بھی نہیں دیتی - اور نہ اس کو مکمل طور پر چھپا ہی سکتی ہے - اور وہ بدلی چاند کی روشنی سے خود منور ہو گئی ہے - اسی طرح محبوب کے چہرے کا نقاب حسن کے پر تو سے روشن ہے - ایک اور شعریں حجاب بے حجابی کی ایک نہایت لطیف تصویر پیش کی ہے -

سفوت و برقعها الفراق بصفق      ستوت محاجر ها ولم تذك برقعاً  
محبوبہ خود دم رخصت نقاب رخ الٹ دی اس کے رخ روشن پر صدمہ فراق کی وجہ سے زردی چھائی ہوئی تھی - زردی نے اس کے حسن پر پردہ ڈال دیا - حالانکہ وہ پردے میں نہیں تھی - محبوبہ کا اصلی رنگ سفید اور گورا ہے -

اور جب سفیدی پر زردی چھا گئی تو اس کے قدرتی حسن کے لئے پردہ بن گئی۔ حالانکہ وہ بے نقاب ہے۔ اس کے باوجود آنکھیں اسکے اصل حسن کو نہ دیکھ سکیں

تصویر یار | متنی کا شعر ہے  
قرب المزارد لا ہزار وانما  
یغلد الجنان فملتقى دیروح

اردو کے کسی شاعر نے ترجمہ کر دیا ہے

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھو

متنی کہتا ہے، بارگاہ حسن تو قریب ہی ہے۔ لیکن محبوب سے ملاقات نہیں ہوتی پھر بھی ایک دم محبوب کے شرف دید سے غرو دی بھی نہیں۔ کیوں کہ دل صبح و شام حرم حسن میں حاضری دیتا ہے۔ اور ہم دو ٹوٹ ل لیتے ہیں۔ یعنی ظاہری ملاقات نہ ہونے کے باوجود تصور کی دنیا میں ملاقات کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

متنی تصور میں صرف تصویر یار ہی نہیں دیکھتا۔ بلکہ اس تصور پر حقیقت و واقعیت کا اس کو گمان ہونے لگتا ہے۔ اور اس کا تصور اتنا حقیقی محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ کس طرح محبوب اس کے پاس ہے۔ وہ کہتا ہے۔ - عد  
مشکلہ حتی کان لم تغارقی وحتى کان الیاس من وصلک

وحتى تکادی تمسحین مدامتی و یعقب فی ثوبی من یریحک الندی  
وہ میرے تصور میں اس طرح موجود ہے۔ کہ اب وہ مجھ سے کبھی جدا نہ ہوگی

دماں سے مکمل مایوسی اس کے وصل کا وعدہ بن گئی ہے۔ اس لئے اس کی دید سے ظاہری آنکھیں محروم ہو گئیں۔ تو تصور کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور ہم

وقت اس کے دیدار میں مصروف رہنے لگیں۔ اور قربت کا اتنا شدید احساس ہوتا ہے۔ کہ یہ امید ہونے لگتی ہے۔ کہ ابھی وہ اٹھ کر اپنے آپنچل سے میرے

آنسوؤں کو پوچھ دے گی۔ اور وہ مجھ سے اس قدر قریب ہے کہ اس کے جسم کی خوشبو میرے کپڑوں میں سما گئی ہے۔ اور میں اس خوشبو میں نہا

گیا ہوں۔

میریں عشق کی لاغری | صدرہ فراق سے مرہض عشق کی لاغری غزل  
کی شاعری کا ایک عام مضمون ہے اردو

فارسی کی شاعری نے اس میں مبالغہ کو اس حد تک پہنچا دیا ہے کہ جسم کا وجود ہی ختم ہو گیا۔ فارسی کا ایک شعر ہے۔

تتم از ضعف چنان شد کہ اہل جنت دنیا فت

ناکہ ہر چند نشاں داد کہ در پیرین است

یعنی میرا جسم ایسا گھل گیا ہے کہ موت نے اگر بہت ڈھونڈھا لیکن نہ پایا  
باد جو یکہ نالہ نے پتہ بھی دیا کہ پیار میں ہے۔ تنہی جسم کے وجود کو مادی فعل میں باقی  
رکھتے ہوئے کہتا ہے اور روزمرہ کی زندگی سے اس کی مثال دیتا ہے۔

ولو قلہ القیت فی شق راسہ من السقم ما غیوت من خطب

یعنی بیماری عشق نے مجھے اتنا لاغر کر دیا ہے کہ اگر قلم کے شگاف میں پڑ جاؤں  
اور کتاب اس قلم سے لکھنا چلا جائے تو اس کی تحریر میں ذرا کمی تغیر نہیں ہوگا۔ کیونکہ  
لاغری کی وجہ سے جسم قلم میں پڑ جانے والے ریشہ سے بھی باریک ہو جاتا ہے۔ اسی  
طرح ایک موصوفہ پر اپنی لاغری کا ذکر کرتے ہوئے۔ محبوب کی بے رخی کی شکایت  
کرتا ہے۔

اداک ظننت السلاک جسمی فحققت علیک بدو عن لقاء القوام

محبوب نے گھلے میں موتیوں کا ہار پہن رکھا ہے۔ موتیاں جس دھاگے میں  
پر دی گئی ہیں۔ محبوب نے غلط فہمی سے اس کو عاشق کا جسم سمجھ رکھا ہے۔

عاشق کو یہ خیال اس لئے پیدا ہوتا ہے۔ کہ محبوب کے سینہ سے موتیاں ملی  
ہوئی ہیں۔ لیکن دھاگے کو سینہ سے وہ ملے نہیں دیتی ہے کہ وہ دھاگے کو عاشق

کا جسم سمجھتی ہے۔ کیونکہ وہ لاغری کی وجہ سے ایسا ہی ہو چکا ہے۔ دھاگے میں  
موتیاں پرو دینے کے بعد جب ہار پہنا دیا جائے گا۔ تو چوں کہ دھاگے موتیوں کو  
بچ سے گذرتا ہے۔ اس لئے موتیاں تو جسم پر ہوں گی۔ اور دھاگے موتیوں کی

دجر سے جسم سے قدر سے دور اور الگ ہو گا۔  
ایک قصیدہ کی تشبیہ میں کہتا ہے۔

بجسی من یوقد فلوا صا دت و شاحی ثقب لوبوء قلیک لا  
یعنی جسم کو اس نے اتنا لاغز کر دیا ہے کہ اگر موتی کے سوراخ میں میرے  
جسم کو ڈال کر جڑاؤ بیٹنی بنا دی جائے تو موتی ڈھیلارہ جائے گا۔ اور میرے  
جسم پر گھومتا رہے گا۔

عاشق کا جسم اب تک قلم کے ریشے اور موتیوں کے دھماگے کی طرح کم سے کم  
موجود تھا۔ لیکن مرضِ عشق نے بالآخر اس کا وجود ہی مٹا دیا۔

حُلت دون المزار فالیم زرت لحال النحول دون العناق  
یعنی پہلے تو ملاقات کے درمیان حائل رہی کہ ملاقات نہ ہونے دی۔ اور  
اب فراق نے میرے جسم کی وہ حالت کر دی ہے۔ کہ اگر آج تو ملاقات کیلئے  
آئے تو اب یہ اتنا لاغز ہو چکا ہے۔ کہ اگر میں تم سے گلے ملنا چاہوں تو میرے  
پاس جسم ہی نہیں رہ گیا کہ تجھ سے گلے مل سکوں۔ پہلے ملاقات میں تو حائل رہی  
اب میرا جسم ملاقات میں حائل ہو گیا۔

فراق کی دُعا  
زمانہ عاشقوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ ہمیشہ عاشقوں کی  
مرضی کے خلاف کام کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ زندگی بھر  
محبوب سے وصال کی دعا کرتا رہتا ہے۔ لیکن کبھی نصیب نہیں ہوتا۔ اور زمانے  
اڑے اُتار رہتا ہے۔ اس تجربہ کے پیش نظر مثنوی کہتا ہے۔

واحسب افیوہویت فراقکم لفادقتہ والذہا خبث صاب  
یعنی تجربے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں تمہارے فراق کی دعا مانگتا  
تو مجھے وصال نصیب ہو جاتا۔ کیوں کہ زمانہ ہمیشہ میری تمنا کے خلاف کرتا رہتا  
ہے۔ اس دعا کے بھی وہ خلاف ہی کرتا اس لئے فراق کے بجائے مجھے وصال  
ملتا۔ اردو کے کسی شاعر نے بات یہیں سے لی ہے۔



مانگا کریں گے اب سے دعا جبر یار کی  
آخر تو دشمنی ہے دعا کو اثر کے ساتھ

تجاہل عارفانہ | محبوبہ کی پرکشش احوال اور تجاہل عارفانہ کی تصویر دیکھو  
محبت میں کیسے کیسے مقام آتے ہیں ۔

قالت و قد سرأت اصفرا دی صوبہ و تنہدات ، فاجبتھا المستہد  
مرض عشق کی وجہ سے میرے چہرے کی زردی کو دیکھ کر محبوبہ نے بڑی محبت  
اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا ۔ آخر کس نے تمہارا یہ حال بنا دیا ہے  
اور اخبار افسوس کیلئے اس نے ٹھنڈی سانس لی ۔ تاکہ اپنی ہمدردی کا اظہار  
کر سکے ۔ تو میں نے جواب میں کہا ۔ کہ ایک ٹھنڈی سانس لینے والے نے میرا یہ  
حال کر دیا ہے ۔ جواب کے ابہام نے شعر کو کہاں سے کہاں پہونچا دیا ۔

دخت رز | شراب ہماری شاعری میں اتنی ذیل ہو گئی ہے کہ ہزاروں ..  
استعارے صرف ایک لفظ شراب کی وجہ سے ہماری شاعری  
میں پیدا ہو گئے ۔ اور ہر شاعر ان معنائیں کو سو سو طرح سے پیش کرتا ہے ۔ تنبی  
کے دیوان سے صرف ایک مثال پیش کی جاتی ہے ۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ ہماری شاعری  
میں یہ تخیل کہاں سے آیا ۔

کل شیء من الدماء حرام شربہ ما خلا ابنة العنقود  
یعنی یہ کہ ہر طرح کا خون پینا حرام ہے ۔ لیکن ” دخت رز “ یا بنت عنب  
کا خون حرام نہیں ۔ یعنی شراب پینا جائز ہے ۔ ہماری شاعری میں دخت رز  
یا بنت عنب کہیں سے آیا ہے ۔

تشبیہات | نادر تشبیہات سے اس کا پورا دیوان بھر پڑا ہے ۔ میں  
صرف دو مثالیں پیش کر کے اس عنوان کو ختم کرتا ہوں ۔  
فکا نہاد المد مع یقطر فوقھا ذہب بسمطی لولوع قد صعبھا  
میں پہلے یہ بتا چکا ہوں کہ تشبی کی غزل میں تسلسل ہوتا ہے ۔ اس لئے اس کو

پہلے والے شعر کو ذہن میں رکھئے۔ وہ کہتا ہے۔

سُفُوفٌ وَبَرَقَ هَا الْفَرَاقُ بِصَفْرَةٍ      سَلَوْتُ لِمَ جَاوَزَ لَمْرُتَاكَ بَرَقًا  
یعنی محبوبہ پر بھی صدمہ فراق کا اثر ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے چہرے پر  
زردی چھا گئی ہے۔ اور وہ اپنے چاہنے والے کی یاد میں آنسو بہاتی ہے۔ جب  
اس کے زرد رخساروں پر آنسوؤں کے یہ قطرے مسلسل آتے ہیں۔ تو ایسا معلوم  
ہوتا ہے کہ سمنے پر دو موتیوں کی لڑیاں جڑ دی ہیں۔

محبوب جب عاشق سے ملتا ہے۔ تو اس کو رسوائی کا خوف دامن گیر ہوتا ہے  
رقیبوں کی نظر سے بدنامی کا ڈر ہوتا ہے۔ لیکن محبت مجبور کرتی ہے۔ کہ وہ عاشق  
سے ملے۔ اور وقتی طور پر جذبہ محبت کی وجہ سے خطرات کو نظر انداز کر دیتا ہے۔  
لیکن جب وہ عاشق سے مل کر واپس ہونے لگتا ہے تو دوسروں کے سامنے جاتے  
ہوئے حیا دامن گیر ہوتی ہے۔ اور خوف بھی۔ اس لئے اولاً چہرے پر حیا کی سرخی  
آتی ہے پھر خوف میں بدل جاتی ہے۔ تنہا اس کیفیت کی تصویر کشی کرتا ہے۔ تشبیہ  
نے تصویر کے حسن میں اضافہ کر دیا ہے۔

فَضَّتْ وَقَدْ صَبِغَ الْحَيَاءُ بِيَاضِهَا      لَوْ كَمَا صَبِغَ الْمَجْنُونُ الْعَسْجَدَ  
محبوبہ جب رخصت ہونے لگی تو شرم و خوف کی ملی جلی کیفیت نے اس کے سفید  
رنگ کو بھی مرے رنگ جیسا زرد بنا دیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے  
چاندی پر سونے کا پانی چڑھا دیا ہے۔ محبوبہ کے گورے رنگ کو چاندی سے تشبیہ  
دی ہے۔ اور چہرے پر آئی ہوئی ہلکی سی زردی کو سونے کا پانی چڑھانے سے  
تعبیر کیا ہے۔

**خلاصہ کلام** | میں نے ایک سرسری مطالعہ کے بعد متنی کی غزل کے کچھ  
انٹرنے پیش کئے ہیں۔ متنی درحقیقت غزل کا نہیں قصیدہ کی  
کاشاعر ہے۔ اور اس کی ساری زندگی مداحی میں گزری ہے۔ لیکن اس کی  
نکرت فلک پیمانے قصائد کی تشبیہ میں غزل کے جتنے خوب صورت اشعار پیش کئے ہیں

اسوقت کی عرب کی شاعری میں اس کی مثال مشکل سے ملے گی۔ اس نے عروس  
 غزل کی نوک پلک کو اپنے سوتیلے سے جس طرح سفوار اور آراستہ کیا ہے۔ کہ اب تک  
 اس کا رنگ درو پ دھندلا نہیں ہوا ہے۔ اس کی آب و تاب آج بھی قائم ہے۔  
 آج بھی اس کی غزل کے اشعار پڑھتے تو وہی تازگی محسوس ہوتی ہے۔ اور یہ احساس  
 ہی نہیں ہوتا کہ یہ اشعار آج کے ہزار سال پہلے کے ہیں۔ اس کی تشبیہات و تمثیلات  
 اور استعارات میں وہ توانائیاں تھیں کہ ہزار سال کی طویل زندگی گزارنے کے باوجود  
 زمان میں کبھی آئی اور زمان سے اجنبیت محسوس ہوتی ہے۔ اور آج ہماری شاعری  
 نے ان خیالات، جذبات و تشبیہات، تمثیلات اور طرز ادا کو اپنا کر اس بات کا  
 ثبوت فراہم کر دیا کہ قہری ایک زندہ جاوید شاعر ہے۔

## متنبی بحیثیت مرثیہ نگار

مرثیہ عربی شاعری میں ایک قدیم صنف سخن .. ہے۔ عرب میں بعض شاعر ایسے بھی ہوئے ہیں جنہوں نے زندگی بھر مرثیہ ہی لکھے ہیں۔ دو نام بہت مشہور ہیں۔ ایک شاعر غنسا اور دوسرا نام متمم ابن نویرہ کا ہے۔ ان دونوں نے بڑے دلدوز مرثیے لکھے ہیں۔ وہ جہاں جاتے یہاں مرثیے سناتے۔ خود بھی روتے اور دوسروں کو ڈلاتے۔ یہ مرثیے سوز و گداز میں ڈوب کر دل کی گہرائیوں سے نکلے گئے ہیں۔ اس لئے انہیں سوز و گداز بھی ہے اور تاثیر بھی۔

متنبی نے بھی مرثیے لکھے ہیں۔ یہ سارے مرثیے ان لوگوں سے متعلق تھے۔ جن سے متنبی کا براہ راست کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس لئے یہ مرثیہ درحقیقت تعزیت نامے تھے۔ جن میں غفلت یا یہی سلی روشنی کی باتیں کہی گئی ہیں۔ اور حق یہ ہے کہ متنبی کی قوت تخیل نے طرح طرح پہلو تراشے ہیں۔ اور بڑی معنی خیز باتیں کہی ہیں۔

مرثیہ اگر وہ شخص لکھے جس کا تعلق اسے براہ راست تعلق ہو۔ اور اس سے خاندانی، نسلی، ذہنی، دینی یا اور کسی طرح کا گہرا رابطہ ہو۔ اور خود اس کا دل اس سانحہ سے متاثر ہوا ہو۔ اگر اس کی زبان یا قلم سے مرثیہ وجود میں آتا ہے۔ تو اس میں قدرتی طور پر سوز و گداز بھی ہو گا۔ اور اس غم کی جھلک موجود ہوگی۔ جو مرثیہ نگار کے دل جروح میں موجود ہے۔ اس لئے مرثیہ میں تاثیر ہوگی۔ اور پڑھنے والے کو بھی متاثر کرے۔ کیوں کہ بات وہی ہے

”راز دل خیز و بردل ریزو“

اس لئے اس نقطہ نگاہ سے متنبی کے مرثیوں کا مطالعہ بے سود ہے۔ کیوں کہ ان میں درد و غم کی جھلک دور دور تک نہیں ملے گی۔ البتہ ان میں تعزیت کا حق پورا پورا ادا کیا گیا ہے۔ اور متونی کے اوصاف عافیت کی ترجمانی میں مبالغہ کے پرچہ کر مبالغہ کی جوڑیوں تک پہنچا دیا گیا ہے۔ چوں کہ متنبی مبالغہ کا بادشاہ ہے۔ اس لئے اس نے اپنے مرثیوں سے اس نے پورا پورا کام لیا ہے۔

متنبی کا ایک طویل مرثیہ سیف الدولہ کی بہن خولہ کے بارے میں ہے اس میں سب سے پہلا متونیر کی شرافت حسب و نسب کا ذکر کرنے کے بعد موت۔۔۔ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے۔

غددوت یا موت کھا افنیت من عللا بمن اصبت دکھا اسکنت من لجب  
اے موت! تو نے دھوکہ اور فریب سے کام لیا ہے۔ تو فرد و احد کی جان لینے کی غرض سے آئی تھی۔ لیکن تو نے ایک جان کے بجائے سیکڑوں جانیں لیکر دھوکہ اور فریب سے کام لیا۔ کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ خولہ کے مر جانے بعد اس کے دروازے پر انعام و اکرام مانگنے والوں کا جو شور برپا ہا کرتا تھا۔ وہ ایک لحفت بند ہو گیا۔ اور خاموشی کا ایک کرب ناک سناٹا بھا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خولہ کے ساتھ تو نے ان سب کی جانیں لے لی ہیں۔ ورنہ یہ شور کیوں ختم ہو جاتا یعنی ایک ذات کے فنا کرنے کی وجہ سے وہ ان گنت افراد جو اس کی وجہ سے زندگی بسر کر رہے تھے۔ اس سہارے کے ختم ہوتے ہی سب کے سب مر گئے۔ اس طرح تو نے ایک جان لینے کے بہانے کر کے بے شمار جانیں لے لیں۔ یہی دھوکا ہے۔

بات موت پر الزام کے طور پر کہی گئی ہے۔ لیکن شاعر نے غیر محسوس طور پر یہ بتا دیا کہ متونیر کتنی فیاض اور سخی تھی۔ کہ ہزاروں افراد اس کے دامن دولت سے وابستہ رہے۔

اسی مرثیہ میں متنبی کا وہ شعر ہے جس کا مصرع ثانی غیب النثل بن گیا ہے۔ جس میں اس نے متونیر کو اپنے خاندان سے اشرف و اعلیٰ بتاتے ہوئے ایک نادر

تمثیل سے کام لیا ہے۔ وہ کہتا ہے۔

وان تكن تغلب الغلباء عنصرها فان في الخمر معنى ليس في العيب  
اگر متو فیہ نبی تغلب سے ہے لیکن اس کا مقام درتہ نبی تغلب سے کہیں بلند بالا  
ہے۔ اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ فرع اصل سے بلند ہو جائے۔ کیوں کہ ہم  
دیکھتے ہیں کہ شراب انگور سے بنتی ہے۔ لیکن شراب میں جو بات ہے۔ وہ انگور میں۔  
کہاں؟ متو فیہ کے عفت و عصمت اور پردہ نشینی کی تعریف کیلئے اس کی تمثیل نے  
ایک نیا پیرایہ بیان اختیار کیا ہے۔ وہ کہتا ہے۔

قد كان كل حجاب دون ركنها فاقنعت لها يا ارض بالحجب  
ولا رابت عيون الانس قد ركذا ففهل حسدت عليها عين الشهاب  
یعنی متو فیہ پردہ کی پابند تھی۔ اس کیلئے پردے کا پردہ سے بڑا اہتمام و انتظام  
رہتا تھا۔ یہ ناممکن تھا کہ کوئی انسانی نگاہ اس پر پڑ سکے۔ اس تمام اہتمام و  
انتظام... اور تدابیر کے باوجود اے زمین۔ تجھے اس کی پردہ نشینی پر اطمینان نہیں  
ہوا اور تو نے اس کے پردے کے اس اہتمام و انتظام کو ناکافی تصور کیا۔ اور اس کو  
قبر میں سلا کر مٹی کا ایک اور دبیز پردہ ڈال دیا۔ آخر اس پر کس کی نگاہ پڑتی تھی  
کہ تجھے یہ دبیز پردہ ڈالنے کی ضرورت پیش آئی۔ صرف یہی ایک امکان ہے کہ  
وہ محسن خانہ میں کھلے آسمان کے نیچے ضرور آتی تھی۔ اور ستاروں کی نگاہیں۔  
اس پر پڑ جاتی تھیں۔ شاید تیرے حسد نے اس کو بھی برداشت نہیں کیا کہ آخر  
ستاروں کی گستاخ نگاہیں اتنی عفت و عفتاب بردہ نشین کو بے حجاب کیوں دیکھتی ہیں  
اس لئے تو نے اپنی آغوش میں لے کر ستاروں کی نگاہوں سے بھی اس کو چھپا  
دیا۔

پھر اس نے صبر جمیل سے خطاب کرتے ہوئے اس کے بھائی سیف الدولہ  
کی طرف جانے کا مشورہ دیا ہے۔ اور سیف الدولہ کو خطاب کرتے ہوئے اس کے  
ادھات و محاسن شمار کرائے ہیں۔ پھر دعائیہ اشعار کہتے ہوئے بھی ایک نئی بات

پیدا کی۔ وہ کہتا ہے۔

جزاۃ ربك یا لاجزان مغفوة فحزن کلی انخی حزن اخوان الغضب  
اظہار غم کوئی برا فعل نہیں کہ اس پر کسی کے لئے دعا مغفرت کیجائے۔ ایسے موقع  
پر عام طور سے صبر جمیل کی دعا کیجاتی ہے۔ لیکن متنبی اس کے برعکس دعائیں مدوح کی  
جرات و ہمت، شجاعت و بسالت کی طرف ایک لطیف اشارہ کرتے ہوئے۔ اسے  
صبر جمیل کی دعا کے بجائے مغفرت کی دعا دیتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ سیف الدولہ  
جیسا بہادر انسان جس نے ہمیشہ اپنے دشمنوں کو دھول چٹائی ہے۔ وہ کس کے سامنے  
مجبور بن کر کبھی نہیں رہا۔ کسی کی جرات نہیں تھی۔ کہ اس کے حدود اختیار میں دخل دے  
سکے۔ اور اس کے قبضے سے کوئی چیز نکال لے جائے۔ اس لئے قدرتی طور پر اس کو  
غصہ آیا کہ موت کو یہ جرات و ہمت کیسے ہوئی۔ کہ اس کی پناہ میں رہتے ہوئے  
اس کی بہن کو کیسے لے گئی۔ اور موت پر غصہ و رنجیت تقدیر الہی پر اعتماد کی کمی  
نشان دہی کرتا ہے۔ اور یہ فعل نا محمود ہے۔ اور ایک طرح کی گناہ ہے۔ اس لئے  
متنبی صبر کے بجائے مغفرت کی دعا دیتا ہے۔ اور متنبی کے مدوح کے لئے یہی دعا موزوں  
بھی ہے۔

سیف الدولہ کے ایک غلام یاک کی موت پر اس شعروں کا مثنوی لکھا ہے۔ اس مثنوی  
میں بھی اس کی تعمیل نے تشبیہات و تمثیلات اور استعاروں کے نئے پہلوؤں سے  
کرایا ہے۔ اس نے سیف الدولہ کو تسلی و تسفی دیتے ہوئے فہم انسانی سے کتنی قریب تر  
بات کہی ہے۔ جو ہر آدمی جانتا ہے۔ لیکن اس کے پیش کرنے میں متنبی کا اپنا لب و لہجہ اور  
انداز بیان ہے۔ جس نے اس میں قدرت پیدا کر دی ہے۔

وقد فارق الناس الہجرة قبلنا و اعی دواع الموت کل طبیب  
سبقنا الی الدنیا و لو عاش اہلہا منعنا بہا من جیتہ و ذہوب  
یاک کی موت یہ کوئی نیا حادثہ نہیں ہے۔ دنیا میں ہمیشہ سے یہ ہوتا آیا ہے  
کہ موت نے دوست کو دوست سے جدا کر دیا ہے۔ اور آج تک موت کی دوا تلاش

کرنے والوں نے کامیابی حاصل نہیں کی اور تھک ہار کر بیٹھ گئے۔ موت کے سامنے کسی کا بس نہیں چلتا۔ یہ خداوندی کارنامہ ہے۔ ہم سے پہلے بھی دنیا موجود تھی ابتدا سے آج ہمارے زمانے تک جتنے لوگ اس دنیا میں آئے۔ وہ سب کے سب ہمیں مقیم رہ گئے ہوتے تو آج اس سرزمین پر تل دھرنے کی جگہ باقی نہیں رہ جاتی۔ اور اس پر ”ہاؤس فل“ کی تختی لگا دی جاتی۔ اور دنیا میں آنے جانے کا سلسلہ کب کا بند ہو گیا ہوتا۔ اور ہم تم اس دنیا میں آتے ہی نہیں۔ یہ تو موت کا احسان ہے کہ وہ آنے جانے والوں کا توازن برقرار رکھتی ہے۔ اور نئے آنے والوں کے لئے جگہ خالی کر کرتی رہتی ہے۔ یہ اسی کے حسن انتظام کا صدقہ ہے۔ کہ ہم آج اس دنیا میں موجود ہیں۔ اور اس نے ہمارے لئے جگہ بنائی ہے۔ اس لئے موت کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ تسلی و تشفی کا کتنا عقلی انداز تثنیٰ نے اختیار ہے۔ ایک مرثیہ میں کہتا ہے۔

لا فضل فیہا للشیعاعۃ والنندی و صبرا لفتی لولا لقاء شعوب  
موت میں صرف خراب ہی پہلو نہیں ہیں۔ بلکہ اس کے کچھ پہلو اچھے بھی ہیں، محاسن  
داد صاف انسانی کی قدر و قیمت کیلئے موت کا موجود ناگزیر ہے۔ ورنہ آج انسانی ..  
فضائل و کمالات کے بہت سے پہلو کا لعدم ہوتے اور وہ فضائل و کمالات کی فہرست  
سے خارج ہو جاتے، اگر موت موجود نہ ہوتی۔ تو نہ بہادر کی بہادری کوئی قابل تعریف  
چیز نہ ہوتی۔ نہ فیاض کی فیاضی لائق ستائش رہتی۔ نہ کسی بلند عزم و ادارہ کے انسان  
کے کسی کارنامے کی کوئی اہمیت رہ جاتی۔ اس لئے کہ موت کا ڈر نہ ہو تو ہر آدمی بہادر  
بن جاتا۔ ہر آدمی مشکل کو جھیل جاتا۔ ہر آدمی فیاض بن جاتا۔ کیوں کہ موت کسی کو فنا نہیں  
کر سکتی۔ جب سب یکساں ہو جاتے۔ تو قدر و منزلت کا سوال ہی کہاں رہ جاتا۔ یہ تو  
موت کا احسان ہے کہ بہادر کی بہادری فیاض کی فیاضی اور تمام اوصاف انسانی اپنی  
قدر و قیمت رکھتے ہیں۔ اور حسب صلاحیت و استعداد آدمی مراتب و مناصب حاصل  
کر لیتا ہے۔ اور دوسرے اس کے سامنے کم تر رہ جاتے ہیں۔ اس لئے موت پر غم  
کی کوئی وجہ نہیں ہے۔



متنبی مدوح کے کسی وصف کو حقیقت مسئلہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور اسی وصف کو حقیقت مسئلہ بنا کر ایک دوسرے وصف کی بنیاد رکھتا ہے۔ اور اس میں تسلی و تسفی کے پہلو نکال لیتا ہے۔ اسی یاک کے مرثیہ میں کہتا ہے۔

فان یکن العلق النفس فقد اتہ فن کف متلاف اغسرو دھوب  
اگر یاک تمہاری نگاہ میں بہت بیش قیمت تھا۔ اور تمہارے ہاتھ سے نکل گیا تو تم یہ کیوں نہیں سمجھ لیتے کہ جس طرح تم روزانہ قیمتی سے قیمتی اپنی فیاضی دکھاتے کیوجہ سے لٹا دیتے ہو۔ اسی طرح ایک اور قیمتی شے تم نے لٹا دی ہے۔ اسی مرثیہ میں روز مرہ کے مشابہے کو تسلی کا ذریعہ بنا یا ہے۔

وللواجل المکروب من فراقہ سکون عزاء سکون لغوب  
دکھ لک جد المہتر العین وجہہ فلہ تخوفی آثارہ بغروب  
کسی کے دل کو کتنا ہی بڑا درد مہ کیوں نہ پہنچا ہو۔ بالاخر اسے بھولنا ہی پڑتا ہے اب یا تو روپیٹ کر ٹھک جائے۔ اور خاموش ہو جائے۔ یا صبر سے کام لے کر پہلے ہی مرحلہ پر اس حادثہ کو بھول جائے۔ بہر حال میں اس کو بھول جاتا ہے۔ اس لئے بعد از خرابی بسیار کیوں یہ راہ اختیار کرے۔ باپ دادا کی موت کتنا بڑا حادثہ ہے لیکن ان کی یاد میں کون زندگی بھر روتا ہے۔ بہتوں کی صورت بھی نہیں دیکھی۔ مگر تم نے آنسو نہیں بہا اے تو اس کے مقابلہ میں تو یہ اس سے چھوٹا ہے۔ بھر بے چینی کی کیا وجہ ہے۔؟

مذکورہ بالا مثالوں سے آپ نے متنبی کی توفیق تخیل کی کثر ساز یوں کا اندازہ کر لیا ہوگا۔ کہ تعزیت کے پہلو پر بھی اس کا رہوار۔ قلم بے تکان چلتا ہے۔ اس نے موت و حیات کے کیسے کیسے رخ ہمارے سامنے پیش کئے۔ اور کتنی ایسی حقیقتیں پر انگلی رکھ رکھ کر ہم کو ان سے روشناس کرایا۔ جنہیں ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ لیکن کبھی ان کی گہرائیوں تک نہیں گئے۔ جن کی نشاندہی متنبی کرتا ہے۔

اس لئے متنبی کے مرنیوں میں اگر سوز و گداز کی کمی - تاثیر کا فقدان اور درد و کرب کی جھلک نظر نہیں آتی۔ تو اس کی قدرتی وجہ یہی ہے۔ کہ اس نے مرثیہ کم اور تعزیت نامہ زیادہ لکھا ہے۔ کیوں کہ اس نے کبھی ایسی شخصیت کا مرثیہ ہی نہیں لکھا جس کا تعلق خود اس کی ذات سے ہو۔ یا اس کے دل و دماغ کے جذبات سے ہو۔ اس لئے اس نے تعزیت کی ذمہ داریوں کو پورا کیا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ وہ اس میں پوری طرح کامیاب ہے۔

## متنبی بحیثیت ہجو نگار

ہجو نگاری شاعری کے چہرے کا بدنامہ داغ ہے۔ اور متنبی نے تو اس ہجو نگاری میں وہ گل کھلائے ہیں۔ کہ تہذیب آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ اور شرافت دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیتی ہے۔ متنبی نے ہجو سے زہر میں بجھے ہوئے خنجر کا کام لیا ہے۔ اس نے جس کی بھی ہجو لکھی ہے۔ اس کو اس حد تک پہنچا دیا ہے۔ کہ انتہائی بے غیرت انسان کی بھی غیرت و حمیت کو ایک بار جھجھری آہی جائے گی ضبتہ بن یزید المعتبی کی ہجو اس کی ہجو نگاری کا سب سے بد منظر نمونہ ہے۔ اس میں کوئی بدتر سے بدتر گالی ایسی نہیں ہے۔ جو اس نے کھلے لفظوں میں نہ دی ہو۔ یہ سچا بالآخر اس کے لئے جان لیو ثابت ہوئی۔ اور ضبتہ بن یزید کے ماموں نے اس زبان ہی کو زراش لیا۔ جس کی بہن کی آبرو کو نیلام پر چڑھا دیا تھا۔ اسی ہجو کے نتیجے میں متنبی اس کے لڑکے محمد ادا اسکے غلام سفلح کو ایک بے آب و گیاہ میدان میں بے گورد کفن سونا پڑا۔

یہ ایک طویل ہجائیر ہے۔ اس کے درجنوں اشعار ایسے ہیں کہ تہذیب کا

قلم اس کے لکھنے کے خشک ہو جاتا ہے۔ اور انسانیت و شرافت کی روشنائی اُڑ جاتی ہے۔ اور ادب و تہذیب کے پیرے پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ قلم کی فکر و صنعت کے ایسے ایسے پہلو تلاش کر کے لاتی ہے۔ کہ عام طور پر اس کی طرف ذہن بھی نہیں جاتا۔ اس کی نئی نئی تشبیہات اس میں قدرت پیدا کر دیتی ہیں لیکن قلم کی انتہا۔ پسندی اس کو بالعموم غشیات تک پہنچا دیتی ہے۔ جسکو زبان پر لانے ہوئے تہذیب و شرافت کراہت محسوس کرتی ہے۔

کافور کی ہجو میں اس نے ایک زوردار قصیدہ بجا کر لکھا ہے۔ یہ قصیدہ اس کے زور و قلم کی ایک اچھی مثال ہے۔ اس قصیدہ میں فخر و مباہات، فعل و غرور، تشبیہات و استعارات کا شاندار استعمال، سب کچھ ہے۔ روانی جھنگلی اور تسلسل اس قصیدہ کی روح ہے۔ وہ سفر کی منزلوں کو شمار کرتا ہے۔ اپنے سفر کی کیفیت، سفر کے دوران پیش آنے والے مناظر، جنگوں میں دائیں بائیں نیل گایوں اور ہروں کا ریوڑ، ہواؤں کا زور۔ قافلہ کی تیز روی کے مناظر کچھ اس طرح پیش کرتا ہے۔ جیسے پردہ پر یکے بعد دیگرے تصویریں آ جاتی ہیں۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قاری کا تصور بھی اس قافلہ کا ہم سفر بن گیا ہے۔ اور جب آخری منزل پر قافلہ پہنچتا ہے۔ تو کتنے فطری انداز میں کہتا ہے۔

فلما انخار كونا الرماح بين مكاءنا والعلما  
وبلنا نقبل اسيا فنا ونسحقها من دماء العدى

اور جب ہم منزل پر پہنچے تو ہم اونٹوں کو بٹھا کر اتر آئے۔ اور ہاتھوں کے نیزوں کو زمین میں گاڑ کر کھرا کر دیا۔ تاکہ دیکھنے والے دور سے سمجھ جائیں کہ یہاں بہادریوں اور بڑے لوگوں کا قافلہ خیمہ زن ہے۔ راستہ میں دشمنوں سے مقابلہ میں دشمنوں کی گردنیں اڑا کر خون آلودہ تلواریں جو میان میں رکھ لی گئی تھیں۔ جب قیام کے بعد اطمینان ہوا۔ اور اپنے سامانوں کی طرف دھیان گیا تو تلواروں کو میانوں سے کھینچ کھینچ کر ہم نے پہلے ان کو چوم چوم لیا کہ انھوں نے مقابلہ میں کتنی ذمہ داری کا

ثبوت دیا، پھر وہ چونکہ خون میں لت پت تھیں۔ تو ہم میں کاہر آدمی اپنی اپنی تلوار  
 لے کر زمین پر گر کر مکر صاف کرنے میں لگ گیا۔ اور اسی میں ہم نے ساری رات  
 بتا دی۔ یہ ٹھیک عربی مزاج کی عکاسی ہے۔ اور کتنی نچول اور فطری منظر نگاری ہے۔  
 اپنی ادولہ العزیز برأت و بہادرری کے اظہار کا کتنا بلند آہنگ پس انداز بیان اختیار کیا ہے  
 ومن یدک قلب کفعلی لہو لیثیق الی العز قلب التوی  
 میرے جیسا کون ہے؟ عظمت و فضیلت حاصل کرنے کے سلسلہ میں راستہ کی  
 مشکلات و مصائب سے گھبرانے والے ہم لوگ نہیں ہیں۔ ہماری شرافت و عظمت کی  
 راہ میں اگر شائد و مصائب بھی آجائیں تو ہم ایک بار ان کا بھی کلیجہ چیر کر رکھ دیں گے  
 اس کے بعد دل اور عقل کے باہمی ربط کو ضروری قرار دیتے ہوئے۔ کافور کا  
 ذکر پھر کرتا ہے۔ جس نے متبی سے جاگیر دینے یا کسی ریاست کا دالی بنانے کا وعدہ  
 کیا تھا۔ پھر وہ اپنے وعدے سے مکر گیا۔ اور متبی نے برہم ہو کر مھر چھوڑ دیا۔ متبی  
 اس پر غصہ اتارتا ہے۔ اور وہ طرزیان اختیار کرتا ہے۔ کہ سننے والے کے ہونٹوں  
 پر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ مگر جس کے بارے میں کہا گیا ہے۔ اس کا سبب یقیناً  
 غصہ کی دہکتی ہوئی بجھٹی بن جائے گا۔ کافور غلام تھا۔ اور شاہی حرم میں آنے جانے  
 والے غلاموں کو خضی کر دیا جاتا تھا۔ تاکہ وہ ملا تکلف زنانہ مردانہ میں آجاسکیں۔  
 کافور بھی اسی طرح کے غلاموں میں تھا۔ خوبی قسمت سے اس کو تخت شاہی حاصل  
 ہو گیا۔ اب متبی کی زبانی سنئے۔

لقد كنت احسب قبل الخصى ان الرعوس مقر النهي  
 فلما انتهمينا الى عقلم رأيت النهي كلها في الخصى  
 یعنی کافور کی ملاقات سے پہلے میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ آدمی کی عقل سر میں ہوتی  
 ہے۔ لیکن جب کافور کو دیکھا تو مجھے یہ خیال بدلنا پڑا کیوں کہ اس کا سر موجود  
 ہے۔ مگر اس میں عقل نہیں ہے۔ جب کہ میرے خیال کے مطابق عقل کے رہنے کی  
 جگہ یہی ہے۔ جب سر موجود اور عقل نہیں تو اس کی تلاش ہوئی۔ تو پتہ چلا کہ

عقل خصیہ میں رہتی ہے۔ اور کافور کا خصیہ چون کہ نکال دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ عقل نکل گئی ہے۔

پھر اس کے حسب ذنب، اس کی شکل و صورت کی بھیا تک تصویر دکھاتا ہے۔ اس کے ہونٹ کی موٹائی کو اس کے جسم کا نصف حصہ کہنا۔ پھر لوگوں کا اس کریمہ النظر، بد ہیئت کالے کلوٹے انسان کو چودھویں کا چاند کہنا۔ اتنے مضحکہ خیز انداز میں لکھتا ہے کہ سنجیدہ سے سنجیدہ آدمی کے ہونٹوں پر سکراہٹ اُسی جاتی ہے۔

قاضی ذہبی کی جو میں سب سے پہلے اس نے ایک موٹی سی گالی دی۔ اور نطفہ نامحقق کہا۔ پھر ان کے لقب ذہبی کے لفظ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے۔ اس نے لکھا کہ قاضی ذہبی کا یہ لقب : ذہاب العقل، کے مفہوم کو مد نظر رکھ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی عقل اس سے رخصت ہو گئی ہے۔ اس لئے اس کو ذہبی کہا جاتا ہے۔ یہ ذہب سے استعارہ نہیں ہے۔ کہ سونے کا مفہوم لیا جائے۔ اس لئے کوئی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو۔ یہ لقب اس کو اس کی حماقت نے دلایا ہے۔

اسحاق بن کینیف کی جو میں جو قصیدہ لکھا ہے۔ اس میں اس کے تخیل کی پرواز نے طرح طرح کے عیوب تلاش کئے ہیں۔ وہ لکھتا ہے۔

ما زلت اعرفه قد ابلاذنب صفرا من الباس ملوع من النزع  
میں تو اس کو ہمیشہ بلادم کا بند ہی سمجھتا رہا۔ بندروں جیسی ضعیف الخرقاتی چہرے پر  
ذرا بھی آثار مردانگی نہیں۔ اس کی حماقت اور بوقوتی کو ثابت کرنے کیلئے اس کی تخیل  
نے ایک نیا راستہ اختیار کیا ہے۔ اور اس کو نفرت انگیز اور گھناؤنا بتانے کے لئے  
ہی ایک نیا پہلو ڈھونڈ نکالے۔ لکھتا ہے۔

تستغرق الکف فودیہ ومنکبه فتکفنی مندرج الجودب العروق  
اس کا سر اتنا چھوٹا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اس کو چپٹ لگائے۔ تو اس کی تھیلی۔  
اچکے پوے سر دونوں کنپٹیوں سمیت اور کندھے پر بیک وقت پڑے گی۔ یعنی ایک ہی  
تھیلی میں سب کچھ اُچلے گا۔ اور پھر وہ بدبودار اتنا ہے کہ چپٹ مارنے والے کی

تھیل بھی اس کے پسینہ کی بدبو سے ایک دم بدبودار ہو جائے گی۔ سر کے چھوٹے ہونے سے اس کی بے عقلی اور بدن کی بدبو سے اس کے دل کی الطبع ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

کافور سے چونکہ بہت برہم ہے۔ اس لئے کسی بجائیہ لکھے ہیں۔ ایک قصیدہ میں وہ جس تمثیل سے کام لیتا ہے۔ یہ اس کے دماغ میں آسکتی ہے۔ یہ معلوم ہے کہ کافور بھی ہے۔ اور جس قوت مردانگی ختم ہو جاتی ہے۔ اس میں زنا نہ صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اب سینے قصبی کافور کے بارے میں کہتا ہے۔

لَا شَيْءَ أَقْبَمَ مِنْ فَحْلٍ لَنَا ذَكَرٌ تَقْوَدُكَ أَمَةٌ لَيْسَ لَهَا وَحْمٌ  
کافور مصر کا بادشاہ ہے۔ تنبی مصر والوں کو شرم و غیرت دلاتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اس سے بدتر بات اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ ایسے نوجوان جن کے پاس آلات اسل موجود ہے۔ انکی تکمیل ایسی لونڈی کے ہاتھ میں ہو۔ جس کے پاس بچہ دانی بھی نہیں ہے کافور کو ایسی عورت کہنا جس کی بچہ دانی نہیں ہے۔ اور مصر والوں کو قوت و جلیوت سے بھرپور جوان قرار دے کر ان کی مردانگی کو غیرت دلاتا ہے۔ کہ جب تم بھرپور مرد ہو۔ تو لونڈی ایسی رکھو جو کار آمد ہو۔

تنبی کو صرف اتنی سی بات کہنی ہے کہ مصر والے کافور کا تعاون کر کے اپنی قوت کا بے عمل استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس کی قوت متخیلہ نے کیسی تشبیہ دھونڈی ہے اسکو اسکی لب و لہجہ میں پیش کیا ہے۔ یہ اس کی بھونگاری میں انتہا پسندی کی دلیل ہے مذکورہ بالا مثالوں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ایک تادار الکلام شاعر جس صنف سخن کی جانب رہوار تخیل کی باگ موڑ دے گا۔ اس میں وہ اپنی انفرادیت کو برقرار رکھ لے گا۔ لیکن ضروری نہیں کہ یہ انفرادیت قابل تعریف بھی ہو۔

شاعری اگر ذہنی کرتب بازیوں کا نام نہیں ہے۔ تو ہم تنبی کے قصائد سچائی کو اس کی شاعری کے چہرے کا بد مذاق کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ابتداء کی پست سطح پر اتر آنا منہمک میں جو کچھ آئے اسے اگل دینا شاعری نہیں۔ شاعروں کے نام پر اپنے مزاج اور طبیعت کی

پستی کا مظاہرہ اور تہذیب و شرافت کو نیلام پر چڑھا دینا ہے۔ آخر انسانی اقدار بھی کوئی  
سمنیٰ رکھتے ہیں۔ تہذیب و شرافت کے بھی کچھ تقاضے ہیں۔ بازاری شہیدوں کا لہجہ  
اختیار کرنا۔ گندے سے گندے الفاظ کو بے تکلف زبان پر لانا۔ فن نہیں فن کی توہین  
ہے۔ مانا کہ شاعری زہد و تصوف کی کوئی شاخ نہیں۔ شاعری اخلاقیات کی پیغمبری کر نہیں  
آئی ہے۔ لیکن یہ تو سلسلہ حقیقت ہے کہ یہ انسان کمالات کی ایک شاخ ہے۔ اور انسانیت  
کا کمال انسانیت و شرافت کے دائرے میں رہ کر حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے متنبی  
کا یہ جرم قابل معافی نہیں ہے۔ حنیفہ بن یزید اور کافور کی بعض جویں وہ شرافت و انسانیت  
کی پست ترین سطح پر نہیں نظر آتا ہے۔ ہم اس کی کسی حال میں تعریف نہیں کر سکتے۔ ہم  
آرٹ کے نام پر انسانیت کو شارع عام پر ننگا کھڑا کر دینے کے قائل نہیں ہیں۔ اسلئے  
جو نگاری متنبی کے کمال فن کی دلیل نہیں۔ بلکہ اس کی شاعری کا سب سے قبیح اور بد منظر  
رُخ ہے۔ اگر اس کے مجموعہ کلام سے یہ اشعار نکال دیئے گئے ہوتے تو یہ متنبی، اس کے  
فن اور اس کی شاعری کے حق میں کہیں بہتر سمجھا جاتا۔

کسی بات تو یہ ہے کہ متنبی کے مجموعہ کلام کی از سر نو ترتیب کی ضرورت ہے۔ اس کے  
بچپن کے کلام میں کوئی جان نہیں۔ اسی طرح اس کے بہت سے نئی البم بہر اشعار میں کوئی  
فنی خوبی نہیں۔ لیکن یہ سب اس کے دیوان میں شامل ہیں۔ اور اتفاق سے یہی ہمارے  
حارس میں داخل نصاب ہے۔ جب کہ اس کے بہترین قصائد جو آخر دیوان میں ہیں۔ وہ  
کہیں نہیں پڑھائے جاتے۔ اس طرح متنبی کی بہترین شاعری نظر انداز ہو جاتی ہے۔





## مثنوی بحیثیت قصیدہ نگار

قصیدہ وہ صنف سخن ہے۔ جو مثنوی کی فکر فلک بیا کی خاص جولانگاہ ہے۔ عربی ادب کی تاریخ میں جب بھی قصیدہ نگاروں کی فہرست مرتب کی جائے گی تو مثنوی کا نام سر فہرست ہوگا۔ جب اس کے تمام قصائد کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کی سیرت انگیز قوت تحلیل کا معرّف ہونا پڑتا ہے۔ اس نے بے شمار قصائد لکھے ہیں۔ اور ایک ایک بات کو سو سو طرح پیش کیا ہے۔ اور ہر جگہ اس کی طرزِ ادا نے ایک عذت پیدا کر دی ہو قصائد میں مدوح کی معرکہ آرائی، لشکر کشی، شیخوں مارنا، فوجوں کی قیادت کرنا۔ اور قلعہ کشائی، شمشیر زنی، تیز بازی، قدر اندازی، نشانی بازی کا ذکر ہوتا ہے۔ اور ہر جگہ مثنوی ایک نیا پیرایہ بیان اختیار کرتا ہے۔ تشبیہات و تمثیلات کو کبھی نہیں دھرتا نیا معنی و سخاوت کے مضامین ہر قصیدہ میں ہیں۔ لیکن ہر جگہ ایک نئی بات۔ ایک نیا انداز بیان سامنے آتا ہے۔

تشبیب گریز، اوصاف محاسن، اور دعائیہ ایک مکمل قصیدہ کے اجزاء زیرِ کیسی ہیں۔ تشبیب میں عشق و محبت کے مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔ مثنوی کی تشبیب بالعموم ایک مرصع اور مسلسل غزل بن جاتی ہے۔ یہ تشبیب کبھی مختصر اور کبھی طویل بن جاتی ہے۔ چونکہ غزل کی بحث میں تشبیب ہی سے مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس لئے مثنوی کی تشبیب کے لئے یہ مثالیں کافی ہیں۔



**گر سیر غزل** قصیدہ کی ابتداء میں ممدوح سے غیر متعلق اشعار ہوتے ہیں۔ جو بالعموم غزل کے اشعار ہوتے ہیں۔ عشق و محبت کے اشعار لکھتے لکھتے اصل مدح کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ جس شعر سے نئے سخن مدح کی جانب پھر جاتا ہے۔ اس کو گریز یا مخلص کہتے ہیں۔ یہ شاعر کا کمال فن ہے۔ کہ وہ قاری کو احساس نہ ہونے دے کہ اب مدح شروع کی جا رہی ہے۔ اور بات ایسے فطری انداز میں شروع ہو جائے کہ معلوم ہی نہ ہو کہ قصداً بات کا رخ بدلا جا رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو کہ بات میں بات نکلتی چلی آرہی ہے۔ اور کلام کا تسلسل باقی رہے۔ شاعر جتنا ہی باکمال ہو گا۔ اس کی گریز کا شعر اتنا ہی برجستہ، بر محل، اور موقع کے لحاظ سے موزوں تر ہو گا۔ تشبیب اور مدح کے درمیان ذہن کو جھٹکا نہیں لگنے دینگا۔ کہ بات کا تسلسل ٹوٹ گیا ہے۔ اور قدرے ٹھہر کر نئی بات شروع کی جا رہی ہے۔ جس کی گریز اس معیار پر پوری اترتی ہے۔ اس کی گریز اتنی بر محل، مربوط اور ایسے تسلسل کے ساتھ ہوتی جو کہ طبیعت پھر تک اٹھتی ہے۔ ایک قصیدہ میں لکھتا ہے۔

موت بنا بین تو بدھا فقلت لہا من این جانس هذا الشاؤن العبا  
 فاستضحت فماتت کا مغیث یوی لیث الشری و هو من عجل اذا انتسلبا  
 محبوبہ اپنی سسلیوں کے ساتھ میرے پاس سے گزری تو میں نے اس کو چھوٹنے کی غرض سے کہا کہ یہ ہر قی عربی عورتوں میں شامل ہو گئی ہے۔ تو وہ کھلم کھلا کر نہیں پڑی کہ اتنی موٹی بات بھی تمہاری کج بین نہیں آئی اور کہا کہ جیسے مغیث جنگل کا شیر سمجھا۔ جاتا ہے۔ لیکن نسب میں وہ بنو عجل میں سے ہے۔ محبوبہ کے جواب ہی سے ممدوح کی مدح شروع ہو جاتی ہے۔ واقعہ کی رفتار فطری ہے۔ اور ایک توازن کے ساتھ ہے۔ حیرت زدگی کا اظہار پھر عربی عورتوں میں ہرنے کے شامل ہونے کی جھیسٹ پھر محبوبہ کا ہنس دینا۔ اور اس کا جواب اور پھر وہیں سے ممدوح کا ذکر عشق و محبت کی دل آویز چھیر کے ذکر سے لذت اندوزی ابھی ختم نہیں ہوتی۔ کہ مدح کا آغاز ہو گیا۔ اور ممدوح کا ذکر اتنی قدرتی رفتار سے آیا ہے۔ کہ اس کا احساس بھی نہیں

ہوتا کہ شاعر مدح شروع کرنا چاہتا ہے۔

ستہی ایک اور قصیدہ میں تشبیہ ختم کرتے ہوئے لکھتا ہے ۵

کان سہاد اللیل یعشق مقتدی فینہا فی کل ہجولنا وصل

احب الی فی البدن منها مشاہدہ واشکو الی من لا یصاب لہ مشکل

یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رات کی بیداری میری آنکھوں پر عاشق ہے، جب

مجھ میں اور محبوب کے درمیان فراق کی گھڑی آجاتی ہے۔ تو بیداری اور آنکھوں میں

دھماکا وقت آجاتا ہے۔ یعنی شب بھر میں نیند میری آنکھوں سے دور ہو جاتی ہے

پھر کہتا ہے کہ میں ایسی محبوب سے محبت کرتا ہوں۔ جو چودھویں رات کے چاند سے

کئی باتوں میں مشابہ ہے۔ لیکن خوب کچھ جو رستم کی شکایت میں اس شخص سے کرتا ہوں

جس کی کوئی نظیر اور مثال نہیں ہے۔ یعنی مدوح سے میں اپنے اوپر ہونے والے جو

رستم کی شکایت کرتا ہوں۔ محبوب کی مثال اور نظیر تو چودھویں رات کا چاند ہے۔

جس سے وہ کئی چیزوں میں مشابہ ہے۔ لیکن میرا مدوح ایسا ہے کہ اس کی کوئی ..

مثال اور نظیر ہی نہیں ہے۔ پہلا مصرع خالص غزل کا ہے۔ اور دوسرا مصرع خالص

مدح کا لیکن دونوں مصرعوں کا باہمی ربط ایسا ہے۔ کہ دونوں کو علیحدہ نہیں

کیا جاسکتا ہے یہی گریز کا کمال ہے۔

اسی طرح بدر بن عمار کی مدح میں جو قصیدہ لکھا ہے۔ اس میں گریز کے دو شعر

قابل سماعت ہیں۔ وہ کہتا ہے۔

حدق الحسان من الغواني فحنی یوم الفراق صبا بة وغلیلا

حدق یذم من القوائل غیرھا بدر ابن عمار بن اسما عیلا

الفارح الکوب العظام بمثلھا والتارک المثلث العزیز ذلیلا

زینت و آرائش سے بے نیاز حسینوں کی نگاہوں نے فراق کے دنوں میں

عشق و محبت کی آگ کو بجھ کر کا دیا ہے۔ یہ وہ قاتل نگاہیں ہیں کہ ان کے مقول

کو بدر ابن عمار بن اسماعیل بھی بچانے سے مجبور ہے۔ حالانکہ مدوح بڑی ..

سے بڑی مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔ اور بڑے بڑے بادشاہوں کو اپنی بہادری و شجاعت کی وجہ سے شکست دیتا ہے۔ اور ذلیل کر کے چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن خبیثوں کی یہ قاتل نگاہیں اتنی طاقتور ہیں کہ وہ بھی ان کے سامنے بے بس ہو جاتی ہیں۔ غزل سے مدح اس طرح ملی ہوئی ہے کہ دونوں کو الگ نہیں کیا جاسکتا۔

تنبی کی اکثر گریزیں اسی طرح بے ساختہ اور بر محل ہیں۔ اور بات میں بات پیدا کر کے روئے سخن غیر محسوس طور پر مدح کی طرٹ موڑ دیتا ہے۔ اور قاری پر سوچ نہیں پاتا کہ اب مدح دستائش شروع ہونے والی ہے۔ کیوں کہ سدا داد محبت کے کسی پہلو کو محدود مدح کو مدح کے کسی پہلو سے جوڑ کر سلسلہ کلام کو مربوط کر دیتا ہے۔ اور یہی گریز کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اور تنبی کو اس میں کمال حاصل ہے۔

**مبالغہ آرائی** | مدحیہ شاعری کی ساری عمارت مبالغہ آرائی کی اینٹوں سے تعمیر ہوتی ہے۔ اگر قصائد مدحیہ سے مبالغہ کو نکال دیا جائے تو شاعری کا سارا رنگ و روغن اڑ جائے گا۔ قصیدہ رحیمہ کے جسم میں مبالغہ آرائی کا خون گردش کر رہا ہے۔ قواس کے خدو خال میں آب و تاب اور تازگی و شادابی باقی رہے۔ اگر اس سے مبالغہ کا عنصر جدا ہو جائے تو قصیدہ مجید بے روح سے زیادہ کچھ نہیں رہ جاتا۔

عربی شاعری میں قصیدہ نگاروں کے محدود مدح کے کچھ مخصوص اوصاف ہیں۔ جن کو مرکزی اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ شجاعت و مردانگی، مہمانی و سخاوت، تدبر و فراست، زندگی کے بھی تین پہلو ہیں۔ جسکو سو سو طرح سے بیان کیا جاتا ہے۔ انکو مبالغوں کے پر لگا کر ثریا تک پہنچایا جاتا ہے۔ تنبی بلا مبالغہ اس صنف سخن کا بادشاہ ہے۔ اس نے زندگی کے ہر پہلو میں مبالغہ آرائی کے وہ مکر شمر دکھائے ہیں کہ اس کی قوت تخیل کی داد دیے بغیر نہیں رہا جاتا۔ مدح کی زندگی میں دو صفتیں ہیں۔ دونوں متضاد ہیں۔ لیکن ایک لشاہ کیلئے دونوں میں امتزاج اور توازن ضروری ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ وہ خوش

اخلاق اور شیریں زبان ہو۔ اس کی باتوں میں اس کی گفتگو میں علالت ہو جو دوسروں کے دل کو موہ لے اور جو بھی اس سے ملے اسکی تعریف میں رطب اللسان ہو جائے دوسری بات یہ ہے کہ اگر دشمن اس سے دشمنی کا اظہار کرے تو اس کا جواب بھی اتنی ہی تلخی سے دیا جائے تاکہ اس کی جرات نہ بڑھ سکے۔ اگر کوئی والی دحاکم صرف رحم و مروت ہی کا پیکر بن جائے۔ تو اس کی حکومت چند دن بھی نہیں چل سکتی، اور اگر سرپا غصہ بن جائے۔ تو دل سے کوئی اس کا ہوا، خواہ نہیں رہے گا۔ اور نہ دلوں میں قدر و منزلت ہوگی۔ اور نہ کوئی اس کی حکومت کا دل سے فائدہ اٹھا سکے ایک بادشاہ کی زندگی میں دونوں وصفوں کا توازن کے ساتھ ہونا ضروری ہے تہی کے ممدوح میں بھی یہ دونوں وصف ہیں۔ مگر کس درجہ کے؟ اس کی زبانی سنئے۔

تخلو من ذائقته، حتی اذا غضبها حالت قلوب قطرت فی البحر لما شربا  
وہ فطر تا نہایت شیریں اخلاق ہے۔ لیکن جب اس کو غصہ آجائے تو یہ فطرت ایک دم بدل جاتی ہے۔ اور اس کی شیرینی ایسی تلخی میں بدل جاتی ہے۔ کہ اس تلخی کا ایک قطرہ بھی سمندر میں ٹپک جائے تو وہ اتنا کڑوا اور تلخ ہو جائے کہ زبان پر نہ رکھا جاسکے۔ شیرینی و تلخی کا تقابل۔ پھر ایک غیر مادی شے کو مادی شکل قرار دے کر اس کی تلخی جو اس کے ایک قطرے میں ہے تو دو سمندر میں ٹپک جانے سے وہ کڑوا ہٹ پیدا ہو جائے کہ پورا سمندر اتنا تلخ ہو جائے کہ زبان پر اس کا پانی نہ رکھا جاسکے۔ پھر یہ ایک قطرہ جس مجموعے سے نکل کر آیا ہے۔ اس ذخیرہ کی کڑواہٹ کا کیا عالم ہوگا۔ یہ سوچا نہیں جاسکتا۔

ممدوح کی حکومت کا نظم و نسق اتنا مستحکم ہے کہ اس کی حدود حکومت میں اس کی مرضی کے بغیر ایک ہتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ یہاں تک کہ آسمانی سیاروں پر بھی اس کا حکم چلتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ولا یجادرنہا شمس اذا شرقت الا ومنہ لہا اذن بتغریب

مدوح کی حکومت میں جب سورج طلوع ہوتا ہے۔ تو اس کو مدوح کے چشم و ابرو کے اشارے پر چلنا پڑتا ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر نہ آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ اپنی جگہ سے جنبش کر سکتا ہے۔ اگر وہ غروب ہونا چاہتا ہے۔ تو اسے پہلے مدوح سے اجازت لینا پڑتی ہے۔ مدوح کی اجازت کے بعد ہی وہ غروب ہو سکتا ہے۔ اس کی حکومت ہواؤں پر بھی ہے۔ اگر ہوا اس کے دائرہ حکومت میں قدم رکھتی ہے تو ڈری اور سہی ہوئی قدم رکھتی ہے۔

اذا انتھا الريح النكب من بلد فما تهب دھما الا بترتيب  
دوسرے شہروں میں ہوا چاہے جتنی بھی چورخی چلتی ہو۔ لیکن جب مدوح کی حکومت میں داخل ہوگئی تو اب اس کو سیدھے رخ پر ترتیب اور سلیقہ ہی سے چلنا پڑتا ہے۔ اس کی مجال نہیں کہ وہ اپنا رخ دائیں بائیں موڑ سکے جیسا کہ وہ دوسرے شہروں میں کوئی آئی ہے۔ مدوح کے بلند عزم و ارادہ کا عالم یہ ہے کہ وہ  
يَكْمِي النجوم بعيني من يحادلها کا نھا سلب فی عین مسکلوب  
جب کسی آدمی کے ہاتھ سے کوئی چیز بدوستی چھین لی جاتی ہے۔ توجہ تک وہ چیز اس کی نگاہوں کے سامنے رہتی ہے۔ اسے حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ کیوں کہ اس کو وہ اپنی چیز سمجھتا ہے۔ اور اسے اسی نگاہ سے دیکھتا ہے کہ میں اسکو حاصل کر کے رہوں گا۔ بالکل اسی شخص کی طرح مدوح ستاروں کو دیکھتا ہے۔ جیسے کسی شخص نے ان ستاروں کو اس کے ہاتھوں سے چھین کر آسمان پر رکھ دیا ہے۔ چونکہ اس کا مال ہے۔ اس لئے اس کو واپس لینے کے ارادہ سے اس کی طرف دیکھتا ہے۔ اور وہ سمجھتا ہے۔ کہ میں اس بلندی پر جا کر آسمان سے ان ستاروں کو چھین سکتا ہوں۔

مدوح کی تعریف میں اگر اس کے باپ کو کم تر سب دیا  
فرق مراتب | جائے تو یہ ایک بدنام تصویر ہوگی۔ اور اگر مدوح سے  
باپ کے رتبہ کو اعلیٰ وارفع دکھایا جائے تو اس سے مدوح کی تنقیص ہوتی ہے۔ اور

ساری مدح کر کر رہی ہو جاتی ہے۔ کہ بیٹے نے باپ کے مقام و مرتبہ سے نیچے آ کر کام کیا کہ یہ ایک نازک ترین پہلو ہے۔ جتنی اس سے کس طرح عہدہ برآ ہو تا ہے اور فرق مراتب کو کسی خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے۔ یہ قابل غور ہے۔ ہر ایک کا درجہ بھی اپنی جگہ برقرار رہے۔ اور ان دونوں کی عظمت شان کا پہلو بھی روشن و تابناک رہے۔ آپ بھی دیکھیں۔

ادری القمر ابن الشمس قل لبس العلیٰ سدید حق یلیس الشعرا لحدذا  
میں سورج کے بیٹے چاند کو دیکھ رہا ہوں کہ اس نے عظمت و رفعت کا لباس زیب تن کر لیا ہے۔ اور ابھی کیا دیکھا ہے۔ ذرا رخساروں پر سبزہ خط نمودار ہوئے دو پھر اس کے فضل و کمال کو دیکھنا۔ شعر میں باپ کو سورج اور بیٹے کو چاند کہا گیا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ چاند میں روشنی سورج ہی سے آتی ہے۔ بیٹے میں بھی تہذیب و شرافت فضل و کمالات باپ ہی کے ذریعے آتے ہیں۔ پھر چاند سورج اپنی آب و تاب، روشنی و رفعت، و عظمت کے لحاظ سے اپنا اپنا مقام رکھتے ہیں۔ اور چاند کی حیثیت مستفید ہونے کے لحاظ سے سورج سے کم بھی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ بیٹے سے باپ کا درجہ ایک گونہ بلند ہی دکھانا انسانی اخلاقیات کے عین مطابق ہے۔ اس طرح دونوں کی عظمت بجا نہایا ہے۔ اور فرق مراتب بھی نظر انداز نہیں ہوا۔

لیکن اگر کوئی شخص خاندان سے ہے۔ لیکن **پستی اور بلندی** خود اس نے وہ کمالات حاصل کر لئے

جو اس کو اپنے خاندان سے ممتاز بناتے ہیں۔ اور اس کو عظمت و فضیلت کے بلند مقام پر پہنچاتے ہیں۔ تو اس کی عظمت و شہرت کے پیش نظر، اس کے خاندان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو اس سے مدوح کی تعریف نہیں نقصی ہوتی ہے۔ کہ اس کا خاندان بہت ہی معمولی ہے۔ اس میں یہ فضیلت کہاں سے آگئی؟ اور کیسے آگئی؟

اس کے فضل و کمال کے اظہار کے وقت اس کے گننام خاندان کا ذکر یقیناً اس کی غفلت کیلئے ایک بد سنا پہلو ہے۔ لیکن تنہی اس نازک مرحلے سے کتنی کامیابی سے گند جاتا ہے۔ اور ایسی دلیل بنائے۔ کہ قاری خود شاعر کا ہنوا بن جاتا ہے۔

وان تکلن تغلب الغلباء عنصرها فان فی الخمر معنی لیس فی الغلب  
یعنی اگرچہ اس کی اصل بنو تغلب سے ہے۔ لیکن جو شراب میں بات ہے وہ انگور میں  
کہاں؟ شراب کی اصل انگور ہے۔ لیکن انگور سے شراب کی کیف آنی پڑا اور اس سے حاصل  
ہوئیو اے نشاط و سرور کا کیا جوڑ؟ انگور صرف غذا کے کام آتا ہے۔ لیکن اسی انگور  
سے بنی ہوئی شراب کا ایک جرم رنگین پیجے۔ 'تو جو وہ طبق روشن ہو جاتے ہیں۔۔۔  
شراب کے کیف و نشاط، سرور انگیزی و مسرت غیزی کے مقابلے میں انگور کی کیسا  
حقیقت ہے۔ لیکن بہر حال شراب کی اصل انگور نکلی ہے۔ کسی فارسی نے ٹھیک کہا ہے۔

مقال کہ دانہ انگور آب می سازند

ستارہ می فشکند آفتاب می سازند

انگور کی حیثیت ستاروں کی ہے۔ تو شراب کی حیثیت سورج کی ہے یا سیارح  
مدوح کا خاندان اگر قابل ذکر نہیں تو اس سے مدوح کی ذات پر کوئی اثر نہیں  
پڑتا ہے۔ اس کا خود اپنا مقام ہے۔

شعباعرت و بہادری  
مدوح کی شجاعت و بہادری،

شمیر زنی، نیزہ بازی، تیر اندازی  
فتوحات، و غارت گری کو سیکڑوں اور ہزاروں اسلوب سے بیان کرتا ہے۔ اور  
ہر قصیدہ میں ہمارے سامنے تشبیہات و تمثیلات کے نئے نئے ذخیرے پیش کرتا  
ہے۔ اور اس کی قوت تخیل بات کے ایسے ایسے پہلو نکالتی ہے۔ کہ اس کا ہر قصیدہ  
اپنی انفرادیت و امتیاز کا شاہکار بن جاتا ہے۔ اسی طرح مدوح کی سخاوت  
و نیا منی کا ذکر ہر قصیدہ میں ہے۔ اور ہر جگہ اس کا اسلوب، طرز بیان، تشبیہ  
و تمثیل جدا گانہ ہے۔ اور ہر جگہ جدت طرازی نے مفہوم و معانی کی نئی دنیا ہمارے

سامنے کر دی ہے۔ تب ان دونوں عنوانوں پر جتنے پیرایہ بیان اختیار کئے ہیں۔ اگر انکا نمونہ پیش کیا جائے۔ تو اس کا پورا دیوان ہی نقل کرنا پڑے گا۔ کیوں کہ ہر قصیدہ میں۔ شجاعت و بہالت، سخاوت و فیاضی کا مضمون ضرور ہے۔

اور ہر ایک جدت اور مرصع کاری کا نادر نمونہ ہے۔ اس لئے تفصیل کیلئے اس کے دیوان کا مطالعہ کیا جائے۔ میں دونوں مضمونوں کی ایک ایک مثال پر اکتفا کرتا ہوں۔ دشمنوں سے مقابلہ اور بہادری کی انتہا یہ ہے کہ اب دشمن کی صفوں میں مدح کا نام لینا کافی ہے۔ اور ان کی تلواریں دشمنوں کے خون کی اتنی عادی ہو چکی ہیں۔ کہ اب انہیں چلانے کی بھی ضرورت نہیں رہ گئی۔ وہ کہتے تھے۔

بعثنا العرب فی قلوب الاعادی      فکان القتال قبل التلاق  
وتکا والظن لما عود دہکا      تنقضی نفسہا الی الاعناق  
انہوں نے میدان جنگ میں جانے سے پہلے اپنی جہیت دشمنوں کے پاس بھیج دی۔ اور جنگ سے پہلے جنگ ہو گئی اور دشمنوں کا صفیا ہو گیا۔ انہوں نے اپنی تلواروں کو دشمنوں کے خون کا اتنا عادی بنا دیا ہے۔ کہ اب فوج یہاں تک پہنچ گئی ہے۔ کہ دشمن کو دیکھتے ہی تلواریں میان سے نکل جاتی ہیں۔ اور اذکر دشمنوں کے گردنوں پر پہنچ جاتی ہے۔ اب تلواروں کو چلانے والے ہاتھوں کی بھی ضرورت نہیں رہی۔

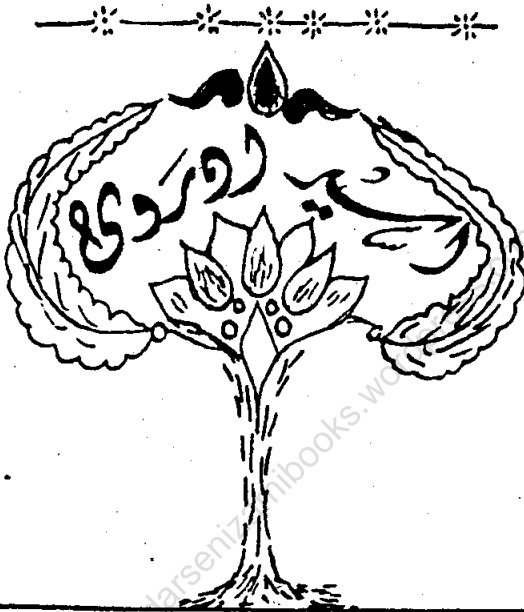
فتیاضی و سخاوت | تبی کی فیاضی کی انتہا یہ ہے کہ اس کے جسم میں جو روح ہے۔ وہ بھی اب اس کی اپنی نہیں رہ گئی۔ کیوں کہ وہ دوسروں کو دے چکا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُحَمَّدِيُّ عَلَيهِ سَلَامٌ

اٰلِیْسْ بِاَیْتِیْہِ لَهَا اسْتَجْدَا



یوں تو ممدوح نے اپنی روح و سرور کو دیدی ہے۔ لیکن اس کے  
جسم میں اس لئے ہے کہ اب تک اس کو لینے والا کوئی نہیں آیا ہے۔ اب  
اس کے بعد سخاوت و فیاضی کا اور کونسا مقام رہ جاتا ہے۔ ؟



استاذ جامعہ اسلامیہ یوڑی تالاب

۲۵ فروری سنہ ۱۹۸۳ء



شدی کتب خانہ کراچی

شرح اردو

# ☆ دیوان المتنبی ☆

آسان زبان اور عام فہم انداز میں

تالیف

اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ

ریوڑی تالاب بنارس



ناشر

قدیمی گنج خانہ

مقابل آرام باغ کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## قافیتا الہمزہ

وقال وقد امره سيف الدولة باجازه ابیات لابن  
محمد الكاتب اولها

يَا لَأَمْحَى كَفِّ الْمَلَامِ عَنِ الَّذِي أَضْنَاهُ طُولَ سَقَامِهِ وَشَقَائِهِ  
ترجمہ :- اے ملامت کرنے والے! اس شخص سے ملامت کو روک لے جس کو اس کی بیماری  
اور بد نصیبی کی درازی نے لاغر کر دیا ہے ،  
یعنی ناصح ! تجھے ایسے شخص سے طعن و طنز کی باتیں نہیں کرنی چاہیے جو خود محبوب سے  
جدا ہو اور غم عشق میں عرصہ دراز سے مبتلا ہے ، بیماری اور بد نصیبی کی درازی نے اس کی  
حالت کو قابل رحم بنا دیا ہے ۔

لغات :- لَأَمْحَى ( اسم فاعل ، اللوم ) ملامت کرنا ، مَلَامٌ ( مصدر ) ملامت کرنا  
أَضْنَاهُ ( ماضی ) اَضْنَاءُ ( لاغر کرنا الضعیف ) ( س ) لاغر ہونا ، طُول ( مصدر ) ( س )  
لمبا ہونا ، دراز ہونا سقام بیماری السقم السقام ( س ) بیمار ہونا الشقاء الشقاوة  
( س ) بد نصیب ہونا بد بخت ہونا ۔

عَذْلُ الْعَوَازِلِ حَوْلَ قَلْبِي النَّائِبِ وَهَوَى الْأَحْبَةِ مِنْهُ فِي سَوَادِيهِ  
ترجمہ :- ملامت کرنے والیوں کی ملامت مرے پریشان دل کے گرد میں اور دوستوں کی  
محبت سودا قلب میں ہے ،  
یعنی ناصح کی نصیحتیں اور ملامتیں مرے دل تک پہنچتی ہیں لیکن دل کے چاروں

طرف باہر باہر چکر لگاتی ہیں چونکہ عشق و محبت دل کے اندر ہے اس لئے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی جس طرح پتنگے فانوس کے باہر چکر لگا کر مارتے ہیں مگر چراغ کی کوئی بات نہیں ہو سکتی ہے اس لئے نصیحت و ملامت کرنا بالکل بے سود ہے مگر جذباتِ محبت پر اس کوئی اثر نہیں ہوگا

لغات۔ عَدَلٌ مصدر (نہن) ملامت کرنا عَوَازِل (داد) عَاذِلَةٌ ملامت کرنے والی  
قلب دل ج قلوب الناس (اسم فاعل) پریشان و متغیر النَّوْءُ (ن) متغیر پریشان ہونا  
لَحَبَّةٌ (داد) حبیب و دوست، محبوب الحب (من) محبت کرنا۔ الْإِحْبَابُ محبت کرنا،  
 سوداء وہ سیاہ نقطہ دل کے اندر بیچ میں ہوتا ہے۔

يَشْكُو لِلْمَلَامِ إِلَى اللّٰوَاثِعِ حَرَّةً وَيَصْدُ حَيْنَ يَكْمُنُ عَنْ بَرَاءَةٍ

ترجمہ :- ملامت کرنے والیوں سے دل کی گرمی کی شکایت کرتی ہیں اور جب ملامت کرنے والیاں ملامت کرتی ہیں تو وہ دل کی تیز گرمی کی وجہ سے منہ پھیر لیتی ہیں۔

یعنی عاشق کے دل میں آتشِ محبت بھڑک رہی ہے اور اس کی آج اتنی دور تک جاتی ہے کہ ملا میں اس کے قریب پہنچتی ہیں شدتِ تپش کی وجہ سے اٹے پاؤں داپس بہ جاتی ہیں اور ملامت کرنے والیوں سے کہتی ہیں کہ اس بھڑکتی ہوئی آگ میں ہمارے لئے جانا ممکن نہیں ہے،

لغات۔ يَشْكُو الشَّكَايَةَ (ن) شکایت کرنا، الْمَلَامُ اللوم الملام (ن) ملامت کرنا

اللّٰوَاثِعُ (داد) لائئۃ ملامت کرنے والی، يَصْدُ منہ پھیر لیتی ہیں الصد (ن)

اعراض کرنا منہ پھیر لینا يَكْمُنُ مصدر اللوم (ن) ملامت کرنا براءۃ شدید حرارت تپش،

وَيَهْجُو جَعَتِي يَا عَاذِلِي الْمَلِكِ الَّذِي اسْتَحْطَطَ اَعْدَلُ مِنْكَ فِي اَرْضَانَا

ترجمہ :- اے میرے ملامت کرنے والے! میری جان اس بادشاہ پر قربان ہے جس کو راضی رکھنے کے لئے میں نے تجھ سے زیادہ ملامت کرنے والوں کو ناراض کر دیا ہے۔

یعنی ملامت کرنے والے تو مجھے ملامت کر کے محبت سے روکنے کی کوشش کرتا ہے؟ میں نے تو اپنی جان بادشاہ پر قربان کر دی ہے اور اس کو خوش رکھنے کے لئے میں نے

مجھ سے زیادہ ملامت کرنے والوں کو ناکام کر کے ناراض کر دیا ہے تو اور تیری نصیحت کیا چیز ہے ؟

لغات۔ عَاذِلَ اسْمُ نَاعِلِ الْعَذْلِ (ن ض) ملامت کرنا الْمَلِكُ بادشاہ (ج) ملوکِ الْمَغْطِیَّتِ میں نے ناراض کر دیا، الْإِسْخَاطُ ناراض کرنا السَّخَطُ (س) غضبناک ہونا ناپسند کرنا اِرْضَاءُ مصدر خوش کرنا التَّرضِیۃ راضی بنانا، رَضِیَ اللہ عنہ کہنا الرضاء (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔

إِنْ كَانَ قَدْ مَلَكَ الْقُلُوبَ فَلَا تُرْجَمُ۔ اگر وہ دلوں کا مالک ہو گیا ہے تو وہ تو زمانہ کا اس کے آسمان اور زمین کے ساتھ مالک ہو چکا ہے۔

یعنی۔ اگر محدود لوگوں پر حکومت کر رہا ہے تو اس میں حیرت کی کیا بات ہے ؟ وہ تو پورے زمانہ کا آسمان و زمین سمیت ہر چیز کا مالک ہو چکا ہے۔

لغات۔ مَلَكَ الْمَلِكُ (ض) مالک ہونا زَمَانُ زمانہ (ج) اَزْمَنَةُ اَرْضِ زمین (ج) اراضِ مَمْلَءُ آسمان، ہر بلند چیز (ج) مَمْلُوءٌ۔

النَّمِشُ مِنْ حُسَّادِهِ وَالْقَصْرُ مِنْ قُرُونِهِ وَالسَّيْفُ مِنْ أَسْمَائِهِ ترجمہ۔ سورج اس کے حاسدوں میں ہے مدد اس کے ساتھیوں میں ہے اور تلوار اس کے نالوں میں سے ہے۔

یعنی۔ چہرے کی آب و تاب کا یہ عالم ہے کہ سورج اس پر حسد کرتا ہے شجاعت و بہادری کی یہ کیفیت ہے کہ مدد اس کے چلو میں چلنے والی اور فتح و ظفر اس کے قدوں میں ہے اس کی شمشیر زنی اور جنگ آزمائی کا یہ حال ہے کہ تلوار اس کا نام ہی پڑ گیا ہے

لغات۔ نَمِشٌ سورج (ج) اَشْمُوسُ حُسَّادٌ (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا قُرُونًا (واحد) قرین ساتھی سَيْفٌ (ج) اَسْبَانٌ سَيْفٌ (ج) اَسْبَانٌ سَيْفٌ

ابْنُ الْاَثَلَةِ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ وَمِنْ حُسْنِهِ وَابَائِهِ وَمَصْنَائِهِ ترجمہ۔ اس کی تینوں خصلتوں کے مقابلہ میں یہ تینوں چیزیں کہاں ہیں ؟ اس کی

حسن، ذات سے پہنچنے کی عادت اور اس کی تہیز کارگذاری کا کیا جواب۔

یعنی سورج، مدد تلوار یہ تینوں چیزیں ممدوح کی تین خصوصیات کو کہاں پاسکتی ہیں؟ اس کے حسن کے مقابلہ میں سورج کی کوئی حقیقت نہیں اس کی خود داری اور ذات سے پہنچنے کی فطرت کے سامنے مدد بذات خود کیا چیز ہے؟ اس کی تہیز کارگذاری کا تلوار کیا مقابلہ کر سکتی ہے؟

لغات - خلاۃ (دائرہ مغلطہ) عادت خلعت اباؤ مصدر (من) اعراض کرنا باز رہنا خود دار ہونا مضلہ مصدر (من) گذر جانا جاری کرنا پورا کرنا کر گذرنا

مَضَتْ الدَّهْرُ وَمَا آتَيْنَ بِشَيْءٍ وَلَقَدْ أَتَى الْفَجْنَ عَنْ نَظَرٍ  
ترجمہ - زمانے گذر گئے مگر اس کی نظیر نہ لاسکے اور وہ آیا تو زمانے اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر و عاجز رہے۔

یعنی بہت سے زمانے آئے اور گذر گئے مگر کسی دور میں اس کی کوئی نظیر و مثال وہ پیش نہیں کر سکے وہ ہمیشہ بے نظیر اور بے مثال ہی رہا۔

لغات - مَضَتْ (ماضی) المضی (من) گذرنا الدَّهْرُ (دائرہ) دھر زمانہ آتَيْنَ (جمع مؤنث) الاقیان (من) آنا جَنَ النَّهْرُ (من) عاجز ہونا نظماً (دائرہ) نظیر

## واستزادہ سیف الدولۃ فقال ایضا

الْقَلْبُ اعْلَمُ بِالْعَدُولِ بِدَارِهِ وَآخِرُ مِنْكَ بِحَقِّهِ وَبِمَا نَهُ

ترجمہ - اے ملامت کرنے والے! دل اپنی بیماری کو زیادہ جانتے والا ہے اور اپنی ہلک اور اپنے پانی پر زیادہ حق رکھتا ہے۔

یعنی تم دل کو ملامت کرتے ہو حالانکہ تم دل کی بیماری کو صحیح طور پر جانتے بھی نہیں دل اپنے مرض کا حال تم سے زیادہ جانتا ہے اور جو اپنے مرض کا حال جانتا ہے وہ اس کا علاج بھی بہتر طور پر کر سکتا ہے آنکھوں سے جو اشک امٹتا ہے وہ دل کی مرضی سے ہی امٹتا ہے، اور ذہنی سوزش عشق کو ہلکا کرنے کا علاج ہے چونکہ

دل سارے اعضا پر حاکم ہے اس لئے اپنی آنکھوں پر اپنے آنسوؤں پر اس کا حق سب سے زیادہ ہے یہ آنسو اس کی مرضی ہی سے بہتے ہیں۔

لغات: عذول صفت ملامت کرنے والا العذل (ن) ملامت کرنا داء مرض بیماری  
دعویٰ (س) بیمار ہونا جفون پونے (ج) اجفان جفون اجفون

فَوَمَنْ أَحْبَبَ لَأَعْصِيَنَّكَ فِي الْهَوَىٰ قَسَمًا يَّهِ وَجُسْنِيَّ وَبِهَاطِلِهِ  
ترجمہ جس سے میں محبت کرتا ہوں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ محبت کے معاملہ میں تمہاری بات نہیں مانوں گا اس کی قسم ہے اس کے حسن کی قسم ہے اور اس کی خوبصورتی کی قسم یعنی محبت کے معاملہ میں کسی کی بات نہ ماننے کے لئے محبوب کی ذات اس کے حسن و جمال اور خوبصورتی کی قسم کھائی ہے ان قسموں سے عزم کی پختگی بھی ظاہر ہو گئی اور جن باتوں پر دل دیوانہ ہے اس کا نہایت خوبصورتی سے اظہار بھی کر دیا ہے۔

لغات: اَعْصِيَنَّكَ الْعَصِيَان (من) نافرمانی کرنا الْهَوَىٰ (س) محبت کرنا بھلا، مصدر (ن) خوبصورت ہونا  
عَجِبَ الْوَشَاةُ مِنَ الْحَاكَةِ وَقَوْلِهِمْ دَعِ مَا نَذَرَكَ ضَعُفَتْ عَنْ إِحْقَائِهِ

ترجمہ چیلنروں (زمینوں) کو ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کی اس بات پر بھی تعجب ہے کہ جس چیز کو ہم تم میں دیکھ رہے ہیں اس کو چھوڑ دو کہ تم اس کو چھپانے کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہو یعنی رقیب رقیب کے دعویٰ محبت کا ہمیشہ انکار کرتا ہے اس لئے جب اس نے مامع کی یہ بات سنی جو اس نے عاشق کو ترک محبت کا مشورہ دیتے ہوئے کہی کہ تمہارے چہرے سے تمہاری بیماری عشق کج جان چکے ہیں تم اس کو چھوڑ دو تو اس نے حیرت و تعجب کا اظہار اس لئے کیا کہ ہم اس کے دعویٰ محبت کی ہمیشہ تردید کرتے رہے وہ اس کا اعتراف کر رہے ہیں دوسرے اس بات پر تعجب ہوا کہ اس کے جذبہ عشق کا اعتراف کرتے ہوئے اس کو ترک محبت کا مشورہ دیتے ہیں جبکہ عاشق عاشق کا ترک محبت کرنا ناممکن ہے اور اس کو ایک ناممکن کا مشورہ دیتے ہیں اس لئے ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کے اس مشورہ پر قبول کو حیرت ہو رہی ہے۔  
لغات: عَجِبَ الْعَجِيب (س) تعجب کرنا، حیرت کرنا الْوَشَاةُ (واحد) دہشتی چیلنر الْوَشَاةُ

چل غری کرنا اللہ (واحد) لاسی ملامت کرنے والا اللہ (دینا، عیب لگانا)  
 ملامت کرنا قول بٹ (رج، اقوال دَع (امر، الودع (ن) چھوڑنا نَز (جمع شکم، الریة  
 (ن) دیکھنا ضَعَفَت الضعف (کمزور ہونا اخفاء مصدر چھپانا الخفاء (س) چھپنا  
 پوشیدہ ہونا

مَا خَلَّ الْأَمَنُ أَوْ دَدُ يَقْلِبُ وَأَسْرَى بِطَرْفٍ لَا يَزِي بِسَوَائِهِ  
 ترجمہ۔ دوست وہی ہے جس سے میں اس کے دل سے محبت کروں اور اس کو ایسے  
 آنکھ سے دیکھوں کہ دوست اس کے سوا سے نہ دیکھے۔

یعنی کمال محبت یہ ہے کہ عاشق اپنے جذبات و خواہشات کو فنا کر دے حتیٰ کہ محبت  
 بھی اپنے دل کی مرضی اور تقاضوں کی وجہ سے نہ کرے بلکہ دوست کے دل کی  
 مرضی سے کرے دوست کی ہر خواہش و مرضی میری خواہش و مرضی بن جائے تاکہ  
 مجھ سے کوئی بھی فعل محبوب کی منشا کے خلاف وجود ہی میں نہ آئے اور میں اس کو  
 اس نگاہ سے دیکھوں جس نگاہ سے خود محبوب اپنے کو دیکھتا ہے یعنی محبت کی محراج  
 یہی ہے کہ آدمی اپنا وجود اپنے جذبات اپنی خواہشات کو محبوب کی رضا میں فنا کر دے  
 لغات۔ اَخْلَى دوست رج، اخلال أَوَدَ (واحد شکم، المودة (س) محبت کرنا قلب دل  
 رج، قلوب طرف آنکھ رج، اطراف

إِنَّ الْمَعِينُ عَلَى الصَّبَابَةِ بِالْأَسَى أَوَّلَى بِرَحْمَةٍ سَابِقَةٍ  
 ترجمہ۔ محبت میں اظہار غم سے مدد کرنے والے کے لئے زیادہ بہتر محبت کرنے والے  
 پر رحم کرنا اور اس سے بھائی چارگی کرنا ہے۔

یعنی۔ مریض محبت سے اپنے دل رنج و غم اور افسوس کا صرف اظہار کر کے اور صرف  
 آنسو بہا کر اس کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا ہے بلکہ اس کی حالت زار پر رحم اور اخوت  
 کے تقاضے کے مطابق سلوک کرنا چاہیے اس کے دکھ درد کو کم کرنے کی تدبیر کرنی  
 چاہیے کیونکہ بھائی چارگی اور مسیح رحم کا تقاضا یہی ہے اور حق بھی یہی۔

لغات۔ الصبابة مصدر (س) محبت کرنا الأسى (س) غمخواری کرنا۔ غمگین ہونا۔ رحمة (س)



رحم کرنا آلاء الاخا المواخاة۔ (الافخوة (ن) بجائی بنانا۔

مَهْلًا فَإِنَّ الْعَذْلَ مِنْ أَسْفَامِهِ وَكَثْرُ فَقًا فَالَسَّمْعُ مِنْ أَعْضَائِهِ

ترجمہ۔ بظہور ملامت اسکی پیاریوں میں ہے نرمی کردہ کہان اس کے اعضا میں سے ہے۔  
یعنی نصیحت کی منشا اور مقصد خیر خواہی اور مرض عشق کی شدت کو کم کرنا ہوتا ہے  
تم نصیحت و ملامت کر کے اس کی بیماری میں ایک بیماری کا اضافہ کر دیتے ہو  
کیونکہ کان بھی تو مریض محبت کا ایک عضو ہے اور تم اس کو نصیحت و ملامت کا چرکا لگا کر  
مریض عشق کی تکلیف بڑھا دیتے ہو۔

لغات۔ مَهْلًا مصدر فعل کے قائم مقام ہے المهل (ن) اطمینان سے بغیر جلد بازی کے کام کرنا  
العَذْل (ن) ملامت کرنا، اسقام (واحد) سقمہ بیماری السقم السقام (س) بیمار ہونا  
تو فقا مصدر قائم مقام فعل، التوفق مہربانی کرنا الفرق (ن) س ک مہربانی کا برتاؤ کرنا السمع

کان (ج) اسماع اعضاء (واحد) عضو جسم کا ایک حصہ

وَهَبَ الْمَلَكَمَةَ فِي اللَّذَازَةِ كَالْكُرَى مَطْرُودَةٌ بِمَهَادَةٍ وَبُكَايَةٍ

ترجمہ۔ مان لو کہ ملامت لذت میں بنند کی طرح ہے اور وہ درجہ ہے عاشق کی بیداری  
اور اس کی آہ و بکا کی وجہ سے۔

یعنی تم کو ملامت میں وہی لذت ملتی ہے جو بنند میں آتی ہے اور صورت حال یہ  
ہے کہ تمہاری بنند عاشق کی بیداری اور اس کی آہ و فغاں میں وجہ سے اڑ چکی ہے  
اس لئے بنند کا بدل ملامت کو تلاش کر لیا ہے اور اسی میں تم کو مزہ آتا ہے۔

لغات۔ هَب (امر) بمعنی احسب مان لو، فرض کرو الملامة مصدر (ن) ملامت کرنا  
اللذازة مصدر (س من) لذیذ ہونا خوش مزہ ہونا التلذذ لذت پانا الکوری بنند  
مصدر (س) اونگھنا، سونا الکری سونا مطرودہ دور، طبعہ، الطرد (ن) دور  
کرنا طبعہ کرنا، سہا بیداری بے خوابی مصدر (س) بیدار رہنا بکاء مصدر (ن) رونا۔

لَا تَعْدِلُ الشَّائِنَ فِي أَشْوَاقِهِ حَتَّى يَكُونَ حَسَّالًا فِي أَحْشَائِهِ

ترجمہ۔ عاشق کی اس کے جذبات کی مذمت اس وقت تک نہ کرو یہاں تک کہ

تہا رادل اسکے پہلو میں ہو جائے۔  
یعنی اگر عاشق کی ملامت سے تم باز نہیں آ سکتے تو کم از کم اس وقت تک رکے رہو  
کہ تہا رادل اس کے پہلو میں پہنچ کر اس کے درد و کرب سے آشنا ہو جائے اگر  
اس کے درد و کرب کو اتنے قریب سے دیکھنے کے بعد بھی تہا را ضمیر گوارا کرے تو تم  
اس کی خدمت کر سکتے ہو۔

لغات۔ لَا تَعْدِلْ، الْعَدْلُ (ن من)، ملامت کرنا الْمَشْتِاقِ عَاشِقِ الْأَمْتِاقِ مشتاق ہونا  
الشَّوْقُ ان، شَوْقٌ وَلَا مَشْوَقَ شَوْقٌ جذبہ (ج)، اشواق حشاً پہلو پہلو کے اندر کی چیزیں (ج)، احشا  
إِنَّ الْقَتِيلَ مَضْرَجًا بِدُمُوعِهِا مِثْلُ الْقَتِيلِ مَضْرَجًا بِدُمَائِهِا  
ترجمہ۔ قاتیل محبت جو اپنے آنسوؤں میں شرابور ہے اسی مقتول کی طرح ہے جو  
اپنے خون میں نشہوار ہوا ہے۔

یعنی درد و محبت میں مبتلا گریاں و نالائا عاشق اتنا ہی بڑا مصیبت زدہ اور قابل  
رحم ہے جتنا وہ مظلوم و مقتول جو اپنے خون میں لت پت ہے خون اور آنسو دونوں  
ہی یکساں درد و کرب کی نشاندہی کرتے ہیں دونوں کی نوعیت برابر ہے۔  
لغات۔ الْقَتْلُ ان، قَتْلٌ کرنا مَضْرَجًا، التفویج تھیرنا اکودہ کرنا الضَّرَجُ (ن) اسی معنی میں ہے

دُمَاءُ رَدَاهُ دُمُ خُونِ  
الْعَشْقُ كَالْعَشْوَقِ يَعْدَبُ قَرْبَهُ لِلْمَبْنِيِّ وَيُنَالُ مِنْ حَوْبِ بَابِهِ  
ترجمہ۔ عشق کی قربت معشوق ہی کی طرح شیریں ہوتی حالانکہ عشق عاشق کی جان  
لے لیتا ہے

یعنی محبت میں سب سے شیریں و لذیذ وصال محبوب ہے لیکن خود عشق و محبت بھی وصال  
محبوب سے کم لذیذ و شیریں نہیں ہے ہجر ہو یا وصال ہر حال میں جذبہ عشق کی سرشاری  
ایک لذیذ ترین چیز ہے حالانکہ یہی عشق بتدریج عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے لیکن  
اس کے باوجود اس کی شیرینی کم نہیں ہوتی۔

لغات۔ الْعَشْقُ مصدر (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا، محبت کرنا يَعْدَبُ الْعَذَابُ تَرَک

شیریں ہونا قَرَب مصدر (ر) (قرب ہونا مَبْتَلٰی لاسم مفعول) عاشق الابداء آزمائش میں  
 ڈالنا البلاء (ن) آزمائش مَالُ الْفَيْلِ لَیْنًا پانا حَوْبَاءُ جانِ رَح حوباءات  
 لَوَقُلْتُ لِلدَّخْلِ الْحَزِينِ نَكَدًا يَنْتَدُ مِنْتَابِهِ لَأَعْرَضَتْهُ يَفْعَدًا اِثْمُ  
 تَرجمہ۔ اگر تم غمزدہ مریض محبت سے کہو کہ میں اس چیز پر قربان ہوں جو تمہیں لاحق  
 ہے تو تم اس کو اپنے فدا ہونے سے اس کو غیرت دلا دو گے۔

یعنی جس مریض محبت پر غم چھایا ہوا ہو اور انتہائی لاغر و ضعیف ہو گیا ہو اس سے  
 بھی اگر تم کہو کہ میں تمہاری مصیبت اپنے سر لے لیتا ہوں تو تمہارے اس کہنے سے  
 اس کو بڑی غیرت آجائے گی کہ کیا میں محبت میں اپنی قربانی نہیں دے سکتا  
 یعنی شرکتِ غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری۔

لُغَات۔ دَلَف بیماری سے لاغر (ر) ادْنَا الدَّف (س) بیماری کا بڑھ جانا الْحَزِينِ  
 غَمْلِکِ (ر) حزناء الحزن (س) غمگین ہونا (ن) غَمْلِکِ کرنا خَدِیْتُ الْفَدَاءُ (م) قربان ہونا  
 فَدِیَہ دینا، مال وغیرہ دیکر چھڑانا اَعْرَضَتْ الْاَعْرَاضُ غیرت پر ہرمانگہ کرنا الْغَلِیْہ (س)  
 غیرت کھانا الْغَوْس (ن) پانی کا تہ میں چلا جانا

وَقِي الْاَوْبَادُ هَوَى الْعَبْوَنِ فَاتَتْهُ مَا لَا يَزُولُ بِبَابِہِمْ وَسَخَافِہِ  
 تَرجمہ۔ امیر آنکھوں کی محبت سے بچار ہے اس لئے کہ وہ نہ اس کی بیماری سے دور  
 ہوگی اور نہ داد و دہش سے

یعنی خدا کرے امیرِ مددِ حسین آنکھوں کے جادو سے محفوظ رہے کیونکہ ان آنکھوں  
 کا جادو ایسا نہیں ہے جو شجاعت و بہادری یا مال و دولت کے ذریعہ اتاراجا سکے  
 محبت میں نہ بہادری کام آتی ہے، نہ مال و دولت اور جو دو سخا۔

لُغَات۔ وَقِي الْاَوْبَادُ (م) بچانا محفوظ رکھنا امیر (ر) امراء هَوَى محبت مصدر (س)  
 محبت کرنا عاشق ہونا (م) اور پے نیچے کرنا الْعَبْوَنِ (م) عین آنکھ لا یزول الزوال  
 (ن) زائل ہونا بامس بہادری مصدر (ر) مضبوط ہونا بہادر ہونا الْبُؤْس (س) سخت  
 موچمند ہونا مَحْضَاءُ (ن) سخاوت کرنا

يَسْتَأْذِنُ الْبَطْلَ الْكَبِيْرَ يَنْطَسِرُ وَيَجُوْى بَيْنَ قُوْدِهِ وَعَنْدَانِ  
ترجمہ۔ مسلح بہادر شخص کو ایک نگاہ میں قید کر لیتی ہے اور اس کے دل اور  
اس کے صبر کے درمیان حائل ہو جاتی ہے  
یعنی بڑے سے بڑے بہادر کو بس ایک نگاہ میں قید کرنے کے لئے کافی ہے اور  
جب یہ حسین آنکھیں کسی کو اپنا قیدی بنا لیتی ہیں تو اس اہمیر محبت کے دل اور صبر  
کے درمیان دیوار بن جاتی ہیں کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گزری نہیں ہوتا  
اور پوری زندگی بے قراری میں گزارنی پڑتی ہے

لغات۔ يَسْتَأْذِنُ الاستِيسَادَ قیدی بنا لینا، قید کرنا الاستِيسَادَ (ض) قید کرنا قسم  
سے باندھنا الْبَطْلُ بہادر (ج) اِبْطَالُ الْبَطَالَةِ رک، بہادر ہونا دلیر ہونا الْبَطْلَانِ  
دن اہل ہونا فاسد ہونا، بیکار ہونا۔ الْكَبِيْرُ مسلح بہادر (ج) كَمَاةٌ وَاكْمَاءٌ الْكَمِيْ  
(ض) الْاَكْمَاءُ مسلح ہونا، ذرہ اور خود سے اپنے کو چھپانا يَجُوْى الْحَوْلُ الْخَوْلَانِ دن اہل  
ہونا، گزرنا قُوْدٌ دل (ج) اَفْلَدَةٌ عَزَاؤٌ صبر، مصدر (س) مصیبت پر صبر کرنا التَّعَرُّفُ  
نسل دینا صبر دلانا، العَزَاؤُ (ض) نسبت کرنا الْعَزْوُ (ن) مشوب ہونا۔

اِنِّیْ دُعُوْتُكَ لِلْعَوَائِبِ دَعْوَةٌ لَّمْ يَدْعَ سَاوِعُهَا اِلَى الْفَقَائِبِ  
ترجمہ۔ میں نے تجھ کو مصیبتوں کے وقت اس طرح پکارا کہ اس کا سننے والا اپنے  
ہم مشلوں کی طرف نہیں پکارا گیا

یعنی میں نے آپ کو ان عظیم مصیبتوں کے وقت مدد کے لئے پکارا کہ اتنی بڑی مصیبتوں  
کے لئے آج تک کسی کو پکارا نہیں گیا اتنی بڑی مصیبتوں میں چونکہ کم ہی لوگ مدد  
کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اس لئے عموماً ان مصائب کے وقت لوگوں سے فریاد  
ہی نہیں کی جاتی

لغات۔ دَعْوَتُ الدَّعْوَةِ دن پکارنا دعوت دینا الْعَوَائِبُ رواہ ہائے حادثہ مصیبت گناہ اور کھوٹا  
فَلَانِيَّتٌ مِنْ قُوْتِي الزَّمَانِ وَتَحْتَهُ مُتَّصِلٌ صِلَاً وَأَمَامَهُ وَوَسَائِلُهُ  
ترجمہ۔ پس تو زمانہ کے اوپر اس کے نیچے اس کے آگے اور اسکے پیچھے سے گرجتا ہوا آیا

یعنی مصائب کی شدت کی تو نے کوئی پروا نہیں کی اور شدائد و مصائب کی ساری راہوں کو بند کرتے ہوئے زمانہ کے اوپر نیچے، آگے پیچھے ہر طرف سے گرجتا ہوا آیا اور مصیبتوں کے کوئی جگہ نہیں چھوڑی

لغات۔ اَنْتِیْتَ۔ الاِتیانِ (من)، اَنَا خَاصَّانَ زَانَهُ (ج) اَنْهَمُنَا مُتَصَلِّصًا لِّمَنْ جَرَّاهَا  
الْمُتَصَلِّصُ دھاڑنا گرجنا

مَنْ لِّلشُّيُوفِ يَأْنُ تَكُونُ سَمِثَهَا فِي أَصْلِهِ وَفِي نَدْبِهِ وَوَقَائِهِ  
ترجمہ۔ کون شخص ایسا ہے جو تلوار کا ہنٹام ہوا کی اصل میں، اسکے جوہر میں اسکی وقائیں،  
یعنی تلوار کا ہم نام بننا کوئی منس کھیل نہیں، ہم نام بننے کے لئے ضروری ہے کہ وہ  
تلوار کی اصل یعنی اس کے فولاد کے خالص ہونے اس کے جوہر یعنی کاسٹ اور تیزی  
اور وفا کے کام تمام کر کے واپس آئے ان ساری خصوصیات میں برابر ہو وہی تلوار کا ہنٹام  
ہو سکتا ہے اس لئے سیف الدولہ کا نام سیف الدولیوں ہی نہیں رکھ دیا گیا  
یہ ساری خصوصیات اس میں موجود ہیں

لغات۔ سِیُون (واحد) سِیْفِ تِلْوَارِ سَمِیَّ ہم نام فرزند تلوار کا جو ہر تلوار کا نقش و نگار  
بے شب تلوار (ج)، فَوَائِدُ وَفَائِدُ رِضْ اُپورا کرنا، وعدہ کرنا الاِیْفَاءُ وعدہ کرنا  
الاستیفاء پورا پورا لینا۔

طَبَعَ الْحَدِيدُ حَكَانَ مِنْ أَجْناسِهِ وَعَلَى الْمَطْبُوعِ مِنْ أَبَادِهِ  
ترجمہ۔ لوہا ڈھالا گیا تو وہ اپنے جنس ہی میں سے رہا اور علی اپنے آباد اجداد سے ڈھلا ہوا ہے  
یعنی خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جائے اس کا خالص ہونا اپنی  
جگہ باقی رہے گا اس لئے علی جو اپنے آباد اجداد سے ڈھلا ہوا ہے تو اس کے آباد  
اجداد کی ساری خصوصیات اس میں باقی رہی ہی چاہئیں اور وہ باقی ہیں۔  
لغات۔ طَبَعَ الطَّبْع (ن) سکہ ڈھالنا، تِلْوَارِ بِنَانَا، مہر کرنا۔ أَجْناسُ (واحد) جنس  
اہاء مراد آباد اجداد (واحد) آب۔

وَقَالَ يَمْدَحُ الْحُسَيْنَ بْنِ إِسْحَاقَ التَّنُوخِيِّ وَكَانَ قَوْمٌ

قَدْ هَوَّاهُ وَخَلَّوْا إِلَيْهِ إِلَى الطَّيِّبِ فَكَتَبَ إِلَيْهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ الطَّيِّبُ إِلَيْهِ

أَتَمَّكَرُ يَا بَنَ إِسْحَاقَ إِحْسَانِي وَتَحْسِبُ مَا عَلَيَّ مِنْ إِنْكَارِي

ترجمہ۔ ابن اسحاق! کیا تم میری بھائی بندی سے انکار کرتے ہو؟ اور میرے  
غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو؟

یعنی۔ تمہارے جو میں قصیدہ تو کسی اور نے لکھا ہے اور کہنے والوں نے کہہ دیا  
کہ متنبی نے لکھا ہے اور تم نے اس کو مان بھی لیا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم میری  
اخوت و دوستی سے انکار کرتے ہو، ورنہ کیا بات ہے کہ تمہارے دامن پر جھینٹا  
کیس سے پڑا ہے اور اس کو تم میری جانب منسوب کرتے ہو۔

لَعَنَ يَتَنَكَّرُ الْإِنْكَارَ انْكَارًا، مَا أَتَا إِخَاءَ الْإِخَاءِ الْمَوَاحَاةَ بَهَائِي بَنَاتِ الْإِخْوَةِ رَن،

بھائی! بدوست بنانا، ماؤ پان (ج)، امواہ و میاہ آنا، برتن (ج)، اُنیۃ

أَلْأَنْطِقُ فِيكَ هَجْرًا أَبْعَدُ عَلَيَّ بِأَكْثَرِ خَيْرٍ مِّنْ نَّحْتِ السَّلَامِ

ترجمہ۔ کیا میں تمہارے متعلق کوئی یہودہ بات کہوں گا اس علم کے باوجود کہ تم  
ان تمام لوگوں میں بہتر ہو جو اس آسمان کے نیچے ہیں۔

یعنی۔ میں یہ بات اچھی طرح جانتا ہوں کہ اس آسمان کے نیچے جتنے لوگ بستے ہیں  
ان میں تم سب سے بہتر اور اچھے ہو، اس بات کو جاننے اور مانتے کے بعد بھی  
میں بے ہودہ اور گستاخانہ بات تمہاری شان میں کہہ سکتا ہوں؟ کیا یہ ماننے کی  
بات ہے؟ کہ ایک آدمی کسی کو بہترین شخص بھی مانے اور اس کی مذمت بھی کرے۔

لَعَنَ أَطْلَقَ، النَّطْقُ (ض)، بولنا، بات کرنا، گفتگو کرنا، هَجْرًا بکواس، یہودہ گفتگو

الهجر، الهجران (ض)، نیند یا مرض میں بڑبڑانا، بکواس کرنا، چھوڑنا، قطع تعلق کرنا

الاهجاس بکواس کرنا، بری بات کہنا، دوہریں چلنا، علم مصدر (س)، جانتا

الاعلام بنانا، التعليم سکھانا، التعلیم علم حاصل کرنا۔

وَ أَكْرَهُ مِنْ ذُبَابٍ السَّيْفِ طَعْمًا وَ اَمَضَى فِي الْأُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ  
ترجمہ۔ ذائقہ میں تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو اور معاملات میں تقدیر  
سے زیادہ کارگذاری والے ہو۔

یعنی۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم اپنے دشمنوں کے لئے تلوار کی دھار سے بھی زیادہ  
ناپسندیدہ ہو، ان سے وہ سلوک کرتے ہو کہ اس کی اذیت کے مقابلہ میں تلوار کی  
تلوار سے قتل ہو جانا ان کے لئے زیادہ پسندیدہ ہو جاتا ہے اسی طرح تم جس کام کے  
کرنے کا ارادہ کر لیتے ہو تو تقدیر سے پہلے اس کو انجام تک پہنچا دیتے ہو، ان  
تمام حقیقتوں کے علم کے باوجود میں تمہاری آجو کیسے کر سکتا ہوں۔

لغات۔ اکْرَهُ (اسم تفضیل) الکراهیۃ (رض) ناپسند کرنا الکواھتہ (کن) قبیح  
ہونا ذُبَابٌ (ج) اَذْبَّةٌ ذُبٌّ ذِبَابٌ طَعْمًا لذت، مزہ، ذائقہ مصدر  
چکھنا، کھانا (ن) اَسْوَدَ ہونا اَمَضَى (اسم تفضیل) اَمَضَى (من) گذرنا انقضاء تقدیر مصدر (ض) خیمہ کرنا  
وَمَا اَسْرَبَتْ عَلٰی الْوُشْرِ اِنَّ یُسْقٰی فَکَیْفَ مَلَکَتْ مِنْ طَوْلِ الْبَقْعَاءِ  
ترجمہ۔ اور میری عمر بیس سال سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں زندگی کی

درازی سے کیسے اتنا جاؤں گا؟  
یعنی۔ تم جانتے ہو کہ سری عمر نو جوانی کی ہے جو امیگوں اور بھروسہ نماؤں کا زمانہ ہوتا ہے  
اور چینے کی تمنا اپنے شباب پر ہوتی ہے ایسے وقت میں کوئی شخص زندگی سے گھبرا  
کر موت کو کیسے دعوت دے سکتا ہے اور تمہاری آجو درحقیقت موت کو دعوت دینی ہے  
لغات۔ اَذْبَتْ (اسماء) الاسباء زیادہ ہونا، بڑھنا، سودینا البقاء (ن) زیادہ ہونا، بڑھنا  
مَلَکَتْ (ن) س) طال ہونا طال یا غم کی وجہ سے ترپنا۔ الملال (ض) تنگ دل ہونا  
زَجَ ہونا مِسْقَ عمر طویل مصدر (ن) لنگنا ہونا دراز ہونا الْبَقْعَاءِ (س) باقی رہنا۔

وَمَا اَسْتَعْرِضْتُ وَصَفًا فِی مَلَدٍ فَاَلْفَصٌ مِنْهُ شَيْءٌ يَّاهِبًا  
ترجمہ۔ اور میں نے تمہارے اوصاف کو اپنے قصیدہ مدحیہ میں پورا پورا نہیں بیان  
کیا ہے کہ اس میں سے آجو کے ذریعہ کچھ کم کر دوں۔

یعنی میں نے تمہارے جملہ اوصاف اور خوبیوں کو ابھی پورا پورا بیان نہیں کیا ہے  
مرے کمال فن کا تقاضا ہے کہ جس بات کو کہوں اس کو مکمل طور پر بیان کر دوں  
اگر ایسا نہیں کرتا ہوں تو مرے کمال فن پر حرف آتا ہے کہ شاعر جملہ اوصاف کے  
بیان پر قادر نہیں تھا اگر یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہوتا تو یہ گنجائش تھی کہ میں بھوکے  
اس میں کچھ کم کر دوں اس لئے اگر بھوکتا ہوں تو تمہارے بجائے مری توڑیں  
ہوتی ہے کہ ایک موضوع کو اختیار کیا اور چند قدم سے آگے نہ جاسکا۔

لغات۔ استغفرقت الاستغراق کل لے لینا الغری (س) ڈوبنا و وصف (د) اوصاف  
الوصف (ض) تعریف بیان کرنا صدمج تعریف (د) ممداح، القصص القصص ان کم کرنا  
التنقیص کسی کا عیب بیان کرنا الانقاص کم کرنا اہجاء مصدر (ن) بھوکنا مذمت کرنا۔

وَكُنِّي قُلْتُ هَذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ أَيْغِي الْعَاكُمُونَ عَيْنَ الصُّبْيَانِ  
ترجمہ فرض کر لو کہ میں نے کہہ دیا کہ یہ رات ہے تو کیا دنیا روشنی کی طرف سے اندھی نہ جائیگی  
یعنی۔ بالفرض اگر بھومی نے ہی کی ہے تو آفتاب پر دھول ڈالنا ہے صبح کو سات  
کہہ کر دنیا کو کیسے منوایا جاسکتا ہے، کیا دنیا اندھی ہے کہ اتنی غلط بات مان جائے گی  
لغات۔ لیل رات (د) ایلی لیلی یعنی (س) اندھا ہونا الصبیان (ن) مصدر (ن) روشن ہونا  
الاضاءة روشن کرنا۔

نَطْلِعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرَّةٌ جُعِلَتْ قِدَاعُهُ وَهُمْ وَفْدَائِي  
ترجمہ تم حاسدوں کی بات مان جاتے ہو؟ حالانکہ تمہاری شخصیت ایسی ہے کہ میں  
اس پر قربان ہوں اور وہ حاسدین مجھ پر قربان ہیں۔

یعنی تم میرے مقابلہ میں حاسدوں کی بات مانتے ہو جبکہ ان کی مرے مقابلہ میں کوئی  
حیثیت نہیں وہ میرے کمال فن پر قربان ہیں اور میرے جیسا آدمی تم پر قربان ہے۔

لغات۔ تطليع الاطاعة فرماں برداری کرنا الطوع (ن) فرماں بردار ہونا حاسدین

الحسد (ن) حسد کرنا فداع (ض) قربان ہونا



وَهَاجَى نَفْسِهِ مَن لَّمْ يُسَيِّرْ كَلَامِي مِّنْ كَلَامِهِمُ الْهُسْلُو  
ترجمہ۔ وہ شخص خود اپنی ہجو کرتا ہے جو میرے کلام اور انکی یہودہ ہجو اس میں تمیز نہیں کرتا ہے  
یعنی میرا کلام ایک نا دور الکلام شاعر کا کلام ہے اور دوسری طرف ہجو کا نہ شاعری کی نیر والوں  
کی تک بندیاں ہیں جو شخص ان دونوں میں تمیز نہ کر سکے وہ خود اپنی کم علمی اور جہالت  
کا ثبوت دیتا ہے کہ اس میں اچھے اور برے کلام میں تمیز کی بھی صلاحیت نہیں ہے۔

لغات۔ ہاجی (اسم فاعل) اھجو (ن) ہجو کرنا لَمْ یَسَيِّرْ التَّمِیْزَ جَدِیداً کرنا کلام (ج)  
کَلِمَ الْهَمَاءِ یہودہ کلام الْهَرَاءِ (ن) افش گوی کرنا بہت غلطی کرنا۔

وَلَانَ مِنَ الْعَجَائِبِ اَنْ تَرَ اَنِيْ فَتَعْدِلُ بِيْ اَقْلَ مِنْ الْهَبَاءِ  
ترجمہ۔ حیرتناک باتوں میں سے یہ ہے کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو پھر بھی اس کو میرے  
برابر ٹھہرا رہے ہو جو ذرہ سے بھی کمتر ہے۔

یعنی تم میری عظیم المرتبت شخصیت اور مرے مقام بلند سے خوب واقف ہو اس کے باوجود  
تم مجھے ان لوگوں کے مقابلہ میں لاتے ہو جتنی حیثیت ایک ذرہ سے بھی کم ہے

لغات۔ الْعَجَائِبُ (واحد بعجیبة تعجب نیز میز العجب (س) تعجب کرنا تعدل العدل (ض)  
برابر کرنا سیدھا کرنا العدل (ض) افاض کرنا اقل (عادل ہونا اقل (اسم تفضیل) القلة (من)

کم ہونا التقلیل کم کرنا الْهَبَاءُ ذرہ (ج) اھباء

وَتَشْكُرُوْهُمْ مَّوْتَهُمْ وَاَنَا سَكْهِيْلٌ طَلَعْتُ بِمَوْتٍ اَوْ لَوْ كِدَ الرَّزَاؤُ

ترجمہ اور ان کی موت سے انکار کرتے ہو؟ حالانکہ میں سہیل ستارہ ہوں اور

اولاد الزنا (برساتی کیڑے مکوڑے) کی موت کے لئے طلوع ہوا ہوں

یعنی میرے حاسدین کی علمی عزت و شہرت کی موت ہو چکی ہے اور تم ان کی موت کو نہیں

مانتے ہو حالانکہ مری حیثیت سہیل ستارے کی ہے جس کے طلوع ہونے سے برساتی

کیڑے مکوڑے مرجاتے اسی طرح میری عظمت و شہرت کے مقابلہ میں ان کا وجود ختم ہو چکا ہے

لغات۔ تَشْكُرُوْهُمْ الاکساں انکار کرنا مَوْتِ مصدر (ن) الاماتۃ موت دینا طَلَعَتِ الطلوع

(ن) طلوع ہونا (ن) س ن) پہاڑ پر چڑھنا جاتا، مطلع ہونا المطلعة زیادہ غور کر کے مطلع ہونا

کتاب پڑھنا اولاد الزناء کیڑے کوڑے جو رسات آتے ہی پیدا ہوجاتے ہیں۔

وقال يمدح ابا علي هارون بن عبد الغرزالا وراجي الكتاب  
وكان يذهب الى التصوف

اَمِنْ اَمْرٍ دِيَارٍ فِي الدُّجَى الْتَوْبَاءُ اِذْ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الظُّلَمِ ضِيَاءُ  
ترجمہ۔ تاریکیوں میں تیرے ملنے سے رقیب مطمئن ہو گئے اس لئے کہ تو اندھیرے میں  
جہاں ہوگی، روشنی ہوگی۔

یعنی۔ رقیب دوسرے رقیب کے سلسلے میں ہمیشہ بدگماں رہتا ہے کہ محبوب لوگوں کی  
نگاہوں سے بچ کر اس سے ملتا رہتا ہے لیکن رقیبوں کو یہ خطرہ نہیں رہا کیونکہ محبوب  
رات کی تاریکی میں جب بھی ملنے کے لئے جائیگا تو رات کی تاریکی اس کے حسن و جمال  
کے چاند سورج سے بقول نور ہو جائے گی اس لئے چھپ کر ملاقات ممکن نہیں ہوگی،  
اس لئے رقیب اپنی اپنی جگہ مطمئن اور بے خوف ہے۔

لغات اَمِنْ (ن) محفوظ رہنا، اَمِنْ (ن) ہونا، اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن)  
اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن)  
اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن)  
اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن) اَمِنْ (ن)

فَلَقَّ الْمَلِيحَةَ وَهِيَ مَسْكٌ هَتَلَهَا وَمَسِيرُهَا فِي الْبَيْتِ وَهِيَ ذُكَاؤُ

ترجمہ۔ مہجے محبوب کا چلنا اور وہ مشک کا پھوٹنا ہے اور اس کا شب میں چلنا اور وہ سوچ ہے  
یعنی مطمئن ہونے کی ایک بات یہ بھی ہے کہ محبوب جب چلتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہرن  
کا نازہ پھوٹ گیا ہے اور ہر طرف خوشبو پھیل رہی ہے اور رات کی تاریکی میں اس کا چلنا اور  
سورج کا چمکنا دونوں برابر ہے

لغات فَلَقَّ (ن) حرکت کرنا، مصدر (ن) حرکت دینا (س) مضطرب ہونا، بے قرار ہونا، هَتَلَهَا (ن) پھوٹنا، مصدر  
(ن) پردہ کا پھاڑنا، کاٹ کر علیحدہ کرنا، مسير مصدر (ن) شب میں چلنا، ذُكَاؤُ (ن) آفتاب کا علم،

اَسْفَى عَلَى اَسْفَى الدُّنْيَا دَلَّهِنِي عَنْ حِلْمِهِ فَبِمَ عَنَى خَفَاءُ  
ترجمہ مجھے غم اپنے اس غم کا ہے جس کے علم سے تو نے مجھے غافل کر دیا ہے پس اس کی  
کیفیت مجھ سے پوشیدہ ہو گئی ہے۔

یعنی میں عشق و محبت کے اس مقام پر آ گیا ہوں کہ ابتدائے محبت کا وہ زمانہ جو تملائے  
وصال کی ناکامی پر حسرت و غم میں گزر رہا تھا محبوب نے اتنا دیوانہ وار رفتہ بنا دیا  
ہے کہ وہ حسرت و غم کا زمانہ بھی یاد نہیں رہا، حسرت و تمنا میں بھی ایک لذت تھی کاش  
وہی زمانہ پھر لوٹ آتا، تملائے وصال کی تو دور کی بات ہے اب حسرت و تمنا کے زمانہ  
ہی کے لوٹ آنے کی آرزو حاصل زندگی بن کر رہ گئی ہے

لغات۔ اَسْفَى غم و افسوس (اس) ٹھگین ہونا افسوس کرنا دَلَّهِنِي تُوْنِ مَدُوش کر دیا  
التدلایہ حیران کرنا، مَدُوش کرنا الدَّلَاةُ (ن) تسلی پانا (س) غم عشق سے سرگشتہ ہونا حیران ہونا خَفَاءُ  
پوشیدہ مصدر (س) چھپنا، پوشیدہ ہونا الاخفاء پوشیدہ کرنا، چھپانا۔

وَسَكَنِي فَقَدْ السَّقَامُ رَلَاتٌ قَدْ كَانَ لَمَّا كَانَ لِي اَعْضَاءُ  
ترجمہ اومیری شکایت بیماریوں کا نہ ہونا ہے اسلئے کہ جب مرض تھا تو میرے پاس اعضاء تھے  
یعنی محبت میں زندگی ٹوٹ کر رہ گئی ہے اب وہ اعضاء ہی نہیں رہے جن کو کبھی عشق  
و محبت کا مرض لاحق ہونا تھا اس لئے اب بیماری اور مرض کی تمنا ہے کہونکہ بیماری لاحق  
ہوگی تو اس کے لئے اعضاء بھی وجود میں آجائیں گے اور زندگی شکست و ریخت سے نجات پائیگی۔  
لغات۔ سَكَنِي شَکَايَت الشَّكَايَةِ شَکَايَت کرنا ان فَقَدْ الْفَقْدُ الْفَقْدَانُ (م) غم کرنا،

کھونا السَّقَامُ مصدر (س) بیمار ہونا۔

مَثَلَتِ عَيْنِيكَ فِي حَشَايَ جِرَاحَةٍ فَتَسَابَحْنَا كُلُّنَا هُمَا نَجْدَاءُ  
ترجمہ تو نے میرے پہلو میں اپنی آنکھوں کے مثل رُخ بنا دیا پھر کشادگی میں وہ دونوں  
ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے۔

یعنی جتنے بڑے پروں والے تیر چلائے جائیں گے اتنا ہی بڑا رُخ بھی ہوگا چونکہ محبوب کی  
چشم غزالاں بڑی ہیں اس لئے ان آنکھوں کے چلائے ہوئے تیر نگاہ کا رُخ بھی بڑا ہے جس

طرح آنکھیں بڑی ہیں زخم بھی اسی تناسب سے بڑے ہیں۔

لغات مثلث ہو رہی ہوں یا التمثیل ہو رہی تصویر بنانا، مجسمہ بنانا، مشابہت دینا المثل (ن) مثل ہونا مانند ہونا، ظاہر ہونا، مشابہت دینا، اک، حاضر ہونا اسے کھڑا ہونا المثلۃ (ن) من) عذاب دینا، ناک کان کاٹنا، شکرنا حشاً پہلو (ج) الحشاء جملۃ زخم مصدر (ن) زخمی کرنا تشابہا التشابہ، المشابہۃ ایک دوسرے کے مشابہ ہونا التشبیہ مشابہت دینا الثقبۃ مشابہ ہونا جملۃ کشارہ (ج) تجلّی الخجل (س) بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔

فَقَدْتُ عَلَى السَّابِرِ مِثْلَ مَنَدَتِي فِيهِ الصَّعْدَةُ الشَّعْبَةُ

ترجمہ وہ نگاہ میری زرہ کو پار کر گئی حالانکہ بسا اوقات اسیں گندم گوں اور سخت نیرے ٹوٹ جاتے ہیں یعنی ان حسین آنکھوں کا چلایا ہوا تیر نگاہ میری مضبوط زرہ کو پار کر کے سینے کے اندر دل میں بیوست ہو گیا حالانکہ میری زرہ اتنی عمدہ اور مضبوط ہے کہ سخت سے سخت نیروں سے بھی سرے سینے پر در کیا جاتا وہ نیرے زرہ سے ٹکرا کر ٹوٹ جاتے مگر زرہ سے پار نہیں ہو سکتے لیکن تیر نگاہ اس زرہ کو بھی پار کر گئی

لغات فَعَدْتُ پار کر گئی النفوذ (ن) ایجاد کر پار ہونا الانفاذ التفیض نافذ کرنا، ہاری کرنا تَدَقُّ الدَّقَاقُ ٹوٹنا الدَّقِ (ن) ٹوٹنا التدقیق بہت پار کرنا الصَّعْدَةُ سیدھا نیرہ سخت نیرہ (ج) صَعَاد صعد ان السَّيْمُ أو گندم گوں (ج) شَمْرُ الشَّعْبَةُ (س) گندم گوں ہونا سفیدی دسیاہی کے درمیان رنگ والا ہونا السَّيْمُ (ن) مات کو قلعہ کوئی کرنا۔

أَنَا صَخْرَةٌ الْوَادِي إِذَا مَا تَرُفَعَتْ وَإِذَا نَطَقْتُ فَلَيْتِي الْحَبْوَزَاءُ

ترجمہ میں دادی کی جٹان ہوں جب وہ ٹکرائی جاتی ہے اور جب بولتا ہوں تو میں جوزا ہوتا ہوں یعنی میں عزم دار ارادہ کے لحاظ سے وادی کی اس چٹان کی طرح ہوں جس سے سیلاب کا ریلہ بار بار ٹکراتا ہے لیکن کبھی بھی اس کو اپنی جگہ سے جنبش نہیں دے پاتا، قادر الکلام اور فصیح البیان ایسا ہوں کہ جب بولتا ہوں تو جوزا ہو جاتا ہوں، جوزا آسمان کے ایک برج کا نام ہے عربوں کا خیال تھا کہ جو پہچ جوزا کے طالع میں پیدا ہوتا ہے وہ بڑا قادر الکلام اور فصیح البیان ہوگا، اگر بذات خود کوئی جوزا ہو جائے تو اس کی قادر الکلامی اور فصیح البیانی سدرہ کمال کی ہوگی ظاہر ہے

لغات صحیحہ چٹان (ج) صحرات وادی پہاڑوں کے واسطے کی شبی زمین (ج) اودیہ زوہمت  
المنامة الزحام ایک دوسرے کو ڈھیلنا موجوں کا آپس میں ٹکرانا الزحام دن تنگی کرنا بھیڑ کرنا  
نطق النطق (ض) بات کرنا بولنا جوسن او آسان کے ایک برج کا نام ہے

وَإِذَا أَخْفَيْتُ عَلَى الْغَيْثِ فَعَاذُوا أَن لَّا تَرَ كَإِي مَفْلُكَةٍ عَمِّيَاءُ  
ترجمہ جب کسی کندھن پر میں پوشیدہ رہ جاؤں تو وہ معذور ہے اس لئے کہ مجھے  
اندھی آنکھ نہیں دیکھ سکتی

یعنی کوئی کور مغز سے علم و فضل سے آگاہ نہیں ہے تو وہ معذور ہے، اندھی آنکھ جس  
طرح کچھ نہیں دیکھ سکتی اسی طرح عقل کا اندھا سرے مقام بلند کو کیا دیکھ سکتا ہے۔

لغات خفیت الخفاء (س) پوشیدہ ہونا، چھپنا الغبی کندھن، کور مغز، أَعْيَاءُ الْغَيَاءُ الغباء  
اس غبی ہونا عاذر معذور العذر المعذرة (ض) الزام سے بری کرنا، عذر قبول کرنا العذر  
اس آگاہ زیادہ ہونا مقلد آنکھ (ج) مقلد العقل (ن) دیکھنا عَمِيَاءُ اندھی (س) اندھا ہونا۔

بِشَمِّ الْيَاكِي أَن تَشْكُكَ نَاقَتِي صَدْرِي يَهَا أَفْضَى أَمْرُ الْبَيْدَاءِ  
ترجمہ راتوں کی فصلتیں ہیں کہ وہ میری اونٹنی کو شک میں ڈالتی ہیں کہ راتوں میں  
میرا سینہ زیادہ چوڑا ہے یا میدان۔

یعنی جب میں شب میں سفر کرتا ہوں تو اونٹنی اس اندھیرے میں کبھی میرے سینے  
کی طرف دیکھتی ہے کبھی اپنے سامنے پھیلے ہوئے حق و وق میدان کو تو وہ یہ فیصلہ نہیں کر  
پاتی کہ میرے سامنے کا میدان کشادہ اور وسیع ہے یا میرے سوار کا سینہ زیادہ چوڑا  
ہے سینہ کا چوڑا اور وسیع ہونا آدمی کی بہادری کی دلیل ہے۔

لغات شمر (د) بشمۃ فصلت عادت، طبیعت تَشْكُكَ التَّشْكُكُ شک میں ڈالنا الشك (ن) شک  
میں پڑنا نَاقَةُ اُونْتِي (ج) نوقی صدر سینہ (ج) صدر افصى (اسم تفضیل) زیادہ چوڑا الفضاء (ن)

جگہ کا کشادہ ہونا بید او میدان (ج) بَيْدٌ بَيْدَات  
فَكَيْتُ تُسَبِّحُ مُسَبِّحًا إِيَّيَّهَا أَسَا أَدَهَا فِي الْمَهْمَةِ الزُّنْجَاءُ  
ترجمہ رات بھر چلتے ہوئے وہ رات گذارتی ہے اس کا میدان میں چلنا اس حال میں ہے

کہ لاغری اس کی چربی میں چلتی رہتی ہے۔

یعنی میری اونٹنی انتہائی سخت کوش اور جفاکش ہے پوری رات بھر کی پیاسی چلتی رہتی ہے  
خوراک اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے اس کے کوہان کی چربی پگھل پگھل کر معدے میں  
اترتی رہتی ہے اور ٹھنی تق ووق صحرائیں اور لاغری اس کی چربی میں رواں دواں ہے۔

لغات تصیبت البیتوتہ (ض) رات گزارنا تسکد اللسأد ساری رات چلنا کچی چربی ٹھنہ  
میدان جنگل، بیابان (ج) ٹھامہ الانضاع مصدر لاغر کرنا و لاکرنا انکضی (س) دبلا ہونا  
انساغہا مغموطہ وخفافہا منکوحہ وطمی یفہا عذباء

ترجمہ اس کے تسمے لئے ہیں، اس کی کھریں زخمی ہیں، اس کے راستے ناشنا سا ہیں،  
یعنی میری اونٹنی لچم شجیم اور قد آور ہے اس لئے اس کے تسمے بہت بڑے ہوتے ہیں اتنا  
جفاکش اور سخت کوش ہے کہ ریگستان میں مسلسل سفر کی وجہ سے اس کی کھریں گھسکر زخمی  
ہو گئی ہیں، سفر اتنا خطرناک ہے کہ اب تک ان راستوں پر کسی کا گزردہی نہیں ہوا ہے اور  
نہ کوئی ان راستوں سے واقف ہے نہ کوئی کاروان گذرا ہے۔

لغات انضاع (اوسد) نفع نسد، یہ مغموطہ لئے المعط (ن) انبار کرنے کیلئے کھینچنا خفاف  
(اوسد) خف جادروں کی کھرموزہ منکوحہ زخمی النکح (ن) زخمی کرنا نیزہ مارنا النکاح (ض) عورت  
سے شادی کرنا طریق (ج) طُرق راستہ عذباء ناشنا سا، باکرہ عورت (ج) عذاسری  
یتکون الخویث من خوف النوی فیہا کما یتکون الحدباء

ترجمہ اس راہ میں تجربہ کار ماہر رہبر کا رنگ ہلاکت کے ڈر سے بدلتا رہتا ہے  
جیسا کہ گرگٹ رنگ بدلتا رہتا ہے۔

یعنی راستہ اتنا خطرناک ہے کہ تجربہ کار اور ماہر رہبر کا بھی چہرہ کا رنگ دہشت اور  
خون سے اس طرح جلد جلد بدلتا رہتا ہے جیسے گرگٹ کا رنگ بدلتا رہتا ہے

لغات یتکون التلون رنگ بدلتا خوف مصدر (س) ڈرنا الخبیث تجربہ کار رہبر (ج)  
خواریت خواریت الخفات (ن) راستوں سے واقف ہونا (س) ہوشیار رہبر ہونا النوی ہلاکت  
مصدر (س) ہلاک ہونا برباد ہونا الحدباء گرگٹ (ج) خنجرچیٹ

يَبْنِي وَيَبْنِي ابْنِي عَلَيَّ مِثْلَهُ شَمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُمْ رَجَاءُ  
ترجمہ ابوعلی اور میرے درمیان ابوعلی ہی کی طرح بلند پہاڑ کی چوٹیاں ہیں اور پہاڑوں  
ہی کی طرح امیدیں ہیں۔

یعنی جس طرح ابوعلی کا نام بہت بلند ہے اسی طرح بلند پہاڑوں کی چوٹیاں مرے اس  
کے درمیان حائل ہیں مگر پہاڑوں ہی کی طرح بڑی بڑی امیدیں بھی اس سے وابستہ ہیں۔

لغات۔ شَمُّ جَوْنِ الشَّمْسِ (س) چوٹی کا بلند ہونا الجبال (واحد جبل) پہاڑ رَجَاءُ امید (الرجاء) امید کرنا  
وَعَقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ يَقْطَعُهَا وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

ترجمہ اور لبنان کی گھاتیاں ہیں اور کیسے اس کا قطع کر لے جبکہ یہ جاڑا ہے اور اس کی گرمی بھی جاڑا ہے  
یعنی اور لبنان کی گھاتیاں بھی اسی راہ میں ہیں ان برقی گھاٹیوں میں گرمی کا موسم بھی  
جاڑے کے موسم کی طرح ہوتا ہے اور یہ تو موسم سرما ہے اس کی ٹھنڈک اپنے شباب پر  
ہوگی اور یہ راہ کیسے طے ہوگی؟ کچھ کہا نہیں جاسکتا ہے۔

لغات عَقَابٌ شَوْلُكَ اَرَاكَ اَوْ شَوْلُكَ اَرَاكَ (واحد عَقَابٌ) قطع مصدر (ن) کاٹنا کرنا  
لَبْسُ التَّلَوُّجِ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي فَكَأَنَّهُ اِيَّيَا ضَهَا سَوْدَاءُ

ترجمہ اس راہ میں برون نے مجھ پر مرے راستہ کو شنبہ کر دیا ہے گویا اس کی سفیدی میں سیاہی ہے  
یعنی ان گھاٹیوں میں اتنی شدید برون باری ہوئی ہے کہ سارے راستے برون سے پٹ گئے  
ہیں پوری گھاتی میں برون کی سفید چادر بھی ہوئی ہے لیکن راستہ کا نشان ظاہر نہیں ہوتا

اس لئے مسافر جائے تو کدھر آدمی رات کے اندھیرے اور سیاہی میں راستہ بھولتا ہے کیونکہ راستہ  
نظر نہیں آتا ہے یہاں سفید صاف شفاف چادر بھی ہوئی، سفیدی اور اچھلے میں راستہ  
کھونے کا کیا سوال؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی سفیدی رات کی سیاہی بگنی ہے اور راستہ ناپید ہو گیا ہے

لغات۔ لَبْسٌ شَبَّهَ كَرِيَّا اللُّبْسِ (ض) مشبہ کرنا اللُّبْسُ (س) پٹرا پہننا الالباس پہننا  
التَّلَوُّجُ (واحد) تلج برون مسالك (واحد) مسلك راستہ السلوك (ن) داخل ہونا،  
راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلنا الاسلام کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا،  
الاسلام کسی چیز میں داخل ہونا۔

وَكَذَٰلِكَ الْكُتُبُ إِذَا أَقَامَ بِبَلَدٍ سَأَلَ النَّضَّاءُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ  
ترجمہ اور اسی طرح جب کوئی فیاض شخص کسی شہر میں قیام کرتا ہے تو وہاں سونا پہنے  
لگتا ہے اور پانی ٹھہر جاتا ہے

یعنی جس طرح ان گھائیوں میں پانی جم کر برون بن گیا ہے اسی طرح جب کوئی فیاض اور  
سختی آدمی کسی شہر میں داخل ہو کر رہتا ہے اور اس کا اثر کرم برستلے تو اس شہر کی  
گلیوں میں پانی کی طرح سونا پہنے لگتا ہے اور پانی جس کو اپنے بہنے پر ناز ہے سونے  
کے اس سیلاب کے آگے بہنے کی ہمت نہیں کرتا اور مارے شرم و غیرت کے جم کر برون بن جاتا ہے  
لغات اقَامَ الاقامة قیام کرنا القیام (ن) ٹھہرنا سَأَلَ السیل السیلان (ض) بہنا النضار  
سونا، ہر چیز کا خالص ہونا سونے کے لئے مستقل ہے۔

جَمَدَ الْقَطَارُ وَلَوْ سَأَلَ كَمَا تَرَى بَهْتَتْ فَلَمْ تَبْجَسِ الْاَنْوَاءُ  
ترجمہ بارش جم گئی اور اگر اس کو بارش کا پتھر دیکھ لے جیسے بارش نے اس کو دیکھا ہے  
تو مہوت و متحیر ہو کر رہ جائے اور برس نہ سکے۔

یعنی فیاض شخص کی فیاضی کو بارش نے دیکھا تو وہ حیرت زدہ ہو کر برون بن کر جم گئی جس  
طرح بارش نے اس سیلاب کرم کو دیکھا ہے اس طرح بارش کا پتھر بھی اپنی آنکھوں سے  
دیکھ لے تو وہ پتھر بھی مہوت اور حیرت زدہ ہو کر رہ جائے اور اس سے پانی کی بوند بھی  
زبر سے اور نہ پھوٹے اور بارش کا پورا موسم یوں ہی گزر جائے۔

لغات جَمَدَ الجودان، جم جانا الاتحاد التجمید جماء القطار (وامد) قطر، بارش بَهْتَتْ،  
البعث (س) ہکا بکا ہونا، متحیر ہونا۔ لَمْ تَبْجَسِ البجس (ن ض) البجس پانی کا جاری ہونا  
التبجیس پانی جاری کرنا الْاَنْوَاءُ پتھر (وامد) کوء

فِي خُطْبَةٍ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ حَتَّى كَانَتْ وَدَادَةُ الْاَهْوَاءِ  
ترجمہ اس کی تحریر میں ہر دل کی خواہش ہے گویا اس کی روشنائی خواہشات ہی سے بنائی گئی ہے  
یعنی اس کی تحریر میں اتنی کشش ہے کہ ہر شخص اس کو تنگاہوں سے لگانے کی خواہش و تمنا رکھتا ہے  
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لکھنے کی سیاهی لوگوں کی تمناؤں اور خواہشوں کو محلول کر کے بنائی



گئی ہے اسلئے ہر شخص اسکی تحریروں میں اپنی تمنا کو موجود پاتا ہے اسلئے دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے لغات خط تحریر الخط (ن) الکمناء، لکیر کھینچنا قلب (دل) رج (قلوب) شہوۃ خواہش مصدر (س) خواہش کرنا الا شہوۃ خواہشمند ہونا ممداد لکھنے کی سیاہی الاہواء (وہمہوی خواہش المہوی (س) خورد کرنا وَلَکُلِّ عَیْنٍ فِتْرَةٌ فِی فِتْرٍ یَّہِ حَتّٰی کَانَ مَغْیِبًا اِلَّا فِی ذٰلِکَ

ترجمہ اسکی قربت میں ہر آنکھ کیلئے ٹھنڈک ہے گویا اسکا (نظر سے) غائب ہونا آنکھ میں تنکا پڑ جانا ہے یعنی اسکی قربت ہر شخص کی آنکھ کی ٹھنڈک بن گئی ہے جب تک اس کے قریب ہے دل کو سکون میسر ہے اور جب وہ بچا ہوں سے ادھل ہو گیا تو بے چین ہو جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنکھ میں تنکا پڑ گیا اور جب تک تنکا مکمل نہیں جاتا آدمی کو چین نہیں ملتا اس طرح جب تک وہ سامنے نہیں آتا آدمی بے چین رہتا ہے۔

لغات فِتْرَةٌ آنکھ کی ٹھنڈک مصدر (س) خوشی سے آنکھ کا ٹھنڈا ہونا القراء (س) من (قرآن) پڑھنا مَغْیِبٌ مصدر (ض) غائب ہونا اِفْدَاءُ آنکھ میں تنکا ڈالنا القذی (س) آنکھ میں تنکا پڑنا القذی (ض) آنکھ سے کچھ ٹکانا

مَنْ یَّهْتَدِیْ فِی الْفَعْلِ مَا اَلْهَدٰی فِی الْقَوْلِ حَتّٰی یَفْعَلَ الشَّعْرَاءُ ترجمہ یہ وہ شخص ہے کہ عمل کی راہ پالیتا ہے جس میں لوگ کلام کی راہ نہیں پاتے تب شعرائل میں لاتے ہیں یعنی بہت سے معاملات میں عملی اقدامات کرنے لگتا ہے اور ابھی لوگ اس کو سوچ بھی نہیں پاتے شاعر کے تخیل کی پرداز بھی وہاں تک نہیں ہوتی جب مدوح کے عمل کو دیکھ لیتے ہیں تب شاعر کا تخیل وہاں تک پہنچتا ہے۔

لغات یَهْتَدِیْ الالہنداء راہ پر چلنا الہدایۃ (ض) راہ دکھانا شعراء (ص) شاعر فی کُلِّ یَوْمٍ لِلْقَوَائِیِ جَوْلٌ فِی قَلْبِہِ وَلَا ذٰنِہِ اِصْغَاءُ ترجمہ اس کے دل میں روزانہ شعروں کی گردش ہے اور اسکے کانوں کیلئے صرف توجہ کرنا ہے یعنی شعروں شاعری کا تو خود اس کے سینہ میں طوفان موج زن ہے اور دل میں شعروں کی گرم بازی ہے شعراء کے قصیدے اس کے لئے کوئی بہت اہمیت نہیں رکھتے اور نہ ان کو حیرت و استعجاب کے ساتھ سنتا ہے بس اتنا ہے کہ کان لگا کر سن لیتا ہے۔

لغات قَوَّافٍ رَامِدٍ، قَافِیۃً مَصْرَعًا، قی کے آفریں جو یکساں الفاظ لانے جاتے ہیں ان کو قافیہ کہا جاتا ہے یہاں مراد شعر ہے حَوْلَہ گردش الجَوْلَانِ الجَوْلَانِ (ن) گھومنا گردش کرنا چکر لگانا  
الاجَالَةِ چکر دینا گھمانا اَذُنْ کان (ن) اَذَانِ اصْفَاءٌ مَعْدَرُکَانِ لَکَا الصُّغُورِ س) سُنَّہِ کِلْبَہِکَا  
وَإِخَاسًا لَّہِ فِیہِمَا الْحَنَکَلُ کَا کَا فِی کُلِّ بَیْتٍ فِیْلَقُ شَہْبَاءُ  
ترجمہ اس مال میں جو اس نے جمع کیا ہے ایک لوٹ بھی ہے گویا ہر گھر میں ایک  
مسلح لشکر موجود ہے۔

یعنی اس کی فیاضی اور داد و دہش کا یہ عالم ہے کہ اس کے خزانے پر لوٹ بھی ہوتی  
ہے جو آتا ہے اپنی مرضی کے مطابق اس میں سے لے جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شہر  
کے ہر گھر میں ایک زبردست مسلح لشکر موجود ہے اور وہ مدوح کے خزانے پر پوری طاقت سے  
ٹوٹ پڑا ہے اور مدوح کی طرف اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں اور ہر گھر والا اس مانے طور پر  
جو چاہتا ہے لے جاتا ہے

لغات اخَاخَ مصدر لَوْثٌ وَالنَّالُ الغُورُ (ن) پانی کا کنویں کی تین چلا جانا العِیرَةُ (س) غنیمت کھانا  
اَحْوَى الاحتواء جمع کرنا الحَوَايَةُ (ض) جمع کرنا المحوی (س) سرخ مال سیاہ ہونا فیلقی بڑا  
لشکر (ج) فِیْلَقُ شَہْبَاءُ چکر دار ہتھیار سے سجے ہوئے۔

مَنْ يَظْلِمُ الْكُوفَاءَ فِي تَكْلِيفِهِمْ اَنْ يَصْحُوا وَهُمْ كَا اَكْهَاءُ  
ترجمہ یہ وہ شخص ہے جو کمینوں پر اس بات کی تکلیف دے کہ ظلم کرتا ہے کہ وہ اس  
کے ہمسرا اور ہم مثل ہو جائیں،

یعنی ہر کمینہ آدمی مدوح کی برابری کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ اس  
کے برابر ہو سکے اس طرح مدوح نے کینے افراد کو ایسی تکلیف میں مبتلا کر دیا ہے جسکی ان کے  
پاس طاقت نہیں ہے تکلیف مالا یطاق دینا ظلم ہے اس لئے اس کو ظلم سے تعبیر کیا ہے  
شاعر کا مقصد یہ ہے کہ لوگ مدوح کے ہمسرہ بننا چاہتے ہیں لیکن یہ ان کے بس کی بات  
نہیں اس لئے وہ دن رات ایک ذہنی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں

لغات يَظْلِمُ الظلم (ض) ظلم کرنا الظلوم الظلمة (س) تاریک ہونا اندھیرا ہونا

لَوْ مَاءٌ (و احد) لَشَرِبْتُمْ كَيْفَ التَّوَمُّ الْأَمَّةُ الْمَلَكَةُ اِسْ كَيْفَ هُوَ نَا، ذَلِيلٌ هُوَ نَا، ذَلِيلٌ هُوَ نَا، ذَلِيلٌ هُوَ نَا  
وَنَدَامُهُمْ وَهُمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ وَيَضِدُّهَا تَتَبِينَ الْأَشْيَاءُ  
ترجمہ ہم ان کی مذمت کرتے ہیں حالانکہ ہم نے انھیں کی وجہ سے اس کے فضل کو پہچانا ہے

اور ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے  
یعنی ہم کینوں کی ان کی گینگی پر مذمت کرتے ہیں حالانکہ انھیں کو دیکھ کر مدد و رح کی عظمت  
و فضیلت کے مقام بلند کو پہچانا ایک طرف ان کی اخلاقی پستی دوسری طرف مدد و رح کے  
اخلاق فاضلہ کی برتری ہے پستی کے مقابلہ میں عظمت و برتری عیب کے مقابلہ میں ہنرات  
کے مقابلہ میں دن اسیابی کے ملنے سفیدی کی خوبی عظمت، برتری کھل کر سامنے آتی ہے۔

لغات نَدَامٌ (مع ستم)، المذمة الذم (ن) مذمت کرنا بعض کتابوں میں نَدَامٌ ہے اس کا معنی ہے  
ہم عیب لگاتے ہیں الذم (ن) الاذامۃ عیب لگانا

۔۔۔ نَدَامٌ (مضارع) الذم المذمة (ن) مذمت کرنا عَرَفْنَا المعرفۃ (من) پہچانا التعریف

پہچونا اضداد بالمقابل (ج) اضداد تَتَبِينَ التَّبَيُّن کھل کر ظاہر ہونا البیان (ض) ظاہر ہونا  
البیۃ (من) الابانة جدا کرنا

مَنْ لَفَعَهُ فِي أَنْ يَهْجَا وَصَرَّاءُ فِي تَرْكِهِ لَوْ لَفَطْنُ الْأَعْدَاءُ

ترجمہ یہ وہ ذات ہے جس کا نفع اس بات میں ہے کہ اس کو برا ٹیختہ کر دیا جائے اور  
اس کا نقصان اس کو چھوڑ دینے میں ہے، اکاش دشمن سمجھ لیتا۔

یعنی مدد و رح کو جب دشمن چھیڑ کر جنگ پر مجبور کر دیتے ہیں تو یہی جنگ اس کے نفع کا  
باعث بن جاتی ہے کیونکہ نفع اس کا ہم رکاب ہوتی ہے اس لئے بے شمار مال غنیمت کو  
حاصل ہوتا ہے شہروں پر قبضہ ہوتا غلاموں اور لونڈیوں کی افراط ہو جاتی ہے اور جنگ  
اس کے لئے سراسر نفع ہی نفع بن جاتی ہے حالانکہ ان کا مقصد نقصان پہنچانا ہوتا ہے  
اس کے برعکس اگر اس سے چھیڑ چھاڑ چھوڑ دی جائے اور اس کو جنگ کرنے کی نوبت  
دائے تو نقصان اور گھائے میں رہتا ہے کیونکہ مال غنیمت حاصل کرنے کا موقع نہیں  
ملتا ہے اگر اس حقیقت کو دشمن سمجھ لیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہی ہوگا کہ اس سے

جنگ نہ کر کے اس کو نفع کا موقعہ ہی زدیں اور نہ کبھی چیمبر چھڑا کریں۔  
 لغات. نفع مصدر (ن) نفع دینا بھاج، النفع الیجان (من) بھرنا، برائے نفع ہونا، سمندر کا  
 جوش مارنا مصدر (ن) انقصان دینا ترک مصدر (ن) چھوڑنا نفعن الفطانة (ن) س ک  
 سمجھنا اور پاک کرنا، ماہر ہونا، ذہین ہونا اعداء (واحد) عدد

فَالسَّلَامُ يُبَكِّسُ مَنْ جَنَّا حَيَّ مَالًا بِنَوَالِهِ مَا تَجْلِيهِ اَهْلُ حَلَا  
 ترجمہ پس صلح اس کے مال کے دونوں بازوؤں کو توڑ دیتی ہے اس کی بخشش کی وجہ  
 سے سے لڑائی جوڑتی رہتی ہے

یعنی صلح اس کے ظالم مال کے دونوں ڈینوں کو توڑ دیتی ہے اور اس کی پرواز ختم  
 ہو جاتی ہے اور جنگ اس کے دونوں بازوؤں کو جوڑتی رہتی ہے لیکن بخشش و سخاوت  
 جاری رہتی ہے اور صلح کی وجہ سے نئے مال کی آمد نہیں ہوتی ہے اس طرح اس کا خزانہ  
 خالی ہوتا رہتا ہے اور ظالم دولت کے دونوں بازو ٹوٹ جایا کرتے ہیں۔

لغات السلم صلح المسالمة صلح کرنا التسالم باہم صلح کرنا السلافة (س) حضورؐ یہ ایکس  
 الکسدر (من) توڑنا، جناح بازو، ڈینا (رج) اجتناء فوال بخشش مصدر (ن) دینا الکی (س)  
 پانا تجبر الجبر (ن) ہڈی جوڑنا بی بازو، ایلحاء، جنگ الیج الیجان (من) برائے نفع کرنا، ابعدا  
 یُعْطَى فَعَطَى مِنْ هِيَ يَدُ اللَّهِ وَتَرَى بِرُؤْيَا سَائِدِ الْأَسَاءِ

ترجمہ وہ عطیہ دیتا ہے پھر اس کے ہاتھ کے عطیہ سے عطیہ دیا جاتا ہے اور اس کی رائے  
 کو دیکھ لینے کے بعد رائیں دیکھی جاتی ہیں

یعنی اور جب وہ کسی کو مال دیتا ہے تو اس کثرت سے دیتا ہے کہ عطیہ پانے والا خود سخی  
 اور فیاض بن جاتا ہے اور وہ لوگوں کو عطیہ دینے لگتا ہے مسائل و معاملات میں وہ لغو و  
 ایک رائے قائم کر لیتا ہے دوسرے لوگوں کو جب اس کی رائے کا علم ہوتا ہے تب ان کو مسائل  
 و معاملات میں راہ ملتی ہے

لغات يعطى الاعطاء دینا ہٹی عطا و بخشش (واحد) لھوۃ اسراء (واحد) سرمایہ تاجہ میر

مَتَّحِرَتِی الطَّعْمَیْنِ جَمِیعُ الْقَوَیِّ فَكَانَ الشَّكْرُ وَالضَّكَاةُ  
ترجمہ دو مختلف ذائقوں والا ہے، قوتوں کو جمع کرنے والا ہے پس وہ گویا مسرت بھی  
ہے اور مضرت بھی۔

یعنی اس کے عملی اقدامات دو متضاد نتیجوں کے حامل ہوتے ہیں چونکہ وہ قوتوں کا جامع  
ہے اس لئے جس کے ساتھ جو سلوک کرنا چاہتا ہے کرتا ہے و دست ہے تو اس کو مسرت  
ہی مسرت دیدیتا ہے اور دشمن ہے تو اس کو اس سے مضرت ہی مضرت نصیب  
ہوتی ہے اس طرح اس کی ذات مسرت بھی اور مضرت بھی

لغات متفرق جدا جدا التفریق جدا جدا ہونا التفریق جدا جدا کرنا الفرق (ض) جدا کرنا  
الطعم ذائقہ لذت (س) چکھنا کھانا (ن) آسودہ ہونا کھانا قوی (واحد) قوۃ السہل خوشی  
السہل (ن) خوش ہونا الصفاء نقصان الضمر (ن) نقصان پہنچانا۔

وَكَاثَةُ مَا لَكَ شَاءَ عَدَاةٌ مُتَمَثِّلَةٌ لَوْ فُودَ مَا شَاءَ  
ترجمہ:- اور گویا ہو بہو وہی بن جاتا ہے جو اس سے سوال کرنے والے چاہتے ہیں  
اور جسے اس کے دشمن نہیں چاہتے ہیں  
یعنی حاسدین کا جلن کا باعث مدوح کی سخاوتِ فیاضی ہے اور حال یہ ہے کہ جو بھی اس  
کے پاس جاتا ہے اس کی ہر ہر ضرورت کو اس کی حسبِ مشا پوری کرتا ہے اور وہ  
اس کے شتا خواں ہو کر لوٹتے ہیں اور وہی چیز اس کے دشمنوں کو برداشت نہیں ہوتی  
اور ان کے دل پر گراں گذرتی ہے۔

لغات لكشاء المشیة (ن) چاہنا عداۃ (واحد) عادی دشمن متمثلاً القتل نمود بنانا  
مثال کام کرنا مشاہیر ہونا المثل (ن) مشاہیر ہونا (ن) کسی کے سامنے حاضر ہونا وفود (واحد)  
وفد چند آدمیوں کا کسی ایک مقصد کے لئے ساتھ جانا۔

يَا أَيُّهَا الْمُجْدَى عَلَيْهِ مَرُوحَةٌ إِذْ لَيْسَ يَأْتِيَهُ لَهَا سِتْجَدَاءُ  
ترجمہ اے وہ شخص جس کو اس کی روح بخش دی گئی ہے اس لئے کہ اس کے پاس  
ایک مانگ نہیں آتی ہے۔

یعنی اس کی فیاضی کا عالم یہ ہے کہ سوال کرنے والا جس چیز کا مطالبہ کرتا ہے وہ اس کو دے دیتا ہے اگر کوئی اس کی جان ہی کا سوال کر دے تو اُسے اس کو بھی دینے میں تامل نہیں ہو گا گویا جان بھی اس کے پاس دیئے جانے والے سامانوں میں سے ایک سامان ہے اور مانگنے والوں کو اجازت اور حق ہے کہ اس کی روح کا سوال کریں اور پائیں لیکن اس کے مانگنے والے اب تک نہیں آئے اور اپنا یہ مطالبہ پیش نہیں کیا اور انھوں نے اپنا یہ حق چھوڑ رکھا ہے کہ یہ روح اسی کے جسم میں رہے اس لئے اس کے جسم میں روح اس کی اپنی نہیں ہے بلکہ اس کے سائلین کا عطیہ ہے اور جب چاہیں اس کا مطالبہ کر کے اس سے لے سکتے ہیں

لغات مجدّی (اسم مفعول) الابداء عطیہ دینا الجدوی دن بخشش کرنا الاستجداء عطیہ مانگنا۔

اَحْمَدُ عَفَاكَ لَا تُجْعَلُ فَقْدُهُمْ فَلَمْ يَكَمْ مَا لَمْ يَأْخُذْ وَاَعْطَاءُ  
ترجمہ تو اپنی روح کو چھوڑ دینے کا شکر ادا کر خدا تجھے ان کی ناپاالی سے غلگین نہ کرے اس لئے کہ جو چیز لی جاسکتی اس کا چھوڑ دینا عطیہ دینا ہے۔  
یعنی تجھے اپنے سائلین کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ انھوں نے تیری جان تجھ کو عطیہ میں دے دی ہے کیونکہ جس چیز کا لینے کا کسی کو حق ہو تو اس کا چھوڑ دینا درحقیقت اس کا عطیہ دینا ہے اس لئے دعا کی ہے کہ سائلین کی بھیڑ تیرے دروازے پر ہمیشہ باقی رہے۔

لغات احمد (امر) الحمد (س) تشریف کرنا عفا (واحد) عافی معاف کرنے والا چھوڑ دینا  
العفوان (معاف کرنا) معذور (ن) چھوڑنا یا خذ (ن) لانا اعطاء دینا  
گم کرنا کو دینا تروک مصدر (ن) چھوڑنا یا خذ وَا لآخِذ (ن) لانا اعطاء دینا

لَا تَكُنْ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كَثْرَةً قَلَّةٍ إِلَّا إِذَا شَقِيتُ بِكَ الْأَحْيَاءُ  
ترجمہ تویی زیادہ نہیں ہوتی میں نکلی کثرت سے مگر اس وقت جب زندہ لوگ تیری  
طرف سے بد بخت ہو جائیں

یعنی تو قتل و غارتگری بہت ہی کم کرتا ہے اور حتی الامکان اس سے بچتا ہے لیکن یہ قلت

اس وقت کثرت میں بدل جاتی ہے جب لوگ تجھ سے بذہنی کے ساتھ پیش آنے لگیں اور تجھ سے الجھ کر اپنی بدقاشی کا ثبوت دینے لگیں۔

لغات لاكثر الاكثر زيادة كرنا الكثرة (ك) زیادہ ہونا التكاثر زیادہ كرنا الاموات (واحد) موت الموت (ن) مرنا، قلة مصدر (م) کم ہونا شقیت الشقاوة (س) بد بخت ہونا احیاء (واحد) حى زندہ

وَالْقَلْبُ لَا يَشْقَى عَمَّا تَحْتَهُ حَتَّى تَحِلَّ يَمَّ لَكَ الشُّحْنَاءُ

ترجمہ دل اس چیز سے جو اس کے اندر ہے نہیں پھٹتا یہاں تک کہ اس میں سے تیری طرف سے کینہ آجائے۔

یعنی دل اپنے تمام جزاء ترکیبی کے ساتھ صبح و سالم رہتا ہے لیکن جب اس دل کے اندر تیری طرف سے کینہ بیٹھ جائے اور تیری دشمنی اس میں حلول کر جائے تو یقیناً کوئی بھی دل اس کو برداشت نہیں کر سکتا ہے اور از خود پھٹ جاتا ہے۔

لغات القلب دل روح، قلوب لا يَشْقَى الا نشقاق يهتأ الشق (ن) پھاڑنا تحل الحل (ن من) نازل ہونا، مکان میں اترنا، الشحنا کینہ الشح (س) بغض رکھنا کینہ رکھنا۔

لَمْ تَسْمُ يَا هَامُؤْنَ الْاَبْعَدُ مَا اُقْتَرَعَتْ وَ نَاثَرَعَتْ اِسْمَاءُ

ترجمہ اے ہارون قرعہ اندازی کے بعد تیرا نام رکھا گیا اور جب تیرے نام سے دوسرے ناموں نے جھگڑا یعنی تیری شخصیت اتنی عظیم تھی کہ ہر نام جو دنیا میں رائج ہے تیری ذات سے وابستہ ہو کر فخر و انتہا کا موقعہ کا حاصل کرنا چاہتا تھا اور ہر ایک کی خواہش تھی کہ میں اس کا نام رکھا جاؤں اس لئے ناموں میں جنگ چھڑ گئی اور ہر ایک اپنا حق جتانے لگانے بالاخر قرعہ اندازی کے بعد تیرا نام ہارون رکھا گیا اور اس فیصلہ کو ماتے پر دوسرے نام مجبور ہو گئے۔

لغات لم تسم الاسماء التسمية نام رکھنا اقتراع الاقتراع قرعہ اندازی کرنا القراع (ن) کھٹکھٹانا نازعت القراع المنازعة آپس میں جھگڑنا ناثرا ناثرا، کھینچنا ناثرا، اناثا (واحد) اسمہ

فَعَدُوْتُ وَأَمْلَكْتُ لَكَ عَابُو مَشَارِكِي وَالنَّاسُ فِي يَدَيْكَ سَمَوَاءُ

ترجمہ پس تو اور تیرا نام اپنے میں کسی کو شریک کرنے والے نہیں ہیں اور جو کچھ تیرے

باتوں میں ہے اس میں سب برابر ہیں۔

یعنی تیری ذات اور تیرا نام اپنی خصوصیات میں منفرد ہیں تیری ذات میں جو خوبیاں ہیں نہ ان میں کوئی شریک ہے اور ہارون نام جس ذات کہے ایسی کسی ذات کا نام ہارون نہیں ہے اس لئے دونوں یکتا اور بے مثال ہیں ان دونوں میں کسی کی کوئی شرکت نہیں ہے اس کے برخلاف تیری دولت اور خزانہ میں ساری دنیا شریک ہے ہر شخص جو چاہے ترے باتوں سے پاسکتا ہے اس طرح ہر شخص تری دولت میں برابر کا شریک ہے

لغات غَدَوَات (مثل ناقص) کان صار کے معنی میں المشاركة شریک ہونا یا لگا ہونا (رج) الیدی

لَعَمْرُكَ حَتَّى الْمَدَنُ مِنْكَ مَلَأُوا وَلَقَدْ حَتَّى ذَا الْمَنَاءِ لَفَلُوا

نعرہ مجہد تو مشہور ہو چکا ہے یہاں تک کہ سارے شہر تجھ سے بھرے ہوئے ہیں اور لوگ بڑھ گیا ہے کہ یہ تعریف حقیر اور کم تر ہے

یعنی تری شخصیت ترا فضل و کمال اور جود و سخا کا قیاس شہرت ہے کہ ہر ہر شہر میں تیرا ذکر خیر پہلے اور ہر جگہ تیرے ہی فضائل و مناقب بیان کئے جا رہے ہیں اور اس عظمت و فضیلت اور کمال مرتبہ میں تو اتنا آگے جا چکا ہے کہ میرا یہ قصیدہ مدح جس میں تیرے اوصاف بیان کئے جا رہے ہیں بے وزن اور حقیر و کمتر درجہ کی چیز ہو کر رہ گیا ہے اور تری عظیم المرتبت شخصیت کے مقابلہ ایک معمولی درجہ کی چیز ہے۔

لغات حَمَمَات العموم (ن) عام ہونا، مشہور ہونا، التعمیم عام کرنا المَدَن (د) مدینہ شہر دوی جمع مَدَن مَدائن ملاء (ن) بھرنا فَت (ماضی) الفوت الفوات (ن) گذرنا، آگے بڑھ جانا تجاوز کرنا الا فَاتَة گذرنے دینا اللَّمَاء تعریف (رج) اثنیۃ اللَّماء تعریف کرنا اللشی (من) موثرنا اللثناء مژنا۔

وَلَجَدْتُ حَتَّى كُنْتُ بِجَحْلٍ حَائِلًا لِلْمُنْتَهَى وَمِنْ الشَّسْرِ وَرَبَّكَاءُ

نعرہ مجہد تو نے بخشش کی یہاں تک کہ قریب ہے کہ تو انتہا کو پہنچ جانی کی وجہ سے ہرگز قبل ہو جائے اور خوشی کی وجہ سے رونا ہے

یعنی انتہا بلندی سے واپسی ہوگی تو اس بلند مقام سے نیچے اترنا ہوگا تو بخشش و فیاضی



کے اس بلند مقام پر پہنچ چکا ہے کہ اب اس سے کوئی بلند مقام نہیں ہے اور تیسرا سلسلہ وادویش جاری ہے تو اندیشہ ہے کہ حد کو پہنچ کر نیچے آنا پڑے جس طرح آدمی پہاڑ پر چڑھے اور چوٹی پر پہنچ کر بھی اس کا سفر جاری رہے تو ظاہر ہے کہ دوسری سمت میں چوٹی سے نیچے اترنے ہوئے سفر کرنا ہو گا کیوں کہ اب بلندی ختم ہو چکی ہے بالکل اسی طرح اس کی فیاضی ہے جس طرح انتہائے خوشی میں آدمی کی آنکھوں سے آنسو نکل آتا ہے معلوم ہو اگر مسرت کی حد تمام ہو چکی تھی اس لئے مسرت کے باوجود آنکھوں میں آنسو جو غم کی علامت ہے لغات جَدَاتِ الْجُودِ (ن) بَشَّشْ كَرْنَا الْجُودَةَ (ن) اَمَّهْ بَوْنَا اِجْهًا بَوْنَا تَجَلَّ اَلْبَجَلْ (س) بَیْلَ بَوْنَا مَنَهَى (م) مَعْرُوفِ اَلَا تَهْتَابُ مَعْدُودَ السَّوْدِ بَوْنَا جَانَا السَّوْدِ مَعْدُورِ (ن) اَوْشَ بَوْنَا بَكَاءَ مَعْدُورِ (م) اَرُونَا

اَبَدًا اَنْتَ مُشِيًّا مِنْكَ يَحْصِيْ بِذِكْرِكَ وَاعْدَتِ حَتَّى اُنْكِرَ الْاَبَدَا  
ترجمہ تو نے کسی چیز کی ابتدا کی اور تجھی سے اس کی ابتدا جانی جاتی ہے اور تو نے دہرایا تو اس کی ابتدا الا معلوم ہو گئی۔

یعنی رد وستی کا جو طریقہ کار تو نے اختیار کیا وہ اپنی مثال آپ تھا اس سے پہلے اس کا لیکن وجود نہیں تھا تو ہی اس کا موجد رہا اور ہر شخص نے جان لیا کہ تیری ذات سے اس کی ابتدا ہوئی ہے اور پھر جب دوبارہ اس کو ایجاد کام کو انجام دینے کی نوبت آئی تو اس سے عظیم تر طریقہ کار ایجاد کر لیا اس کی عظمت و فضیلت کے سامنے پہلے کار نامے کی اہمیت ختم ہو گئی اس لئے اس کی ایجاد کو بھی بھول گئے لوگ

لغات۔ اَبَدَاتِ الْاَبَدَاتِ، الْاَبَدَاءُ شَرُوعُ كَرْنَا يَعْرِفُ الْمَعْرِفَةُ (م) اِبْرِيْمَا بَدَا وَ مَعْدُورِ (ن) اِنْ شَرُوعُ كَرْنَا اَعْدَاتِ الْاِعَادَةِ لَوْنَانَا، دَوْبَارَهْ كَرْنَا الْعُودِ (ن) اَلْوَنَانَا اَنْكِرَ الْاِنْكَارِ لَا مَعْلُومُ بَوْنَا، اِنْكِرَ كَرْنَا فَافْتَحْ عَنْ تَقْصِيْلِهِ بِكَ نَاكِبٌ وَالْمَجْدُ مِنْ اَنْ يَسْتَكْرَادَ بَرَاءُ  
ترجمہ پس فخر اپنی کوتاہی کی وجہ سے تجھ سے کنارہ کش ہے اور بزرگی و شرافت زیادہ طلب کے جانے سے بری ہے۔

یعنی قابل فخر کارناموں کے اعلیٰ مقام پر تو پہنچ گیا ہے اب فخر کے دامن میں اس کا زیادہ گنجائش نہیں اس لئے وہ اپنی کوتاہی کی وجہ سے تیری راہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گیا ہے

اور شرافت و بزرگی کے خزانہ سے تو نے اتنا حاصل کر لیا ہے کہ اب اس کے پاس اپنے لئے کچھ بچا ہی نہیں اس لئے مزید طلب و سوال سے وہ بری الذمہ ہو چکی ہے۔

لغات: والفخر مصدر (ان) فخر کرنا (س) محبر کرنا فاکب کنارہ کش النکب النکوب (ن) ہٹ جانا (س) راستہ سے ہٹ جانا المجد بزرگی، فضیلت المجادة (ک) بزرگوار ہونا یسائر زیادہ مانگنا ہلے الاستزادة زیادہ طلب کرنا البراءة (س) بری ہونا۔

فَاِذَا سَمِعْتُمْ فَلَاحًا لِّاَنَّكَ مُجَوِّعٌ وَاِذَا كُنْتُمْ وَشْتُمْ بِذِكْرِ الْاَلَاءِ ترجمہ پس جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو اس لئے نہیں کہ حاجت مند بنانے والا ہے اور جب تو پوشیدہ ہوتا ہے تو نعمتیں چھٹی کھاتی ہیں۔

یعنی جب سوال کرنے والا اپنی ضرورتوں کا سوال کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ تو نے ان کو سوال کرنے پر مجبور کر دیا ہے اور جب تو پوشیدہ رہتا ہے تو تیرے انعامات پتہ بتا دیتے ہیں کہ انعام دینے والا ایسے کہیں موجود ہے یہ شہرت ہر فرد تک پہنچ جاتی ہے یہی شہرت ان کو ترسے دروازے تک لے آتی ہے تاکہ ترسے دربار سے وہ حاجت پوری کر لیں لغات: سَمِعْتُ السَّوْلَ (ن) سوال کرنا عوج الاحواج ضرورت مند بنا کھت الکتمان (ن) چھپانا وَشْتُمُ الْوَشْيَ (من چھٹی کھانا الْاَلَاءِ) (واحد) اِلٰی نَعْمَتٍ

وَاِذَا اُمِدِحْتَ فَلَا لِنَكْسِبِ رِفْعَةً لِلشَّامِكِ رَيْنَ عَلٰی الْاَلَاءِ ترجمہ اور جب تیری تعریف کی جاتی ہے تو اس لئے نہیں کہ تو بلندی حاصل کرے شکر ادا کرنے والوں کا معبود کی تعریف کرنا فرض ہے

یعنی لوگوں کی تعریف کا تیرا تہ بلند محتاج نہیں، کوئی تعریف کرے یا نہ کرے تیری عظمت و فضیلت اپنی جگہ ہے ان کی تعریف اور مدح و ستائش سے تیری عظیم المرتبتی میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا جس طرح لوگ خدا کی تعریف کرتے ہیں تو اس سے خدا کی عظمت میں کیا اضافہ ہوتا ہے؟ ظاہر ہے کہ بالکل نہیں وہ خود عظیم و بلند سے وہ ہندوں کی تعریف کا محتاج نہیں ہے، خدا کی تعریف اور حمد تو صرف شکر گزاری کا فرض ادا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اسی طرح تیری مدح تیرے انعام و اکرام کی شکر گزاری کا ایک طریقہ ہے کبریٰ

مدح بھی جائے اور تیری تعریف کی جائے

لغات: مدحت المدح (ن) تعریف کرنا دفعۃً بئذ مصدر (ن) بئذ کرنا، اور بئذ کرنا ما طماننا الشاکون  
الشکون (ن) شکر یہ ادا کرنا آلہ معبود (رج) ایلہۃ شفاء تعریف (رج) ائلیۃ۔

وَإِذَا مَطُرٌ تَفَلَكَ لَأَنَّكَ مُجْدِبٌ يَسْقِي الْخَصِيبَ وَيَمْطُرُ الْأَمَاءَ

ترجمہ اور جب تجھ پر بارش کی جاتی ہے تو اس لئے نہیں کہ تو قط زدہ ہے شاداب زمین  
بھی سیراب کی جاتی ہے اور سمندروں پر بھی بارش ہوتی ہے۔

یعنی تیرے علاقے اور حکومت میں بادل برستے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ علاقہ  
قط زدہ ہے وہ تو ہر حال میں سرسبز شاداب ہے اصل میں بارش جب ہوتی ہے تو وہ ہر جگہ  
ہوتی ہے سرسبز شاداب کھیتوں پر بھی بادل برستے ہیں اور خود سمندروں اور دریاؤں پر بھی  
بارش ہوتی ہے اور صاف ظاہر ہے کہ سرسبز کھیتوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے نہ سمندروں اور دریاؤں کو  
لغات: مطر المطر (ن) برسا، بارش ہونا الامطار برساتا مجدب قط زدہ الجذب (ن) (ن)

قط زدہ ہونا خشک سالی ہونا یسقی السقی (ن) سیراب کرنا الخصیب شاداب، سرسبز الخصیب (ن) (س)  
سرسبز ہونا، شاداب ہونا تمطر الامطار برساتا الاماء سمندر

لَمْ تَخْلُقْ نَائِلَكَ السَّحَابُ وَاللَّهْمَا مَحْتٌ بِهِ فَصَيِّبُهَا الرُّحَضَاءُ

ترجمہ بادل نے تیری بخشش کی نقالی نہیں کی ہے بلکہ اس کو بخار ہو گیا تھا اس کی بارش اسکا پسینہ  
یعنی تیرے ابر کریم کی بارش کا بادل کیا مقابلہ کر سکتا ہے اسے تیرے ابر کریم کی موسلا دھار  
بارش کو دیکھ کر کوفت اور جلن کی وجہ سے بخار چڑھ گیا اور بخار کی شدت کے بعد اس کو پسینہ آنے لگا  
یہی پسینہ بارش بگڑ برس گیا اور نہ اس بادل کو ترے جود و کرم کی بارش کو دیکھ کر برسنے کی ہمت کیا کہاں تھی؟  
لغات: لم تخلق الحکایۃ (ن) نقل کرنا، تعریض کرنا نائل بخشش النول (ن) بخشش کرنا السحاب  
بادل (ن) صعب صعب محنت بخار ہو گیا الحمر (ن) گرم ہونا صیب بارش الصب (ن) پانی بہانا، پانی  
انڈیا الرضاء پسینہ الرضض (ن) الاسحاظ پسینہ آنا۔

لَوْ كُنْتَ هَذَا الْوَجْهَ مَشْمُوسَ كَهَارِنَا إِلَّا يَوْجُہٌ لَيْسَ فِيهِ حَبَاءُ

ترجمہ ہمارے دن کا سورج اس بہرے سے نہیں ملا مگر ایسے بہرے کیساتھ جس میں شرم دیا نہیں ہے

یعنی آسمان کے سورج کی مدد و رح کے روشن اور تابناک چہرے کے سامنے کوئی حقیقت نہیں اس کے باوجود وہ روز طلوع ہوتا ہے اور مدد و رح کے رخ روشن کے سامنے آتا ہے اور سورج کو چراغ دکھاتا ہے ظاہر ہے کہ یہ انتہائی بے غیرتی و بے شرمی ہے، کیونکہ چہرے کی تابناکی کے سامنے اس کی کوئی وقعت نہیں

لغات لم تلقی اللقاء (س) ملنا ملاقات کرنا الوجهہ چہرہ (ج) وجوہ شمس سورج (ج) شمس حیاء شرم و حیا، ترد تازگی، بارش الاستحیاء شرم کرنا، شرم آنا۔

فَبَايَسًا قَدَمِهِمْ سَعَيْتُ إِلَى الْعُلَى اَدُمُّ الْهَلَالَ لِكُفْصَيْكَ جِلْدًا ترجمہ پس تو کن قدموں سے بلندیوں کی طرف چڑھ گیا پہچاند کی کھال ترے تلوں کیلئے جوتا ہو، یعنی حیرت ناک بات ہے کہ مراتب کی ان بلندیوں تک تو کن قدموں سے چڑھ کر گیا خدا کے چاند کی کھال سے تیری جوتیاں بنائی جائیں اور تو ہمیشہ بلندیوں پر رہے۔

لغات۔ قَدَمٌ رِج، اقدام سَعَيْتُ السَّعْيَ (س) دوڑنا، کوشش کرنا عَلَى (وامر) عَلَیْہِ بلندی اَدُمُّ (وامر) اَدِیْمُ کھال چڑا اَخْصَصَ پاؤں کا نکالنا اخذاء جوتا رِج، الحذیۃ الحذاء (س) جوتا پہننا۔

وَلَاكَ النِّعَمَانُ مِنَ النِّعَمَانِ وَقَايَا وَلَاكَ الْجَمَامُ مِنَ الْجَمَامِ فَنَدَا ترجمہ ترے لئے زمانہ زمانہ سے حفاظت کا ذریعہ اور تیرے لئے موت موت پر قربان ہو جائے۔ یعنی مری دعلبہ کہ زمانہ کی طرف سے جو حادثہ تیری طرف آنے والے ہیں ان حوادث کا نشانہ خود زمانہ بنتا رہے اور تو حوادث زمانہ سے محفوظ رہے اسی طرح جو موت تیری طرف آنے والی ہے وہ خود موت کا شکار ہو جائے اور تجھے کبھی موت ہی نہ آئے اور تو ہمیشہ زندہ رہے۔

لغات نِعَمَانُ زمانہ رِج، الزمۃ وَقَايَا حفاظت مصدر رِج، اِجَانَا الحِمَامُ موت فَلَہُ قِرَانِ مصدر رِج، قِرَانِ ہوتا ہوا نَدَا نَادَا لَکُنْ مِنْ ذَا الْاَوْرَامِ اللّٰہُ مِنْ لَکُنْ عَقِمْتُ بِہُوْلَکِ تَسْلِیْہَا حَوَاءُ

ترجمہ اگر تو اس مخلوق میں سے نہ ہوتا جو تیری ہی وجہ سے ہے تو حضرت حوا اپنی نسل کے پیدا کرنے سے باز نہ رہ جاتیں۔

یعنی کرہ ارضی پر اس وقت بسنے والی مخلوق تیری ہی وجہ سے وجود میں آئی اگر تو اس مخلوق میں شامل نہ ہوتا تو حضرت حوا کی نسل ہی وجود میں نہ آتی اور انسانوں کا وجود آج صفرِ ہستی

پر نہ ہوتا چونکہ توحوا کی نسل میں پیدا ہو گیا اس لئے ساری مخلوق وجود میں آئی،  
لغات اللہ الذی میں ایک لغت عقیقت العقر (س) یا بچہ ہونا، اولاد نہ ہونا نسل اولاد، ذریت  
(ج) انسان

## وَعَنَى الْمُغْنَى فَقَالَ

مَاذَا يَقُولُ الَّذِي يُعْنَى يَا خَيْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ  
ترجمہ، جو گارہا ہے وہ کیا کہہ رہا ہے؟ اے وہ شخص جو آسمان کے نیچے رہنے والوں میں بہترین ہے؟  
یعنی گانے والے کی آواز تو کانوں میں پڑ رہی ہے لیکن میں سمجھ نہیں سکا کہ وہ کیا گارہا ہے؟  
لغات۔ یعنی التغنی التغنی گانا، المغنی گانے والا

سَخَّطْتُ قَلْبِي بِلَحْظِ عَيْنِي إِلَيْكَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ  
ترجمہ تیری طرف میری آنکھوں کے دیکھنے کی وجہ سے تو نے میرے دل کو اس گانے کی خوبی سے غافل کر دیا  
یعنی میں تو تیرے جمال دل فرز اور فضل و کمال کے دیکھنے میں مصروف تھا اور میری ساری  
توجہ تیری طرف منتقل تھی اس لئے گانے والی کی طرف دھیان ہی نہیں گیا اور میں اس کے  
حسن اور خوبی کو محسوس ہی نہ کر سکا تیری پرکشش شخصیت کے سامنے ہوتے ہوئے  
دوسری طرف توجہ کیسے ہو سکتی ہے؟

لغات سَخَّطْتُ الشَّغْلَ (ن) مشغول کرنا، غافل کرنا، کسی کام میں لگے رہنا الا شغال الشغل  
مشغول کرنا قلب دا، (ج) قلوب لحظ مصدر (ن) گوشہ چشم سے دیکھنا، انتظار کرنا الملاحظة  
ایک دوسرے کو دیکھنا عین آنکھ (ج) اعیان عیون

بَنَى كَأَفْوَدِ الرَّابِئِ الْجَامِعِ الْأَعْلَى عَلَى الْبَرَكَةِ وَطَالَبَ أَبَا الطَّيِّبِ

## بَذَرَهَا فَقَالَ يَهْنَأُ بِهَا

إِنَّمَا التَّهْنِئَاتُ لِلْكَفَاءِ وَلِمَنْ يَدَّيْنِ مِنَ الْبُعْدَاءِ  
ترجمہ مبارکبادی دینے کا حق ہمسروں کو ہے یا اس شخص کو ہے جو دور والوں میں سے قریب ہے،  
یعنی چھوٹا بڑے کو مبارکباد دے تو یہ چھوٹا منہ بڑی بات ہوئی برابر، برابر والوں کو مبارکباد

دے دیا کوئی باہر سے چل کر آئے اور حاضر دربار ہو تو وہ مبارکباد دے میں نہ ہمسر ہوں  
اور نہ باہر سے آنے والوں میں شامل ہوں اس لئے میرے لئے مبارکباد دینا زیبا نہیں ہے،  
لغات۔ التهنئات (واحد) التهنئة مصدر مبارکبادی دینا الکفاء (واحد) کفو مثل نظیر برابر  
يَدْنِي الْأَدْنَاءُ (انقال) الدُّنُوْنُ (قريب) ہونا الاذناء قريب کرنا البعد (واحد) بعيد دور رہنے والا  
البعد (اک) دور ہونا۔

وَأَنَا مِنْكَ لَكَ يَهْنئِي عُضْوُ بِالْمُسَرَّاتِ سَائِرُ الْأَعْضَاءِ  
ترجمہ اور میں تجھ سے ہوں کوئی ایک عضو سارے اعضاء کو خوشیوں کی مبارکباد نہیں دیا کرتا ہے۔  
یعنی میں اور تم تو ایک جسم کے مختلف حصے ہیں ایک حصہ کو کوئی مسرت حاصل ہوئی تو اس کو  
دوسرا عضو کب مبارکباد دیتا ہے آنکھ کو کسی نظر نو از منظر کی سعادت حاصل ہوئی زبان  
نے کسی لطیف ذائقہ سے لطف اٹھایا تو دوسرے اعضاء اس کو مبارکباد نہیں دیا کرتے اسی طرح  
افراد خاندان یا افراد مجلس ہمہ وقت ایک ساتھ رہنے سہنے والے ایک سرے کو کہاں مبارکباد دیتے ہیں  
لغات۔ لا يهنئ التهنئة مبارکباد دینا الهناء (من) خوشگوار ہونا اس خوش ہونا کھانے سے لطف  
اٹھانا (اک) بغير شفت کے حاصل ہونا مخصوص حصہ جسم (رج) اعضاء المسرات (واحد) مسرت خوشی مصدر ان خوش ہو  
مُسْتَقِيلٌ لَكَ الدِّيَارُ وَلَوْ كَانَ نَجْوًا أَحْسَنُ هَذَا الْبِنَاءِ  
ترجمہ میں مکانات کو تیرے لئے کم قیمت سمجھتا ہوں چاہے اس تعمیر کی آفتابیں  
ستاروں ہی کی کیوں نہ ہوں۔

یعنی مکانوں کی تعمیر پر فخر کو میں کمتر سمجھتا ہوں اس سے تیری عظمت میں کوئی اضافہ  
نہیں ہوگا جن کی ذات میں کوئی کمال نہ ہو وہ لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں اور عمارتوں پر  
فخر کریں تجھے اس کی ضرورت نہیں چاہے اس عمارت کی ایک ایک اینٹ ستاروں ہی کی کیوں نہ ہو  
لغات۔ مستقل الاستقلال کم سمجھنا کم مانتا القلة (من) کم ہونا دیار مکانات، آبادی (واحد) دار مجموعہ  
(واحد) نجم تارہ اجزاء اینٹ البناء عمارت (رج) أَبْنَى الْبِنَاءِ (من) تعمیر کرنا، بنانا، بنیاد ڈالنا،  
وَلَوْ أَنَّ الْكَذِي يَخْرِثُ مِنَ الْأَمْوَاعِ فِيهَا مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءِ  
ترجمہ اگرچہ اس عمارت میں وہ پانی جو لہریں لے رہا ہے پگھلائی ہوئی سفید چاندی ہی کا کیوں نہ ہو

یعنی اس عمارت میں جو پانی گرنے کی ٹرگز اوٹ ستائی دے رہی ہے وہ پانی نہ ہو بلکہ پھٹلائی ہوئی چاندی بہ رہی ہو تب بھی اس کی تعمیر تمہارے رتبہ سے کمتر ہے۔

لغات: حَجَرُ الْخَيْرِ (حسن) پانی پینے یا سوجھنے میں آؤڑ ہونا، خَرَامٌ لَنَا الْخُرُوجُ (حسن) ادا پر سے نیچے کرنا اَمْرًا (واحد) ماء پانی۔

أَنْتَ أَعْلَى مَحَلَّةٍ أَنْ تَهْتَى يَمَكَانٍ فِي الْأَرْضِ أَوْ فِي السَّمَاءِ  
ترجمہ تو اس بات سے بہت بلند ہے کہ تجھے زمین یا آسمان میں تیرے کسی مکان کے سلسلے میں مبارکبادی دی جائے۔

یعنی تیرا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہے کہ چاہے تو زمین پر کوئی عمارت بنائے یا آسمان پر کوئی تعمیر کرے اس کی مبارکبادی دی جائے تیرے مرتبہ سے اب بھی کمتر ہے۔

لغات: اَعْلَى (اسم تفضیل) العُلُو (ن) بلند ہونا مَحَلَّةٌ رتبه تہہ لَهْتَى التَّهْنِئَةُ مبارکباد دینا، اَرْضُ زَمِين (رج) اَرْضُ السَّمَاءِ (رج) سَمُوت۔

وَلَكَ النَّاسُ وَالْأَبْلَادُ وَمَا لِيْسَ لَكَ بَيْنَ الْعُتْبَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ لوگ اور شہر اور تمام چیزیں جو آسمان اور زمین کے درمیان چل پھر رہی ہیں تیرے لئے ہیں یعنی جب سب کچھ تیرا ہے تو صرف ایک مکان پر مبارکبادی کا کیا معنی ہے،

لغات: اَلْبِلَادُ (واحد) بلد شہر لِيْسَ السَّرْحُ (ن) جانور کا چرنے کے لئے جانا اَلْعُتْبَاءُ اَخضر کا موٹ زمین اَلْغُبُور (ن) گودا اودھونا، گودنا، طہرنا اَلتَّغْيِيرُ گردارنا، غبار اودھونا اَلْخَضْرَاءُ اَخضر کا موٹ آسمان اَلْخَضْرَاءُ (ن) شاداب ہونا،

وَلَسَاتِيْنِكَ الْجِبَادُ وَمَا تَحْتَلُّ مِنْ سَمْعٍ يَزِيْرُ سَمْعًا

ترجمہ اور تیرے باغات عمدہ گھوڑے ہیں اور گندم گوں سمہری نیزے ہیں جو وہ اٹھائے ہیں یعنی پودے لگانا، شجر کاری کرنا، باغات لگانا تیرے شایان شان نہیں تیرے باغات تو درحقیقت عمدہ فوجی گھوڑے نیزے اور تلوار ہیں تیری تفریح کے ہی سامان ہیں۔

لغات: بَسَاتِيْنُ (واحد) بستان باغ اَلْجِبَادُ عمدہ گھوڑے اَلْجَبْدُ (ن) خوبصورت اور بلی گردن والا ہونا سَمْعًا گندم گوں اَمْعًا کاموٹ السَّمْعُ (ن) گندم گوں ہونا۔

إِنَّمَا الْفَخْرُ الْكَرِيمُ أَبُو الْإِسْلَامِ بِمَا يَتَّبِعِي مِنَ الْعَالِيَاءِ  
ترجمہ شریف ابوالمسک صرف ان بلند مرتبوں پر فخر کرتا ہے جس کی وہ تعمیر کرتا ہے،  
یعنی ابوالمسک کا فخر کے لئے فخر و مباہات کی چیزینٹ پتھر کی تعمیرات نہیں ہیں بلکہ وہ عظمت  
و مرتبہ جو اپنے عظیم کارناموں کی وجہ سے پاتا ہے وہی فخر کی چیزیں ہیں،  
لغات الفخر مصدر (س) فخرنا یفخرنا الابتداء البناء (ض) بنانا تعمیر کرنا، علیا اعلیٰ کا سون  
بلندی و قلت العلوان (ن) بلند ہونا الاعلاء بلند کرنا۔

وَبَايَا مَوْلَانَا سَلَحَتْ عَنْهُ وَمَا دَأْرُهُ سَوَى الْهَيْجَامِ  
ترجمہ اور اپنے ان زمانوں پر جو گزرے ہیں اور لڑائی کے سوا اس کا کوئی گھر نہیں ہے  
یعنی پوری زندگی اس نے جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہ اس کے لئے قابل فخر  
ہیں مکان کی تعمیر اس کے لئے فخر کی بات نہیں اس کا گھر تو لڑائی کے سوا دوسرا ہے ہی نہیں،  
لغات اسلحت گذر گئے الانسلاخ گذرنا علیحدہ ہونا، شکا ہونا السطرن (ض) کمال اتارنا، قیص  
اتارنا الجھاد جنگ الھیج (ض) برا لکھتہ کرنا،

وَيَمَا أَشْرَتْ صَوَارِمُ الْيُسُفْضِ لَهُ فِي جَمَاهِجِ الْأَعْدَاءِ  
ترجمہ اور زخموں کے ان نشانات پر جو اس کی چھاتی ہوئی تلواروں نے دشمنوں کی کھوپڑیوں  
میں بنادئے ہیں۔

یعنی آج بھی اس کے دشمنوں کی کھوپڑیوں پر اسکی تلواروں کے لٹائے ہوئے زخموں کے  
نشانات موجود ہیں اس نے بڑے بڑے بہادر سواروں اور سرکش دشمنوں کے مقابلہ میں  
فتوحات حاصل کی ہیں اور ان کھوپڑیوں کو بھار ڈالسا ہے کا فخر کے فخر کی یہی چیز ہے۔  
لغات اشرت التثاثر اثر کرنا الاشران (ض) اتنی کرنا صوارم (وامد) صارمۃ تلوار الصم (ض)  
کانا جماجم (وامد) حجمۃ کھوپڑی۔

وَيَمْسُدُّ بِمِثْلِي بِمِثْلِ الْإِسْلَامِ وَلِكُنَّ أَرْبَاجُ الْفَنَاءِ  
ترجمہ اور مشک پر جو کینت رکھی جاتی ہے لیکن یہ وہ مشک نہیں بلکہ تعریف کی خوشبو ہے  
یعنی اس کے فخر کی چیز اس کے عظیم کارناموں کی شہرت اور ان کا ہر جگہ چرچا ہونا اور



لوگوں کا اس کی تعریف کرنا ہے قابلِ فخر وہ مشک نہیں جو ہرن کے نافہ سے نکلتی ہے بلکہ میری مراد وہ خوشبو ہے جو تعریف کے پھولوں سے بھڑکتی ہے

لغات۔ لَيْكِي التَّكْنُتُ كَيْتُ رَكْنًا اسحج خوشبو مصدر اس خوشبودینا، بھگنا،

لَا يَمَّا تَبْتَكِي الْحَوَاضَةُ فِي الْإِزْدِيَا وَمَا يَطْبِي قُلُوبَ التَّسَاءِ

ترجمہ نہ کہ ان عمارتوں پر جو شہری لوگ سبزہ زاروں میں بناتے ہیں اور زنان چیزوں پر جو عورتوں کے دلوں کو مائل کرتی ہیں

یعنی گھروں میں تعیش کی زندگی گزارنے والے لوگ تفریح کے مقامات میں اپنی عمارتیں بنواتے ہیں یا سبز و زینت اختیار کر کے عورتوں کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں یہ اس کے لئے فخر کی چیزیں نہیں ہیں۔

لغات تَبْتِي الْإِبْتَاءُ بَنَانَا الْحَوَاضَةُ (رشد) حاضرتہ شہری لوگ الحضارة (ن) شہر میں مقیم ہونا  
الرَّيْفُ سَبْزُ زَارٍ (ج) اریاف ریونی الریف (ض) سبزہ زار میں آنا لِيَطْبِي الْأَطْبَاءُ (اقوال) الطیب  
الطَّيْبَةُ (ض) دل خوش ہونا اچھا اور عمدہ ہونا۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلَتْهَا الذَّكَرُ فِي أَحْسَنَ مَحْطَا مِنَ السَّنَاءِ وَالسَّنَاءِ

ترجمہ جب تو اس مکان میں اترا تو وہ مکان آب و تاب اور عمدگی میں پہلے کے لحاظ سے زیادہ بہتر درجہ میں ہو گیا۔

یعنی مکان بذاتِ خود خوبصورت اور عمدہ تھا لیکن جب سے تو نے اس میں قدم رکھ دیا تو پہلے سے کہیں زیادہ خوبصورت اور عمدہ نظر آنے لگا۔

لغات نَزَلَتْ النُّزُولُ (ض) اترنا السَّنَاءُ روشنی، چمک، آب و تاب مصدر (س) بلند مرتبہ ہونا  
السَّنَاءُ (ن) بجلی کو نہار، روشنی کا بلند ہونا

حَلَّ فِي مَنِيَّتِ الرِّيَا حِينَ مَحْطَا مَنِيَّتِ الْمَكْرُمَاتِ وَالْأَلَاكِ

ترجمہ اس کے پھولوں کے اگلنے کی جگہ بخششوں اور نعمتوں کے اگلنے کی جگہ بن گئی  
یعنی جب سے تو اس مکان میں آگیا تو پہلے جہاں پھولوں کے پودے اگلے تھے وہیں عطا و کرم اور جود و کرم کے پھول کھلنے لگے۔

لغات۔ حَلَّ تَرَكَّ الحَلَّ (ن من)، نازل ہوتا مکان میں اترتا مَنَبَتِ المَنَبَتِ (ن)، اُتار دیا حَلَّی (واحد)  
ریحان خوشبودار پھول الآء (واحد) اَلْی نَعْمَت

لَفَضَحُ الشَّمْسِ كَمَا ذَرَّتْ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُبِينٍ سَوْدًا  
ترجمہ جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو قوس کو کالے روشن سورج سے رسوا اور خفیف کر دیتا ہے  
یعنی کافور کا لاجپورہ اتنا روشن اور تابناک ہے کہ جب سورج طلوع ہوتا ہے اس کے پھرے  
کی آب و تاب دیکھ کر اپنی معمولی روشنی پر شرمندہ اور اپنی نگاہ میں رسوا ہو جاتا ہے  
لغات لَفَضَحُ الفَضَح (ن) رسوا کرنا، برائی ظاہر کرنا ذَرَّتْ الذَّرَن (آفتاب کا طلوع ہونا روانہ ہونا  
مَنَبَة الانارة روشن کرنا النور (ن) روشن ہونا۔

اِنَّ رَیَّ لَوْ بِكَ الَّذِی الْجَدُّ فِیهِ لَضِیَاءٌ یُسْرِی بِکُلِّ ضِیَاءٍ  
ترجمہ بے شک ترے اس کپڑے میں جس میں شرافت ہے ایک ایسی روشنی اور آفتاب  
ہے جو ہر روشنی کو عیب دار بنا دیتی ہے۔  
یعنی جو لباس تو پہن لیتا ہے اس میں تیری ذات سے وہ روشنی پیدا ہو جاتی ہے کہ اس  
کے سامنے ہر روشنی ملکی معمولی اور عیب دار لگنے لگتی ہے،  
لغات الْجَدُّ بزرگی شرافت المجادة (ک) شریف ہونا ضِیَاءٌ روشنی مصدر (ن) روشن ہونا یُسْرِی  
الزہری الزہریہ (ن) الانوار عیب دار بنانا۔

اِنَّا الْجَدُّ مَلْبَسٌ وَابْیَضَاضِ النَّفْسِ خَیْرٌ مِنْ ابْیَضَاضِ الْقَبَا  
ترجمہ جلد ایک لباس ہے اور روح کی سفیدی قبا کی سفیدی سے بہتر ہے  
یعنی آدمی کی اوپری جلد درحقیقت انسانی روح کا ایک لباس ہے لباس چاہے جیسا بھی  
حقیر معمولی اور بد رنگ ہو لیکن پہننے والے میں ایک صُن ہے تو لباس کے معمولی ہونے سے  
کوئی فرق نہیں پڑتا اسی طرح انسان کا رنگ کالا ہے لیکن روح، طبیعت و فطرت آدمی  
کی صاف شفاف ہے تو وہی قابل قدر چیز ہے، قبا اور ظاہری لباس اگر سفید شفاف ہے  
لیکن دل کالا ہے وہ قبا کی سفیدی کس کام کی ہے۔

لغات جِلْد کمال (ج) جلد ملْبَس لباس (ج) ملابِس اللباس بضم اللام (س) پہننا فُتَح

(ض) مشتبه بنا دینا قبائے بھڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس (ج) أَقْبَمَةُ الْأَبْيَضَاتِ سفید ہونا

كَرَّمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ فِي بُهَاءٍ وَفَدَاؤٌ فِي وَفَاءٍ

ترجمہ بہادری میں شرافت ہے خوبصورتی میں ذکاوت ہے وفادار کرنے میں قدرت ہے یعنی بہادری وحشیانہ بہادری نہیں ہے بلکہ اس میں شرافت ہے بہادری کا استعمال بھی شریفانہ ہے خوبصورتی کے ساتھ ذکاوت بھی ہے اگرچہ خوبصورت ہوا اور آدمی عقل سے کورا ہو تو حسن کی کشش غارت ہو جاتی ہے کسی سے کوئی عہد کرتا ہے تو اس کو پورا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے ہر خوبی پورے توازن کے ساتھ ہے۔

لغات شجاعۃ (بہادر ہونا ذکاؤ الذکاؤۃ (سک) اذکی ہونا نیز طبع ہونا بھاء مصدر (سک) خوبصورت ہونا و فداؤ (ض) اصدہ پورا کرنا

مَنْ لَيْبِضُ الْمُلُوكِ أَنْ يُبَدِّلَ لَلْوَنِ يَلْوُنُ الْأَسْتَاذُ وَالسَّخَامُ

ترجمہ گورے بادشاہوں میں سے کون استاذ کا فورے رنگ اور ہیئت سے اپنا رنگ بدل سکتا ہے یعنی گورے رنگ والے بادشاہوں کی تمنا ہے کہ کافور کے چہرے کا رنگ کالا ان کو بھی نصیب ہو جائے لیکن یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے

لغات بَيْضٌ (سما) ابيض سفید رنگ (ج) اللون رنگ (ج) اللون استاذ (ج) اساتذہ السخام ہیئت، صورت، جلد کا آب و تاب۔

فَلَمَّا هَابُوا الْحُرُوبَ بِأَعْيَانٍ تَرَاةٍ بِهَا عَدَاةُ اللَّفَاءِ

ترجمہ کر لڑائی والے لڑائی کے دن ان کو انھیں آنکھوں سے دیکھیں جن سے ان کو کافور دیکھتے ہیں یعنی سیاہ رنگ کی تمنا اس لئے ہے کہ میدان جنگ میں کافور کے چہرے سے جو رعب پکٹتا ہے اس سے دشمن دہل کر رہ جاتے ہیں اگر ان کا بھی رنگ سیاہ ہوتا ہے تو ان کے چہرے ہرے سے وہی رعب داب برسنے لگتا اور دشمنوں پر ان کی بھی ہیئت بیٹھ جاتی۔

لغات الحروب (سما) حرب جنگ اللقاء مصدر (س) ملا۔

يَا رَجَاءُ الْغُيُوثِ فِي كَلِّ الرِّجْزِ لَمْ يَكُنْ غَيْرَ أَنْ أَسَاكَ رَجَائِي

ترجمہ ہر خطہ ارضی میں اسے آنکھوں کی امید میری امید و خواہش اسکے سوا کچھ نہیں کہ میں تجھے دیکھوں

لغات سرجہ مصدر (ن) امید کرنا العیون (واحد) عین آنکھ۔

وَلَقَدْ أَقْبَضَ الْمَقَاوِرُ خَيْبَتِي قَبْلَ أَنْ تَكْتَلِفَنِي وَتَرَاوِي وَمَا لِي  
ترجمہ قبل اس کے کہ ہماری ملاقات ہو یا بانوں نے میرا گھوڑا میرا گوشہ میرا پانی ختم کر دیا ہے  
یعنی میں دوران سفر تباہ و برباد ہو گیا تیرے دربار تک میں پہنچا بھی نہیں کہ میرا گھوڑا  
زاو سفر سب ختم ہو گیا اور میں خالی ہاتھ آیا

لغات اَقْبَضَ الْاَقْبَاءُ غَمٌّ كَرْنَا كَرْنَا الْاَقْبَاءُ (ض) قنا ہونا المقادیر میدان بیابان (واحد) مقادیر  
خیل گھوڑا ربع خیلون فَلَطَقَ الْاَقْبَاءُ (س) الْاَقْبَاءُ طَنَا زَادَ تَوْشَعُ (م) اَلْوَدَّةُ مَا دُوَانِي (م) ہوا واد وید  
فَاَسْرَمَ مَا اَسْرَدَتْ مِرْيَتِي فَاقِي اَسَدَ الْقَلْبِ اَدْرِي الشَّرَّاءُ  
ترجمہ میرے لئے تو نے جس چیز کا ارادہ کیا ہے میری طرف پھینک دے اس لئے آدمی  
صورت ہوں مگر دل شیر جیسا ہے

یعنی سب نے تجھ سے کسی شہر کا حاکم بنانے کی جو درخواست کی ہے اگر بنانا چاہے تو بے تکلف  
بنائے اور مجھ پر بھروسہ کرے حکومت کے لئے جس مضبوطی کی ضرورت ہے وہ میرے پاس ہے  
لغات اَسْرَمَ (ا) اَلْوَرَى (م) تیرے طمانا پھینکنا اَسَدٌ شَرِيعٌ (س) اَسَادٌ اَسْوَدٌ اَسَدٌ اَلْوَدَّةُ مَكْلُودٌ صَوْرَتٌ  
وَقَدْ اَدْرِي مِنَ الْمَكْلُودِ وَرَأْتُ كَانَ لِسَانِي يُورِي مِنَ الشَّعْلِ  
ترجمہ اور میرا دل بادشاہوں کا ہے اگرچہ میری زبان شاعروں کی جالی جاتی ہے  
لغات قَوَادِ دَلِ (ج) اَفْبِدَتْ مَلُوكَ (واحد) مَلِكٌ بادشاہ لِسَانٌ زَبَانٌ (ج) اَلْأَلْسِنَةُ  
اَللُّسُنُ لِسَانَاتٌ شَعْرَاءُ (واحد) شاعر

عرض علیہ سیف ابومحمد بن عبداللہ

اَرَايَ مَرْهَقًا مَدْهُشًا لَصِيْقَلَيْنِ وَبَابَةٌ كَتَلٌ خُلُوكَ عَتَا  
ترجمہ میں ایک تلوار دیکھ رہا ہوں جو صیقل کرنے والی کو دہشت میں ڈالتے والی اور  
ہر سرکش غلام کی اصلاح کرنے والی ہے۔

یعنی یہ تلوار اتنی تیز ہے کہ صیقل کرنے والے بھی بہت بہت ڈر ڈر کر اپنا کام کرتے ہیں اور  
اس کی تیزی کسی بھی سرکش آدمی کے دماغ سے اس کی ساری سرکشی نکالنے کے لئے کافی ہے۔

لغات۔ مرقعاً تیز و عار والی تلوار الاسراہان تلوار کا تیز کرنا الوہف (ن) تلوار کی دھار کو باریک کرنا  
الوہافہ (ک) باریک اور تیز ہونا صا دھش الادھاش التلذہیش دہشت میں ڈانک الدھش (س)  
مدھش ہونا متیر ہونا دہشت زدہ ہونا الصیقلاق تلوار پر یقل کرنے والے الصقل (ن) رنگ دور کرنا مان  
کرنا ہلکا کرنا الصیققل (س) صاف شدہ ہونا بابۃ مصلح اصلاح کرنے والا غلام لڑکا، جوان نوکر (ج) اعلیٰ  
خلمان العتوی (ن) سرکش کرنا

اَنَّا ذُنُّ لِيْ وَلَكَ الْمَسَابِقَاتُ اَجْزِبُهُ لَكَ فِي ذَا الْفَتَى  
ترجمہ کیا تم مجھے اجازت دو گے اور تمہارے پہلے کے بھی احسانات ہیں کہ میں اس  
نوجوان پر تمہارے سلسلے تجربہ کر دوں

یعنی جس طرح تمہارے احسانات چلے آ رہے ہیں ایک احسان اور کہ وہ مجھے اجازت  
دو کہ میں تمہارے سامنے اس نوجوان پر تلوار کی تیزی کا تجربہ کر لوں

لغات تاذن الاذن (س) اجازت دینا مسابقات (واحد) مسابقۃ اگلے احسانات اجواب الفجیہ  
تجربہ کرنا آزمانا فتی جوان (ج) فقیان

وقال عند ورسوده الى الكوفة يصف منازل طريقه ويحجز كل فوراً

الاکل ما شیتہ الخیزنی فدی کل ما شیتہ الہیکبلی

ترجمہ سہرناز سے چلنے والی عورت ہر تیز رفتار اونٹنی پر سربان ہو جائے۔

یعنی عورتوں کی نازک خرامی کا میں دیوانہ نہیں ہوں نہ میرے نزدیک یہ پسندیدہ چیز ہے بلکہ

وہ میری تیز رفتار اونٹنی پر سربان ہو جائے، مجھے عورتوں کی رفتار ناز سے اونٹنی کی تیز رفتاری

پسندیدہ ہے کیونکہ جفا کشی اور سخت کوٹھی بہادری کی دلیل ہے اور کوئی بہادر کسی کے

خرام ناز کا دیوانہ نہیں ہو سکتا ہے

لغات ما شیتہ (اسم فاعل) المشی (مضارع) الخیزنی زمانہ چال باز و انداز کی چال الاحوال گزراہی

سے چلنا الہیکبلی گھوڑے یا اونٹ کی چال۔

وکل عجاۃ بجاویۃ خنوب و مای حسن المشی

ترجمہ اور تیز رفتار بجاوی اونٹنی پر جو گر دن ہو کر دور نیوالی ہے میرے لئے نازک خرامی کا

حسن کچھ نہیں ہے۔

یعنی میں ایک بہادر جفاکش اور سخت کوش انسان ہوں بجاوی اوٹنیاں جو تیز رفتاری کے لئے مشہور ہیں مجھے یہ پسندیں زنانی رفتار کی میرے نزدیک کوئی قیمت نہیں ہے لغات۔ جَنَاحٌ تِيزٌ رَقَارٌ مِثْلُ الْجَنَاحِ (ن) تیز دوڑنا الجناحہ (ن) نجات پانا حَتَفٌ (صفت) الخفاف

(ض) سواری طرن گردن موز کر دوڑنا المِشْطُ (واحد) مشیہ چال

وَلَكِنَّهُنَّ حِبَالُ الْحَيَوةِ وَكَيْدُ الْعَدَاةِ وَمِيطُ الْأَذَى

ترجمہ۔ اور لیکن وہ زندگی کی رسیاں ہیں اور دشمنوں کے خلاف تدبیر اور مصیبتوں کے دور کرنے کا ذریعہ ہے۔

یعنی لیکن یہ اوٹنیاں چونکہ زندگی کی رسیاں ہیں کہ ان کو پکڑ کر مصیبتوں کی خندق سے نکلا جا سکتا ہے اور بوقت ضرورت دشمنوں کے خلاف ان سے مدد لی جاسکتی ہے اور سچے کی تدبیر کی جاسکتی ہے اور آئی ہوئی مصیبت کو ان کی وجہ سے دور کیا جاسکتا ہے اس لئے مجھے محبوب ہیں لغات حِبَالٌ (واحد) حبل رسی الحیوة زندگی مصدر (ض) جینا از زندہ رہنا کید تدبیر سازش مصدر (ض) سازش کرنا تدبیر کرنا العداۃ (واحد) عدا دشمن عداوت کرنے والا مِيط مصدر (ض) ہٹانا اور کرنا الاذی تکلیف مصیبت مصدر (ض) تکلیف میں ہونا الاذی اء تکلیف دینا مصیبت دینا۔

صَرَبْتُ بِهَا الْقِيَّ ضَرَبْتُ الْقِيَّ رَامًا لِهَذَا وَامَّا لِهَذَا

ترجمہ میں نے جواری کے پانسہ پھینکنے کی طرح اس کے ذریعہ میدانوں کو طے کیا یا اس کے لئے یا اس کے لئے۔

یعنی جس طرح جواری بازی پر اپنا پانسہ پھینکتا ہے، کبھی بازی جیت جاتا ہے کبھی ہار بھی جاتا ہے اسی طرح میں نے بھی ان بیابانوں میں نفع نقصان سے بے نیاز ہو کر سفر شروع کر دیا نفع ہوگا یا نقصان مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔

لغات صَرَبْتُ الضرب بہت سے معانی کے لئے عربی میں متصل ہے ان میں راستہ طے کرنا اور پانسہ پھینکنا بھی ہے القیہ میدان بیابان (ج) أَثْبَاةٌ أَثَاوِيَةٌ أَنَا وَهَـ الْقَدَسُ جَوَ الْقَدَسِ (ض) جو اٹھنا ان (ض) مال جھین لینا المقامۃ باہم جو اٹھنا

إِذَا فَرَغْتَ فَلَا مَتَّهَا الْجَبَا دُوبِيضُ السَّلُوفِ وَنُصْرُ الْقَنَا

ترجمہ جب خوف زدہ ہو جاتی ہیں تو عمدہ گھوڑے اور چھپاتی تلواریں اور گندم گوں نیرے اس سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

یعنی اگر دشمن سے مدھیٹر ہوئی اور اونٹنیاں بے بس ہو گئیں تو فوراً اسی ہم گھوڑوں پر چکتی ہوئی تلواریں اور گندم گوں مضبوط ترین نیرے لے کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔

لغات: فَرَغْتَ التفریح۔ الفزع اس وقت گھبرانا، خوف کرنا، دہشت زدہ ہونا مثلاً اسمی لاسونث گندم گوں الْقَنَا (راحد) قنات نیرہ

فَمَكَرْتُ بِخَيْلٍ وَفِي سَرَكَهَا عَيْنُ الْخَالِدِينَ وَعَيْنُهُ عَنِي

ترجمہ پھر وہ ماہر سوار اس حال میں کہ ان کے سوار ساری دنیا اور خود اس پانی سے بے نیاز تھے

لغات: مَكَرْتُ المدور (ن) گزرنار کب (اسم جمع) سوار الركوب (اس) سوار ہونا عَنِي بے نیازی، مصدر (س) بے نیاز ہونا مالدار ہونا

وَأَمْسَتْ تَخَيُّنًا يَا لِنَقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

ترجمہ اور شام کی نقاب، وادی میاہ اور وادی قری کا ہم کو اختیار دیتے ہوئے یعنی شام ہوتے ہوئے یہ نقاب وادی میاہ وادی قری سے ہوتے ہوئے گذریں تو ان میں سے جہاں چاہتے ہم شب گذری کر سکتے تھے لیکن آگے بڑھتے گئے،

لغات: أَمْسَتْ الامساء شام کرنا تَخَيُّنًا التخیل اختیار دینا، نقاب، وادی میاہ، وادی قری مقام کے نام

وَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ أَسْرَضِ الْغُلَامِ؟ فَقَالَتْ وَلَنَحْنُ بِتُرْبَانِ، هَا

ترجمہ ہم نے اونٹنیوں سے کہا کہ سرزمین عراق کہاں ہے؟ تو انھوں نے کہا کہ یہی ہے اور ہم اس وقت تربان میں تھے۔

یعنی ہم نے گھبرا کر پوچھا آخر عراق کب آئے گا عراق کی حدود کہاں سے شروع ہوگی یہ اس وقت ہم نے پوچھا جب ہم مقام تربان سے گذر رہے تھے تو اونٹنیوں نے زبان حال سے بتا دیا کہ یہی تو ہے جس میں ہم چل رہے ہیں اب عراق کہاں دور ہے؟





وَلَاخَ لَهَا صَوْرٌ وَالصَّالِحُ وَلَاخَ الشَّغُورُ لَهَا وَالصَّحِيُّ

ترجمہ صبح کے ساتھ ہی مقام صور ظاہر ہوا اور چاشت کے وقت کے ساتھ ہی مقام ثغور نمایاں ہوا یعنی صبح کا ابالا ہوتے ہوتے ہم صور میں پہنچ گئے اور چاشت کے وقت مقام ثغور میں داخل ہو گئے۔ لغات لآح. الروح دن ظاہر ہونا و ابی مع الضحی چاشت کا وقت الفصح (ن) الضحیٰ (اس) دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

وَمَشَى الْجَبِينِ دِيْدَاوَهَا      وَغَادَى الضَّارِعَ ثَمَّ الدَّنَا

ترجمہ اس کی تیز رفتاری نے جمعی میں شام کی اور صبح کی پھر دنیا میں اس نے صبح کی یعنی ہم بہت تیز رفتاری کے ساتھ شام تک جمعی پہنچ گئے پھر رات بھر چلتے رہے صبح کی آمد آمد تک امتداد اور دنیا پار کر گئے

لغات مستقلى الامساء التمسك شام كر ناديد او تيز قارى عادى المغااة صبح كو  
پروخنا غذاوة ان صبح كو بانا

فِيَالِكِ لَيْلًا عَلَىٰ أَعْكَشٍ  
أَحْمَ الْيَلَادِ خَفِي الصَّوَى

ترجمہ انکس کی رات عجیب رات تھی، شہروں کی سب سے تاریک راستے کے نشانات محض یعنی اشارہ سفر میں انکس کی رات بھی آئی وہ تاریک ترین رات تھی اس اندھیری رات میں راستوں کا کہیں پتہ ہی نہیں چلتا تھا۔

لغات آخر (اسم تفضیل)، اللحم (اس) سیاہ پونا خفی پوشیدہ الحفاء (اس) پوشیدہ ہونا چھپنا  
الصومى میل کا پتھر نشان راہ

وَسَدَدْنَا الرُّهْمَةَ فِي جُرْزِهِ      وَبَاقِيَ الْكُتُوبِ مِمَّا مَضَى

ترجمہ ہم مقام رہیم کے پنج میں اتر گئے اس کا باقی گذرے ہوئے حصہ سے زیادہ تھا  
یعنی ہم مقام رہیم میں کچھ دو چل کر اتر پڑے، ہم رہیم کا جتنا حصہ طے کر کے آئے تھے اس سے  
زیادہ ابھی طے کرنا باقی تھا۔

لغات و سَدَنَّا التَّوْرُود (ض) اگھاں پر اترنا سہیبہ نام مقام جو نہ وسط پنج بانی  
البقاء (س) بانی رہنا مصطفیٰ (ض) گذرنا

فَلَمَّا أَخَذْنَا مَكَرَنا الزَّمَا حَ بَيْنَ مَكَارٍ مَنَّا لَعْنَتِي  
ترجمہ پھر جب ہم نے اپنے اونٹوں کو بٹھایا تو نیزوں کو اپنی عظمتوں اور فضیلتوں کے  
درمیان گاڑ دیا

یعنی ہم نے اس مقام پر اتر کر اونٹوں کو بٹھایا اور ہاتھوں کے نیزوں کو اپنی اپنی قیامتوں  
پر زمین میں گاڑ دیا تاکہ معلوم ہو کہ یہاں بہادر اور عظیم شخصیتیں قیام فرماتی ہیں

لغات الانفاختۃ اونٹ کو بٹھانا رکڑنا الولز (ن) زمین میں گاڑنا الزما ح (وامر) دُماجینو  
مکارم (وامر) حکومت شرافت و بزرگی العلی (وامر) علیہ عجلت و بلندی العلوان (وامر) بلند ہونا الاعلا و بلند کرنا  
وَبِتْنَا لِقَبِيلِ اَسِيافَنا وَنَمَسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعَدَا

ترجمہ اور ہم نے اس حال میں رات گزاری کہ اپنی تلواروں کو بوسہ دے رہے تھے اور  
اس سے دشمنوں کے خون کو صاف کر رہے تھے۔

یعنی رات کو جب قیام کیا تو ہماری تلواریں چونکہ خون آلود تھیں اس لئے ہم ان کو پونچھ کر  
صاف کر رہے تھے اور تلواروں کی بہترین گار گزاری پر ان کو جوم جوم لیتے تھے۔

لغات بیتنا البیتوتۃ (من) رات گزارنا لقبیل، الثقیل بوسہ دینا جو منا اسیاف (وامر) صیغ  
تلوار لتسح المسح (ن) پونچھنا صان کرنا دماء (وامر) دَمْعُون العَدَا (وامر) عاد ثمن العدا (ن) ظم  
لِتَعْلَمَ مَضْرُومٌ بِالْعِصْرِاقِ وَمَنْ بِالْعَوَا صِمْرَاقِ الْقَحْطِ

ترجمہ تاکہ مصر والے اور جو لوگ عراق اور عوام میں ہیں یہ جان لیں کہ میں جوان ہوں  
یعنی ہم نے پورے سفوس اپنی جرأت و بہادری کا اس لئے مظاہرہ کیا تاکہ مصر، عراق  
اور عوام کے لوگ یہ ذہن نشیں کر لیں کہ میں ابھی جوان ہوں اور خطرات کا مقابلہ کرنے  
کی پوری طاقت رکھتا ہوں، مصائب سے گھبرانے والا نہیں ہوں۔

وَإِنِّي وَفِيَّتُ وَإِنِّي أَبَيْتُ وَإِنِّي عَتَوْتُ عَلَى مَنْ عَتَا  
ترجمہ میں نے وفا کی ہے اور میں نے انکار بھی کیا ہے اور جس نے سرکشی ہے اس  
کے مقابلہ میں سرکشی بھی کی ہے۔

یعنی میری جوانی اور بہادری کا ثبوت یہ ہے کہ میں نے جو بات بھی کہہ دی ہے

ہر حال میں اس کو پورا بھی کیلئے اور کوئی بھی طاقت مجھے اس کے کرنے سے روک نہیں سکی اور میرے ناموس اور آبرو پر جب بھی حرف آیا میں نے سختی سے اس کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے جو بھی میرے سامنے سرکش بن کر آیا میں اس کے مقابلہ میں اس سے بھی بڑا سرکش بن گیا ہوں،

لغات و قیت بالوفاء (ض) وعدہ وفا کرنا، پورا کرنا ابیت الالباء (ن ض) انکار کرنا خود داری برتنا  
عَتَوْنَ الْعُتُوْا (ن) سرکش کرنا،

وَمَا كُلُّ مَنْ قَالَ كُذَّوْا وَفِي وَلَا كُلُّ مَنْ سَبَّحَ خَسَفًا آجِلِي

ترجمہ ہر آدمی ایسا نہیں کہ جو کہہ دیا اسے پورا کر دے اور نہ ہر شخص ایسا ہے کہ جس کو ذلت کی اذیت دی گئی ہو اور اس نے انکار کر دیا ہو،  
یعنی یہ ہر شخص کے بس کی بات نہیں اور نہ بہت آسان ہے کہ جو کہہ دیا یا اس پر بھڑکے  
سے قائم رہا اور اس کے پاؤں میں لغزش نہیں آئی اور نہ ہر شخص ایسا ہے کہ اس کی عزت و آبرو و حیثیت و غیرت پر حرف آئے تو پوری جرأت سے اس کا مقابلہ کرے اور اس  
ذلت کو قبول کرنے سے انکار کر دے،

لغات و قی الوفاء (ض) پورا کرنا وعدہ وفا کرنا سَبَّحَ (ض) مہول، السوم السوم (ن) تکلیف دینا ذلیل کرنا خَسَفًا ذلت مصدر (ض) ذلیل کرنا، دھنسا، دھنسانا، ناپسندیدہ امر پر مجبور کرنا، آجی انکار کیا الالباء (ن ض) انکار کرنا ناپسند کرنا

وَمَنْ يَأْكُلْ قَلْبَ كَلْبِي لَسَ يَشْقَى إِلَى الْجَزْ قَلْبَ التَّوَلَّى

ترجمہ کون شخص ہے جس کا دل میرے دل کی طرح ہے کہ عزت کے لئے ہلاکت و مصیبت کے سینہ کو چیر ڈالے

یعنی میرے جیسا فولادی دل کس کا ہو سکتا ہے کہ میری عزت و غیرت کی راہ میں اگر ہلاکت و مصیبت بھی آجائے تو اس کا سینہ چیر کر رکھ دوں،

لغات يَشْقَى (ن) چیرنا پھاڑنا الْعَرَّةُ العزّة (ض) عزیز ہوتا قوی ہوتا دشوار ہوتا  
الْعَرَّةُ (ن) عزت کی کوشش کرنا التَّوَلَّى مصدر (س) ہلاک ہونا،

وَلَا بُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ آلِيهِ وَرَأَى يُصَدِّعُ صُمَمَ الصَّفَا

ترجمہ دل کے لئے ایک آلہ (اوزار) اور ایسی رائے ضروری ہے جو سخت چٹان کو پھاڑ دے  
یعنی تیری بہادری کام کی نہیں ہوتی اگر دل مضبوط ہے تو اس کی کامیابی کے لئے عقل  
اور تدبیر بھی ایسی ہوتی چاہیے کہ طلب مقصد کی راہ میں سخت چٹان بھی آئے تو اس کی  
مدد سے اس کو چیر پھاڑ کر رکھ دے اور اپنا راستہ بنائے۔

لغات آلۃ اوزار رج، آلات سرائی رائے تدبیر رج، اسراء یصدع الصلح ان، الصلح

پھاڑنا صمّم اصمّم کچھ ٹوٹ سخت چٹان الصفا چکنا پتھر

وَكُلُّ طَرِيقٍ آتَاهُ الْفَتْحُ عَلَى قَدَرِ الْوَجَلِ فِيهِ الْخَطَى

ترجمہ فوجوان جس راہ میں آئے اس راہ میں اس کے پاؤں کے مطابق ہی قدم ہوتا ہے۔  
یعنی جس قدر وقامت کا جواں ہوگا اسی کے مطابق راہ میں اس کے قدموں کے نشانات  
بھی ہوں گے اگر قدر آور ہے تو اس کے قدموں کے پیچ کا فصل زیادہ ہوگا اگر بونا ہے  
اور پست قدر تو اس کے درمیان کا فصل کم ہوگا یعنی آدمیوں کے عملی میدان سے اس کی  
شخصیت کا اندازہ ہوتا ہے اگر عزم و ارادہ کا بلند ہے تو اس کے کارنامے بھی عظیم اور بلند  
ہوں گے اگر پست ہمت اور بزدل ہے تو اس کی دلچسپیاں بھی پست اور گھٹیا چیزوں میں ہوں گی،  
لغات طریق راستہ رج، طرّیٰ آتا الاتیان رس، انا الفتی جوان رج، فتیان رحل پاؤں  
رج، اسرجل خطی درادہ خطوۃ قدموں کا درمیانی فصل قدم

وَنَامَ الْخَوِيلُ مُمْ عَن لَيْلِنَا وَقَدْ نَامَ قَبْلَ عَمَى لَا كَرَى

ترجمہ نالائق خادم ہمارے رات سے بے خبر پڑا ہوا وہ اندھے پن کی وجہ سے پہلے ہی سو  
چکا تھا نہ کہ نیند سے

یعنی یہ معمولی نوکر کا نور رات میں ہم سے بے خبر پڑ کر سوتا رہا اور ہم آسانی سے نکل آئے  
پھر یہ تو عقل کا اندھا ہے اس کو سوچھٹائی کیا ہے اس کی آنکھیں تو اندھوں کی طرح ہمیشہ  
بند ہی رہتی ہیں جاگتا بھی رہے تو سوتا ہوا معلوم ہوا اس کی بے خبری نیند کی جہیں بلکہ  
عقل کے اندھے پن کی وجہ سے حتیٰ وہ ہماری بددلی کو سمجھ نہ سکا۔

لغات جویدم خادم کی تصغیر ہے غیر معمولی نالائق نوکر عجمی اندھا بن مصدر (س) اندھا ہونا کوری  
نیز مصدر (س) ادھکنا سونا فام النوم (س) سونا۔

وَكَانَ عَلَى قَرْبِنَا بَيْنَنَا مَهَامَةٌ مِنْ جَهْلِهِ وَالْعَوَىٰ  
ترجمہ ہمارے درمیان ہماری قربت کے باوجود اس کی جہالت اور اندھے پن کی وجہ سے بہت  
سے میدان تھے۔

یعنی ہم دن رات کے حاضر باش تھے لیکن وہ اتنا جاہل اور عقل کا اندھا تھا کہ وہ ہماری عظمت  
و مقام سے واقف نہ ہو سکا اور یہ قربت صرف ظاہری رہی۔ حقیقتاً ہمارے اور اس کے  
درمیان بہت دوری رہی، اس سے کبھی ذہنی و فکری قربت پیدا ہی نہیں ہوئی۔  
لغات گھامہ واحد، قھمۃ میدان بیابان جھل مصدر (س) جاہل ہونا نادان ہونا الْعَوَىٰ  
مصدر (س) اندھا ہونا، نابینا ہونا۔

لَقَدْ كُنْتُ أَحْسِبُ قَبْلَ الْخُصْيِ أَنَّ الزُّرُوسَ مَقَرُّ النَّهْلِ  
ترجمہ خصی (کانور) سے ملنے سے پہلے میں سمجھتا تھا کہ عقول کے ٹھہرنے کی جگہ سرہوتے ہیں،  
یعنی جب تک میں کانور سے نہیں ملا تھا جو غلام ہو چکی وجہ سے خصی بنا دیا گیا تھا اس وقت تک میں  
ہی جانتا تھا کہ آدمی کی عقل سرادر و مدغ میں ہوتی ہے لیکن یہ خیال غلط نکلا۔

لغات خصی خصی (ج) خُصْيَةُ خُصْيَانُ الخصاء (ج) خصی کرنا مقَرُّ الزُّرُوسِ (ج) قرار دینا قرار دینا ثابت کرنا  
مُقَرَّرًا الْقَرَارَ (ج) س) اُسٹھ کا ٹھہرا ہونا النَّهْلُ (واحد) نَهْيَةُ عقل

فَلَمَّا أَتَيْنَا إِلَىٰ عَقْلِهِ سَأَيْتُ النَّهْلَ كُلَّهُمَا فِي الْخُصْيِ  
ترجمہ جب ہم اس کی عقل کی طرف گئے تو دیکھا کہ ساری عقل خصیہ میں ہے۔  
یعنی لیکن کانور سے ملنے کے بعد معلوم ہوا کہ عقل خصیہ میں رہتی ہے کیونکہ کانور کا خصیہ نکال دیا  
گیا تو اس کی عقل بھی مکمل گئی معلوم ہوا کہ عقل اسی میں رہتی

لغات اتھینا الاتھاء اتھار ہونا، رکنا پہنچنا اتھنی (س) روکنا عقل (ج) عقول خصی (واحد) خصیہ خصیہ

وَمَا أَذْهِبُ صُحُفًا مِنَ الْمُضْحَكِ وَالْكُتُبُ صَحُفٌ كَالْبُكَاءِ  
ترجمہ مصر میں کیا کیا ہنس نے والی چیزیں ہیں لیکن یہ ہنسی رونے کی طرح ہے

یعنی جس طرح کافور کو دیکھ کر ہنسی آجاتی ہے اسی طرح کی اور بھی ممکنہ خیر چیزیں مصر میں پائی جاتی ہیں لیکن یہ ہنسی کا مقام نہیں بلکہ حقیقتاً رونے کی بات ہے کہ بڑی بڑی ذمہ داریاں ایسے احمق لوگوں کے سپرد کر دی گئی ہیں قوم و ملت کا کیا حشر ہو گا یہ ہنسنے کی بات نہیں بلکہ رونے کی بات ہے لغات المضحکات ہنسانے والی چیزیں الاضحاک ہنسانا الضحک رس ہنسا الکام رض ہنسا الاکابر لانا ہکا بکبطی من اهل السواد یدرس من انساب اهل الفلا ترجمہ اس میں دیہاتیوں میں سے ایک گنوار ہے جو جنگلیوں کے نسب کا سہتر بڑھاتا ہے یعنی کافور کا وزیر بھی ایک گنوار دیہاتی ہی ہے خود بھی عربی النسل نہیں اور کافور ہی ہے لیکن نسب بیان کرنے میں زمین آسمان کے قلابے ملاتا رہتا ہے۔

لغات السواد شہر کے باہر ارد گرد کی آبادیاں، دیہات، گاؤں یدرس التدریس سبق پڑھانا الدہل (ن) پڑھنا مٹانا کپڑے کا بوسیدہ ہونا الفلا جنگل میدان (واحد) فلاة ریح فلاة، فلوأت، فلی فلی ریح، اقلو انساب (واحد) نسب حسب نسب بطنی دیہاتی ایک جی قوم جو عراق میں آباد تھی،

وَ اَسْوَدُ مَشْفُرٌ كَاِصْفَةٍ يُقَالُ لَهُ اَنْتَ بَدْرُ الدَّجِي ترجمہ ایک کالا کوٹلمے اس کا ہونٹ اس کے جسم کا آدھا حصہ ہے اس کا اندھیرے کا بدر کمال کہا جاتا ہے یعنی مصر میں ایک کالا کوٹلا آدمی (کافور) ہے جس کا ہونٹ اتنا موٹا ہے جتنا اس کا پورا جسم بھاری اور موٹا ہے اس بد شکل کو حسن میں جو دھوئیں کا چاند کہا جاتا ہے۔

لغات مشفور ہونٹ (ج) مٹا ہوا بدتر ماہ کامل (ج) بدتر الدجی (واحد) دُجیۃ تاریکی التجار (ن) تاریک ہونا اندھیرا ہونا

وَمَشْعَرٌ مَدَحَتْ بِهِ الْكَرْكُ دَنْ بَيْنَ الْقَرِيضِ وَبَيْنَ الْقَرْيِ

ترجمہ جن شعروں میں میں نے گینڈے (کافور) کی تعریف کی ہے وہ شعراء دوتر کے درمیان ہے یعنی کافور جو گینڈے جیسا کالا اور موٹی کھال والا ہے میں نے اپنے اشعار میں اس کی مدح ضرور کی ہے لیکن حقیقتاً وہ مدح نہیں میں نے جادو و منتر سے ان شعروں میں مدح دکھادی ہے حقیقت اس کے برعکس ہے صرف نگاہوں کا دھوکا ہے کہ مدح معلوم ہوتی ہے۔

لغات مدحت المدح (ن) تعریف کرنا کرکدن گینڈا القریض شعرا القررض (ض) کاٹنا،

قرض دینا شعر کہنا الکافی (واحد) رُقِیۃٌ جادو منتر (من) اجادو منتر کرنا۔

فَمَا كَانَ ذَلِكَ مَدَّحًا ۖ وَلَٰكِنْ كَانَ هَجْوًا لِّلْوَرَىٰ

ترجمہ یہ اس کی مدح نہیں تھی اور لیکن مخلوق کی ہجو تھی،  
یعنی بظاہر مرے اشعار میں کافور کی مدح اور تعریف تھی لیکن یہ پوری قوم کی مذمت اور  
ہجو تھی کہ انھوں نے اتنی اہم ذمہ داریوں پر ایسے احمق لوگوں کو بٹھا رکھا ہے جس کو وہ خود عقل  
سمجھتے ہیں اس لئے اب اس بے وقوف کی تعریف بھی سنو یا یہ مفہوم ہے کہ مرے جیسا عظیم  
المرتب شاعر ایسے بے عقلوں کی تعریف پر اپنی پریشانیوں اور مصیبتوں کی وجہ سے مجبور ہو گیا  
ہے اگر لوگوں نے شاعر کی قدر دانی کی ہوتی تو اس کی نوبت ذاتی اور جس کو وہ ناپسند کرتے  
ہیں اس کی تعریف دل پر جبر کر کے سننی پڑتی ہے اس طرح قوم کی ہجو ہے کہ اس کی حماقت  
کی وجہ سے احمقوں کو عروج حاصل ہو گیا ہے۔

لغات مدحاً مصدر ان، تعریف کرنا، ہجو مصدر ان، جو کہنا، مذمت کرنا، الوسیحی مخلوق

وَقَدْ ضَلَّ قَوْمٌ بِأَصْنَافِهِمْ ۖ وَأَمَّا بِيَدِي سَیَاحٌ فَلَا

ترجمہ قوم اپنے بتوں کی وجہ سے تو گمراہ ہوئی ہے لیکن ہوا کی مشک سے تو ایسا نہیں ہولے  
یعنی قوم بتوں کی پرستش کر کے گمراہ ہوتی رہی ہے اس کی مثالیں ہر جگہ ہیں لیکن یہ کہیں  
نہیں سنا گیا کہ کسی قوم نے ہوا کی بھاتی کی پوجا کی ہو اور اس کی وجہ سے گمراہ ہوئی ہو مصر میں  
اسی ہولے کہ کافور مشک کی طرح کالا اور صاف ہوا سے بھرا ہولے اس کی پوجا کر کے گمراہ ہو گئی ہے،

لغات ضَلَّ الضلالة (من) گمراہ ہونا، راستہ بھونا قوم (رج) اقوام اصناف (واحد) صنف بت

زق مشک (رج) اَنْزَقًا، زَقَا، اَنْزَقُ شَرَّ قَانْ سَیَاح (واحد) ہرنج ہوا

وَبَلَكَ ضُمُوتٌ وَذَانَا طُيٌّ ۖ اِذَا حَرَّ كُوهُ فَسَا اَوْ هَذَىٰ

ترجمہ وہ بولنے والے نہیں ہے اور رہ بولنے والا ہے جب اس کو حرکت دو تو گزر کر تا ہے یا جو اس کتابے  
یعنی بتوں میں اور کافور میں فرق یہ ہے کہ پتھر کے بتوں سے آواز نہیں آتی ہے لیکن اس کو  
جب بھی ہلاؤ اور حرکت دو تو دو طرفوں سے آواز آتی ہے، کبھی گزر کر نہ لگتا ہے کبھی بجاس  
کرتا ہے اور بڑبڑانے لگتا ہے یعنی بے عقلی کی باتیں کرنے لگتا ہے۔

لغات صَمَوْتَ (صفت) چپ خاموشی الصمت (ن) چپ رہنا ناطق النطق (ض) بولنا فسا مصدر  
ان اگوز کرنا هَدَى (ض) ابرڑانا

وَمَنْ يَهْلِكْ نَفْسُهُ قَدْ سَرَا سَرَاىَ غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى  
ترجمہ جو شخص اپنی قدر و منزلت ناواقف ہے دوسرے لوگ اس میں وہ چیز دیکھیں گے  
جس کو وہ نہیں دیکھ پاتا۔

یعنی جو شخص اپنے مرتبہ و مقام کو نہیں پہچانے گا تو اس سے بہت خفیف الحركات کا صدور  
ہوگا اور اس کو اس کا احساس بھی نہیں ہوگا کہ یہ فعل اس کے شایان شان نہیں ہے  
البتہ دوسرے لوگ اس کو شدت سے محسوس کریں گے کہ اتنا بڑا آدمی ہو کہ چھوری حرکتیں کر رہے  
لغات يَهْلِكُ (محل) (س) جاہل ہونا ناواقف ہونا نَفْسٌ (ج) نفوس دَأْفَسَ (ض) قدرا عزت  
مرتبہ و درجہ (ج) اقدار

### عاب علیہ قوم علوا الخيام فقال

لَقَدْ تَسَبَّوْا الْخِيَامَ إِلَى عِلَاءٍ أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلُّ الْإِبَاءِ  
ترجمہ لوگوں نے خیموں کے بلند کرنے کی نسبت کہا ہے میں اس کو قبول کرنے سے کلی طور  
پر انکار کرتا ہوں،

یعنی میں نے یہ بات سنی ہے کہ لوگوں نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں نے مدد و ح سے خیمہ  
کے بلند ہونے کا ذکر اپنے قصیدہ میں کیا ہے یہ بات قطعاً غلط اور جھوٹ ہے میں اس کو  
تسلیم کرنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہوں،

لغات تَسَبَّوْا السَّبَّ (ض) نسبت کرنا، منسوب کرنا الخيام (واحد) خیمہ علاء بلندى  
العلو (ن) بلند ہونا ابیت (ض) انکار کرنا، نہ ماننا قبول مصدر اس قبول کرنا، الایاء  
مصدر (ن) انکار کرنا،

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ میں نے تو تجھ سے اوپر ثریا کو نہیں مانا ہے اور نہ آسمان کو تجھ سے اوپر تسلیم کیا ہے۔  
یعنی خیموں کو تجھ سے اوپر ملتے کی بات تو درکنار ساتویں آسمان کے ثریا کو بھی تجھ سے



اوپر نہیں مانتا آسمان جو ساری دنیا کے اوپر ہے اس کو بھی تجھ سے اوپر میں تسلیم نہیں کرتا تو فہمہ جیسی معمولی چیز کو تجھ سے اوپر کیسے کہہ دوں گا ؟

لغات سلمت التسليم کرنا، مانتا آسمان، ہر وہ چیز جو اوپر ہر جہاز اسفلون  
وَقَدْ اَوْحَشَتْ اَرْضَ السَّامِ حَتَّى سَكَبَتْ رُبُوعَهَا لُوبَ الْبَهَاءِ  
ترجمہ تو نے شام کی سرزمین کو وحشت زدہ بنا دیا ہے یہاں تک کہ اس کے سرسبز مقامات  
سے خوبصورتی کا لباس چھین لیا ہے۔

یعنی تری جرات دیہادری کا یہ نتیجہ ہے کہ اتنی زبردست حکومت کو تو نے شکست دے کر پورے شام کی سرزمین کو ویرانہ اور کھنڈر بنا دیا ہے اور اس کی خوبصورتی کے لباس کو تو نے نوج کر پھینک دیا ہے اس کی سرسبزی و شادابی اس سے رخصت ہو چکی ہے۔

لغات. اوحشت الايجاش وحشت محسوس کرنا، وحشت زدہ بنا دینا سلمت السلب (من) چھین لینا  
رُبُوعٌ (دوہ)، رُبُوعٌ موسم بہار گزارنے کی جگہ سرسبز شاداب زمین رُبُوعٌ اَرْبَاعٌ اَرْبَاعٌ  
الربيع (دن) بہار کا موسم آنا بھاء خوبصورتی مصدر (ن س ک) خوبصورت ہونا۔

تَنَفَّسٌ وَالْعَوَاصِفُ مِنْكَ عَشْرٌ فَيَعْرِفُ طَيْبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَاءِ  
ترجمہ تو سانس لیتا ہے حالانکہ عواصم تجھ سے دن کی مسافت پر ہے پھر اس کی خوشبو ہوا  
میں محسوس ہوتی ہے۔

یعنی تو دارالسلطنت میں ہوتا ہے اور سانس لیتا ہے تو اس سے خوشبو نکلتی ہے وہ عواصم میں  
بھی محسوس کی جاتی ہے حالانکہ وہ دس دن کی مسافت پر ہے۔

لغات تنفس (سفارح) التنفس سانس لینا يعرف المعرفة (رض) پہچانا طيب خوشبو،

وقال يهجو السامري

اَسَامِرِي ضَحْكَةٌ كُلُّ رَأٍ فُطِنْتُ وَأَنْتَ أَغْنَى الْأَعْيَاءِ

ترجمہ اے سامری! ہر دیکھنے والے کے لئے ہنسنے کی چیز! تو سمجھ گیا، حالانکہ تو  
کو ر مغزوں میں سب سے بڑھ کر کو ر مغز ہے،

لغات ضحكة ہر وہ چیز جسے دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجائے الضحك اس (ہنسنا) الاغنياء غنی

التفصیح منسی ارا نا س آء (اسم فاعل) الرؤیة (ف) دیکھنا الا س آء وکھانا فظنت فطانتہ  
(من س) سمجھنا ذہین و فطین ہونا ا عجبی (اسم تفضیل) الغباوۃ (س) کند ذہن ہونا عجبی ہونا

اغبیاء (واحد) غبی کند ذہن، کو رمز، بے عقل، بے سمجھ

صَغُرَتْ عَنِ الْمَدْحِ فَقُلْتُ أَهْجَى كَأَنَّكَ مَا صَغُرَتْ عَنِ الْهَجَاءِ

ترجمہ تعریف سے حقیر رہا تو (جی میں) کہا کہ میری آج کی جائے گویا کہ تو جو سے حقیر و کمتر نہیں رہا  
یعنی تجھ کو یہ یقین تھا کہ مجھ میں کوئی ایسی خوبی نہیں ہے کہ لوگ میری تعریف کریں اس  
نے تو نے دل میں سوچا کہ کم از کم میری آج وہی کر دے بدنام ہوں گے تو کچھ نام تو ہو گا  
لیکن تیرا یہ خیال بھی غلط تھی اور اپنے بارے میں حسن ظن پر ہی مبنی ہے کیونکہ تو اس  
لاائق بھی نہیں ہے کہ کوئی تیری آج بھی کر دے تیری حیثیت اس سے بھی کمتر اور حقیر ہے  
تو نے کیسے یہ سمجھ لیا کہ میری آج ہو سکتی ہے۔

لغات صَغُرَتْ الصغر، کم، چھوٹا ہونا، حقیر ہونا مدح تعریف (ج) امداع اھجی  
الاهباء سے اھجو (ن) آج کرنا۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ وَلَا جَذَبْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءٍ

ترجمہ میں نے تجھ سے پہلے کسی بدنام شخص کے بارے میں نہیں سوچا اور نہ میں  
نے اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا ہے۔

یعنی جس کو ساری دنیا برا کہے اور سب میں بدنام ہو اس کے بارے میں میرے جیسا  
آدمی کیوں کچھ سوچے گا تمھاری حیثیت ایک ذرہ سے زیادہ نہیں اور نہ کوئی  
عقل مند آدمی ذرہ پر اپنی تلوار آزماتا ہے۔

لغات فَكَّرْتُ التفكير غور کرنا، سوچنا محال وہ شخص جس پر الزام لگایا جائے  
المحال (س ن ک) چغل خوری کرنا، بہتان لگانا اھباء ذرہ (ج) اھباء۔

اھبؤ (ن) غبار کا بلند ہونا۔

## حرف الباء

وَقَالَ وَهُوَ يُسَايِرُهُ إِلَى الثَّرْقَةِ وَقَدْ أَشْتَدَّ لَمْ يَضَعْ يَدَهُ بَالِثَيْنِ

لَعِبْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَفَّ تَحَيَّرُ مِنْهُ فِي أَمْرِ عَجَابٍ

ترجمہ تمھاری ذات سے میری آنکھوں کو روزانہ ایک لطف ملتا ہے، اس تعجب اور کمی وجہ سے حیران رہ جاتی ہیں۔

یعنی میری نگاہیں جب بھی تم پر پڑتی ہیں تو روزانہ ایک نیا لطف پاتی ہیں اور تمھاری ذات سے جو تعجب خیز امور وابستہ ہوتے ہیں ان کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہیں۔

لغات حَفَّ، الفصیب، الفط، ومنہ رج، حَطُوْطٌ حَفَّطًا حَفَّطًا حَفَّطًا (دس) الفصیب والا ہونا تَحَيَّرَ التحير حیران ہونا الحیران (دس) حیران ہونا۔

جَمَالُهُ ذَا الْحُسَامِ عَلَى حُسَامٍ وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى سَحَابٍ

ترجمہ اس تلوار کا پر تلہ تلوار پر ہے اور اس بادل کے برسنے کی جگہ بادل پر ہے۔

یعنی سیف الدرد لہذا ذات خود گویا تلوار ہے اور کندھے پر تلوار پر تنے میں لٹک رہی ہے تو تلوار کا پر تلہ تلوار پر ہو گیا اور یہ حیرتناک بات ہے کہ تلوار تلوار میں لٹکائی جائے اسی طرح وہ خود ابر کرم اور وجود و سخا کا بادل ہے اور آسمان پر اڑنے والا بادل تیرے اوپر برستا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ بادل پر بادل کی بارش ہو رہی ہے یہی ایک حیرتناک بات ہے لغات حَمَالَةُ تلوار کی نیام میں چمڑے کا پر تلہ ہوتا ہے جسے کندھے پر لٹکایا جاتا ہے۔

سحاب بادل (رج) سحب سحاب۔

## وزاد المطرف قال

جَفَّ الْأَرْضُ مِنْ هَذَا الْوَبَابِ وَيَخْلُقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِيَابٍ

ترجمہ اس سفید بادل سے زمین خشک ہو جاتی ہے اور اس نے زمین کو جو لباس پہنایا وہ پرانا اور بوسیدہ ہو جاتا ہے۔



یعنی بادل تجھ سے جو دو کرم کا سبق لے کر خود جو دو کرم کرنے لگتا ہے لیکن تیرے دلکش اور عمدہ اخلاق کی نقالی میں وہ عاجز اور درماندہ رہ جاتا ہے۔

لغات تَقِيدَ الْاِفَادَةَ فَامْرَءٍ مِّنْهَا، حاصل کرنا الجود (ن) مصدر غشش کرنا تَحْتَلِيْ تَقْلِيْدَ لغات تَقِيدَ الْاِفَادَةَ فَامْرَءٍ مِّنْهَا، پیروی کرنا، اقتدا کرنا، نمونہ پر کاٹنا، جو بنانا تَعَجَّنَ الْعَجْنُ مِنْ عَاجِزٍ بَرَأَ خَلْقًا رَّادِعًا بِخَلِيقَةٍ عَادَتْ وَخَصَلَتْ الْعَدَابُ (صفت) العذوبة (ذک) میٹھا ہونا۔

### وامرأة سليف الدولة باجازه هذا البيت

خَرَجْتُ عَدَاةَ النَّفَرِ اعْتَرَضْتُ لِدُمِّي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِّنْكَ فِي الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ

ترجمہ سفر کی صبح کو میں نکلا تو گڑیوں کے پیچ میں پڑ گیا پس دل اور آنکھوں کے لئے تجھ سے زیادہ شیریں میں نے نہیں دیکھا۔  
یعنی جب میں سفر کی تیاری کر کے گھر سے نکلا تو حسینوں کی جھڑپ میں پڑ گیا پھر بھی تیرا جواب کہیں نہیں تھا ان کے حسن و جمال کے باوجود تو ان سب میں منفرد ہے تجھ سے زیادہ شیریں آنکھوں اور دل نے نہیں دیکھا۔

لغات الْخُرُوجُ (ن) نَظَرَ النَّفَرِ مصدر (ن) من) کو دیکھ کرنا، نفرت کرنا، نا پسند کرنا، جانور کا بدمعاش کر دہ بھاگنا اعْتَرَضَ الاعْتَرَضَ پیچ میں آجانا العرض (ن) پیش کرنا الدَّمِي (واحد) دمیتہ گویا می یارنگین پٹوں کی آحتی (اسم تفضیل) الحلاوة (ن) میٹھا ہونا الحلیۃ (س) آراستہ ہونا۔

فَدَيَاكَ أَهْدَى النَّاسِ بَعَثًا لِّلْقَلْبِ وَأَقْتَلَاهُمُ لِّلْأَعْيُنِ بِلا حَرْبِ

ترجمہ میں تجھ پر قربان لے انسانوں میں سب سے زیادہ سیدھا تیرے دل کی طرف چلانے والے اور زرہ پوشوں کو بغیر جنگ کے قتل کرنے والے۔

یعنی لوگوں کے نشانے خطا بھی کر جاتے ہیں لیکن تیرا نشانہ کبھی خطا نہیں کیا اور وہ سیدھا نکالوں کا تیرے دل میں آکر پیوست ہو جاتا ہے۔ زرہ پوشوں کو آسانی سے قتل نہیں کیا جاسکتا وہ بھی بہت زور آزمائی کے بعد لیکن تو تو بغیر جنگ ہی کے ان کو قتل کر دیتا ہے۔

لغات فَدَيْنَا الْفِدَاءَ (من) قربان ہونا اَهْدَى (اسم تفضیل) الهدیۃ سیدھا راستہ بتانا سھما تیر (ع) سھام دارۃ بین زرہ پوش الدرع (ن) زرہ پہنتا۔

لَقَدْ بَالِغُ الْكَامِ فِي أَهْلِ الْهَوَىٰ فَأَنْتَ جَمِيلُ الْخُلُقِ مُتَحَسِّنُ الْكَلْبِ  
ترجمہ محبت کے محبت والوں میں احکام جدا گانہ ہیں تیری وعدہ خانی بہتر اور تیرے  
جھوٹ کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

دنیا محبت کے احکام نر اسے ہیں دنیا میں وعدہ خانی عیب اور محبوب کی وعدہ خانی پر کوئی  
حرف گیری نہیں کی جا سکتی دنیا میں جھوٹ بونا معیوب اور جھوٹ بونے والا ناپسندیدہ لیکن  
عشق کی حکومت میں محبوب کا جھوٹ کوئی عیب کہنے کی ہمت نہیں رکھتا بلکہ اسے تعریف کا سہی۔  
لغات تقد اقتد اپنی رائے میں اکیلا ہونا الفساد الفساد (ن س ک) اکیلا ہونا تنہا کام کرنا  
علیہ ہونا احکام (واحد) حکم الہوی مصدر رس محبت کرنا اللذاب جھوٹ مصدر رض جھوٹ بونا  
وَإِنِّي لَمُنَوِّعٌ لِّلْمَقَاتِلِ فِي الْوَسْطَىٰ وَإِنْ كُنْتُ مَبْدُوءَ الْمَقَاتِلِ فِي الْحَتِّ  
ترجمہ لڑائی میں جو اعضاء قتل ہو سکتے ہیں میرے ان اعضاء کا لڑائی میں قتل کرنا  
محال ہے اگرچہ محبت میں ان اعضاء کا قتل کرنا آسان ہے

یعنی جن جن اعضاء پر دشمن وار کیا کرتا ہے میرے ان اعضاء پر میدان جنگ میں وار کرنا ناممکن  
ہے لیکن وہی اعضاء جن پر دشمن کا وار کرنا آسان نہیں انھیں اعضاء پر محبوب کا وار  
آسانی سے چل جاتا ہے۔ میں بچاؤ نہیں کر سکتا۔

لغات مقاتل (اسم فاعل) قتل کی جگہ (واحد) مقتل ہے مراد اس سے جسم کے وہ اعضاء ہیں جن پر لڑائی  
میں دشمن وار کرتا ہے وعتی جنگ، شور و غضب مبدل آسان البذل (ن من) خرچ کرنا، دینا، جان لے دینا  
وَمَنْ خُلِقَتْ عَيْنَاكَ بَيْنَ جُفُونِهِ أَصَابَ الْحَدَّ وَالْمُشْكَلَ فِي الْمُرْتَقَى الصَّفِّ  
ترجمہ جس کی پلکوں کے درمیان تیری آنکھیں پیدا کر دی جائیں تو سخت چڑھائی کو  
اترنے کی طرح آسان پائے گا۔

یعنی جس نگاہ سے تم مشکلات کو آسان دیکھتے ہو اور تمہاری نگاہ میں کوئی مشکل شکل  
ہی نہیں رہ جاتی ہے اگر وہی نگاہیں دوسروں کو بھی مل جائیں تو وہ بھی ہر مشکل کو  
آسان سمجھ لے بندی ہر چڑھائی مشقت طلب اور دشوار کام ہے اس کو وہ اتنا ہی  
آسان پائے گا جیسے اوپر سے نیچے آ رہا ہو۔

لغات خَلَقْتَ الْخَلْقَ (ن) پیدا کرنا جَعَلْتَ (و) احد جَعَلَ الْخَدَّ وَرِيسِدَر (ض) بچنے  
اگرنا، تیزی سے پڑھنا السَّهْلَ السَّهْلَةَ آسان ہونا الْمَتَقَى الْارْتِقَاءِ اِدْبَرْ جَرَّ مَنَا الرِّقَى پہاڑ پر چڑھنا۔

وقال يعزى به بعدا ھ یماک وقد توفى فی شھر مضان سکنہ  
لَا یُحْزِنُ اللّٰهُ الْاَمِیْرَ فَاِتْنِیْ لَا تُخْذُ مِنْ حَالَاتِهِ بِنَصِیْبٍ

ترجمہ خدا امیر کو غمگین نہ کرے کہ میں بھی اس کی حالتوں سے حصہ لینے والا ہوں۔  
یعنی خدا امیر کے لئے کوئی غم کا موقعہ نہ آنے دے یہ دعا اس لئے بھی ہے کہ اس  
کے غم میں میں بھی برابر کا شریک ہوں۔

لغات لَا یُحْزِنُ الْحَزَنُ (ن) الاحزان غمگین کرنا الْحُزْنُ (س) غمگین ہونا اَمِیْر (ج)  
اُمراء اخذ (ن) لینا نصیب حصہ۔

وَمَنْ سَرَّ اَهْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکِیْ اَسَیْ بَکِیْ بِعُیُوبِ سَرَّهَا وَقُلُوبِ  
ترجمہ جس نے ساری دنیا والوں کو خوشی بخشی پھر وہ غم کی وجہ سے روئے تو وہ ایسے تمام  
دلوں اور آنکھوں سے روئے گا جن کو اس نے خوشی دی ہے۔

یعنی مدد و احسان کا غم تنہا اس کا غم نہیں ہے اس کے غم میں وہ تمام لوگ شریک ہیں جن کو اس کے  
ذریعہ خوشیاں ملی ہیں خوشی میں جب دونوں شریک تھے تو غم میں بھی دونوں شریک ہیں۔

لغات سَرَّ السَّرَّ (ن) خوش ہونا خوش کرنا بَکِیْ الْبَکَاءِ (ض) رونا اَسَیْ غم مسد (س) غمخواری کرنا  
وَإِنِّ وَاِنْ كَانَ الَّذِیْنِ حَبِیْبٌ حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبٌ حَبِیْبٌ

ترجمہ اگرچہ مدفون اس کا محبوب ہے اور میرا حال یہ ہے کہ میرے محبوب کا محبوب میرا ولی محبوب ہے  
یعنی مدفون یماک اگرچہ سیف الدولہ کا محبوب ہے لیکن میرا دل اس کی محبت میں گرفتار  
ہے اس لئے کہ وہ میرے محبوب سیف الدولہ کا محبوب ہے۔

لغات دَفِنَ مَدْفُونُ الدَّفْنِ (ض) دفن کرنا کَاثُرًا چھپانا الدِّیْنِ مردہ کو زمین میں کَاثُرًا حَبِیْبٌ  
دوست (ج) احباء اَحَبَّةُ الْحُبِّ (ض) الاحباب محبت کرنا باب افعال سے زیادہ مستعمل ہے۔

وَقَدْ نَادَیَ النَّاسَ الْاَحِبَّةَ قَبْلَنَا وَاعِیْ دَوَاءُ الْمَوْتِ كُلِّ طَبِیْبٍ  
ترجمہ ہم سے پہلے بھی لوگ دوستوں سے جدا ہوئے اور موت کی دولت ہر طبیب کو عاجز کر دیا ہے

یعنی یہاں تک کہ حادثہ کوئی نیا حادثہ نہیں ہے ہمیشہ سے لوگ اپنے محبوبوں سے جدا ہوتے رہے ہیں اور کسی طبیب نے آج تک موت کی کوئی دوا دریافت نہیں کی ہے موت کے سامنے سب عاجز اور بے بس ہیں۔

لغات فارق المفاصلة جدا ہونا الفرق (ض) جدا کرنا الاحبة (واحد) محبوب دوست اعین الاعیاء عاجز کرنا العیاء (س) عاجز ہونا دواء (ج) اودبہ، موت (ج) اموات الموت (ن) مرنا طبیب معالج (ج) اطباء الطب (ض) علاج کرنا۔

سَيَقْنَأُ إِلَى الدُّنْيَا فَلَوْعَاشَ أَهْلُهَا مُنْعِنًا بِهَا مِنْ جَبِيَّةٍ وَدُھُوبٍ  
ترجمہ ہم دنیا میں بعد میں آئے اگر دنیا والے سب کے سب زندہ رہتے تو ہم سب دنیا میں آنے جانے سے روک دیئے جاتے۔

یعنی ہم سے پہلے کروڑوں انسان پیدا ہوئے اور چلے گئے ابتدا انفرنیش سے اب تک تمام پیدا ہونے والے زندہ رہتے تو زمین تنگ ہو جاتی اور دنیا میں آمد و رفت کبھی کی بند ہو گئی ہوتی لغات سبقنا السبق (ض) آگے بڑھ جانا عاش العیش (ض) زندگی بسر کرنا منعنا المنع (ن) روکنا جبیۃ مصدر (ض) آنا ذھوب (ن) جانا۔

تَمْلِكُهَا الْأَرْضُ تَمْلِكُكَ سَالِبٌ وَفَارَقَهَا الْمَاضِي فِرَاقٌ سَلِيبٌ  
ترجمہ آنے والا زبردستی چھین لینے والے کی طرح دنیا کا مالک ہو گیا اور گزر جانے والا لے ہوئے کی طرح دنیا کو چھوڑ کر چلا گیا

یعنی دنیا میں جو آتا ہے وہ باپ دادا کی اپنی ملکیت پر اس طرح قبضہ کر کے مالک بن جاتا ہے کہ جیسے سب اسی کی محنت کی کمائی ہے، موجود مال و دولت میں اسکی محنت کا کوئی حصہ نہیں ہے پھر بھی جس طرح کوئی دوسرے کے مال کو چھین کر زبردستی مالک بن جاتا ہے اس طرح وہ مالک بن کر بیٹھ گیا اور جس کا سب کچھ تھا وہ دنیا سے اس حال میں جاتا ہے جیسے راہ میں کوئی مسافر لٹ جائے وہ ٹاپٹا دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے۔

لغات السلب مصدر (ض) زبردستی چھین لینا ماضی (اسم فاعل) الماضی (ض) گزرنا سلیب بمعنی مسلوب لٹا ہوا جس کا سامان لوٹ گیا۔



وَمَا فَتَنَلَهُ فِيهَا الشَّجَاعَةُ وَالْتِدَائِي وَصَبْرُ الْفَتَى كَوَلَا لِقَاءَ شَعُوبٍ

ترجمہ اگر موت سے ملاقات نہ ہو تو دنیا میں شجاعت و بہادری اور جو در و سخا اور جوانوں کے صبر کی کوئی فضیلت نہ ہوتی۔

یعنی بہادری کی بہادری کی تعریف اس لئے ہوتی ہے کہ موت کو یقینی جانتے ہوئے بھی خطرناک سے خطرناک کام کرتا ہے اور کامیاب ہو جاتا ہے تو دنیا اس کی تعریف کرتی ہے کیونکہ موت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر کوئی اقدام ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے اگر موت آنے والی ہی نہیں تو ہر شخص بہادری جانا کیوں کہ جان کا خطرہ ہی نہیں رہ گیا اس لئے بہادری کوئی قابل تعریف وصف ہی نہیں رہ جاتا اسی طرح جو دشنامصاب کا مقابلہ کرتے ہوئے فطرت سے کھیلے نوجوان جو کام کرتے ہیں اسی لئے ان کی عزت کی جاتی ہے کہ موت سے بے پردہ ہو کر اس نے کام کیا ہے اگر موت ہی نہ ہوتی تو ان کاموں کی قدر و منزلت ہی کیا رہ جاتی ہے قدرت نے موت کو اسی لئے پیدا کیا ہے تاکہ اوصاف انسانی کی قدر و منزلت ہو اور جانوروں کی سی زندگی نہ گذارے۔

لغات الشجاعة (ک) بہادر ہونا التدی مصدر (ض) بخشش کرنا صبر مصدر (ض) مشقت برداشت کرنا لقاء مصدر (س) ملنا شعوب موت کا علم ہے۔

وَأَوْفَى حَيَوةَ الْغَايِرِينَ لِصَاحِبِ حَيَوةِ أَمْرِ خَافَتُهُ بَعْدَ مَشِيبٍ

ترجمہ گذر جانے والوں کی زندگیوں میں سب سے وفادار اس شخص کی زندگی ہے جس نے بڑھاپے کے بعد اس سے خیانت کی ہو۔

یعنی زندگی ہمیشہ بے وفار ہی ہے زمانہ تک ساتھ رہنے کے باوجود ایک ساتھ چھوڑ دیتی ہے ہاں کچھ وفاداری پائی جاتی ہے تو اس زندگی میں جس نے بڑھاپے میں ساتھ چھوڑا ہو بہر حال خیانت تو یہ بھی ہے لیکن جوانوں اور بچوں سے ذرا کم بے وفاء ہے۔

لغات اوفى (ر) اسم تفضیل، الوفاء وفا کرنا، وعدہ پورا کرنا حیوة مصدر (س) جینا غایبرین الغیبر (ن) گذر جانا خافت الخيانة (ن) خیانت کرنا مشیب بڑھاپا الشیب بڑھا ہونا، بادل کا سفید ہونا۔

لَا يَلْقَىٰ يَمَافِي حَشَايَ صَبَابَةٍ إِلَىٰ كُلِّ تَرْكِي الْجَارِ جَلِيلٍ  
ترجمہ: پاک نے میرے پہلو میں ہر ترکی النسل غلام کے لئے محبت باقی چھوڑ دی ہے  
یعنی پاک سے جو محبت تھی اس کی وجہ سے اب جو بھی پاک کی طرح ترکی النسل ہے اس  
کے لئے میرے دل میں محبت ہے کیونکہ وہ پاک کا ہم نسل ہے۔

لغات: ابقي (باقی) الابقاء (باقی رکھنا) البقاء (س) باقی رہنا حشأ (پہلو) (ج) احشأ صباية محبت  
مصدر (س) عاشق ہونا، محبت کرنا التجار نسل، اصل، حسب جلیب غلام، لایا گیا  
(ج) جلبي جلياء الجلب (ن) من) کھینچ کر لانا۔

وَمَا كَلَّ وَجْهٌ أَبْيَضَ بِمُبَارَكِي وَلَا كَلَّ جَفْنٌ صَدِيقٍ بِجَنِيْبٍ  
ترجمہ: ہر سفید چہرہ مبارک نہیں ہے اور نہ ہر تنگ پلک والا شریف ہے۔  
یعنی پاک گور اور چھوٹی آنکھوں والا اور شریف تھا لیکن ہر گورنے رنگ والا  
اور ہر چھوٹی آنکھ والا پاک ہو جائے ایسا نہیں ہے۔

لغات: وجہ چہرہ (ج) وجوہ جفن پلک (ج) اجفان جفون صديق (صفت) تنگ  
الصديق (ض) تنگ ہونا نجيب شريف (ج) الجبابرة (ک) اشراف النسل ہونا۔  
لَقَدْ ظَهَرَتْ فِينَا عَلَيْهِ كَاِبَةٌ لَقَدْ ظَهَرَتْ فِينَا حِلْمٌ فِي حِلْمِي تَضْيِيبٍ  
ترجمہ: اگر پاک پر ہم لوگوں میں غم ظاہر ہو گیا تو وہ غم ہر تلوار کی دھار میں ظاہر ہو چکا ہے  
یعنی ہم ہی غمگین نہیں ہیں بلکہ ہر تلوار کی دھار سوگ میں مبتلا ہے کہ پاک جیسا  
انسان اس کو استعمال کرنے والا نہیں رہا۔

لغات: ظهت الظهور (ن) ظاہر ہونا الاظہار ظاہر کرنا کابۃ رنج و غم مصدر (س) غمگین ہونا  
رنجیدہ ہونا حاد دھار قضيب تلوار (ج) قَضَبُ الْقَضْب (ض) شاخ کو تراشنا۔

وَفِي كُلِّ قَوْمٍ كُلُّ يَوْمٍ تَنَاضِيلٍ وَفِي كُلِّ طَرَفٍ كُلُّ يَوْمٍ مَرُكُوبٍ  
ترجمہ: اور ہر کمان میں ہر تیر اندازی کے دن اور ہر گھوڑے میں ہر سواری کے دن۔  
یعنی اسی طرح جب تیر اندازی کے لئے کمان ہاتھ میں لی جائے گی جب اصطبل سے گھوڑے  
سواری کے لئے لگائے جائیں گے تو کمان اپنے چلانے والے کا اور گھوڑا اپنے سواری پاک

کا نام کرتا رہے گا۔

لغات قوس کا نام (رج) اقواس قَوْسُ اقْوُسُ متناہض تیر اندازی کرنا الفل (ن) تیر چلانا، تیر اندازی طَرَفٌ کھوڑا (رج) طرفت یوم دن (رج) ایام دُکوب سواری

مصدر (س) سوار ہونا۔

يَعْنِي عَلَيْهِ أَنْ يَخْصِلَ بِعَادَةٍ وَتَدْعُو الْأَمْرَ هُوَ غَيْرُ مُجِيبٍ  
ترجمہ اس پر یہ بات دشوار تھی کہ اپنی کسی عادت میں غلٹ ڈالے اور کسی کام کے لئے آواز دے اور وہ جواب نہ دے ؟

یعنی تمہاری بات پر اس کا جواب دینا ضروری تھا یہ اس کی عادت تھی اور اپنی عادت کو بدل دینا اس کے لئے بہت دشوار تھا پھر آج تم اس کو بار بار پکارتے ہو مگر اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آ رہا ہے جبکہ یہ اس کی عادت کے خلاف ہے موت کی بھی مجبوری ہے لغات يَعْزُزُ الْعِزَّةَ (من) دشوار ہونا، قوی ہونا الْعِزَّةُ (ن) قوی ہونا يَخْلُ

الْاِخْلَالَ خَلَّ ذُنَا لَنَا عَادَةً (رج) عادات تَدْعُو الدَّعْوَةَ (ن) آواز دینا، بلانا دعوت دینا اَمْرٌ کام، معاملہ (رج) اَمْرٌ الامْرَانِ حکم کرنا مَجِيبُ الاجابة جواب دینا، قبول کرنا المحبوب (ن) کاٹنا، قطع کرنا، راستہ طے کرنا۔

وَكُنْتُ إِذَا أَبْصَرْتُ لَكَ قَائِمًا نَظَرْتُ إِلَى ذِي لَيْدَتَيْنِ أَدِيبٍ  
ترجمہ جب میں اس کو تیرے سامنے کھڑا ہوا دیکھتا تھا تو میں دو جھمڑی ٹٹول دے ایک ادیب کو دیکھتا تھا۔

یعنی جب یہاں تک تیرے سامنے تیرا حکم سننے کے لئے مجھ کو بکھڑا رہتا تھا تو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ایک شیر بر جس کی گھنی ٹیٹیں اس کی گردن پر بکھری ہوئی ہیں نہایت ادب سے کھڑا ہے۔

لغات أَبْصَرْتُ الْاِبْصَارَ دیکھنا الْبَصَارَةُ (س ک) دیکھنا لَيْدَتَانِ تہ بہ تہ جھے ہوئے بال (ن) اَلْبَادُ لِبُودٌ أَدِيبٌ (رج) اَدَبًا الْاَدَبُ (ک) چالاک اور دانشمند ہونا، ادب والا ہونا التاديب ادب دینا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔

فَإِنْ كُنَّ الْعِلَقُ الْفَيْسُ فَقَدْ تَدَّ عَنْ كَفِّ مَتَلَانِ أَعْوَدَ هُوَبِ  
ترجمہ جس چیز کو تم نے کھو دیا ہے وہ اگر عمدہ اور نفیس چیز تھی تو ایسے ہاتھ سے کھولی گئی  
ہے جو شریف بہت دینے والا اور بہت تلف کرنے والا ہے۔

یعنی یہ صحیح ہے کہ یکساں ایک عمدہ اور بہترین شخص تھا جو تمہارے ہاتھوں سے کھو  
گیا تو یہ تصور کر لو کہ جس طرح تم نے بے شمار بیش قیمت چیزیں لوگوں کو بلا جھجک دیدی  
ہیں اور دینے کے بعد کبھی ملال نہیں اسی طرح یہ بھی سمجھ لو کہ یکساں جیسی قیمتی چیز کو  
تم نے کسی کو عطیہ میں دے دیا ہے پھر افسوس اور ملال نہیں ہوگا

لغات العلق عمدہ چیز العلق العلاقة (س) محبت کرنا اول سے چاہنا فقدات  
النفقات (من) گم کرنا کھو دینا کفّ استغلی، ہاتھ (ج) اکفان الکف متلات بہت  
تلف کرنے والا التلف (من) الانلاف تلف کرنا، ضائع کرنا اعتر شریف الغرّة (س) شریف  
ہونا الغرّ (س) سفید اور گورے رنگ والا ہونا الغرّ (س) ان) دھوکا دینا دھوب بخش  
کرنے والا ہونا الغرّ (ن) دینا، ہبہ کرنا۔

كَانَ الرَّدَى عَاذَ عَلَى كُلِّ مَا جِدَّ إِذَا الْعَرِضُ مَجْدُ الْعُيُوبِ  
ترجمہ گویا ہلاکت (موت) ہر شریف آدمی کی دشمنی ہے جب تک وہ اپنی شرافت  
کو عیوب کی پناہ میں نہ دے دے۔

یعنی شریف ہونا موت کو دعوت دیتا ہے کیونکہ موت شریفوں کی دشمنی ہے البتہ اگر آدمی  
میں شرافت کے ساتھ عیوب بھی ہوں تو موت کی وہ دشمنی نہیں رہے گی کیونکہ برے  
آدمیوں کے پاس موت دیر میں جاتی ہے موت کی نگاہ میں سب سے جرم شریف ہونا ہے  
لغات الردی ہلاکت مصدر (س) ہلاک عاذا دشمن (ج) عداۃ ماجد شریف المجادۃ کہ شریف  
ہونا العریضۃ التعویذ پناہ دینا الاعاذۃ پناہ دینا العیاذ (ن) التعوذ پناہ مانگنا

وَلَوْلَا آيَادِي الدُّهُبِ فِي الْمَجْمَعِ بَيْنَنَا عَقَلْنَا قَلَمُ كَشْعُرَا كَذِبُ نَوْبِ  
ترجمہ اگر زمانے کا ہم لوگوں کے درمیان جمع کرنے کا احسان نہ ہوتا تو غافل رہ  
جاتے اور اس کے گناہوں کو نہیں سمجھ پاتے،

یعنی زمانہ کا یہ احسان ضرور ہے کہ اس نے محبت کرنے والوں کو ایک ساتھ جمع کر دیا ہے لیکن اسی احسان کی وجہ سے ہم نے اس کے جرموں اور گناہوں کو بھی سمجھا تھا ہم محبت کرنے والوں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرتا تو ہم کیسے جانتے کہ زمانہ سنگری بھی کرتا ہے اسی طرح کے واقعات سے تو ہم زمانہ کی چال کو سمجھ سکے۔

لغات ایادی احسانات، انعامات (وامد) ایدی غفلنا العفلة (ن) غافل ہونا لم نشعر

الشعور (ن) سمجھنا، شعور ہونا ذنب گناہ (ج) ذنوب

وَلَلَّتْ لُكُ لِلْأَحْسَانِ خَيْرٌ مِّنْ حَسَنٍ إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانَ غَيْرَ رِيبٍ

ترجمہ احسان کرنے والے کے لئے احسان کو ترک کر دینا ہی بہتر ہے اگر وہ ناکمل احسان کرتا ہے یعنی اگر کوئی کسی پر احسان کرے تو پورا احسان کرے ورنہ ناقص احسان سے تو کبھی مصیبت اور بھی بڑھ جاتی ہے ناقص احسان سے نہ کرنا بہتر ہے۔

لغات تری مصدر (ن) چھوڑنا ریب مکمل، پورا الحب (ن) درست کرنا، ٹھیک کرنا

إِنَّ الَّذِي أَمْسَتْ نَزَارُ عَيْدُهُ غَنَى عَنْ أَسْتَعْبَادِهِ لِعَرَبٍ

ترجمہ قبیلہ نزار جس کا غلام بن چکا ہے وہ کسی مسافر کو غلام بنانے سے بے نیاز ہے۔ یعنی قبیلہ نزار جیسا بہادر اور شریف قبیلہ جس کا غلام بن جائے تو اسے کسی اجنبی مسافر کو غلام بنانے کی ضرورت ہی کیا رہ جاتی ہے یا کہ ترکی النسل تھا اور پر دہی وہ اس کا محبوب تھا غلام نہیں کیونکہ اس کو اس کی ضرورت نہیں تھی غلامی کیلئے اتنا معزز قبیلہ خود موجود تھا۔

لغات استعباد غلام بنانا عریب مسافر، پر دہی (ج) عرَبَاءُ الْعَرَبِ (ن) اپر دہی

ہونا، مسافر ہونا العرب (ن) سورج کا ڈوبنا۔

بِصَفَاءِ الْوُدِّ قَالِمِثْلِهِ وَيَالْقُرْبِ مِنْهُ مَكْفَحًا لِلْكَيْبِ

ترجمہ محبت کا خلوص اس جیسوں کو غلام بنانے کے لئے کافی ہے اور اس سے قربت عقلند آدمی کے لئے فخر کی چیز ہے

یعنی یا کہ جیسے آدمیوں کو غلام بنانے کے لئے ممدوح کا خلوص اور محبت ہی کافی ہے اور

اس کی غلامی میں رہنے کے لئے تو لوگ خود دہواتے ہیں کیوں کہ عقلمندوں کے نزدیک اس کی قربت ہی فخر کی بات ہے جو اس کی غلامی میں آیا تو اس کا سر فخر سے اونچا ہو جاتا ہے۔

لغات کفایۃ (ض) اکالی ہونا صفاء خلوص مصدر (ن) خالص ہونا المودۃ محبت المودۃ (س) محبت کرنا، چاہنا راقاً مصدر (ض) غلام رہنا التوقۃ (ض) پتلا ہونا رحم کرنا مخلصاً الغنا فخر کرنا لیب عقلمند (ج) إلباء اللب اللہایۃ (س) عقلمند ہونا۔

فَعَوَّضَ سَيْفُ الدَّائِلَةِ الْأَجْرَ لَهُ أَجَلَ مُثَابٍ مِنْ أَحَبِّ مُثَابٍ

ترجمہ سیف الدولہ کو اجر و ثواب بدلہ میں دیا جائے بزرگ ترین ثواب دینے والے کی طرف سے ایک معزز ثواب پانے والے کو

یعنی اس مدد عظیم پر صبر کر کے سیف الدولہ نے جو نیک کام کیا ہے خداوند قدوس کی طرف سے اس کو اجر و ثواب ملے، دینے والا اگر عظیم و بڑے ہے تو ثواب پانے والا بھی دنیا میں عزت و تکریم کا مستحق ہے۔

لغات عَوَّضَ التَّعْوِیضَ عوض دینا العوض العوض (ن) بدلہ دینا الاجر اجر و ثواب (ج) أَجْرًا الاجر (ن) بدلہ دینا الاجر دینا أَجَلَ (اسم تفضیل) الجلال الجلالۃ (ض) عظیم دہر تر ہونا مرتبہ والا ہونا مُثَابٍ الاثابۃ ثواب، بدلہ دینا۔

فَتَى الْخَبِيلِ قَدْ بَلَكَ أَنْ يَجْبِعَ مَخُورَهَا يُطَاعُ عَنْ فِئْتِكَ الْمَقَامِ عَصِيبِ

ترجمہ ایسے گھوڑے والا ہے جن کے سینوں کو خون نے نر کر دیا ہے، سخت تنگ مقام میں نیزہ بازی کرتا ہے

یعنی سیف الدولہ ایسے گھوڑے کا شہسوار ہے جو سانے سے وار کرتا ہے اسلئے گھوڑے کے سینے دشمنوں کے خون سے شرابور ہیں اور گھمسان کی جنگ میں جہنم ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑتے ہیں وہ ایسے سخت اور تنگ مقام پر بھی نیزہ بازی کرتا ہے اور داد شجاعت دیتا ہے

لغات فَتَى جَوَان (ج) ذَیْبَانِ الْخَبِيلِ گھوڑا (ج) خَبُولُ تَجْبِعُ سیاہی مائل خون مخمور (وہ جس میں سینہ یطاع الطعان الممانعة ایک دوسرے سے نیزہ بازی کرتا الطعن (ن) نیزہ مارنا ضَرْفٌ تَنَگِ دشواری العنت الممانعة (س) تنگ ہونا عَصِيبٌ سخت، شدید الانصباب سخت ہونا العصب (س) گوشت

کا زیادہ پیٹھ والا ہونا العصب (ض) باندھنا، پٹی باندھنا، لپیٹنا۔

يَعَانُ خِيَامَ الرِّيطِ فِي عَنَّا وَقَتِمْ فَمَا خِيَمَهُ إِلَّا غِبَارُ حُرُوبٍ

ترجمہ وہ اپنی جنگوں میں ریشمی خیموں کو ناپسند کرتا ہے اس کا خیمہ لڑائی کے غبار کے سوا کچھ نہیں ہے  
یعنی یہ میدان جنگ میں ریشمی خیموں میں ٹھہرنے کو ناپسند کرتا ہے وہ بہادر ہے وہ  
میدان جنگ میں لڑتا ہے ریشمی خیموں میں نہیں رہتا۔

لغات يَعَانُ العِيَانُ (س) ناپسند کرنا، کراہیت کی وجہ سے چھوڑ دینا خِيَام (واحد) خیمہ  
الرِّيطُ رِيشَمُ عَنَّا (واحد) غزوۂ جنگ الغزاء الغزوۃ (ن) لڑنا جنگ کرنا۔

عَلَيْنَا لَكَ الْإِسْعَادُ إِنْ كَانَ نَافِعًا يَسْتَقِ قُلُوبٌ لَا يَسْتَقِ جُيُوبٌ

ترجمہ اگر نفع بخش ہو سکے تو ہمارا فرض تیری مدد کرنا ہے دلوں کو چیر کر گریبانوں کو پھاڑ کر نہیں  
یعنی اس مصیبت میں تیری کچھ مدد ہو سکتی ہے دلوں کو چیر کر اظہارِ غم کرتے کیوں کہ یہ  
ہمارا فرض تھا گریبان پھاڑ کر اظہارِ غم کرنا تو عورتوں کا کام ہے اور معمولی ہے۔

لغات اسْعَادُ مصدر مدد کرنا السعد (ف) مبارک ہونا السعادة (س) نیک بخت ہونا الساعدا  
لام میں مدد کرنا نافع النفع (ف) نفع دینا استقِ مصدر (ن) پھاڑنا، چاک کرنا جُيُوب (واحد) جیب گریبان

قَرَبَ كَيْسِبٌ لَيْسَ تَنْدَى جُفُونُهُ وَرَمَتْ نَدَى الْجَفْنِ غَيْرَ كَيْسِبٍ

ترجمہ بہتے نمگین ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی پلکیں نہیں پھیلتیں دھکی پلکوں والے نمگین نہیں ہوتے  
یعنی اظہارِ غم کے لئے ضروری نہیں کہ آنکھوں سے آنسو ہی جاری ہوں ہماری خشک  
آنکھوں پر نہ جانا کیونکہ ایسا بہت ہوتا ہے کہ لوگوں کی آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب امدتا ہے  
لیکن ان کے دلوں پر غم کا سایہ بھی نہیں ہوتا ہے یہ صرف دکھاوے اور مکاری کا اظہار  
غم ہے۔ ہمارے جیسے لوگ ان لوگوں میں شامل نہیں ہیں۔

لغات كَيْسِبٌ غلگین الکابة (س) ریخیدہ ہونا غلگین ہونا تَنْدَى المذی (س) تر ہونا پھیلاؤ (ض) آنسو نہ جانا جُفُونُ

تَسَلَّ يَفْكُرُ فِي أَيْدِكَ فَإِنَّ شِمَا بَكَيْتَ فَكَانَ الْفُحْكَ بَعْدَ قَرِيبٍ

ترجمہ اپنے والد کے بارے میں غور و فکر کر کے تسلی کر لو کہ تم روئے تھے پھر تسلی کا موقعہ غمخواری ہی دیر بعد ملے گا

یعنی دالہ درجہ کا علم کتنا بڑا علم تھا تمہاری آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب جاری تھا لیکن ابھی تمہارے آنسو خشک بھی نہیں ہوئے تھے کہ قدرت نے نشاط و مسرت کا موقع فراہم کر دیا تمہیں تخت حکومت پر بٹھا کر تمہاری تاج پوشی کی گئی اور خوشی کے شادیاں بچنے لگے اسی واقعہ کو سوچ لو تب بھی تم کو تسلی مل جائے گی کہ ہو سکتا ہے قدرت اس غم کے بعد پھر تم کو کوئی مسرت کا موقع فراہم کر دے

لغات تسلی تسلی حاصل کرنا التسلية تسلی دینا السلوا السلى (ن س) تسلی پانا صنف مصدر (س) ہنسنا الاضغاف ہنسنا۔

اِذَا اسْتَقْبَلْتَ لِقَاءَ الْكَرِيمِ مُصَاحِبًا يَخْبِثُ شَيْءٌ فَاسْتَدْبِرْهُ لِيَطِيبُ

ترجمہ جب شریف آدمی کی طبیعت اپنی مصیبت کا پریشان حال سے سامنا کرتی ہے تو پھیر دیتی ہے اور اس کے پیچھے خوشی لے آتی ہے۔

یعنی جب شریف انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو فطرۃً اس کی طبیعت کو شروع میں پریشانی لاحق ہو جاتی ہے لیکن پھر سنبھل جاتا ہے اور صبر سے کام لیتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کو سکون مل جاتا ہے اور کچھ ہی دنوں کے بعد غم کو بھول جاتا ہے اور زندگی حسب معمول گزرنے لگتی ہے

لغات خَبِثَ بے چینی، جزع فزع الخبت الخبائثہ پلید ہونا، ناپاک ہونا نَفَثَ النشاء (ض) بوڑنا لو مانا اسْتَدْبِرْتَ الاستدبار یعنی ہونا الدبور (ن) پیٹھ پھیرنا

وَلْيُؤَاخِظْ الْمُرُؤِبَ مِنْ رِقَابِهِمْ سَكُونٌ عَنَّا أَوْ سَكُونٌ لَعُوبٍ

ترجمہ آہ و فغاں سے غمگین اور بے چین شخص کو صبر کر کے سکون ملتا ہے یا عاجز ہو کر سکون ملتا ہے۔

یعنی ہر غم بالا آخر بھولنا ہی پڑتا ہے یا مصیبت پر صبر کر کے سکون حاصل کر لے یا روپیٹ کر جب تھک جائے تو بھی سکون مل جاتا ہے ہر حال میں ایک دن غم کو بھول جانا ضروری ہے جب واقعہ یہی ہے تو کیوں نہ پہلے ہی سوچ لے اور صبر کر کے پہلے ہی مرحلہ پر سکون حاصل کرے

لغات وَاَجِدْ بے چین الجدة الموجدۃ (س) غمگین اور بے چین ہونا الموجد (س) بہت محبت کرنا الموجدان (ض) پانا المکروب غم زدہ الکروب (ن) غمگین ہونا زقرات (واحد) زقرۃ آہ و نالہ بھی یہی گرم سانس الزفر (ض) آگ کے بھڑکنے میں آواز ہونا سكون مصدر (ن) ٹھہرنا، الطینان سکون حاصل ہونا عن صبر (س) صبر کرنا لعوب عاجز (ن س ف ک) بہت ٹھکانا۔



وَكَمْ لَكَ جَدُّ الْمَرْثَا الْعَيْنِ وَجَهْدُ قَلَمٍ تَجْرِ فِي أَثَارِهِ بِغُرُوبِ  
ترجمہ کتنے تمہارے آبا و اجداد ایسے ہیں کہ آنکھ نے ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تو ان کے بعد آنسوؤں کا ڈول نہیں بہایا۔

یعنی تم نے جن آبا و اجداد کی صورتیں تک نہیں دیکھیں ان کی محبت اور تعلق کا تقاضا تھا کہ ان پر بے حساب غم کیا جائے لیکن ان پر کوئی آنسو نہیں بہایا یہ تو تمہارا ایک ملازم تھا اگر آنکھوں سے ادھبل ہو گیا تو اتنی بے چینی کا اظہار کیسے زیبا ہو سکتا ہے اس کی حیثیت آبا و اجداد کے برابر بھی تو نہیں ہو سکتی ہے۔

لغات جَدُّ اَدَا، باپ دادا (ج) اجداد جَدَّو دَلَمَحْنُ الْجَمِيَانِ (ض) بہانا، بہنا جاری ہوا  
الاجزاء جاری کرنا، بہانا اَثَارَ (ز) اثر نشان قَدَمِ غُرُوبِ (و) غروب غم بڑا ڈول  
فَلَنْ تَلْقَ نَفُوسَ الْحَاسِدِينَ فَإِنَّهَا مُعَدَّةٌ لِّيْ حَصْمَةٍ وَمَغْشِيَةٌ  
ترجمہ حاسدوں کی جانیں تجھ پر قربان ہو جائیں اس لئے کہ وہ حاضر و غائب ہر حال میں عذاب میں ہیں۔

یعنی خدا کرے سارے حاسدین تجھ پر قربان ہو جائیں کیوں کہ وہ جانیں ہر حال میں عذاب میں ہیں کیونکہ اندر دینی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں اس لئے ان حاسدین میں بھی یہی بہتر ہے کہ وہ مدد و رحمت پر اپنی جانیں قربان کر دیں۔

لغات لَدَاتِ الْفِدَاءِ (ض) قربان ہونا نفوسِ حاسدین حاسدینِ الحسد  
(ان من) حسد کرنا مغیب الغیوبۃ (ض) غائب ہونا۔

وَفِي تَعْيٍ مَنْ يَحْسَدُ اَنْتُمْ تَوْرَهَا وَيَحْمَدُ اَنْ يَأْتِيَ لَهَا الْبُضْرِبُ  
ترجمہ جو شخص سوریج کی روشنی پر حسد کرے گا اور اس کی نظیر لانے کی کوشش کرے گا تو وہ مصیبت ہی میں ہوگا۔

یعنی تجھ پر حسد کرنے والوں کی مثال اس شخص کی ہے جو سوریج کی روشنی پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ سوریج کے مقابلہ میں کوئی دوسرا سوریج پیدا کر دے تاکہ اس کی روشنی کو روک کرے ظاہر ہے کہ یہ ناممکن کام ہے اور بلا وجہ اپنے کو ہلکان میں ڈالے ہوئے ہے اسی طرح

تیرا کوئی جواب نہیں اور حاسدین چاہتے ہیں کہ تیرے مقابل میں کسی کو لے آئیں ان کی یہ کوشش اسی سورج پر حسد کرنے۔ نے کی کوشش کی طرح۔

لغات (تعب مصدر (من) اٹھنا (مجدد المصدر) ان (من) حسد کرنا (شمس سورج) (رج) شمسوں  
نوسر (دینی رج) انوار (یا) الاثنان ۲ لانا ضربت مثل نظیر۔

وقال یٰمیسرہ وید کر بنو کہ مر عیش الخ

فَدَيِّنَاكَ مِنْ رَّبِّعٍ وَإِنْ زِدْنَاكَ كُوبًا فَإِنَّكَ كُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ فِي الْغَرْبِ

ترجمہ اے محبوب کے گھر ہم تجھ پر قربان، اگرچہ تو نے ہمارے علم کو بڑھا دیا تو کسی سورج کا مشرق و مغرب تھا۔

یعنی محبوب کے ٹوٹے پھوٹے کھنڈر کو دیکھ کر ہمارا پرانا زخم محبت پھر تازہ ہو گیا ایک زمانہ تھا جب محبوب تیرے دروازے سے نکلتا تھا تو معلوم ہوتا تھا کہ مشرق سے سورج نکل رہا ہو اور جب کہیں سے واپس آ کر دروازے سے داخل ہوتا تھا تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سورج غروب ہو گیا ہے گھر تو خورشید حسن کا مشرق و مغرب رہا ہے آج اسی در و دیوار کے میرا غم اور بھی بڑھ گیا ہے۔

لغات فَدَيِّنَاكَ الْفِدَاءُ (من) قربان ہونا (ربیع مکان) موسم بہار گزارنے کا مقام (رج) ہلکا ہوا  
رباعٌ رُبُوعٌ أَرْبَعٌ زِدْنَاكَ الْزِيَادَةُ (من) زیادہ کرنا (کوبًا مصدر (من) عکس ہونا (الشرق  
مشرق مصدر (من) طلوع ہونا (چمکنا الغرب مغرب مصدر (من) سورج کا غروب ہونا۔

وَكَيْفَ عَرَفْنَا رَسْمَهُمْ كَمَا يَدْعُ لَنَا فَوَادٍ أَيْضًا فَإِنَّ الشُّوْمَ وَلَا لُبًّا

ترجمہ ہم اس کے نشانات کیسے پہچان سکتے ہیں جس نے علامتوں کو پہچاننے کے لئے نڈل چھوڑا ہے اور نہ عقل۔

یعنی یہ کھنڈر یہ دیرانہ کیسے معلوم ہو کہ محبوب کا گھر کون سا تھا؟ دل اور عقل دو ایسے ذریعے تھے جن سے نشانات کا علم ہو سکتا تھا لیکن دل اور عقل دونوں اپنے ہمراہ لے گیا، اور ہمیں ان سے محروم کر گیا۔

لغات عَرَفْنَا الْعَرَفَانِ الْمَعْرِفَةُ (من) پہچانتا (التعريف) پہچاننا (علامت) نشان (رج) رسوم

لَعِيدٍ الْوُدْع (ن) جھوڑنا فواڈا دل (ج) افسانہ و عارفان مصدر (ض) پہچانتا لیتا  
عقل (ن) الباب اللبالبابة (س) عقلمند ہونا۔

تَوَلَّانَا عَنِ الْأَكُوْ اَرَمَشْنِيْ كَوَامَةً لِّمَنْ بَانَ عَنْهُ اَنْ يُّنَلَّعَ بِهِ رُكْبًا  
ترجمہ ہم اس شخص کے احترام میں جو اس گھر سے دور ہو گیا کجاووں سے اتر کر پیدل  
چل رہے ہیں بھلا ہم سوار ہو کر اس کی زیارت کریں ؟  
یعنی دیار محبوب میں داخل ہوتے ہی ہم اپنی سواریوں سے اتر کر پیدل چلنے لگے اگرچہ  
آج محبوب یہاں نہیں ہے لیکن اس کے مقام کے احترام کا تقاضا یہی ہے ، جو زمین محبوب  
کے قدموں کو چوم کر رنعت نشین ہو چکی ہے ہم اس سرزمین کی زیارت سواری پر بیٹھ کر  
کریں یہ محبت کے منافی ہے اور دیار حبیب کی توہین ہے ۔

لَعَات تَوَلَّانَا الذُّوْل (ض) اترنا اکوار (د) احد (ک) کوں کجاوہ مَشْنِيْ الْمَشْنِيْ (ض) اپیدل چلنا  
بَانَ الْبَيْنُوْنَةُ (ض) جدا ہونا البیان (ض) ظاہر ہونا الابانة ظاہر کرنا ، دور کرنا فلتع  
الالمام زیارت کرنا رکبا اسم جمع سوار الרכب الکووب (س) سوار ہونا ۔

تَدَامُ السَّحَابُ الْغُرْبِيْ فَيُغْلِبُهَا بِهٖ وَغُرْبُ عَنْهَا كَلَّمَا طَلَعَتْ عَنْبَا  
ترجمہ گھر کے ساتھ سفید بادل کے طرز عمل کی وجہ سے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں جب  
آسمان پر آتا ہے تو غصہ کی وجہ سے ہم اس سے چہرہ پھیر لیتے ہیں ۔

یعنی پانی سے بھرے ہوئے ان سفید بادلوں نے دیار محبوب کے سارے نشانات برس  
کر مٹا ڈالے اس کے اسی طرز عمل کی وجہ سے ہم اس کی مذمت کرتے رہتے ہیں اور  
جب بھی آسمان پر نظر آتا ہے تو ہم اس کی طرف سے چہرہ پھیر لیتے ہیں ۔

لَعَات تَدَامُ الذَّمُّ الْمَذْمَةُ (ن) مذمت کرنا سَحَابُ بَادِل (ج) سُحُبٌ سَحَابٌ الْغُرْبِ الْغُرْبِ  
نَعْرَضُ الْاَعْرَاضُ اعراض کرنا رخ پھیر لینا طَلَعَتْ الطَّلُوع (ض) طلوع ہونا اس پر ہار پر  
پڑھنا عَنْبَا مصدر (ن) غصہ ہونا ، سرزنش کرنا ۔

وَمَنْ صَحَّبَ الدُّنْيَا طَوِيلًا تَقَلَّبَتْ عَلَى عَيْنَيْهِ شَيْءٌ يَّرَى صِلَافَهَا كَذِبًا  
ترجمہ جو شخص دنیا کے ساتھ ایک عرصہ تک رہے اس کی آنکھوں میں بدلی ہوئی معلوم

ہوگی اس کا سچ جھوٹ نظر آنے لگے گا  
 یعنی جس نے طویل زندگی پائی اور دنیا کو دیکھا بھالا تو اس کی نگاہ میں پہلے کی دنیا بعد کی دنیا  
 مختلف سے معلوم ہوگی اہل جہاں اس نے دیکھا تھا کہ انسانی آبادی کی چہل چل  
 سچی جھجھ اور قہقہے آج وہاں کھنڈر ہے ویرانی ہے ہو کا عالم ہے اور وحشت برس رہی ہے  
 وہ آبادیاں وہ چہلی پہل اس کی آنکھوں دیکھی حقیقت اور صداقت ہے لیکن آج وہ سب  
 کچھ جھوٹ معلوم ہوتا ہے کیونکہ وہاں اس کے آثار تک نہیں یعنی سچ بھی جھوٹ ہو گیا۔  
 لغات صحب الصحبة (س) ساتھ رہنا، صحبت میں رہنا صدق سچ مصدر (ن) سچ  
 بولنا کذب جھوٹ مصدر (من) جھوٹ بولنا

وَكَيْفَ التَّدَاوِي بِالْأَصَابِلِ الْفُحْوَ إِذَا لَمْ يَعُدَّ إِلَّا النَّسِيمُ الَّذِي هَمَّا  
 ترجمہ صبح شام سے کیونکر لطف اندوزی ہوگی جبکہ وہ نسیم (محبت) جو چل رہی  
 تھی ابھی واپس نہیں آئی۔

یعنی اب صبح و شام کے مناظر سے لطف اندوزی کیسے ہو سکتی ہے جبکہ وہ نسیم محبت جو کبھی زندگی  
 کے چمن میں چل رہی تھی چمن سے رخصت ہو گئی اور محبوب کے ساتھ وہ بھی چمنستان رنگ  
 سے چلی گئی وہ واپس لوٹ کر نہیں آئی انھیں خوشگوار ہواؤں کے صدقے میں صبح و شام  
 میں کیف دوسرے محتاج وہ نسیم ہی نہیں تو لطف اندوزی اور نشاط و مسرت کا سوال ہی کیا  
 لغات التداو مصدر نذت لینا اللذ الذذ (س) مزیدار ہونا اصائل (واحد) اصيلة  
 شام الفحو چاشت کا وقت ہوا محبوب (ن) ہوا کا چلنا۔

ذَكَرْتُ بِهِ وَصْلًا كَانَ لَمْ أَقْضِهِ وَعَيْشًا كَأَنِّي كُنْتُ أَقْطَعُ وَثْبًا  
 ترجمہ میں نے اس میں اس وصل کو یاد کیا جیسے میں اس میں کامیاب ہی نہیں ہوا اور اس  
 زندگی کو جسے میں نے گویا چھلانگ لگا کر طے کیا ہے۔

یعنی دیار حبیب میں مجھے وصال محبوب یاد آیا لیکن وصال کا تصور ایک ہمہ کے طور پر رہا ایسا  
 محسوس ہوتا تھا کہ شاید وصال محبوب مجھے نصیب ہی نہیں ہوا وہ زندگی بھی یاد آئی جو میں  
 نے محبوب کے ساتھ گزاری تھی لیکن وہ زندگی اتنی مختصر معلوم ہوئی جیسے کوئی کسی چیز کو چھلانگ

لگا کر پار کر دے۔

لغات لَمَّا أَفْرَأَ الْفَوْرَ (ن) کامیاب ہونا عیشاً زندگی مصدر (ض) زندگی گزارنا اَقْطَعَ الْقَطْعَ (ن) کاٹنا طے کرنا و شَبَاباً مصدر (ض) کودنا، چھلانگ لگانا

وَقَتَانَةُ الْعَيْنَيْنِ قَتَالَةُ الْهَوَىٰ إِذَا لَفَحَتْ شَيْخًا وَاجْتَحَمَا شَبَابًا ترجمہ اور آنکھوں سے فتنہ برپا کرنے والی اور تاتل محبت کو کہ اس کی خوشبو کسی عمر رسیدہ کو پہنچ جائے تو وہ جوان ہو جائے۔

یعنی دیار محبوب میں پہنچ کر آنکھوں سے فتنہ جگانے والی عشق و محبت کی دنیا میں قتل و غارت گری مچانے والے محبوب بھی یاد آئی جس کا شباب کا یہ عالم تھا کہ اگر کسی بوڑھے کو بھی اس کے بدن کی خوشبو پہنچ جائے تو اس کے جذبات جاگ جائیں گے اور وہ جوان ہو جائے گا۔

لغات ذَكَرَتِ الذِّكْرَ (ن) یاد کرنا قَتَانَةُ فتنہ برپا کرنے والی الفتن (ض) فتنہ میں ڈالنا الْهَوَىٰ مصدر (س) محبت کرنا لَفَحَتْ الْفَتَحَ (ف) سو گھنسا رائج (وحد) راجحہ خوشبو

شَبَابُ الشَّيْبِ (س) جوان ہونا شَبَّخَ عمر رسیدہ (ج) شہیوخ اشباح

لَهَا بَشَرُ الذِّكْرِ الَّذِي قُلْتُ بِهِ وَلَكُمَا أَرَبْدَرُ أَقْبَلَهَا قَلِيلًا أَشْهَبًا

ترجمہ اس کی جلد موتیوں کی ہے جن کا وہ ہار پہنے ہوئے ہے میں نے اس سے پہلے چاند کو ستاروں کا ہار پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

یعنی محبوب کے سراپا میں وہ آب و تاب ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی گردن میں چمکتے ہوئے موتیوں کا جو ہار ہے انہیں موتیوں کو حلوں کر کے اس کے جسم کا خمیر بن گیا ہے کیونکہ موتیوں ہی جیسی چمک دیک اور آب و تاب اس کے چہرے بشرے میں بھی ہے ایک طرف اس کا رونے روٹن پھر کر دن میں چمکتے ہوئے موتیوں کا ہار ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چودھویں کے چاند کو ستاروں کا ہار بنا دیا گیا ہے۔

لغات بَشَرُ چہرہ، پیرہ بشرہ (واحد) بَشَرَةُ النَّاسِ (ج) دُشَرَاءُ قَلِيلًا الْقَلِيلُ

ہار پہننا اَقْلَادُ الشَّجَابِ (واحد) شجواب ستارہ بدنامی ماہ کامل (ج) بد و

فَيَا شَوْقُ مَا أَبْقَى دِيَارِي مِنَ النُّوَى وَيَا دَمْعُ مَا أَجْمَعَ وَيَا قَلْبُ مَا أَصْبَا  
ترجمہ اے شوق! تو کتنا باقی رہنے والا ہے، ہائے میرے فراق! اے آنسو! تو کتنا  
بہنے والا ہے؟ اے دل تو کتنا دیوانہ ہے۔

یعنی ایک طرف مددہ فراق کی معیبتیں ہیں دوسری طرف شوق ملاقات کی تڑپ  
آنکھوں سے اشکوں کی مسلسل روانی اور دل کی دیوانگی زندگی کی یہی صبح و شام ہے۔  
لغات شوق، رج، اشتواق، ما ابقی (میں نے) صیغہ تعجب (البتلہ) باقی رہنا النوی دوری جدائی  
مصدر (من) دور ہونا الفیۃ (من) ارادہ کرنا، نیت کرنا ما اصبا (صیغہ تعجب) الصبوة عشق کرنا دمع  
آنسو، رج، دموع ما اجمعی (صیغہ تعجب) الجریان جاری ہونا الاجراء جاری کرنا۔

وَكَلَّ لَعَبَ الْبَيْنِ الْمَشْتِ بِهَا وَبِي وَسَاوَدَنِي فِي السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضُّبَا  
ترجمہ میرے اور اس کے درمیان علیحدہ کر دینے والی جدائی کھیل کر گئی، مجھے  
زندگی کے سفر میں وہی زاد سفر ملا جو سوسمار کو ملا ہے۔

یعنی جس طرح سوسمار (گواہ) جب اپنے بل سے نکلتی ہے تو لوٹ کر دوبارہ اس پہنچ  
نہیں پاتی اسی طرح میں بھی جب سے محبوب سے جدا ہوا پھر دوبارہ وہ سنہرا زمانہ لوٹ  
کر نہیں آیا اور فراق کے بعد وصل کی منزل میں نہ پہنچ سکا۔

لغات لَعَبَ اللعِب (س) کھیلنا البین جدائی البینونة (من) اہمدا کرنا المَشْتِ الاشتاق ٹکڑے  
ٹکڑے کرنا، جدا جدا کرنا زَوَّدَ التزويد پوشیدہ دنیا الزاد (من) توشہ لینا زاد سفر لینا مصدر  
(من) سفر کرنا، چلنا، سیر کرنا الضبا سوسمار (رج) اَضْبُ، ضَبَانٌ، ضَبَابٌ، مَضْبَةٌ۔

وَمَنْ تَكُنِ الْأَسَدُ الْقَوَارِي جُودُهُ يَكُنْ لَيْلَهُ حُبِّي وَمَطْعَمُهُ غَضْبَا  
ترجمہ وہ شخص ہے جس کے آبا، اجداد شکاری شیر تھے، اس کی رات صبح ہوتی ہے  
اور اس کا کھانا زبردستی حاصل کیا ہوا ہے۔

یعنی مددہ رج کے آبا و اجداد گویا وہ شکاری شیر تھے جو اپنا ہی شکار کھاتے ہیں کسی کے جوڑے  
کو منہ نہیں لگاتے مددہ بھی انھیں شکاری شیروں کی اولاد ہے اور وہی مادات خصال  
ہیں اس لئے اس کی رات کی مصروفیتیں اسی طرح کی ہیں جیسی لوگوں کی صبح کو ہوتی ہیں۔

اس کی خوراک وہی ہے جو اس نے قوت باز سے حاصل کی ہو۔

لغات الاسد شیراز (اسادُ اسودُ اسدُ اسدُ الصنواذی (داحد) ضارذیہ شکاری  
الضری (س) شکار کا عادی ہونا جند ود (داحد) جند دادا لیل رات (رج) لیاطی مطعم  
کھانا الطعم (س ن) کھانا چکھنا عصب مصدر (ض) چھیننا چھٹ لینا

وَلَسْتُ أَبَیُّ بَعْدَ إِذْ رَأَى الْقُلُوبَ أَكَانَ لَنَا مَا تَنَاوَلَتْ أُمُ كَسْنَا

ترجمہ میں عظمتوں کو حاصل کرنے کے بعد اس کی پروا نہیں کرتا کہ یہ دراشت میں مجھے  
ملی ہے یا میری اپنی محنت اور کمائی سے۔

یعنی عظمت و مرتبہ حاصل کرنا چاہئے جس طرح بھی ہوں میری زندگی کا مطمح نظر ہے خاندانی عظمت  
و شرافت ہو یا اپنی جد و جہد کے صلہ میں ہر حال میں اس کے حصول کی جد و جہد کرتا ہوں

لغات ابائی المبالاة پرو کرنا ادسا اق مصدر پانا اپنے وقت پر پہنچنا علی (داحد) علیہ  
رفعت بلندی العلوان بلند ہونا تراث وراثت الوساثة (ض) وارث ہونا تاناوَلَتْ

التناول لینا پانا اللین (س) پانا کسب مصدر (ض) کھانا۔

فَرَأَى غَلَامٌ عَلَّمَ الْحَجْدَ لَفْسَهُ كَتَعْلِيمِ مَبِیْفِ الدَّلَةِ الطَّعْمِ وَالْقَنَا

ترجمہ بہت سے جوانوں کو ان کی طبیعت ہی شرافت سکھا دیتی ہے جیسے سیف الدولہ  
کی نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی تعلیم ہے۔

یعنی بہت سے جوانوں کی شرافت فطری ہوتی ہے انہیں کسی سے سیکھنے کی ضرورت  
نہیں ہوتی جیسے نیزہ بازی اور شمشیر زنی سیف الدولہ کو اس کی فطرت نے تعلیم  
دے دی اسے کسی سے سیکھنے اور اس کی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

لغات غلام لڑکا، جوان، غلام (رج) اعلیٰ علان علم التعليم سکھانا، تعلیم دینا الفعل  
سیکھنا تعلیم حاصل کرنا العلم (س) جانتا الحمد شرافت و بزرگی المجادحة (ک) شریف و بزرگ ہونا

لفس طبیعت (رج) نفوس النفس الطعان (ن) الطعان المطاعنة نیزہ بازی کرنا

إِذْ الدَّوْلَةُ اسْتَلْفَتْ بِهَا فِي مَمْلَكَةٍ كَفَاهَا كَانَ السَّيْفُ وَالْكَفَّ الْقَلْبَا

ترجمہ جب حکومت اس سے کسی حادثہ میں مدد طلب کرتی ہے تو لو آراستہ اور دل بن کر

اس کی پوری پوری مدد کرتا ہے۔

یعنی حکومت جب کسی جنگ میں مدد کے لئے یا کسی بغاوت کو زد کرنے کے لئے اس سے مدد طلب کرتی ہے تو پوری قوت اور بہادری سے بھرپور مدد کرتا ہے، تلوار تھمیل اور قلب سب کے ساتھ میدان جنگ میں جاتا ہے اس لئے کہ تنہا تلوار کسی کام کی نہیں جب تک اس کو چلانے والی مضبوط کلائی نہ مل جائے اور کلائی بھی تلوار کا بہترین استعمال اسی وقت کر سکتی ہے جب تلوار چلانے والے کا دل فولادی ہو اور جنگ میں لرزے اور کانپنے نہ لگے ورنہ تلوار کام دے گی نہ مضبوط کلائی دشمن پر بھرپور دار کرنے کے لئے بیک وقت یہ تینوں چیزیں ضروری ہیں اور سیف الدولہ میں یہ تینوں باتیں ہیں خود تلوار بھی ہے اور مضبوط کلائی اور سینہ میں ایک فولادی دل بھی اس لئے حکومت کی بھرپور مدد کرتا ہے۔

لغات دَوْلَة حکومت (رج) دَوْلُ اسْتَكْفَتْ الاستكفاء مدد طلب کرنا الکفایة (ض) کفایت کرنا کافی ہو ناملہ یک بیک نازل ہونے والی مصیبت، حادثہ الامام یک بیک کسی کے پاس اتر پڑنا زیارت کرنا کفایة الکفایة (ض) کفایت کرنا، پورا کام کرنا سیف تلوار (رج) سیوف، اسیاف اسیف کف تھمیل، باہر اکلانی (رج) اکفان اکف قلب دل (رج) قلوب۔

هَآبٌ سَيُوفٌ اِهْلِيهِ حِلَا اَيْكُ فَكَيْفَ اِذَا كَانَتْ تُزَارِيهِ عَمْرَبَا

ترجمہ ہندی تلواروں سے لوگ خون کھاتے ہیں جبکہ وہ صرف لوہا ہے اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب وہ تلوار خالص عربی اور قبیلہ نزاری کی ہو۔

یعنی ہندی تلواروں کی کاٹ سے ساری دنیا تھر تھراتی ہے حالانکہ وہ جس لوہا ہے اس لئے تلوار بذات خود نہیں کر سکتی جب تک کوئی اس کو استعمال نہ کرے اسکے باوجود لوگ اس سے ڈرتے اور خون کھاتے ہیں اس کے برخلاف جو تلوار خالص عربی النسل اور قبیلہ نزاری جیسے بہادر اور جنگجو قبیلہ کی ہو اور وہ از خود بغیر کسی کی مدد کے اپنے عزم و ارادہ سے اپنا کام کرتی ہو تو ایسی تلوار سے لوگوں کے خون کا کیا عالم ہوگا؟ اور ان لوگوں پر کتنی دہشت طاری ہوگی جو بے حس و بے جان لوہے سے ڈرتے ہیں لغات۔ هَآبُ الهیبة (س) خون کھانا، دُرْنَا حِلَا اَيْكُ (واحد) حِلَا یِدُ لُہَا سیوف (واحد) سیف تلوار



وَيَرْهَبُ نَابَ اللَّيْلِ وَاللَّيْثُ وَحَدًا فَكَيْفَ إِذَا كَانَ اللَّيْلُ لَهْ صَحْبًا

ترجمہ لوگ شیر کے دانت سے دہشت زدہ ہوتے ہیں حالانکہ شیر تنہا ہے اس وقت کیا عالم ہوگا جب کہ اس کے ساتھ بہت سے شیر ہوں۔

یعنی کسی انسانی بھیڑ کے سامنے ایک شیر بھی اپنے خوفناک دانت نکال کر کھڑا ہو جائے تو سب پر ہلکی طاری ہو جاتی ہے، ایک شیر سے خوف و دہشت کا یہ عالم ہے تو سیف الدولہ جو شیر پر ہے اور اس کی پوری فوج شیروں پر مشتمل ہے جب اتنی بڑی تعداد میں شیر اکٹھے ہو جائینگے تو ان کے رعب و داب اور ان سے دہشت و خوف کی کیا کیفیت ہوگی۔

لغات برہب الوہبۃ الوہبان (س) خوف کرنا، ڈرنا نَابَ دانت (رج) انیاب لیث شیر (رج) لیوث صحبہ ساتھی الصحبۃ (س) ساتھ ہونا۔

وَيُخْشَى عِبَابَ الْبَحْرِ وَهُوَ مَكَانُهُ فَكَيْفَ يَمْنَى الْبِلَادَ إِذَا عَبَا

ترجمہ سمندر کی موجوں سے ڈرا جاتا ہے پس کیا حال ہوگا اس کی وجہ سے کہ جب موج مارے تو شیروں پر چھا جائے۔

یعنی جب سمندروں میں موجیں دھارتی ہیں تو ساحل پر کھڑا آدمی بھی ایک بار ڈر جاتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ موجیں اس کے پاس نہیں پہنچ سکتی ہیں پھر بھی ڈرتا ہے اور سیف الدولہ کی فوجوں کا سمندر جب جوش مارتا ہے تو وہ چل کر شہروں پر چھا جاتا ہے اور ساری آبادی کو بہا لے جاتا ہے تو سمندر کی موجوں کے مقابلہ میں اس سے دہشت و خوف کا کیا عالم ہوگا؟

لغات يَخْشَى الخشية (س) ڈرنا عِبَابَ موج العب العباب (ن) موج کا زیادہ ہونا موج کا بلند ہونا البحر سمندر (رج) يَجْوَ تَاجًا رَاجًا يَعْنِي الْعَنَى (س) ڈھانپنا، چھپانا الْبِلَادَ (واحد) بِلْدًا (رج) بلاد بلدان عَبَا (ماضي) العب العباب (ن) موج مارنا۔

عَلِيمٌ بِأَسْرَارِ الدِّيَانَاتِ وَاللُّغَى لَهُ كَخَطَرَاتِ تَفْصُحِ النَّاسِ وَالْكَتُبِ

ترجمہ دیانتوں اور لغتوں کے اسرار کا جاننے والا ہے اس کے افکار و خیالات لوگوں کا اور کتابوں کو رسوا کر دیتے ہیں

یعنی وہ علوم و فنون کی گہرائیوں سے واقف ہے اور مجتہدانہ بصیرت رکھتا ہے ایسے

نکات اور روز و اسرار پیدا کرتا ہے کہ اہل علم ان سے نا آشنا اور کتابوں کے ادراک اس سے خالی ہیں اس کے افکار کے سامنے اہل علم اور کتابیں اپنی کم علمی اور کوتاہی پر شرمسار اور رسوا ہیں لغات علیہ (صفت) العلم (س) جانشانہ یانات (واحد) دیانۃ دیداری، تمام وہ چیزیں جو خدا کی فرماں برداری کے تحت آئیں اللغی (واحد) لغۃ زبان خطیۃ افکار و خیالات تفضیح الفصح رسوا کرنا۔

فَبُورِکْتَ مِنْ غَیْثٍ کَانَ جُلُودَنَا بِہِ تُنْتِیْتُ الدِّیَابَاحَ وَالْوُشٰی الْعَصَبَا

ترجمہ اے ابرکرم خدا تجھے برکت دے گویا اسی کی وجہ سے ہماری کھالیں دیبا، منقش کپڑے اور پنی چادریں لگاتی ہیں۔

یعنی جس طرح بارش سے زمین پر ہریالی آگ آتی ہے اسی طرح تیرے ابرکرم کی بارش سے ہماری کھالیں بیش قیمت عمدہ شاندار لباس لگاتی ہیں تیرا جو دو کرم ابر باراں ہمارے جسم اور کھالیں کھیت اور بیش قیمت لباس اس کھیت کی پیداوار ہیں۔

لغات بوركۃ المبارکۃ برکت دینا غیث بادل، بارش (ج) غیوٹ جلود (واحد) جلد

کمال تنبت الانبات اگانا انبت دن (اگناد) بیاج دیبا الوشی منقش کپڑا العصبا یعنی چادریں

وَمِنْ وَاٰہِیْ جَزْءٍ لَّا وَمِنْ زَاۡجِرٍ هَلَا وَمِنْ هَاۡیٰکِ دُرْعَاۡدٍ مِّنْ تَاۡوِقِصْبَا

ترجمہ اے وہ شخص جو بہت زیادہ دینے والا ہے اور گھوڑوں کو ہٹکانے والا ہے اور زرہوں کو پھاڑ دینے والا ہے اور آنتوں کو کاٹ دینے والا ہے۔

یعنی تجھے برکت دی جائے کہ تو کثیر مال دینے والا ہے اور گھوڑوں کو میدان جنگ میں ہٹکانے والا اور دشمنوں کی زرہوں کو پھاڑنے والا اور آنتوں کو کاٹ دینے والا ہے۔

لغات داهب الوهب (ن) دینا جزا زیادہ زاجر ہٹکانے والا الزجر (ض) ڈانٹنا ہلکنا تاثر

الذکر کثیرا ہاتک المتک (ض) پھاڑنا درغازرہ (ج) دُرْعَاۡدٍ الثور (ن) کبیرا نقصبا (ن) تیرا ہاتک

هٰذَا لَا اَهْلَ الشَّعْرِ اَرَاۡیٰکَ فِیْہُمْ وَاَنْتَ جَزْبُ اللّٰہِ صُرَتِہُمْ جَزْبَا

ترجمہ اہل سرحد کی خوش قسمتی ہے کہ تیری رائے ان کو حاصل ہے اور تو اللہ کی جماعت ہے تو ان کے لئے جماعت بن گیا۔

یعنی اہل سرحد قابل مبارکباد ہیں کہ ممد و رح ان کو رشور سے اور رائیں دیتا ہے اور ان کی خوشحالی کی حفاظت کی تدبیریں کرتا ہے یہ سرحد والوں کی ضمانت کامیابی کے ہے کیونکہ ممد و رح اللہ کا کردہ ہے اور اللہ کے کردہ کو کوئی شکست نہیں دے سکتا اللہ کا یہ کردہ سرحد والوں کا کردہ ہو گیا ہے پھر ان کا غلبہ یقینی ہے۔

لغات ثغرات سرحد ادانت (رح) ثغور حزب جماعت، کردہ (رح) اخلاص (رای رح) اسماء  
وَأَنْتَ رَعْتَ الْكَهْرِبَ فِيهَا وَدَبَّيْهَا فَإِنْ شَكَّ فَلْيُحْدِثْ بِسَاحَتِهَا خَطْبًا  
ترجمہ تو نے اس میں زمانہ اور اس کے حوادث کو خون زدہ کر دیا ہے اگر اس کو اس میں شک ہو تو اس کے صحن میں کوئی حادثہ بڑا بنایا پیدا کر دے۔

یعنی اہل سرحد کے حق میں تیری حفاظت اس درجہ کی ہے کہ تو نے اپنی شجاعت و بہادری رعب داب کی وجہ سے زمانہ اور گردش زمانہ کو اتنا ڈرا دیا ہے کہ اب اس میں اتنی ہمت نہیں کہ سرحد والوں کے لئے کوئی مصیبت کھڑی کر سکیں اور یہ چیلنج ہے کہ اگر وہ مرعوب نہیں ہے تو وہاں کوئی بڑی مصیبت پیدا کر کے دکھا دے۔

لغات نَعَتْ الودع (ن) انکسار وینا، ڈرا دینا دھڑا دینا (رح) دھوڑا دینا (رح) حادثہ زمانہ حوادث  
شَكَ الشك (ن) شک کرنا یحْدِثُ الاحداث نیا کام کرنا الحدوث (ن) حادثہ ہونا فنا ہونا  
پیدا ہونا ساحة صحن (رح) ساحات خطباً چھوٹا بڑا حادثہ، اہم معاملہ (رح) خطوب۔

فَيَوْمًا يَحِيلُ نَظَرُ الدَّوْمِ عَنْهُمْ وَيَوْمًا يَجُودُ نَظَرُ الدَّافِقِ وَالْجَدَا  
ترجمہ پس کسی دن روم والوں کو گھوڑوں کے ذریعہ ان کی طرف سے ہبکا دیتا ہے اور کسی دن بخشش کے ذریعہ قحط سالی اور محتاجی کو دور کرتا ہے۔

یعنی اسی لئے جب کبھی رومیوں کا حملہ ہوتا ہے تو ان سے جنگ کر کے سرحد سے باہر دھکیل دیتا ہے اور نکال باہر کرتا ہے۔ اگر قحط سالی اور محتاجی کا وقت آجاتا ہے تو اتنی کثرت سے فیاضی و بخشش اور داد و دہش کرتا ہے کہ قحط سالی اور محتاجی کو وہ علاقہ چھوڑ دینا پڑتا ہے اور وہ خوش حال ہو جاتے ہیں۔

لغات خیل (رح) خیول تنمہ الطرد (ن) دھنکارنا دور کرنا ہبکا ناجود بخشش مصدر (ن)

بخش کرنا الفقیر محتاجی غریب الفقارۃ (ک) مفلس ہونا محتاج ہونا الجذب قحط سالی  
مصدر الجذب الجذبۃ (من) (ک) خشک سالی ہونا قحط پڑنا۔

سَمَاءًا لَا تَنَزِّلُ الْمُسْتَقَّ هَارِبُ وَأَصْحَابَهُ قَتْلَى وَأَمْوَالُهُ نُهْبًا  
ترجمہ تیری فوجیں لگاتار چل رہی ہیں اور دستق بھاگ رہا ہے اس کے ساتھی  
قتل ہو رہے ہیں اور اس کا مال لوٹا جا رہا ہے۔

یعنی تیرے حملے اور دستق کی شکست کا منظر یہ ہوتا ہے کہ تیری فوجیں مسلسل اور  
لگاتار آگے بڑھتی چلی جا رہی ہیں دستق آگے بھاگا جا رہا ہے پیچھے چھوٹ جانے والے  
اس کے لشکر پر برا بھلا کہہ رہے ہیں اور ان کے سامان اور اسباب میں لوٹ بچتی  
ہے اور وہ کچھ نہیں بچا پا رہا ہے۔

لغات سَمَاءًا (سماء) سہیۃ فوجی لشکر تیری پے در پے لگاتار اس کی اصل ونری ہے اس کے  
معنی ایک کے بعد ایک کا آنا الاتیار الوتار المواترۃ لگاتار کرنا التواترۃ لگاتار ہونا الوتر (ض)  
طاق کرنا استاء هَارِبُ الهارب (ن) بھاگنا نَهْبًا النهب (ن) مال غنیمت لوٹنا۔

أَتَى مَرَعَتَنَا يَسْتَقِرُّ الْبُعْدُ مَقِيلًا وَأَدْبَرًا أَقْبَلَتْ يَسْتَقْبِلُ الْقُرْبَا  
ترجمہ مرعش میں دور کو قریب سمجھ کر آیا تھا آگے بڑھتے ہوئے اور جب تو نے پیش قدمی  
کی پیٹھ پھیر کر بھاگا قریب کو دور سمجھتے ہوئے۔

یعنی دستق جب مرعش پر حملہ کے لئے چلا تو اپنی امنگوں کی وجہ سے اتنے دور والے علاقہ کو  
قریب ہی سمجھتا تھا لیکن جب تو نے بڑھ کر اس پر زبردست حملہ کر دیا اور بدحواس ہو کر بھاگا  
تو وہ جس کو قریب سمجھ کر آیا تھا وہ اب بہت دور معلوم ہونے لگا جب آدمی پناہ حاصل کرنے  
کے لئے دہشت زدہ ہو کر بھاگتا ہے تو قریب کی منزل بھی دور معلوم ہونے لگتی ہے۔

لغات مَقِيلًا (مقيل) الاقبال متوجہ ہونا، آنا شروع کرنا آگے کرنا سامنے کرنا ادبَرًا (ادبر) مٹھ بھیرنا۔

كَذَٰلِكَ يُرْهِقُ الْأَعْدَاءَ مِنْ يَكُونُهُ الْقَنَّا وَيَقْبُلُ مَنْ كَانَتْ غَنِيمَتُهُ رُعْبًا  
ترجمہ ایسے ہی ہر شخص دشمن کو چھوڑ جاتا ہے جو نیزوں کو برداشت نہیں کر سکتا جس کو  
مرعوبیت بطور مال غنیمت ملتی ہے وہ اٹے پاؤں لوٹ جاتا ہے۔

یعنی میدان جنگ میں جیسے رہنا اس شخص کا کام جو تلواروں اور نیزوں کے وار سے نہ گھبرائے جو بھی اس کو برداشت نہیں کر سکتا وہ اپنے مخالف کو اسی طرح چھوڑ کر بھاگتا ہے جیسے دستق بھاگا ہے جو میدان میں آتے ہی دہشت زدہ اور مرعوب ہو گیا تو مال غنیمت کے بجائے مقابل کا خوف اور ڈر لے کر واپس جاتا ہے۔

لغات یترک الترف (ن) چھوڑنا بیکرا الکراہیۃ (س) ناپسند کرنا الکراہیۃ شفت جس پر کسی کو مجبور کیا جائے القنار واحد قنارہ نیزہ یفعل القفل الفقول (ن) من اسفر سے واپس ہونا لوثار عبا خوف و دہشت مصدر (ن) خوف کرنا، خوف دلانا

وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللِّقَانِ وَخَوْفُهُ صُدُّوا نَعْوَانِي وَالْمُطَهَّمَةُ الْقُبَا  
ترجمہ کیا لقان کے قیام نے نیزوں کی نوکوں اور صحنہ کی کروٹوں کو اپنی طرف سے پھیر دیا یعنی میدان جنگ سے بھاگ کر لقان میں مورچہ بنانے کی وجہ سے سیف الدولہ کے حملوں سے اس کو نجات مل سکی؟ یعنی نہیں مل سکی۔

لغات رَدَّ الرَّدَّ (ن) لوٹنا دَفَوْت مصدر (ن) ٹھہرنا قیام کرنا صَدَّ (واحد) صدما نوك سینه عوالتی (واحد) عالیہ نیزہ الْمُطَهَّمَةُ صَدَّ التَّطَهُّمُ بونا کرنا، تو مندر کرنا الْقُبَا بَل کرنا الاغورار مَضَى بَعْدَ مَا الْفَتْحُ الْوَلَا حَانَ سَاعَةٌ كَمَا يَتَلَقَّى الْهَدَبُ فِي الرِّقْدَةِ الْهَدَبَا  
ترجمہ فوراً ہی چل دیا دونوں نیزوں کے اس طرح مل جانے کے بعد جیسے سونے میں پلک سے مل جاتی ہے۔

یعنی گھمسان کی جنگ شروع ہوتے ہی وہ میدان چھوڑ کر چل دیا حالانکہ دونوں فریق کے نیزے ایک دوسرے سے اس طرح مل چکے تھے جیسے نیند میں دونوں پلکیں مل جاتی ہیں۔

لغات مَضَى الْمَضَى (من) گذرنا، جانا الْفَتْحُ الْاِلْتِقَاءُ باہم ملنا گنجان ہونا الْفَتْحُ (ن) پیمنا لانا جمع کرنا رَمَاح (واحد) رُمح نیزہ يَلْتَقِي الْاِلْتِقَاءُ ملنا اللقاء (س) ملاقات کرنا، ملنا هَدَبَ (واحد) هَدَبَةٌ (ج) هَدَب اهداب الرقدة مصدر (ن) سونا۔

وَلَكِنَّهُ وَلَّى وَلِلْعَيْنِ سَوْرَةٌ اِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ تَمَسُّ الْجَنَبَا  
ترجمہ اور لیکن وہ پیٹھ پھیر گیا حالانکہ نیزہ بازی میں شدت تھی جب اس کو اس کا نفس

یاد کرتا تو پہلو کو ٹٹولنے لگتا

یعنی جب حملوں میں شدت اور تیزی آئی اسی وقت اس نے پیٹھ دکھا دی اتنا دہشت زدہ اور بدحواس ہو کر بھاگا کہ نیزہ بازی کا وہ خوفناک منظر اسکے دل و دماغ پر سوار ہو گیا، وہ بھاگا جاتا تھا اور اپنا پہلو ٹٹولتا جاتا تھا کہ کوئی نیزہ تو نہیں لگ گیا میدان جنگ سے نکلنے کے بعد بھی اس کے حواس بجا نہ رہے اور غیر اختیاری طور پر ہاتھ پہلو پر چلا جاتا تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ وہ میدان جنگ ہی میں لغات وَلَّى التَّوَلَّى پیٹھ پھیرنا الطَّعَنَ (ن) نیزہ مارنا ذَكَرَتِ الذِّكْرَ (ن) یاد کرنا مَسَّ (ن من) چھونا ٹٹولنا جبنا پہلو (رج) جنوب سو سہا نیزہ

وَحَتَّى الْعُذَارَتَيْنِ الْبَطَارَتَيْنِ وَالْقُرْبَى وَشَعَتْ النَّصَارَتُ الْقَرَابِينَ وَالْقُلُوبَ

ترجمہ کنواری دو شیرازوں، فوجی افسروں اور گاؤں اور پراگندہ بال پادریوں اور ہم نشینوں اور صلیبوں کو چھوڑ گیا۔

یعنی اتنی بدحواسی میں بھاگا کہ اس کو عزت و ناموس کی بھی پروا نہیں رہی محرز جوان خواتین، فوجی افسروں، مقبوضہ گاؤں اور آبادیاں ان کے مذہبی پیشوا پادری، ہم نشین، اہل دربار، مذہبی نشان صلیب سب کو چھوڑ گیا اور کسی کی حفاظت نہ کر سکا۔

لغات حَتَّى التَّحْلِيَةِ خالی کرنا، چھوڑنا الْعُذَارَتَيْنِ (واحد) عذراؤں کی تاکھڑا لڑکی بطن سرقی (واحد) بطریق فوجی النَّصَارَتَيْنِ (واحد) قوتہ گاؤں شَعَتْ پراگندہ بال الشَّعَثَ (س) پراگندہ بال ہونا، بالوں کا غبار آلودہ ہونا الْقَرَابِينَ القربان ہم نشین الْقُلُوبَ (واحد) صلیب سَوَّى کی لکڑی۔

أَرَى كَلَّنَا يَبْعِي الْحَيَوَةَ لِنَفْسِهِ حَرِيصًا عَلَيْهَا مُسْتَهَامًا بِهَا صَبًا

ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ ہم میں کا ہر آدمی اپنے لئے زندگی کا خواہاں ہے، زندگی کا حریص اس کا عاشق اور دیوانہ ہے۔

یعنی یہ مشاہدہ ہے کہ ہر شخص زندگی کا خواہاں اور زندگی کو بچانے کے لئے پانگ اور دیوانہ بنا ہوا ہے اور اس کو ہر قیمت پر باقی رکھنے کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔

لغات يَبْعِي (من) چاہنا الْحَيَوَةَ زندگی مصدر (س) جہاں حَرِيصًا الْحَرِصُ (من) سلا لچ کرنا مُسْتَهَامًا دِيَانَةً (من) مستہام عشق میں سرگشتہ ہونا، محبت میں دیوانہ ہونا الْهَيْمَةُ (من) محبت کرنا، آلودہ پھرنا

صَبَاشِقُ الصَّبَابَةِ (س) عاشق ہونا، محبت کرنا۔

مَحَبَّةُ الْجَبَانِ النَّفْسُ أَوْ رَدُّهُ الشَّقَى وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسُ أَوْ رَدُّهُ الْحَبَا

ترجمہ بزدلوں کی جان کی محبت اس کو بچاؤ کی جگہ لے جاتی ہے بہادروں کی جان کی محبت اس کو لڑائی میں اتار دیتی ہے۔

یعنی بزدل اپنی جان کی محبت میں ہر اس موقع سے احتیاط کرتا اور جیتتا ہے جہاں اس کی زندگی کو خطرہ درپیش ہو اور بہادر کی جان کی محبت اسے میدان جنگ میں لاکھڑا کرتی ہے دونوں کو جان عزیز ہے لیکن طرز عمل دونوں کا جداگانہ ہے۔

لغات حَبَّ مصدر (ر) محبت کرنا الجبان بزدل (ج) جَبْنًا العجیب الجبانۃ (ن) بزدل ہونا اَوَّسَدَ الاَبْرَادَانَا اَتَارْنَا الْوَرْدَ (م) گھاٹ پر اترنا الشُّجَاعُ بہادر (ج) الشُّجَاعَةُ (ن) بہادری میں غالب اَنَا الشَّقَى بچاؤ احتیاط التَّوَقَّيْتُ (م) بچنا الاتَّقَاءُ بچنا حُبُّ لڑائی (ج) حُرُوب۔

وَيَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَلِجَدُّ إِلَى أَنْ يُرَى أَحْسَنُ هَذَا لَنَا ذَنْبًا ترجمہ دونوں رزق مختلف ہیں حالانکہ کام ایک ہے یہاں تک کہ اس کی نیکی کا رمی اس کا گناہ سمجھا جاتا ہے۔

یعنی زندگی کے دونوں خواہشمند ہیں ایک بزدل بدنام بے عزت ہو کر جیتتا ہے دوسرا داد شجاعت دے کر باعزت اور نیک نامی کی زندگی گزارتا ہے زندگی کو بچانے کا فعل دونوں کا ایک ہی ہے لیکن طریقہ کار کے فرق سے بہادر کی زندگی کی حفاظت کرنا عمدہ فعل مانا گیا اور بزدل کی زندگی بچانا مسیوب اور برا فعل بن گیا۔

لغات الرِّزْقُ روزی مصدر (ن) روزی دینا ذَنْبُ گناہ (ج) ذُنُوب

فَأَصْحَتْ كَأَنَّ السُّوسَ مَوْفُوقَ بَدَنِهِ إِلَى الْأَرْضِ نَدَى السُّوسُ الْوَلَدُ فِي التَّرْبَا

ترجمہ وہ (قلعہ) ایسا ہو گیا کہ شروع اوپچائی سے زمین تک اس کی دیواروں نے ستاروں اور زمین کو پھاڑ ڈالا ہے۔

یعنی قلعہ کی چہار دیواری بلندی سے بنیاد تک ایسی ہے کہ اس کی اوپچائی ستاروں میں شکاف ڈال کر اس سے اونچی ہو گئی اور بنیاد زمین کو چیر کر تخت الثری پہنچ گئی۔

لغات سور دیوار شہر شاہ چار دیواری (رج) اَمَّوْا سَيِّدُوْنَ بَدَا شَرُوعُ مَسَدَرْدَن (شروع کرنا الشَّقْ رَن) چار نا الکو اکب (دواحد) کوکب ستارہ

تَصَدُّ الرِّیَاحُ اَلْهُوْجُ عَنْهَا مَخَافَةٌ وَلَقَدْ غَرَّبَهَا الطَّیْرُ اَنْ تَلْقَطَ الْحَبَّ  
ترجمہ ڈر کی دم سے تیز آمدی اس سے رخ پھیر لیتی ہے چڑیاں اس میں دانہ چھنے سے گھبراتی ہیں  
یعنی آندھیاں طتی ہیں تو اس سے کتر کر نکل جاتی ہیں کیونکہ قلعہ کے اندر گٹس تو پھر نکلنے  
کی راہ بند ہو جائے گی اس ڈر سے آندھیاں قلعہ کے اندر گھسنے کی ہمت نہیں کرتی ہیں چڑیوں  
کو قلعہ کے اندر دانہ اتر کر چھنے اور چرنے کی ہمت نہیں ہوتی کیونکہ اتنی بلندی سے اتنی  
گہرائی تک جانے سے گھبراتی ہیں۔

لغات تَمَدُّ الصَّدَن اعراس کرنا منہ پھیر لینا الرِّیَاحُ (دواحد) بریغ ہوا اَلْهُوْجُ تیز آمدی  
(دواحد) ہوجاؤ مَخَافَةٌ الخوف المَخَافَةُ (س) خوف کرنا، ڈرنا تَقَرَّعَ الفَرْعُ (س) گھبرانا، دہشت زدہ  
ہونا اَنْ اَنْفُون زوہ ہونا الطَّیْرُ (چڑیا) طیوس الطَّیْرُ (من) اَرْنَا تَلْقَطُ اللَقَطُ (ن) چھنا زمین  
سے اٹھانا اَلْحَبَّ اذ (رج) حبوب

وَتَرَى الْجِبَادَ الْجُبْنَ فَوْقَ جِبَالِهَا وَقَدْ بَدَّتِ الْمَسَارِقُ مِنْ طَرَفِ الْعُطْبَا  
ترجمہ اس کے پہاڑوں کے اوپر چھوٹے باؤں والے گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں حالانکہ  
بریلے بادلوں نے اس کے راستوں میں روٹی دھن دی ہے۔  
یعنی اس قلعہ کی پہاڑی پر حفاظتی دستے کے چھوٹے باؤں کے عمدہ گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں  
حالانکہ پوری پر پہاڑی پر برف کی تڑاس طرح جی ہوئی ہے جیسے کسی نے سفید روٹی دھن کر  
بچھا دیا ہے ایسا بریلے موسم بھی ان کو اپنے فرائض کی ادائیگی سے نہیں روکتا ہے۔

لغات تَوَدَّى التَّوَدَّى (من) (دوڑنا) دس) ہلاک ہونا اَلْجِبَادُ عمدہ گھوڑے اَلْمَجْدُ کم باؤں والے چھوٹے باؤں  
والے اَلْمَجْدُ (س) کم باؤں والا ہونا، ننگا ہونا اَحْمِلْنَا جِبَالَ (دواحد) جبل پہاڑ تَدَّتِ التَّنْدُ (من) روٹی  
دھنا الصَّنْبَرُ بَرَن گرانے والا بادل طَرَقَ (دواحد) طریق راستہ اَلْعُطْبَا روٹی۔

وَكَمَا نَجَّيْنَا اَنْ يَعْجَبَ النَّاسُ اَنْهُ بَنَى مَوْعِشَاتًا لَا رَأْيَ لِهَيْعِهِ تَبَا  
ترجمہ یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ لوگ اس بات پر تعجب کرتے ہیں کہ اس نے قلعہ تعمیر کیا ہے



تباہ ہوا، ان کی رائے، ہلاک ہو۔

یعنی حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کے تعجب پر جو قلعہ عرش کی تعمیر پر کرتے ہیں ممدوح کے اس عظیم الشان قلعہ کی تعمیر پر تعجب کی کیا بات ہے ایسے کارنامے تو وہ ہمہ وقت انجام دے سکتے ہیں اس کی حیثیت و عظمت کے لحاظ سے یہ ایک معمولی کام ہے اسی معمولی کام پر وہ حیرت کرنے لگے عجیب رائے کے لوگ ہیں ثناء ہے ایسی رائے پر۔

لغات کفا کافی ہے الکفاۃ (معنی کافی ہونا عجیباً معدر (س) تعجب کرنا یعنی البتہ (معنی)

تعمیر کرنا، بنانا، بنادو، التباہ معدر (س) ہلاک ہونا اسراء (دراحد) سہاوی

وَمَا الْفَرَقُ مَا بَيْنَ الْأَنَامِ وَبَيْنَهُ إِذْ أَخَذَ الرَّحْمَنُ دُرَّةَ الْأَمْرِ وَالصَّعْبِ

ترجمہ عام لوگوں اور اس کے درمیان کیا فرق رہ جائے گا جب ڈر کی چیز سے ڈر جائے اور مشکل کو مشکل سمجھنے لگے۔

یعنی ممدوح کی عظمت کا راز یہی ہے کہ دنیا جن کاموں سے گھبراتی ہے، ڈرتی ہے، مشکل اور دشوار سمجھتی ہے اس کی نگاہ میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اگر عوام ہی کی طرح وہ بھی سوچے اور ڈرے تو اس میں اور عام لوگوں میں فرق ہی کیا رہ جائے گا۔

لغات الفرق فرق (معنی) جدا ہونا حد اسرا الحد (س) ڈرنا استصعب الاستصعاب

الصعب الصعوبة (س) مشکل ہونا، دشوار ہونا۔

لَا مِثْلَ أَعْدَانِهِ الْخِلَافَةُ لِلْعَدَاوَةِ وَسَمَتَهُ دُونَ الْعَالَمِ الْقَامِ الْعَصْبِ

ترجمہ حکومت نے دشمنوں کی طرف سے پیش آنے والے امر عظیم کے لئے اس کو تیار کیا ہے اور دنیا کے بجائے اس کا نام شمشیر براں رکھا ہے

یعنی حکومت وقت کی نگاہ میں ایک عظیم خصوصیت حاصل ہے اس لئے چھوٹے اور غیر اہم کاموں میں اس کو زحمت نہیں دیتی بلکہ دشمنوں کی طرف سے آنے والے اہم اور مشکل کاموں کے لئے اس کو چھوڑ رکھا ہے اور اس کو شمشیر بران کا خطاب اس لئے دیا ہے کہ دنیا میں اور کوئی اس خطاب کا مستحق اور سزاوار نہیں ہے۔

لغات امر کام، معاملہ، حکم (ج) امور الامراء (س) حکم دینا أعدت الأعداء تیار کرنا عدی

(وامد) عادی شمن سمّت التسمیة نام رکھنا الصارم تلوار (رج) صوارم العضب کاٹنے والی  
العضب (رض) کاٹنا

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْهُ الْأَسِنَّةَ رَحْمَةً وَلَمْ يَتْرِكِ الشَّامُ الْأَعَادِي لِحُبِّهَا  
ترجمہ رحم و دردت کی وجہ سے اس سے نیزے نہیں جدا ہوئے ہیں اور نہ شام والوں  
نے اپنے دشمنوں کو محبت کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے۔  
یعنی مدوح پر شام والے حملہ نہ کر سکے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کو رحم آگیا یا اپنے  
دشمن سے وہ محبت کرنے لگے بلکہ حقیقت کچھ اور ہے۔

لغات لم تفترق الافراق جدا ہونا التفريق جدا کرنا الفراق (رض) جدا کرنا الاسنة (وامد) مسنن  
نیزہ رحمة مصدر (س) رحم کرنا لم يترك التروك (ن) چھوڑنا اعادى (ج) اعداء حبا مصدر (رض) محبت کرنا  
وَلَكِنْ نَفَّاهَا عَنْهُ غَيْرُ كَرِيْبَةٍ كَرِيْمًا لِّمَا سَبَّ قَطُّ وَلَا سَبًّا  
ترجمہ لیکن ان کو ایک عمدہ تعریف والے شخص نے بے عزت کر کے اپنے سے دور کیا ہے جو  
نہ خود بدزبانی کرتا ہے اور نہ دوسرے اس کے بارے میں بدزبانی کرتا ہے  
یعنی شامیوں کے حملہ کرنے کا راز یہ ہے کہ ایک ایسی ذات نے ان کو دھتکارا ہے جس کی  
ساری دنیا تعریف کرتی ہے جس کی شرافت کا حال یہ ہے کہ بدزبانی سے اس کی کبھی زبان  
آلودہ ہوئی ہے اور نہ اس کے بارے میں کسی نے بدزبانی کی ہمت کی ہے۔

لغات نفّا (نق) (ض) اودر کرنا انکار کرنا سب السب (ن) گالی دینا کریم التناعمہ تعریف والا  
وَجَبَّيْنِ يَدَيْنِي كُلَّ طَوْءٍ كَأَنَّهُ خَرِيقٌ رِيَاحٍ وَابَحْتُ غَصْنَاطًا طَبًا  
ترجمہ اور ایسے شکر نے جو پہاڑ کو دو ٹکڑے کر دیتا ہے گویا وہ ایک زبردست  
آندھی تھی جو نرم و نازک شاخوں سے ٹکر لگتی تھی۔

یعنی شام والوں کو کھدیڑنے کا کارنامہ ایسے شکر نے انجام دیا کہ جو پہاڑ سے بھی  
ٹکر اجائے تو اس کو دو ٹکڑے کر دے، میدان جنگ کی کیفیت یہ تھی کہ جیسے تیز و تند آندھی  
نرم و نازک اور کمزور شاخوں کو جھنجھوڑ رہی ہے جدھر کا جھونکا آیا ادھر ٹپک گئیں آندھی  
سے ٹکرانے کی ان میں ہمت نہیں تھی۔

لغات جیش لشکر (ج) جوش یتنی الثنیۃ دھڑے کرنا الشی (ض) توڑنا پسینا طود  
 بڑا بہار (ج) طودۃ اٹھو آدھوئی اندھی، ٹھنڈی تیز رو (ج) حقیقی دیاح (دواحد) سرج  
 ہوا داجت الحواجۃ آئے سامنے ہونا الحواجۃ (ک) دجاہت والا ہونا غصن شاخ (ج) انغصا  
 غصون رطبان نرم و نازک الوطوبۃ (ک) س) ترو تازہ ہونا نناک ہونا نرم و نازک ہونا  
 کَانَ یَجُومُ اللَّیْلُ خَافَتْ مُغَاوَرًا فَمَدَّتْ عَلَیْهَا مِنْ عَجَاجِہِ حُجْبًا  
 ترجمہ گویا رات کے ستارے اس کی لوٹ سے ڈر گئے اور اپنے اوپر اس کے غبار کا پردہ تان لیا  
 یعنی مدوح کی فوج کی غارت گری کا وہ عالم کہ اس کو دیکھ کر آسمان کے ستاروں پر بھی  
 دہشت طاری ہو گئی اور مارے ڈر کے میدان جنگ کے غباروں کے پردے میں اپنے  
 کو چھپایا کہ فوج کی نگاہ ان پر نہ پڑ سکے اور لوٹ سے محفوظ ہو جائیں۔

لغات نجوم (دواحد) نجوم ستارہ اللیل رات (ج) لیالی خافت الخوف (س) ڈرنا مغار لوٹ  
 غارت گری الا غارۃ لوٹا مدت المذ (ن) کھینچنا، تاننا عجاۃ غبار (ج) عجاج  
 العج (ن) غبار اڑانا حجباً (دواحد) حجاب پردہ الحجاب (ن) چھپانا الاحتجاب چھپنا  
 فَمَنْ كَانَ یَرْضِیَ اللّٰوْمَ وَالْمَذْمُومَ فُلْهُدَا الَّذِیْ یَرْضِیَ الْمَکْرَمَ وَالْمَوْبَا  
 ترجمہ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ملک کمینہ پن اور کفر کو پسند کرتا ہے اور یہ وہ ذات ہے  
 جو خدا سے واحد کو اور شرافتوں کو پسند کرتی ہے۔  
 یعنی دونوں حریفوں میں واضح فرق ہے ان کا ملک کفر اور دنائت کی گڑھ ہے اور مدوح  
 شرافتوں کا دلدادہ اور خدا سے واحد کا پرستار ہے اسی لئے کامیاب ہے۔  
 لغات یوصی الارضہ پسند کرنا، خوش کرنا الوضاء (س) خوش ہونا را مخی ہونا اللّٰوْمُ کمینہ پن، دنائت  
 مصدر (ک) کمینہ ہونا الکف (ن) کفر کرنا مکارم (دواحد) مکرمۃ شرافت

وَقَالَ یٰضَافِیْمَا کَانَ یَجْرِیٰ بَیْنَهُمَا مِنْ مَّعَاتِبَ مُسْتَعْتَبًا مِنَ الْقَصِیْدَةِ الْمِیْمِیَّةِ  
 الْاِمَامِ السَّیْفِ الدَّوْلَةِ الْیَوْعَاعِیَّتَا فَاِنَّهُ الْوَرِیْ السَّیْفِ الْمِیْمِیَّةِ  
 ترجمہ اے ہم نشین! سیف الدولہ آج کیوں خفا ہے؟ مخلوق اس پر قربان ہو جائے وہ تلواروں

میں سب سے زیادہ تیز دھار والا ہے۔

یعنی کچھ پتہ نہیں کہ سیف اللہ کی خشکی کی وجہ کیا ہے وہ شخصیت تو ایسی ہے کہ اس پر پوری مخلوق قربان کی جاسکتی ہے وہ عزم و عمل کی تیز ترین تلوار ہے

لغات الآ حرق تہیہ ہے اور عربی شاعری میں اردو شاعری کے خطاب ہم نشین، ہم دم، اے دوست کے قائم مقام ہے، اگلاہ ہو اسنو! خبردار کا ترجمہ شعریت کو مجروح کرتا ہے، اس کے ہم نشین سے خطاب کا اظہار کیا گیا ہے عاتبا خفا العتب (من) خفا ہونا، غصہ ہونا مضارباً (واحد) مضروب تلوار وغیرہ کی دھار

وَمَا لِيْ اِذَا مَا اشْتَقْتُ اَبْصَرْتُ دُوْنَهُ تَنَافَعٌ لَا اَشْتَاَقُهَا وَ سَبَابَا

ترجمہ اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں جب اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ بیچ میں جنگل اور بیابان ہے مجھے جن کی خواہش نہیں ہے۔

یعنی میں جب اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ راہ میں حالات اور دشواریوں کا جنگل اور بیابان ہے اور میں ان میں پڑنا نہیں چاہتا ہوں۔

لغات اشْتَقْتُ الاشْتِاقِ خواہشمند ہونا الشوق (ن) شوق دلانا ابصرت الابصار (دیکھنا) ابصاراً (دیکھنا) تَنَافَعٌ (واحد) تنافع متقابل میدان سب سب سب (واحد) متسبب بڑے جنگل، میدان، دور کی ہموار زمین

وَقَدْ كَانَ يَدْنِيْ تَحْتَلِيْسِيْ مِنْ سَمَاكِهِ اَحَادِثُ فِيْهَا بَدْرٌ هَادٍ لِّكَوْا كِبَا

ترجمہ وہ میری نشست کو اپنے آسمان سے قریب کر دیتا تھا، جس میں میں آسمان کے بدر کامل اور ستاروں سے گفتگو کرتا تھا۔

یعنی ایک زمانہ وہ تھا کہ سیف اللہ دل اپنے قریب مجھے جگہ دیتا تھا اس کا دربار گویا آسمان تھا سیف اللہ اسکا چودھویں کا چاند وزرا اور صاحب ستارے تھے میں بلا تکلف ہر ایک کی گفتگو میں شریک ہوتا تھا اور میں چاند ستاروں کی مجلس میں زندگی گزارتا تھا اور اس کے دربار میں میرا بھی ایک مقام تھا لغات يَدْنِيْ الادْنَاء قریب کرنا الدُّنُوْنُ (ن) قریب ہونا مجلس شمشاد (ج) مجلس المجلس (ن) مجلسنا اَحَادِثُ المحادثة گفتگو کرنا بدْرٌ (ج) بدر کو اکب (واحد) کو کب ستارہ

حَنَانِيكَ مَسْئُولًا وَلَبَيْكَ دَاعِيًا وَحَسْبِي مَوْهُوبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبًا

ترجمہ اے مسئلہ! بدیعہ عزوینا زمیں ہے اے دعوت دینے والے میں حاضر ہوں میں لینے والا ہوں کافی اور تو دینے والا کافی ہے۔

تیری ذات ہی ایسی ہے جس سے کسی چیز کا سوال کیا جاسکتا ہے میں اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہوں تو ہر ایک کو دعوت دینے والا ہے اس لئے میں حاضر ہو گیا ہوں اور تو ایسا فیاض ہے کہ تیری جو دوسخا کے بعد کسی دوسرے کی محتاجی نہیں رہ جاتی ہے اسی طرح میں بھی ایسا انسان ہوں کہ تنہا مجھے عطیہ دینا کافی ہے جتنی شہرت و عزت بے شمار آدمیوں کو دے کر مل سکتی ہے تنہا مجھے عطیہ دیکر اتنی عزت و شہرت حاصل کی جاسکتی ہے یعنی میرا ایک قصیدہ مدوح کی شہرت کو آسمان تک پہنچا دینے کے لئے کافی ہے۔

لغات حَنَانِيكَ عَزَّوَالَهُ نیکواری کرتا ہوں الحنان روزی، برکت، دل کی نرمی حَنَانِيكَ يَارَبِّ اے خدا تجھ سے رحم کی التجا کرتا ہوں، بعض مواقع پر مستعمل ہوتا ہے الحنین (من) خوشی یا غم سے آواز نکالنا مَسْئُولًا جس سے کچھ مانگا جائے السَّئُولُ (ن) سوال کرنا دَاعِيًا الدَّعْوَةُ (ن) بلانا دعوت دینا مَوْهُوبًا جس کو دیا جائے الوهب (ن) دینا

أَهَذَا أَجْزَاءُ الصَّدَقَاتِ أَنْ كُنْتُ كَذِبًا أَهَذَا أَجْزَاءُ الْكُذْبِ أَنْ كُنْتُ كَاذِبًا

ترجمہ اگر میں سچا تھا تو کیا یہ سچائی کا بدلہ ہے؟ اگر میں جھوٹا تھا تو کیا یہ جھوٹ کا بدلہ ہے؟ یعنی میں نے تیری مدح و ستائش کی ہے اور وہ صحیح ہے تو کیا مجھے سچی تعریف کرنے کی سزا مل رہی ہے اور سچائی پر بڑا کیسی طرح مناسب نہیں اگر مدح و ستائش غیر واقعی تھی تو مجھ میں جو خوبیاں نہیں تھیں وہ خوبیاں بھی میں نے تیری جانب منسوب کر دیں تو اس غلط بیانی کی سزا مجھے دی جا رہی ہے یہ بھی کسی طرح مناسب نہیں، خوبیوں میں اضافہ چاہے واقعی ہوں یا غیر واقعی عظمت و تفصیلت میں اضافہ کرنے کی کوشش یہ کوشش غیر مستحسن نہیں کیونکہ یہ جرم نہیں اس لئے اس پر بھی سزا نہیں ملنا سب سے۔

لغات جَزَاءُ بدلہ مصدر (من) بدلہ دینا الصَّدَقُ مصدر (ن) سچ بولنا الْكُذْبُ مصدر (من) جھوٹ بولنا

فَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلِّ ذَنْبٍ فَاتَّهَ مُحَمَّدًا الذَّنْبُ كُلُّ الْمَجُورِ مَنْ جَاءَ تَائِبًا

ترجمہ اگر میرا جرم پورا پورا جرم ہے تو جو توبہ کر کے آئے تو وہ سارے گناہوں کو مکمل طور پر مٹا دیتا ہے

یعنی بالفرض اگر میرا جرم سچ جرم ہی ہے تو جو توبہ کر لیتا ہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں میں نے بھی توبہ کر لی اس لئے سزا ختم ہونی چاہیے۔

لغات ذنب گناہ، خطا، ذنوب محاوروں، مٹا دینا جاء المجيئة (من) آنا  
تائب التوبة (من) توبہ کرنا، لوٹنا۔

وقال قد عرض على الأمير سؤوف فيهما واحد غير مذنب فمأذاهبه  
أحسن ما يخلصب الحديديده وخاضببه النجيع والغضب  
ترجمہ بہترین چیز ہے جس سے لوہے پر رنگ چڑھایا جاتا ہے اس کو رنگنے والی دو چیزیں ہیں خون اور غصہ

لغات يخلصب الخضاب (من) رنگنا النجيع سیاہی مائل خون الغضب غصہ بعد (من) غصہ کرنا  
فلا تشيئنه بالنضار فسما يجمع الماء فيه والذهب  
ترجمہ تو تم اس کو سونے سے عیب دار مت بناؤ تلوار میں سونا اور پانی جمع نہیں ہوتا۔  
یعنی تلوار پر تم نے سونے کا پانی چڑھانے کا حکم دیا ہے حالانکہ تلوار پر اگر کوئی رنگ چڑھایا جاسکتا ہے تو صرف دو چیزوں کا یا تو دشمن کے خون سے رنگ لے لے یا غصہ کا پانی اس پر چڑھایا جائے تاکہ اس کی کاٹ تیز ہو جائے۔ اس کے بجائے تلوار پر سونے کا پانی چڑھایا گیا تو تلوار کی خوبی میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا، بلکہ اٹلے تلوار میں عیب پیدا ہو جائے گا کیونکہ سونا چڑھانے سے اس کی دھار کی تیزی کم ہو جائے گی۔ اور یہ تلوار کا عیب ہے تلوار میں سونا اور پانی (دھار) جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

لغات لا تشيئ الشين (من) عیب دار بنانا النضاد ہر خالص چیز، سونا۔

وقال فيه يعود من دمل كان به

أيدري ما أراك من يربى وهل ترقى إلى الفلك الخطوب

ترجمہ جس چیز نے تم کو رنج پہونچایا ہے وہ جانتی ہے کہ کس کو رنج پہونچا رہی ہے یہی مصائب آسمان تک چڑھ جاتے ہیں۔

یعنی ایذا دینے والے کو تیرے مقام و مرتبہ کا پتہ نہیں ورنہ اس کی ہمت نہ ہوتی تیری حیثیت تو

آسمان کی ہے اور آسمان تک حوادث کا کہاں گزر رہوتا ہے۔

لغات یدری الدلیۃ (من) جانا ارباب یریب الارابۃ رنج پہنچانا، شک میں ڈالنا توقی  
الوقی (من) پہاڑ پر چڑھنا (من) جادو منتر کرنا خطوب (دعا) خطب حادثہ، برائے اعمال  
الفلک آسمان (ج) فُلُکُ افلاک۔

وَجِسْمُهُ قَوِّیْ هَمَّةٌ کُلُّ دَاءٍ فَقَرُبَ اَقْلِبْهَا مِنْهُ عَجِیْبُ

ترجمہ تیرا جسم ہر بیماری کی ہمت سے بلند ہے اس کی کم سے کم قربت بھی تعجب خیز ہے  
یعنی تیرے جسم کی عظمت و بلندی اتنی زیادہ ہے کہ مرض ہمت سے بھی کام لے تو وہاں تک  
اسکی رسائی نہیں ہو سکتی اگر جسم کے قریب بھی مرض پہنچ جائے تو یہ بھی حیرت کی بات ہے۔  
لغات جَسَدُ بدن (ج) اجسام جِسْمُ ہَمَّةٌ ہمت ارادہ قصد (ج) هم  
الهم (من) ارادہ کرنا، عزم مصمم کرنا۔

يُجَبِّسُكَ الزَّوْمَانُ هَوًى وَحُبًّا وَقَدْ يُوْذِي مِنَ الْمُقَّةِ الْحَبِیْبُ

ترجمہ زمانہ عشق و محبت کی وجہ سے تجھ سے چھیر چھاڑ کرتا ہے دوست کو محبت سے  
کبھی تکلیف پہنچ جاتی ہے۔

یعنی زمانہ تمھارے تکلف دوست ہے اور بے تکلف دوستوں کی چھینا پھینٹی اور چھیر چھاڑ میں کبھی  
کبھی چوٹ آئی جاتی ہے یا یہ چوٹ تکلیف اذیت پہنچانے کی نیت نہیں ہوتی بلکہ یہ بھی اظہار  
محبت کا ایک طریقہ ہے کہ دوست کو زور سے چگی لے لی جائے اور وہ تھوڑا بہت تلمٹائے۔

لغات یَجْشِمُ التحشیم محبت سے چگی لینا، چگی کاٹ لینا، پیار و محبت کا کھیل کھیلنا هَوًى  
عشق و محبت مصدر (س) عاشق ہونا، محبت کرنا (من) اوپر سے نیچے کرنا حَبَابُ مصدر (من)  
محبت کرنا یُوْذِي الایذاء تکلیف دینا الاذی (من) تکلیف اٹھانا مُقَّةٌ محبت مصدر و مَقَى  
یَبْقُ مُقَّةٌ (من) محبت کرنا حَبِیْبُ دوست (ج) أَحَبُّ أَحْبَاءُ

دَكَيْفَ تَعْلَمُكَ الدُّنْيَا بِسَمِيٍّ وَأَنْتَ يَعْزِلُ الدُّنْيَا طَبِیْبُ

ترجمہ دنیا تجھے کسی چیز سے کیسے مریض بنا دیتی ہے حالانکہ تو دنیا کی بیماری کا علاج ہے  
یعنی حیرت ہے کہ دنیا کو اگر کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو تو اس کا علاج کر کے اس کی

بیماری کو دور کرتا ہے وہی دنیا جس پر غیرے احسانات کا برابر سلسلہ جاری ہے غیرے  
 اوپر بیماری لاتی ہے۔ یہ احسان فراموشی کی عجیب مثال ہے۔

لغات نقل الاعلال ملل کر علة بیماری اسباب علت (رج) علك طیب معالج  
 (ج) اطباء الطب (من) علاج کرنا

وَكَيْفَ تَتَوَدَّعُ الشُّكُوَى بِدَاوٍ وَأَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ بِمَا يَتَوَدَّعُ

ترجمہ اور تجھے کسی بیماری کی شکایت کیسے لاحق ہو جاتی ہے حالانکہ تو ان تمام چیزوں کا  
 جو پیش آتی ہیں فریاد رس ہے۔

یعنی ساری دنیا تو اپنی مصیبتوں کی فریاد تیرے پاس لے کر آتی ہے تو سب کا فریاد رس  
 اور سب کی مصیبتیں دور کرتا ہے تجھے کسی چیز سے شکایت پیدا ہو جائے اور تجھے فریاد  
 کرنی پڑے یہ حیرت ناک اور تعجب خیز بات ہے۔

لغات تنوب النوبة (ن) پیش آنا الشکوی الشکایة مصدر دن شکایت کرنا مستغاث  
 فریاد رس الاستغاثة فریاد چاہنا الغوث (ن) مدد کرنا یوب النوبة (ن) پیش آنا۔

مِلَلْتُ مَقَامَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ طَعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِيبٌ

ترجمہ تو اس دن میں ٹھہرنے سے اکٹا گیا ہے جس میں سچی نیزہ بازی اور بہتا ہوا خون نہیں ہے۔  
 یعنی تیری بیماری کی اصلی وجہ یہ ہے کہ ایک بہادر شخص کے لئے میدان جنگ کے بجائے گھر میں  
 بیکار پڑا رہنا باعث تکلیف ہوتا ہے کیونکہ یہ اس کی فطرت اور مزاج کے خلاف ہے یہی تیری  
 بیماری کا سبب ہے کہ جنگ آزمائی کا موقع آتا ہے نہ دشمنوں کا بہتا ہوا خون نظر آتا۔

لغات مِلَلْتُ الملال (س) رنجیدہ ہونا طعان مصدر الطعان المطعنة نیزہ بازی کرنا  
 دم خون (ج) دماء صبیب بہا ہوا الصب (ن) بہنا۔

وَأَنْتَ الْمَرْءُ مُرَوِّضُهُ الْحَشَشَايَا وَهَيْتَهُ تَشْفِيهِ الْخُرُوبُ

ترجمہ تو عزم و ہمت کا مرد ہے نرم و دلاںم گدے تجھے رضی بنادیتے ہیں اور رائی ہی اسکو خفا دیگی  
 یعنی نیر اعزم تیری ہمت بلند اظہار شجاعت کا تقاضا کرتے ہیں اور اس کے مواقع ملے نہیں  
 فطری جذبات پر جبر کر کے نرم رشتی گدوں پر شب دروز گزارنے پڑتے ہیں، تیری بیماری کا



یہی سبب ہے اس مرض کا علاج صرف جنگ ہے سچے اسی سے شفا ملے گی۔

لغات غموض الامراض بیمار بنانا، الموضع (س) بیمار ہونا الحشایا روتی بھرے ہوئے گدے

(واحد) حشیشہ تشفی الشفاء (ض) شفا دینا، مرض دور کرنا المحارب (واحد) حارب جنگ۔

وَمَا بِكَ غَيْرُ حُجَّتِكَ أَنْ تَرَاهَا وَعَيْتُهَا لَا رَجُلُهَا جَنِيْبُ

ترجمہ اور تمہیں کچھ نہیں ہو اے سوائے اس بات کے کہ تم گھوڑوں کو اس حال میں

دیکھنا چاہتے ہو کہ ان کے پاؤں پر غبار پڑا ہوا ہو۔

یعنی تمہیں کوئی بیماری نہیں بس تمہاری یہی خواہش پوری نہیں ہوئی کہ تم گھوڑوں کو میدان

جنگ میں دوڑانا ہو اور دیکھنا چاہتے ہو اور جب وہ لوٹ کر آئیں تو میدان جنگ کا غبار ان کے

پاؤں میں پڑا ہو چونکہ ایک عرصہ سے نہیں دیکھا ہے اس لئے تمہاری طبیعت ملیل ہے۔

لغات عَيْتُ غبار، گرد، عَيْتُ عَيْتُ دَعِيْلُ بھی لغت ہے اَنْجَل (واحد) اَنْجَل پاؤں جنب تائے، پہٹا ہوا

مَجْلَحَةٌ لَهَا اَرْضُ الْاَعَادِي وَاللِّسْنُ الْمَنَاجِرُ وَالْجَنُوبُ

ترجمہ دشمنوں کی سرزمین ان کی روندی ہوئی ہے حلق اور پہلو گندم گوں نیزوں کے

یعنی گھوڑے دشمنوں کی زمین کو روند چکے ہیں اسی طرح تیرے انکی حلقوں اور پہلوؤں کو چھید چکے ہیں۔

لغات مَجْلَحَةُ التَّلَجِجِ سخت پیش قدمی کرنا، اوپر سے چرنا الجلع (ن) اوپر کے حصہ کو چرنا مَنَاجِرُ (واحد)

اسم گندم گوں مناحر (واحد) مَنَحْنُ حلق الخدر (ن) سحر کرنا، قربال کرنا جنوب (واحد) جنب پہلو

فَقَرَّطَهَا الْاَعْنَةَ رَاجِعَاتٍ فَإِنَّ بَعِيدًا مَا طَلَبْتَ قَرِيبًا

ترجمہ لوٹے ہوئے ان کی نگاہیں دھیلی چھوڑ دجس کی جستجو میں ہیں اس کی دوری قریب ہے

یعنی دشمن کی سرزمین کی طرف گھوڑوں کو لوٹاتے ہوئے ان کی نگاہیں دھیلی کر دوتا کہ

تیز رفتاری کے ساتھ چلیں منزل دور نہیں نزدیک ہے۔

لغات قَرَّطَ التَّعَابُطَ لَکَامَ لَکَامًا، بالی پہنانا اَعْنَةُ (واحد) عَنَان لَکَامَ ذَاجِعَاتُ الْجُوعِ (ض) لوٹنا

اِذَا دَاءٌ هَفَا بَقَرًا طَعْنُهُ فَلَمَّا يُعْمَلُ لِمَصْلَحَتِهِ صَرِيْبُ

ترجمہ کیا یہ بیماری ایسی ہے کہ بقرہ اسے اس کے بارے میں چوک ہو گئی ہو کیوں کہ

اس بیماری والے کی نظیر اس نے نہیں پائی۔

یعنی مریض کے بغیر مرض کیسے پہچانا جاسکتا ہے، بقراط نے مریضوں کو مریضوں کے ذریعہ جانا اور اس کا علاج تجویز کیا ہے لیکن تمہاری بیماری کے سلسلے میں شاید اس سے چوک ہوگئی اور اس کی وجہ یہی ہے ہو سکتی کہ بیماری جس شخصیت کو لاحق ہوئی ایسی شخصیت دنیا میں وجود ہی میں نہیں آئی تھی اس لئے ایسی بیماری اور بیمار بقراط سے نہیں گذرے اس لئے بقراط اس مرض کی دو انجیز کرنے سے قاصر رہ گیا اور اس سے چوک ہوگئی۔

لغات اذ انمرو استفہام اور ذ اسم اشارہ ہے ہذا اھفرا اھفرتہ (ن) ہسلا اھفرتہ  
العرفان المعرفۃ (م) پہچانتا

بَسِيفِ الدِّوْلَةِ الْوُضَاءِ مِیْسِیْ جَفُوْنِیْ تَحْتَ شَمْسِ مَا تَغِیْبُ  
ترجمہ روشن چہرے والے سیف الدولہ کی وجہ سے میری پلکیں ایسے سورج کے نیچے  
شام کرتی ہیں جو غروب نہیں ہوتا۔

یعنی آسمان کا سورج غروب ہوتا ہے تو شام ہو جاتی ہے اندھیرا چھا جاتا ہے لیکن  
نکا ہوں کے سامنے سیف الدولہ کا روشن اور تابناک چہرہ جو سورج کی طرح چمک رہا  
ہے چونکہ میں اس کے زیر سایہ ہوں اس لئے میرے لئے شام آتی ہی نہیں کیونکہ  
میرا سورج کبھی غروب ہی نہیں ہوا۔

لغات وصارو شن چہرہ والا الوضاء الوضو اک) پاکیزہ اور خوبصورت ہونا جھون  
(داح) جھن پلک تغیب الغیبوبۃ (م) غائب ہونا۔

فَاعْتَرَوْهُ مِنْ عِنْدِ اَوْبِهِ اَقْتَدَارِیْ وَاَرَبِّیْ مَنْ رَلٰی وِیْہِ اَصِیْبُ  
ترجمہ پس جس سے وہ جنگ کرتا ہے میں بھی جنگ کرتا ہوں اور اسی کی وجہ سے میرا اقتدار  
ہے جس پر وہ تیر چلاتا ہے میں بھی تیر چلاتا ہوں اور کامیاب ہوتا ہوں۔

یعنی میں سیف الدولہ کے قدم بہ قدم چلتا ہوں اس کا دشمن میرا دشمن ہے جس پر وہ دار  
کرتا ہے میں بھی اس پر دار کرتا ہوں اسی وجہ سے قوت اور عزت و توقیر ہے اور اسی  
کی وجہ سے حصول مقصد میں کامیاب ہوتا ہوں۔

لغات اعند الغراء والاعزاء (ن) جنگ کرنا اَصِیْبُ الاصابة پانا پہنچنا

الْاَقْتَدَارُ قَوِيٌّ هُوَ، تَوَاتُ بِأَنَّهُ الْقَدَرُ الْقَدَرُ رَسْنٌ هُوَ، اِقْتَدَارُ هُوَ، قَوِيٌّ هُوَ، اِمْنَارُهُ كَرْدُ

وَالْحَسَادُ عُدُوٌّ أَنْ يَشْتَحُوْا عَلَى الْفِكْرِ إِلَى وَأَنْ يَنْدُوْا

ترجمہ حاسدوں کے لئے عذر ہے کہ وہ حرم کرتے ہیں اور اسکی طرف میری نگاہ پر پگھلتے رہیں  
یعنی حاسدین حسد پر مجبور ہیں یہ مجبوری ہی ان کا عذر ہے، دل میں حرم وہ رکھتے ہیں کہ اس  
کے دربار تک رسائی حاصل ہو جائے تاکہ عزت و افتخار کا موقعہ حاصل ہو مگر نصیب نہیں  
ہوتا اس لئے وہ جلتے رہتے ہیں میرے مقام و مرتبہ کو دیکھتے ہیں دل میں رکھتے ہیں اور پگھلتے رہتے ہیں  
لغات حساد (داسد) حاسد عذر (ع) اعذار (شع) (من) (س) بخل کرنا  
حرم کرنا ید و یوا الذوب (ن) پگھلنا، اٹھلنا۔

فَالْقِيَّ قَدْ وَصَلَتْ إِلَى مَكَانٍ عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقُ الْقُلُوبُ

ترجمہ اسلئے کہیں اس مقام پر پہنچ گیا ہوں جہاں دل پلوں پر حسد کرتے ہیں۔

یعنی اگر حاسدین حسد کرتے ہیں تو کیا ہے؟ جبکہ میرا مقام و مرتبہ اس دربار میں اس مقام  
پر ہے کہ میرا دل میری ہی پلوں پر حسد کرتا ہے کہ آنکھیں اسکو دیکھتی ہیں اور وہ کو یہ میر نہیں۔

لغات وصلت الوصول (من) پہنچنا الوصول (من) ملنا الحدق (واحد) حَدَقَةٌ  
(ع) حَدَقْتُ، حَدَقْتُ أَحَدًا أَنَا حَدَقْتُ

وَأَحَدُ بَنُو كَلَابِ بْنِ وَاسِحٍ بِالسُّسَّارِ سَيْفُ الدُّلْ خَلْفَهُ أَبُو الطَّيِّبِ

معه فادس کہم بعد لیلۃ بین ما بین یعرفان بالغبارات والخزائن فافزع

بهم ملک الحر یعرفان علیہ فقال أبو الطیب بعد رجوعه من هذه

الغزاة فافزع ایاها فی جمادی الآخر سنة ثلاث وربعین ثلاث مائة

بَعِثَ رَاعِيًا عَيْثَ الدَّنَابُ وَغَيْرُكَ صَارِمًا ثَمَّ الْقَابُ

ترجمہ تیرے نگہبان نہ ہونے کی وجہ سے بھیڑیوں نے کھیل بنا لیا ہے تو تلواریں نہیں  
ہے اس لئے دھار کند ہو گئی ہے۔





بعض جنگلات نے اثبات میں جواب دیا کہ طرمان یہاں ہیں اور مجرین کو سامنے کر دیا اور یہی ان کا جواب تھا۔

لغات تسال السؤال (ن) پوچھنا، سوال کرنا الفلوات (واحد) فلاة، جنگل، میدان  
اجاب الاجابة جواب دینا الجواب جواب (ج) اجوبة

فَقَاتِلْ عَنْ حَرْبِهِمْ وَنَزِرُوا نَدَىٰ كَفِيلًا وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ  
ترجمہ وہ بھاگ گئے اور ان کی خواتین کی طرف سے تیرے ہاتھوں کی بخشش اور قریبی رشتہ داری نے جنگ کی۔

یعنی بنو کلاب اپنی عورتوں کو بھی چھوڑ کر بھاگ نکلے ان کی حفاظت اور عزت و آبرو کی بھی پرواہ نہیں کی تو نے ان پر بخشش و انعام کر کے ان کی عزت و آبرو کو محفوظ رکھا چونکہ بنو کلاب قریبی عزیز تھے اس لئے بھی تو نے اپنے فرض کو ادا کیا۔

لغات حربة اہل و عیال (ج) اخو حرم احاریم، قزو الفراء (ض) بھاننا ندی  
مصدر (من) بخش کرنا (س) تر ہونا النسب القراب قریبی رشتہ دار

وَحِفْظُهُ فِيهِمْ سَلَفِي مَعَدٍ وَإِلَهُمُ الْعَشَائِرُ وَالْجَبَابُ  
ترجمہ ان میں تیری حفاظت بنی معد کے دونوں گزشتہ قبیلوں کے وقت سے ہے اور اس لئے کہ وہ خاندان کے ہیں اور دوست ہیں۔

یعنی ان خواتین کی حفاظت کی وجہ یہ بھی تھی کہ تو بنی معد کے دونوں قبیلوں مضر اور ربیعہ کی ہمیشہ حفاظت کرتا رہا ہے اس لئے آج بھی وہ حفاظت قائم رہی، پھر یہ بات بھی تھی کہ بنو کلاب خاندانی ہیں کیونکہ نزار بن معد کی دو شاخیں ربیعہ اور مضر تھیں سیف الدلو ربیعہ کی اولاد ہیں اور بنو کلاب مضر کی اولاد ہیں۔

لغات حفظ مصدر (س) حفاظت کرنا عشائر (واحد) عشيرة قبیلہ خاندان صحاب  
(واحد) صاحب دوست ساتھی

تَكَفَّفَ عَنْهُمْ صَمَّ الْعَوَالِي رَقَدَ شَرَقَتْ يَنْطَعْنَهُمُ الشَّعَابُ  
ترجمہ تو ان سے اپنے ٹھوس سخت نیروں کو روک کر رہا جیکہ بنو کلاب کی زنانی سواروں سے

گھائیوں کی حلق میں پھندا لگ گیا تھا  
یعنی بنو کلاب کے فرار کے بعد جب عورتوں کی سواری دادی میں پہنچیں تو دادی تنگ ہو گئیں  
اور راستہ بند ہو گیا جیسے کسی کی حلق میں ایک بیک زیادہ پانی اندر دینے سے پھندا پڑ جاتا  
ہے اور پانی اندر نہیں جاتا جس کو اچھو لگنا کہا جاتا ہے اسی طرح گھائیوں میں اندر جانے کی  
گنجائش نہیں رہ گئی تھی گویا گھائیوں کو اچھو لگ گیا تھا۔

لغات تکلفن الکفلفہ روکنا صغر (واحد) اصغر مٹوس سخت عوامی دواحد بحالیہ نیسے  
نیزے شریقت الشریق (س) اچھو لگنا لگے میں پانی کا پھندا لگ جانا (من) روشن ہونا ظعن  
(واحد) طعینۃ ہودہ جب تک عورت ہودہ میں رہے۔

وَأَسْقَطَتِ الْأَجْنَةُ فِي الْأَوَّلَايَا وَأَجْهَضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسَّقَابُ  
ترجمہ پیٹ کے بچے عرق گیروں میں گرادیے گئے نر اور مادہ والی حاملہ اونٹنیوں کے حمل ساقط ہو  
یعنی بجلت پریشانی، خوف و دہشت کا عالم یہ تھا کہ سواریوں پر بیٹھے بیٹھے عورتوں کے بچے  
پیدا ہو گئے بے تحاشہ و ڈرانے میں اونٹنیوں کے حمل ساقط ہو گئے۔

لغات اسْقَطَتِ الْأَسْقَاطُ گرانہ السقوط (ن) گرنا الْأَجْنَةُ (واحد) جنین رحم مادر میں  
بچہ دلائیاد (واحد) وَلِيَّةٌ عرق گیر، وہ کپڑا جو گھوڑوں کی پیٹھ پر بچھا کر اس کے اوپر زین لگی جاتی  
ہے تاکہ پیٹھ جذب کرتا ہے اَجْهَضَتِ الْأَجْهَاضُ حمل کما ساقط ہونا، حمل گرنا اَلْجَهْضُ (ف)  
غائب ہونا الْحَوَائِلُ (واحد) حائضہ مادہ بچہ، اونٹنی کا نوزائیدہ بچہ السَّقَابُ (واحد) سقبا  
ترجمہ (ج) سَقَابٌ، سَقْبٌ، سَقْبٌ، سَقْبٌ سَقْبَانِ

وَعَمَسُ فِي مَيِّمٍ مِنْهُوَ عَمَسٌ وَكَعَبٌ فِي مَيِّمٍ سَمِ هُوَ كَعَبٌ  
ترجمہ اور قبیلہ عمرو، ان کی دائیں سمت میں بہت سے عمرو تھے اور قبیلہ کعب، ان  
کی بائیں سمت میں بہت سے کعب تھے۔

یعنی بدحسامی کے عالم میں بنو عمرو کا قبیلہ بھاگا تو وہ دس پانچ پانچ کی ٹویوں میں بھاگے  
تو ہر ٹولی بنو عمرو تھے اس لئے بہت سے قبیلہ عمرو ہو گئے اسی طرح بنو کعب بائیں سمت بھاگے  
تو انکے الگ گروہ میں بھاگے اور ہر گروہ بنو کعب ہو گیا فرار کا کچھ ایسا ہی منظر تھا۔

لغات مِیَامَن (د احمد میمنہ) و اپنی سمت کی فوج مِیَا سَد (د احمد میسنہ) بائیں سمت کی فوج  
 وَقَدْ خَذَلْتُ أَبُوبَكْرٍ بَيْنَهُمَا وَخَذَلَهَا قُرَيْظٌ وَالضَّبَابُ  
 ترجمہ قبیلہ ابو بکر نے اپنی اولاد کو چھوڑ دیا اور ابو بکر کو قریظ اور ضباب نے چھوڑ دیا۔  
 یعنی پریشانی کی یہ کیفیت تھی کہ قبیلہ ابو بکر کو اپنے آدمیوں کی کوئی فکر نہیں قریظ اور  
 ضباب نے ابو بکر قبیلہ کو چھوڑ دیا جبکہ دونوں ابو بکر کے حلیف تھے۔

لغات خَذَلْتُ الْخَذَلُ (ن من) مد چھوڑ دینا خَذَلُ الْمَخَاضَةُ ایک دوسرے کی مدد  
 چھوڑ دینا قُرَيْظٌ، ضَبَابٌ قبائل کے نام

إِذَا مَا سَرَتْ فِي أُنْثَى فَتَوَدُّمُ تَخَذَلَتْ الْجَمَاعَةُ وَالْوَقَابُ  
 ترجمہ جب تو کسی قوم کے تعاقب میں چلتا ہے تو گردیں اور کھوپڑیاں ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہیں  
 یعنی دشمنوں کی بھگدڑ میں قبیلوں نے قبیلوں کو چھوڑ دیا یہ تو ایک معمولی بات تھی جب تو کسی قوم  
 کا تعاقب کرتا ہے تو دہشت کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ گردن سر سے الگ ہو جاتی ہے اور سر  
 گردن سے جدا ہو جاتا ہے یہ بھی ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دیتے۔

لغات سَرَتْ السَّيْرُ (ض) چلنا اَنْتَارُ (د احمد) اَنْرِشَانُ قدم قوم (ج) اقوام تَخَذَلَتْ الْغُلَاقُ  
 ایک دوسرے کی مدد چھوڑنا جَمَاعَةُ (د احمد) حِجْمَةُ کھوپڑی رِقَابُ (د احمد) دِقْبَةُ گردن  
 فَعَدَنَ كَمَا اخَذَنَ مَسْكُومَاتٍ عَلَيْهِنَ الْقَلَائِدُ وَالْمَكَلَابُ

ترجمہ جیسی گرفتار ہوئی تھیں ویسی باعزت واپس ہوئیں ہمارے اور خوشبو ان پر موجود تھا۔  
 یعنی بولکلاب کی عورتیں جس عزت و احترام کی مستحق تھیں گرفتاری میں اسکو ملحوظ رکھا گیا عزت  
 و احترام سے گرفتار ہوئیں اور عزت و احترام سے واپس بھی کر دی گئیں انکی آرائش و زیبائش  
 ہم میں کوئی فرق نہیں آیا اگر دونوں میں ہمارے اور کپڑوں میں خوشبو کی بھڑک اب بھی موجود تھی۔

لغات عَدَنَ الْعُودُ (ن) لُوشَا اخَذَنَ الْاَخْذَانُ پکڑنا الْقَلَائِدُ (د احمد) قَلَادَةُ ہار پہن  
 جو ہاروں میں گئے میں ڈالا جاتا ہے الْمَلَابُ خوشبو۔

يُؤْتِيَنَّكَ يَا الَّذِي آذَلَيْتَ شُكْرًا وَآيَنَ مِنَ الَّذِي تُوِيَّ الثَّوَابُ  
 ترجمہ تو نے جو احسان کیا ہے اس کا بدلہ شکر سے دیتی ہیں اور جو احسان کر دیتا ہے اس کا بدلہ



کہاں ہو سکتا ہے۔

یعنی عزت و احترام کے ساتھ واپسی کا ان پر تو نے جو احسان کیا ہے یہ ایک بڑا احسان تھا ورنہ جنگ میں گرفتار کئے جانے والے تو لوٹڈی و غلام بنائے جاتے ہیں ان کے ساتھ مجرم قیدیوں کا سلوک کیا جاتا ہے لیکن اس کے برعکس تو نے ان کو باعزت رکھا بھی اور واپس بھی کیا اس احسان کے جواب میں تیرا شکریہ ادا کرتی ہیں ان کا یہ فرض تھا لیکن سچ بات ہے کہ تیرے احسانات کا کوئی بدل نہیں ہو سکتا۔

لغات یُنِیْنُ الاثابۃ بملء دینا اولیت الایلاء احسان کرنا شکراً مصدر (ن) نکرہ ادا کرنا الثواب بدلہ۔

وَلَیْسَ مَصِیْرُهُنَّ اِلَیْكَ شَیْئًا وَلَا بِنِیَّ صَوْنِهِنَّ لَدَیْكَ عَابٌ  
ترجمہ تیری طرف ان کے جانے میں نہ کوئی بے عزتی تھی اور نہ تیرے پاس ان کی عفتاً ہا میں کوئی عیب تھا۔

یعنی گرفتاری یقیناً رسوائی اور عیب ہے لیکن تیری گرفتاری سے نہ تو ان کی عزت و مقام پر حرج آیا اور نہ ان کی پاکدامنی اور عصمت و عفت پر کوئی داغ لگ سکا۔

لغات مصیر مصدر (من) جانا شینا مصدر (من) عیب لگانا صون مصدر الصیانة (ن) محفوظ ہونا، پاکدامن ہونا عاب العیب (من) عیب لگانا۔

وَلَا بِنِیَّ فَقَدْ هِنَ بِنِیَّ کَلَابٍ اِذَا ابْصُرْنَ عَمَّتْ تِلْكَ اَعْتَابٌ  
ترجمہ اور بنی کلاب سے لگے کھوجانے میں جب تیرے روشن چہرے کو دیکھ لیتی تھیں تو پردیسی بن بھی تھا یعنی بنی کلاب سے چھوٹ کر اجنبیوں اور غیروں کے پاس وہ آئیں دوسرے لوگ اور دوسرا شہر وہ اپنوں کے بجائے غیروں میں آئیں ان کے باوجود تیرا روشن چہرہ دیکھ لینے کے بعد ان پر مسافرت اور پردیسی پن کا کوئی اثر نہیں تھا انھوں نے ایسا محسوس کیا کہ وہ اپنے گمروں میں آگئی ہیں غیروں میں نہیں۔

لغات - فَقَدْ الْفَقْدَانُ (من) گم ہونا کھوجانا ابصار الا بصار دیکھنا عمتہ روشن چہرہ اعتاب پردیسی ہونا الغریبہ (ن) پردیسی ہونا۔

وَكَيْفَ يَتِمُّ بِأَسْكَ رَحْنِ أَنَا بَسِ لُصِيْبُهُمْ قِيُو لِمَا لَكَ الْمَصَابِ  
 ترجمہ تیرا عجب درد بہ لوگوں میں کیسے پورا ہوگا تو ان کو سزا دیتا ہے تو سزا یافتہ تھے تکلیف پہنچاتا  
 یعنی دوسروں پر تیرا عجب داب قائم رکھنے کے لئے تھوڑی بے مروتی بھی ضروری ہے ورنہ لوگ  
 شوخ اور گستاخ ہو جائیں گے اور تیری مروت کا عالم یہ ہے کہ تو مجھوں کو سزا دیتا ہے اور وہ  
 جب درد سے کرا رہا ہے تو اس کی مصیبت دیکھ کر خود تیرا دل چلنے لگتا ہے اور اس کی مصیبت  
 سے تجھے مصیبت ہونے لگتی ہے اور اس کی امداد شروع کر دیتا ہے اس طرح سزا کا مقصد بن جانا ہے  
 لغات یتمہ التام (رض) پورا ہونا۔ الا تمام پورا کرنا باس (عجب داب البؤس دک) بہادر ہونا  
 اناس (واحد) کسی لوگ قسیب الامابة مصیبت دینا یولمہ الا لایلام تکلیف دینا الا لہ (رض) تکلیف دینا  
 تَرَفَّقَ اِيْهَآ الْمُؤَلَّى عَلَيْهِمْ فَإِنَّ الْوَفْقَ بِالْحَبَا فِيْ عُنَابِ

ترجمہ آقا ان پر مہربانی کر، اس لئے کہ مہربانی مجرم کی سزا ہے۔  
 یعنی اگر کسی غیر ترمذ آدمی سے اتفاقاً غلط سرزد ہوگئی تو اس کو معاف کر دینا سزا ہے کم نہیں ہے  
 کیونکہ ایک معزز شخص کا مجرم کی طرح ہمیشہ ہونا خود ایک سزا ہے کسی شریف اور معزز آدمی کے  
 قصور کو معاف کر دینے سے سزا کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے ایک بار کی ذلت و رسوائی اس  
 کو ہمیشہ کے لئے جرم سے دور کر دے گی۔

لغات توفیق التوفیق مہربانی کرنا الوفق (ن س ک) مہربانی کا برتاؤ کرنا الجانی الجناۃ (رض)  
 عذاب کرنا، ارجم کرنا الجنی (رض) جہل چننا عتاب سزا العتاب المعاتبۃ سزا دینا العتب (ن ص)  
 سرزنش کرنا عطف ہونا

وَ اِنَّهُمْ عِبِيدُكَ حَيْثُ كَانُوا اِذَا تَدْعُوْا لِحَادِثَةٍ اَجَابُوْا  
 ترجمہ وہ جہاں بھی رہیں گے تیرے غلام بن کر رہیں گے اور جب بھی کسی حادثے کے وقت ان  
 کو آواز دے گا تو وہ جواب دیں گے۔

یعنی ان کے جرم کو معاف کرنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے تیری غلامی کو قبول کر لیا ہے وہ ہے  
 وہ جہاں بھی ہو تیری غلامی سے الگ نہیں ہوں گے اور جب بھی تم کسی فوجی ضرورت کے لئے  
 ان کو بلاؤ گے وہ تمہاری آواز پر لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جائیں گے۔

لغات۔ تَدْعُو الدَّعْوَةَ (ن) آواز دینا، بلانا، دعوت دینا۔ حَادِثَةٌ (ج) حوادث اَجَابُوا لِالْحَاجَةِ جواب دینا قبول کرنا۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِينَ هُمْ وَلَيْسُوا بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطَّوْا فِتْنًا

ترجمہ اور اگر وہ سچ مچ خطا کار ہیں تو یہ پہلی جماعت نہیں ہے کہ جس نے غلطی کی ہے اور توبہ کی ہے۔ یعنی مان لیا کہ وہ مجرم ہی ہیں اس کے باوجود وہ معافی کے مستحق اس لئے ہیں کہ ان سے پہلے اسی طرح کے مجرموں کو ان کے شدید جرموں کے باوجود مذمت و شرمساری کے بعد معاف کیا جا چکا ہے جب ایسا ہوتا رہا ہے تو ان کو بھی معاف کر کے یہ روایت باقی رکھی جائے یہ کوئی نئی مثال نہیں لغات۔ الْمُخْطِئِينَ (ال) اَخْطَا غلط کرنا اَخْطَا (س ن) غلط کرنا مَعْشَرٌ جماعت گروہ (ج) معاشرہ تَابُوا التَّوْبَةَ (ن) توبہ کرنا، رجوع کرنا۔

وَأَنْتَ حَيَوَاتِي غَضِبْتَ عَلَيْهِمْ وَهَجَرْتَنِي وَهَجَرْتَهُمْ هُمْ عِقَابُ

ترجمہ اور تو ان کی زندگی سے جو ان سے خفا ہو گئی ہے اور اپنی زندگی کو چھوڑ دینا اسی سزا ہے یعنی بنو کلاب کا قبیلہ ایک جسم ہے اور تو ان کی روح اور زندگی ہے اور تو ان سے برہم اور خفا ہے اور میں آدمی کی زندگی اس سے برہم ہو جائے تو اس سے بڑی سزا اور کون ہو سکتی ہے؟ سب سے بڑی سزا اگر کسی کو دی جا سکتی ہے تو سب سے بڑی زندگی کو چھین لینا ہے، پھانسی یا قتل زندگی کے چھین لینے ہی کا تو نام ہے یعنی اس کی زندگی اس کو چھوڑ کر چلی گئی اور تو ان کو چھوڑے ہوئے ہے تو ان کو سب سے بڑی سزا مل رہی ہے۔

لغات حَيَوَاتِي زندگی مصدر (س) حَيَا غَضِبْتَ (س) غصہ ہونا، خفا ہونا هَجَرْتَنِي مصدر (ن) چھوڑنا عِقَابُ المعاقبة سزا دینا۔

وَمَا جَعَلْتُ أَبَا دِيكَ الْبَوَادِي وَلَكِنْ مُرَبِّمَا خَفِيَ الصَّوَابُ

ترجمہ میدانی علاقوں کے یہ رہنے والے تیرے احسانات سے ناواقف نہیں ہیں لیکن ہما واقات صبح بات چھپ جاتی ہے۔

یعنی یہ دور افتاد گاؤں اور دیہاتوں میں یہ رہنے والے لوگ تیرے احسانات سے واقف ہیں لیکن بعض مرتبہ لوگوں سے حقیقت حال چھپ جاتی ہے اور وقتی طور پر اس کو بھول جاتے

ہیں اور غلطی کر جاتے ہیں اور جب پھر تیرے احسانات کو یاد کریں گے تو ان کو نہ امت ہوگی اور پھر غلطی نہیں کریں گے۔

لغات جملت الجمل (س) نادائق ہونا، جاہل ہونا آیادی احسانات البوادی (دوام) ہادیہ جنگی، دیہاتی خفی الخفاء (س) پوشیدہ رہنا الصواب درست حق

وَكَمْ ذَنْبٌ مُّوَلَّدٌ اَدَلَّ اَنْ وَكَمْ بَعْدُ مُوَلَّدٌ اَقْتَرَابُ

ترجمہ بہت سے گناہوں کو جنم دینے والا ناز ہوتا ہے اور بہت سی دوریاں کہ ان کو پیدا کرنے والی قربت ہوتی ہے۔

یعنی بہت سی غلطیاں بری نیت سے نہیں کی جاتی ہیں بلکہ غایت بے تکلفی اور محبت میں کی جاتی ہیں اور وہ قابل مواخذہ نہیں ہوتی ہیں اسی طرح دوستوں اور مخلص احباب با دو محبت کرنے والوں میں جو کھینچاؤ اور زدوری ہو جاتی ہے وہ دونوں میں انتہائی قربت ہی کے نتیجہ میں ہوتی ہے غایت محبت میں معمولی معمولی بھول پر افہار ناخوشی اور شتمنا وزمرہ کا شاہد ہے اس کا مقصد نہ غلطی کرنا ہے اور نہ دور ہونا ہے۔

لغات ذنب گناہ، غلطی تصور (ج) ذنوب مولد التولید پیدا کرنا الولادۃ (من) جنسنا دلال ناز مصدر ان ناز منور کرنا الدلالة (ن) رہنمائی کرنا، دلیل دینا، دلالت کرنا اقتراب قریب ہونا القربۃ (ک) اقرب ہونا۔

وَجُرْمٌ جَرُّهُ سَفَهَاءُ قَوْمٌ فَحَلَّ بِغَيْرِ جَارٍ مِّمَّ الْعَذَابُ

ترجمہ بہت سے جرم قوم کے الحق لوگوں نے کئے اور بے قصور لوگوں پر عذاب آیا۔  
یعنی ایسا ہوتا ہے کہ کسی آباد کاری کے چند غلط کار لوگوں نے کوئی جرم کیا اور اس جرم کا خمیازہ بے قصور آبادی کو بھگتنا پڑا ہے اسی طرح کا یہ واقعہ بھی ہے جرم چند افراد ہی کا ہے لیکن سزا سب کو مل رہی ہے۔

لغات جرم غلطی تصور گناہ المجرمیۃ (من) جرم کرنا، گناہ کرنا جاز الجرم (ن) کھینچنا سفہاء (دوام) سفیہ ہے وقوف ہے عقل السفاهۃ (ک) بے وقوف ہونا، جاہل ہونا، بد اخلاق ہونا قوم (ج) اقوام حل نازل ہونا (ن) من الرنا نازل ہونا جازم (ن) مائل المجرمیۃ (من) جرم کرنا

فَإِنْ هَابُوا بِجِسْمِهِ عَسَلِيًّا فَقَدْ يَرْجُو عَلَيًّا مِّنْ هَمَّكَابِ  
ترجمہ پس اگر وہ اپنے جیہوں کی وجہ سے غی سے ڈرے ہوئے ہیں تو جو علی سے ڈرتا ہے اس سے امید بھی رکھتا ہے۔

یعنی اگر سیف الدولہ کا خوف ان پر چھا گیا ہے کیونکہ ان سے غلطی سرزد ہو سکتی ہے تو جو شخص سیف الدولہ سے جرم کی سزا پانے کو سوچ کر ڈرتا ہے تو وہ اس سے بڑی امید رکھتا بھی ہے اور کسی امید داری کی امید کو توڑنا مناسب نہیں ہوتا ہے۔

لغات هَابُوا الْهَيْبَةُ رُضْ اَوْرْنَا يَرْجُو الرَّجَاءُ (ن) امید کرنا۔  
وَإِنْ يَكُ سَيْفٌ دَوْلَةٍ غَيْرُ قَيْسٍ قَيْمُهُ جَلُودٌ قَيْسٍ وَالْقِيَابُ  
ترجمہ اگرچہ سیف الدولہ بنو قیس سے نہیں ہے پھر بھی قیس کی کھالیں اور لباس اسی کی جڑ سے ہے  
یعنی سیف الدولہ بنو قیس کے بجائے دوسری شاخ سے ہے لیکن بنو قیس پر ہمیشہ اس کی نگاہ گرم رہتی ہے اہل کی خوراک اور پوشاک سب کچھ سیف الدولہ ہی کے مدد سے ملتا ہے۔

لغات جُلُودُ (واحد) جلد کھال، چمڑا الْقِيَابُ (واحد) ثوب پہنا  
وَسَخَّتْ رِبَابُهُمْ نَبَتْوْا أَوْ أَكْتَوْا وَفِي آيَاتِهِ كَثُرُوا وَاطْمَأْنَنُوا  
ترجمہ اسی کے ابر باران کے نیچے وہ اُٹھے اور گنجان ہوئے اسی کے زمانہ میں وہ بڑے اور خوش حال ہوئے۔

یعنی جس طرح زمین کے پودے بارش کے ممنون کرم ہوتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ کے ابر کرم کے سایہ میں ان کی نشوونما ہوئی، پلے، بڑھے اور خوشحالی کی زندگی گزار رہے ہیں  
لغات رَبَابُ بارش والا بادل نَبَتْوْا النبت (ن) اُکلتا، جنتا اَلْأَنْثَانِ الْأَفْعَتِ (ن) من  
س اور خوں کا گنجان ہونا، گھٹا ہونا اَلْكَثْرُ (ک) زیادہ ہو اَلطَّبِيعُ (رض)  
انہما اور عمدہ ہونا۔

وَسَخَّتْ لَوَائِمِهِمْ ضَرَبُوا الْأَعْدَاؤِ وَذَلَّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ الْوَصْعَابُ  
ترجمہ اسی کے جھنڈے کے نیچے انہوں نے دشمنوں سے جنگ کی اور عربوں میں سخت ترین لوگ ان کے فرماں بردار ہو گئے۔

یعنی وہ پہلے سیف الدولہ کی ماتحتی میں فوجی خدمت انجام دیتے تھے اسی کے جھنڈے کے نیچے دشمنوں سے لڑتے تھے یہاں تک کہ سخت مزاح عربوں کو بھی اطاعت پر مجبور کر دیا۔

لغات لَوَاوُ بَرَا جَعَلُوا (ج) اَلْوَتَةُ اَعَادَتِي (ج) اَعْدَاءُ ذَلِ الَّذِي (ن) فَرَا بَرَدَار

ہونا صَعَابٌ (وحد) صَعَبٌ سخت الصعوبة (ک) سخت ہونا

وَلَوْ غَيْرُ الْأَمِيرِ عَزَاكِ لَابًا نَشَاهُ عَنْ شَمْسٍ مُمُوسٍ هُمْ ضَبَابٌ

ترجمہ اگر امیر کے علاوہ کوئی دوسرا بنو کلاب سے جنگ کرتا تو اس کو بنو کلاب کے سرداروں سے کھرا پھیر دیتا

یعنی یہ تو سیف الدولہ جیسا بہادر تھا جس نے بنو کلاب پر فتح حاصل کر لی ورنہ کوئی دوسرا ان پر حملہ آور ہوتا تو ان کے بڑے لوگوں کو سامنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی اور معمولی لوگ ان کو شکست دے کر اٹے پاؤں لوٹے پر مجبور کر دیتے جس طرح کھرا جب چھاجاتا ہے تو سورج نظر نہیں آتا اسی طرح بنو کلاب کے ممتاز اور سربر آور وہ بہادر آفتاب کی حیثیت رکھتے ہیں اور عوام کی حیثیت کھرے کی ہے یہی دشمن بنو کلاب کے ممتاز لوگوں کی صورت بھی نہیں دیکھ پاتے اور معمولی لوگ شکست دے دیتے۔

لغات اَمِيرٌ حَاكِمٌ (ج) اُمَرَاءُ عَزَا عَزَا الغزاة الغزوة (ن) جَنَاحٌ كَرَامَتُهُ الشَّمْسُ مُوْثَرٌ نا پھیر دینا

الاشقاء مَوْرَثٌ شَمْسٌ سورج ضباب کھرا معمولی لوگ

وَلَا تَقِي دُونَ تَارِ شَيْخِهِمْ طَعَاثًا يَلْقَى عِنْدَ الدَّيْمِ الْعَرَابُ

ترجمہ اور وہ اپنے جانوروں کے بارے کے پاس نیزہ بازی کرتے ہوئے ملتے جہاں گوا بھیڑیے سے ملتا رہتا ہے۔

یعنی ان کی آبادی پر دشمنوں کو حملہ کرنے کی نوبت بھی نہیں آتی وہ آبادی کے باہر اپنے جانوروں کے پاس کے پاس دشمنوں کو اپنے نیزوں کی نوک پر رکھ لیتے، ان باروؤں کے پاس انھوں نے دشمنوں کی لاشیں بہت مار بچھائی ہیں جسے بھیڑیے کھانے کے لئے آتے رہتے ہیں اور گوا بھی بھیڑیے کی پردا کے بغیر اس دسترخوان پر شریک رہتا ہے کیونکہ لاشیں اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ کتے کو بھیڑیے کے قریب جانے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی اس لئے

دونوں ایک ساتھ ہی لاشوں کو نوچتے اور کھاتے ہیں۔

لغات لَاتِي المَلَاةَ لَمَاتَايَ جانوروں کا ہارہ طعان المطلحة نیزہ بازی کرنا الطعان دن  
نیزہ مارنا الذئب بھیر یا رج (ذئب الغراب کو رج) أَعْرَبَ عَرَبَانِ عَرَبٌ أَعْرَبٌ غَرَابٌ  
وَحَيْلًا تَغْتَنِي رِيحَ الْمَوَائِي وَيَكْفِيهَا مِنَ الْمَاءِ السَّابِ  
ترجمہ اور ایسے گھوڑے کے ساتھ جو میدانوں کی ہوا کھاتے ہیں انکو پانی کے بجائے سراب کافی ہوتا ہے  
یعنی بنو کلاب اپنے جفاکش گھوڑوں پر سوار تیار ملتے ہیں جو میدان کی ہوا کھاتے ہیں اور پانی نہ  
ملے تو سراب دیکھ کر پیاس بجھالیتے ہیں۔

لغات خَيْلٌ مَوَارِجُ خَيْبُولٌ تَغْتَنِي الاغْتَدَاءُ غُلَامٌ کرنا الغدو (دن) خوراک دینا  
مَرَجٌ ہوا رج (ریاح موائی) روحہ موم حاد میدان یکنی الکفاية (دن) کافی ہونا الساب  
رتیل میدان جو دور سے پانی معلوم ہوتا ہے۔

وَلَكِنْ رُبُّهُمْ أَسْرَى إِلَيْهِمْ فَمَا نَقَعَ الْقَوُوفُ وَلَا الذَّهَابُ  
ترجمہ لیکن ان کا آفات میں ان کی طرف سے گیا اس نے قیام نے فائدہ دیا نہ فرار نے۔  
یعنی بنو کلاب کی بہادری اپنی جگہ ہے لیکن اب کی بار تو ان سے بڑا بہادر گھوڑوں کو لے کر ان  
پر حملہ آور تھا اس کے نہ رک کر لڑنے میں فائدہ تھا نہ فرار کا کوئی نتیجہ تھا۔

لغات اسْرَى الامراء رات میں لے جانا النقع (ن) فائدہ دینا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا  
ذهاب مصدر (ن) جانا۔

وَلَا لَيْلٌ أَجَنَّةٌ وَلَا نَهَارٌ وَلَا خَيْلٌ حَمَلَنَ وَلَا سَرَكَابٌ  
ترجمہ اور نہ راتوں نے چھپایا اور نہ دن نے نہ گھوڑے لے جاسکے نہ اونٹ  
یعنی حملہ کے بعد نہ دن کی روشنی میں کہیں بھاگ سکے اور نہ رات کی تاریکی میں نہ ان کو گھوڑے  
لے کر فرار ہو سکے نہ اونٹ

لغات أَجَنَّةُ الاجتنان چھپانا الجن (ن) چھپانا خیل گھوڑا رج خبیل سرکاب سواری کے اونٹ  
رَمِيَتْهُمْ بِحَدِيدٍ لَهْ فِي الْبَرِّ خَلْفَهُمْ عُبَابٌ  
ترجمہ تو نے ان کو لوہے کے سمندر میں پھینک دیا اور خشکی میں ان کے پیچھے موج تھی۔

یعنی اسلحہ جنگ کی اتنی کثرت تھی کہ بنو کلاب ہتھیاروں کے اس سمندر میں ڈوب گئے اور ان کے پیچھے خشکی میں موج لہریں لے رہی تھی اگر سمندر نے رکنے کی کوشش کی تو موج اٹھا کر پھر سمندر میں پھینک دے گی یعنی ایک طرف سیف الدرد کی فوج سمندر کی موج کی طرح موجود تھی دوسری طرف وہ لوہے کے سمندر میں غرق تھے اس لئے نجات کی کوئی صورت نہیں تھی۔

لغات بحر سمندر (رج) ابحار بحور ابحار عباب موج العبادان موج کا زیادہ ہونا  
فَمَسَاهُمُ وَبَسَطَهُمْ حَرِيرٌ وَصَبَّحَهُمْ وَبَسَطَهُمْ شَرَابٌ  
ترجمہ پھر ان کو شام کرنے دیا اس حال میں کہ ان کے بستر تیشی تھے اور ان کی صبح اس حال میں کرائی کہ ان کا بستر مٹی تھا۔

یعنی جب وہ شام کو مورچہ میں اٹے تو رات میں اپنے ریشمی بستروں پر سوئے اور صبح کو جب تم نے حملہ کر کے میدان جنگ میں ان کی لاشیں پھا دیں تو ان کا بستر بٹی کے سوا اور کیا تھا۔  
لغات مَسَا التمسية شام کرنا بَسَطَ بَسَطَ (واحد) بَسِطَ بَسِطَ بَسِطَ بَسِطَ (کثیرا) بَسِطَ بَسِطَ بَسِطَ بَسِطَ (کثیرا)  
وَمَنْ فِي كَفِّهِمْ مِنْهُمْ قَتَاةٌ كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ خَضَابٌ  
ترجمہ اور ان میں سے جن کے ہاتھوں میں نیزے تھے اس شخص کی طرح جس کے ہاتھ میں ہندی لٹی ہوئی ہو۔

یعنی جن فوجیوں کے ہاتھوں میں نیزے بھی تھے تو ان کو ان سے وار کرنے کی ہمت نہیں تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہاتھ میں ہندی لگائے کھڑے ہیں اور کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں۔

لغات قَتَاةٌ قَتَاةٌ (رج) قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ قَتَاةٌ  
بَنُو قَتْلَى أَيْبِكَ يَا رَحْمَنُ خَبِدٌ وَمَنْ أَتَّبَعِي وَأَبْقَيْتُهُ الْخَرَابُ  
ترجمہ یہ سرزمین نجد میں تیرے باپ کے مقتولوں کی اولاد ہیں جن کو اس نے اور نیزوں نے باقی رکھ دیا ہے۔

یعنی یہ انھیں لوگوں کی اولاد ہیں جن پر تمہارے باپ نے حملہ کر کے شکست دے دی تھی اور لڑائی میں بھی مارے گئے تھے اور بچے ہونے کی وجہ سے قتل سے محفوظ رہ گئے تھے یہ انھیں مقتولین کی اولاد لغات ابقی الابقاء باقی رکھنا البقاء باقی رہنا الحسب ابھی بچے تھے (واحد) خَرِبَةٌ





یعنی تیرے بھائی اور باپ کا نام لے لینا خود بتا دیتا ہے کہ تو کس شریف اور عزت خاندان کی فرد ہے  
لغات اخوت بہن (رع)، اخوات آخ بھائی (رع)، اخوان بہن لڑکی (رع)، بہن، آج بپ (رع)، اباء  
اَجَلٌ قَدَرٌ لِّكَ اَنْ تُكْتَمَىٰ مُؤَبِّنَةً وَمَنْ كُنَّا لَكَ فَقَدْ سَمَّاكَ لِلْعَرَبِ

ترجمہ میں تیرا مرتبہ اس سے بلند سمجھتا ہوں کہ اوصاف بیان کرتے ہوئے تیرا نام لیا جائے  
جس نے کیا یہ سب بھی تیری بات کی تو اس نے عرب والوں کے سامنے تیرا نام لے لیا۔

یعنی میت کے اوصاف بیان کرتے ہوئے اس کا نام لیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ کس کے اوصاف  
بیان ہو رہے ہیں لیکن تیرا مرتبہ اس سے کہیں زیادہ بلند ہے اس لئے کہ تیری ذات کے متعلق  
اشارہ اور کنایہ سے بھی گفتگو کی جائے تو تیری عظمت و شہرت کی وجہ سے ہر عرب جان جاتا ہے  
کہ کس کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے اس لئے نام لینے کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔

لغات اجل الاجلال عزت کرنا، الاحرام کرنا، الجلال الجلالة (من) عزز ہونا، بلند مرتبہ ہونا مؤنثہ  
التابین مردے کے اوصاف و محاسن شمار کرنا، الابتنان (من) عیب لگانا، تہمت رکھنا کُنَّا الْكُنَايَةِ  
(من) اشارہ سے بات کرنا، کنیت رکھنا سَمَّيْنَا الْقِسْمِيَّةَ نام رکھنا۔

لَا يَمْلِكُ الطَّرَبُ الْمُخْزَدُونَ مِنْطَقَهُ وَدَمْعُهُ وَهَافِي تَبَضُّعِ الطَّرَبِ  
ترجمہ غمگین بے چین شخص اپنی بات اور آنسو پر اختیار نہیں رکھتا ہے اور یہ دونوں بچپنی  
کے قبضہ میں ہیں۔

یعنی جو شخص غمگین اور بے چین ہوتا ہے شدت غم سے نہ زبان سے بات نکلتی ہے نہ وہ اپنے  
آنسو روک سکتا ہے ان دونوں چیزوں پر اضطراب اور بے چینی کا قبضہ و اختیار ہے جب تک  
اضطراب اور بے چینی موجود ہے نہ بات پر قدرت ہوگی اور نہ آنسو روک سکتے ہیں۔

لغات يملك الملك (من) مالک ہونا الطرب بے چینی الطرب (س) خوشی یا غم سے جھومنا  
المخزون غمگین (س) غمگین ہونا منطلق بات النطق (من) بولنا دمع آنسو (س) دموع  
الطرب مصدر (س) غمگین و بے چین ہونا۔

غَدَرَتْ يَامُوتُ كَمَا أَفْنَيْتَ مِنْ عَدُوٍّ بِمَنْ أَصْدَبْتَ وَكَمَا أَسْلَمْتَ مِنْ لَحِيٍّ  
ترجمہ اے موت! تو نے دھوکہ دیا اس کے ذریعہ جس کو تو نے نصیبت پہنچائی ہے کتنی تعداد

میں لوگوں کو فنا کر دیا ہے اور کتنے شور کو تو نے خاموش کر دیا ہے۔  
 یعنی اے موت! تو ایک شخص کی جان لینے کے لئے آئی تھی لیکن دھوکے سے ان گنت آدمیوں  
 کی جانیں لے لیں کیونکہ جس ذات کو تو نے فنا کیا ہے اس سے ہزاروں جانیں وابستہ تھیں  
 اس کے مرجانے کے بعد وہ سارے افراد بھی گویا مر گئے اس طرح ایک فرد کا نام لے کر  
 بہتوں کی جان لے لی تو نے دھوکہ دیا اور فریب کیا اس کے دروازے پر سوال و طلب  
 کی آوازوں کا جو شور برپا تھا اس شور کو خاموش کر دیا اب وہاں سناٹا ہے گویا  
 تمام سائلین کی تو نے جان لے لی ہے۔

لغات غَدَاتُ الْغَدْرِ رَمَىٰ يُونَانًا كَرْنَا، دھوکہ دینا اَفْنَيْتَ الْاِقْنَاءَ فَنَاكَرْنَا الْفَنَاءَ رَمَىٰ  
 فَنَاهُونَا اَصْبَتَ الْاَصَابَةَ مَصِيبَتٌ يُونَانًا اَسْكَتْ الْاَسْكَاتُ خَامُوشٌ كَرْنَا السَّكُوتَ رَمَىٰ  
 خاموش رہنا لَحَبٌ شور شغب، ہنگامہ، گھوڑوں کی ہمنما ہٹ۔

وَكَمْ صَحِبْتَ اَخَاهَا فِيْ مُنَاوَلَةٍ وَكَمْ سَأَلْتَ فَلَمْ يَجِبْ وَلَوْ تَحَبَّبَ  
 ترجمہ میدان جنگ میں تو اس کے بھائی کے ساتھ کتنا رسی اور کتنا مانگا؟ نہ تو اس نے  
 بخل سے کام لیا اور نہ تو ناکام ہوئی۔

یعنی اگر تجھے شہار کی تلاش تھی تو اس کے بھائی سیف الدور نے تیری اس طلب کو کم  
 پورا کیا ہے؟ میدان جنگ میں تو ہمیشہ اس کے ساتھ رسی جتنا بھی تو نے سوال کیا جتنی بھی  
 جانیں مانگیں؟ وہ سب تیرے حوالے کر دیں اور تو کبھی میدان جنگ سے ناکام نہیں  
 لوئی، پھر تو نے اس کی بہن کی جان کیوں لے لی۔

لغات صَحِبْتَ الصَّحْبَةَ (دس) ساتھ رہنا۔ مُنَاوَلَةٌ ایک ساتھ اترنا اور میدان جنگ یَجِبُ  
 الْجِبْلِ (دس) بخل کرنا لَوْ تَحَبَّبَ الْخَيْبَةَ (دس) ناکام ہونا۔

طَوَى الْخَيْبَةَ حَتَّى جَاءَنِيْ خَبْرٌ فَرِغْتُ فِيْهِ يَا مَالِيْ اِلَى الْكَدِّ  
 ترجمہ جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس خبر پہنچی میں اپنی امیدوں کے پیش نظر جھوٹ کے لے  
 بے چین ہو گیا۔

یعنی جب اس کے مرنے کی خبر مجھے ملی تو میں سن کر بے چین ہو گیا اور گھبرا گیا کہ میری ان گنت

امیدوں کا کیا ہو گا جو اسی کی ذات سے وابستہ تھیں اور میں گھبرا گھبرا کے لوگوں سے پوچھتا تھا اور چاہتا تھا کہ خدا کرے یہ خبر غلط ہو، مچھولی ہو۔

لغات طوی الطی (رض) بے کرنا انجیر (رج) اجزاء رجاء المچیئة (رض) انا فزعنا  
الغزع (س) گھبرانا، بے چین ہونا آمال (دواحد) املا امید الامل (ن) امید لگانا الکذب

مصدر (ض) مچھول بولنا خبر (رج) اخبار

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ يَلِدْ لِي صِدْقَةٌ أَمَلًا شَرِيفًا بِاللَّحْمِ حَتَّىٰ كَادَ كَيْشَرَتَانِي  
ترجمہ اور جب اس کی سہالی نے میرے لئے کوئی امید نہیں چھوڑی تو میری حلق میں آنسوؤں  
سے پھندا لگ گیا یہاں تک کہ میری دھب سے اس کی حلق میں پھندا لگنے لگا۔  
یعنی میرے لاکھ نہ چاہنے کے باوجود وہ خبر سچی نکلی اور اس کے غلط ہونے کی کوئی امید باقی  
نہیں رہی تو میری آنکھوں سے آنسوؤں کے سیلاب جاری ہو گئے اور ایک بیک اتنے آنسو  
اند آئے کہ میری حلق میں پھندا پڑ گیا اور پھر یہ سیلاب اشک اتنا بڑھا کہ مجھے ہر طرف سے  
گھیر لیا اور میں اس سیلاب میں تنکے کی طرح بہنے لگا تو آنسوؤں کی حلق میں خود میری دھب  
سے پھندا پڑنے لگا اور سانس کی آمد و رفت کا راستہ بند ہو گیا۔

لغات لم يدع الودع (ن) چھوڑنا صدق (ن) سچ بولنا شرفت (س) الشرف (س) پانی کا  
حلق میں لٹک جانا، پھندا پڑنا، اچھو لگنا مع آنسو (رج) دموع۔

تَعَثَّرْتُ مِنْهُ فِي الْأَفْوَاكِ السُّهْمَا وَالْبُرْدِي فِي الظُّرْبِ الْأَخْلَامِ فِي الْكَلْبِ

ترجمہ اس خبر سے منہ میں زبانیں، راستوں میں قاصد اور خطوط میں قلم لڑکھڑانے لگے۔  
یعنی یہ خبر اتنی اند دہناک تھی کہ جو بھی اس خبر کا ذکر کرتا تو اس کی زبان لڑکھڑانے لگتی رہے غم  
کے زبان سے بات نہ نکلتی قاصد اس خبر کو لے کر چلے تو ان کے قدم ڈگمگاتے رہے خبر کی اطلاع  
کے لئے جب خط لکھنے والے نے قلم ہاتھ میں لیا تو قلم قابو میں نہیں رہا۔

لغات تعثرت التعثر لڑکھڑانا افواک (دواحد) فم منہ الشُّهُم (دواحد) لسان زبان بُرْدِي

(دواحد) برید قاصد اقلام (دواحد) قلم کُتِبَ (دواحد) کتاب خط

كَانَ فَعْلَةً لَمْ تَمْلَأْ مَوَازِيَهَُا ۖ يَا سَابِرُ بَكَرٌ وَلَمْ تَخْلُجْ وَلَمْ تَهَبْ  
ترجمہ تو کیا خور کے شکروں نے دیار بکر کو نہیں بھرا؟ اور اس نے خلعت نہیں دی اس  
نے عطیہ نہیں دیئے؟

یعنی کیا اس کے یہ کارنامے نہیں ہیں کہ اس دیار بکر کو اپنے شکروں نے بھر دیا اور جو بھی  
انعام اور خلعتوں کا مستحق تھا ان کو نہیں نوازا؟  
لغات فَعْلَةً غَرَاوِزِ عَرَضِيٍّ لَمْ تَمْلَأْ الْمَوَازِيَّاتِ اِبرہنا مواکب (واحد، موکب  
لشکر لَمْ تَخْلُجْ الخلع (ن) خلعت دینا لَمْ تَهَبْ الوهب (ن) دینا۔

وَلَمْ تُرَدِّ حَيَوَاءَ بَعْدَ تَوَلِّيَةٍ ۖ وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيَا الْوَيْلِ وَالْحَبَابِ  
ترجمہ کیا اس نے پیٹھ پھیر کر جانے والی زندگی کو نہیں لوٹایا؟ اور کیا اس نے وادیلہ  
اور واحربا پکارنے والوں کی فریاد رسی نہیں کی؟

یعنی جو لوگ زندگی سے مایوس ہو چکے تھے ان کو دوبارہ نئی زندگی نہیں دی؟ کیا تباہی  
ویرانی میں دشمنوں کی چڑھائی کی فریاد سے کراہنے والوں کی فریاد رسی نہیں کی؟  
لغات لَمْ تُرَدِّ الْوَدَّ (ن) لوٹانا تَوَلِّيَةٍ پیٹھ پھیر کر جانا لَمْ تُغِثْ الدَّاعِيَةَ فریاد رسی کرنا مدد  
کرنا دَاعِيَا الْوَيْلِ دَاعِيَا بِالْحَبَابِ وادیلہ واحربا کہہ کر فریاد کرنا۔

اَرَى الْيَعْرَابَ اَنْ يَطْرُقَ الْبَيْتَ الْبَيْتَ الْمَدِينَةِ ۚ فَكَيْفَ كَيْلَ فَتَى الْفُتَيَانِ فِي حَلَبَ  
ترجمہ میں دیکھ رہا ہوں کہ جب سے موت کی خبر آئی ہے عراق کی رات بلی ہو گئی پھر  
حلب میں جوانوں کے جوان کی رات کیسی ہو گئی؟

یعنی ہم عراق میں رہنے والے لوگ جو متوفیہ کے دور کے ثنا خواہ ہیں اس اندوہناک خبر کو  
سن کر بے چینیوں کی وجہ سے رات کاٹے نہیں کٹتی اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بہت بلی ہو گئی  
ہے حلب میں تو اس کا حقیقی بھائی ہے اس غمناک خبر سے اس کی رات کتنی مصیبتوں کی رات  
بن گئی ہوگی ہم دور والوں کا حال دیکھ کر اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

لغات تَعَبَتْ النَّمِيَّ (س) موت کی خبر دینا فَتَيَانِ (واحد) فَتَى جوان  
يَطْرُقُ اَنْ يَطْرُقَ غَيْرُ مَمْلُتْ هَبْ ۚ وَاَنْ دَمْعَ جَفْرِ نِيَّ غَيْرُ مُسْتَكِبِ  
ترجمہ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ میرے دل میں آگ نہیں بھڑک رہی ہوگی اور میری ہڈیوں

سے آنسو جاری نہیں ہوں گے۔

یعنی شاید سیف الدرد میرے متعلق یہ باتیں سوچتا ہو کیوں کہ بظاہر میرا اس سے کوئی تعلق اور رابطہ نہیں ہے۔

لغات یفقد الغن (ن) اگن کرنا خیال کرنا، سمجھنا، فواد (ن) اشدقہ ملقب الانتخاب  
اللہب (س) اگ کا بڑھنا، منسکب الانسکاب بہنا السکب السکوب (ن) بہانا، پالی گرانامح  
آنسو (ج) دمع جفون (و احد) جفن پلک

بَلَىٰ وَحُرْمَةٌ مِّنْ كَانَتْ مَرَاعِيَةً لِّحُرْمَةِ الْجَدِّ وَالْقَصَادِ وَالْأَدَبِ

ترجمہ ہاں ہیں اس ذات کی حرمت و عزت کی قسم جو شرافت و بزرگی، شاعری اور ادب کی حرمتوں کی رعایت کرنے والی تھی۔

یعنی میں متوفیہ کی عزت و حرمت کی قسم کھاتا ہوں جو خود بھی شاعری اور ادب کی عزت و شرافت کا لحاظ رکھتی تھی

لغات حرمة عزت و حرمت، قابل حفاظت، ہر وہ چیز جس کی پردہ دری حرام ہو (ج) حرم  
حُرْمَاتٌ مَّرَاعِيَةٌ المراعاة رعایت کرنا، لحاظ کرنا الوعی (س) اجروہی کرنا اقتصاد تعید و تحفظ یعنی شعور  
وَمِنْ غَدَّتْ غَيْرُ مَوْرُوثٍ خَلَّاهُمَا وَإِنْ مَضَتْ يَدُهَا مَوْرُوثَةُ النَّسَبِ  
ترجمہ اور اس ذات کی قسم جس کے وارث نہیں بنائے گئے اگرچہ اس کی نعمت اور اس کے مال کے وارث بنائے گئے ہیں۔

یعنی اس ذات کی بھی قسم کھاتا ہوں جس کے مال کے وارث تو لوگ بن گئے لیکن اس کے اخلاق فاضلہ کا کوئی وارث نہ بن سکا اس کے اخلاق اس کے ساتھ چلے گئے۔

لغات موراوث الوراثة (من) وارث ہونا خلافت (و احد) خلیفۃ اخلاق و ضائل الشنب  
مال، جائیداد غیر منقولہ، مال مویشی

وَهَآءِذَا أَنَّىٰ لَهَا بَنَى اللَّهُ وَاللَّعِبِ وَهَآءِذَا أَنَّىٰ لَهَا بَنَى اللَّهُ وَاللَّعِبِ

ترجمہ اس کا مقصد زندگی جب وہ پل بڑھ رہی تھی عظمت و شرافت تھی اور اس کی ہم عمروں کا مقصد کھیل کود تھا۔

یعنی کسی کی عمر سے ان کے ارادے بلند تھے اور عظمت و شرافت کے حصول کو مقصد زندگی بنا لیا تھا جبکہ اس کی ہسیاں بھجوبیاں کھیل کود میں مصروف رہیں۔

لغات ہتر تصد دارادہ مصدر دن ارادہ کرنا علی (و احد) علیّۃ عظمت و بلندی الحمد شرافت و بزرگی انجاء ذاک بزرگ ہونا، شریف ہونا اتواب رد احد اتوب ہم جولی ہم عمر اللہو مصدر دن کھیلنا اللعب مصدر (س) کھیل کود کرنا

يَعْلَمُ خَيْرٌ مِّنْ حَسَنِ بَلِيْسٍ هَا وَلَيْسَ يَعْلَمُ إِلَّا اللَّهُ بِالشَّنْبِ ترجمہ جب اس کو سلام کیا جاتا تھا تو اس کے بڑبڑوں کی خوبصورتی کو وہ جان لیتی تھیں اور دانتوں کی ٹھنڈک کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا تھا یعنی اس کی ہسیلوں کی نگاہ اس کے ظاہری حسن تک تو پہنچ جاتی تھی لیکن اس کی باطنی خوبیوں کا صحیح علم سوائے خدا کے اور کسی کو نہیں ہے۔

لغات يعلِن العلم (س) جانتا ہجی التحيّة سلام کرنا مبسو ہونٹ (ج) مباسو البسو (ن) التبتسو مسکرانا الشنب دانتوں کی ٹھنڈک مراد عفت و عصمت، پاکدامنی مسرّة في قلوب الطيب مفرقها وحسرة في قلوب اليبس

ترجمہ خوشبو کے دلوں میں اس کی مانگ مسرت تھی اور خود اور چلتے کے دلوں میں مسرت یعنی عورت ہونے کی وجہ سے مانگ میں خوشبو استعمال کرتی تھی اس لئے خوشبو کے دلوں میں مسرت تھی کہ اتنی عظیم اور محترم شخصیت سے وابستگی کا شرن کامل ہو رہا تھا خود اور چلتے جو فوجی استعمال کرتے ہیں جب وہ خوشبو کی اس مسرت کو دیکھتے تھے تو ان کے دل میں یہ مسرت ہوتی تھی کہ کاش یہ اعزاز و افتخار ہم کو بھی حاصل ہوتا مگر یہ مسرت ہی روتی۔

لغات مسرة مصدر دن خوش ہونا قلوب (و احد) قلب دل مفروق مانگ (ج) مفارق اليبس خود وہ فساد دی ٹوپی جو فوجی استعمال کرتے ہیں اليب (و احد) يلبّۃ پڑے کی ڈھال وہ کمال جس کو کسی کر سر برد اور ہتھے ہیں۔

اِذَا رَأَى دَرَاهِمًا أَسْ لَا يَسِيْهِ رَأَى الْمَنَافِعَ أَعْلَى مِنْهُ فِي الْوَسْبِ ترجمہ جب اس کو دیکھتے تھے اور اپنے پیسے والے کے سر کو دیکھتے تھے تو وہ اور مہنی کو رتبہ

میں اپنے سے زیادہ بلند مرتبہ دیکھتے تھے  
یعنی خود درجہ جہ خود کو دیکھتے تھے کہ اس کے سرور دوپٹہ پڑا ہوا ہے اور پھر اپنے پہنے والے  
فوجیوں کے سر کی طرف دیکھتے تھے تو خود ان کو محسوس ہوتا تھا کہ ہم سے اس دوپٹہ کا مرتبہ بہت ہی  
بلند ہے کیونکہ ایک محترم اور انتہائی معزز شخصیت سے وابستہ ہے اور اسکے سر پر جوئے کا شرف حاصل ہے  
لغات رأس سر (رج، رؤس، رؤس، لابس اللبس، اس) پہنا مقام (داحد) مقنع اور صنی،

دوپٹہ اعلیٰ بلند تر اعلوان (بلند ہونا دَئِبٌ داحد) دُئِبَةٌ درجہ، مرتبہ، رتبہ  
وَإِنْ تَكُنْ خُلِقْتَ أَتَمَّيْ لَقَدْ خُلِقْتَ كَرِيْمَةٍ غَيْرِ أَتَمَّي الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ  
ترجمہ اور اگر عورت پیدا کی گئی تو شریف اور معزز پیدا کی گئی ہے عقل اور شرافت میں عورت نہیں ہے  
یعنی قدرت نے اس کو عورت بنایا مگر معزز و شریف اور مردانہ عقل و شرف سے اس کو نوازا ہے  
لغات خَلَقْتَ الخلق (ن) پیدا کرنا عقل (رج) عقول

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عَنْصَرَهَا فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنَى لَيْسَ فِي الْغَيْبِ  
ترجمہ اور اگر اس کی اصل زبردست قبیلہ تغلب سے ہے تو شراب میں وہ خوبی ہے جو انگور میں نہیں ہے  
یعنی اصل و نسل کے لحاظ سے وہ قبیلہ تغلب ہی سے ہے لیکن اس کا نفع و کمال اپنی اصل سے  
کہیں بلند و برتر ہے جبکہ شراب میں جو سرور و کیف نشاط و سستی ہے وہ اس کی اصل انگور میں کہاں ہے؟  
لغات عَنْصَرُ رج اعناصرا اصل، بنیادی جز۔

فَلَيْتَ طَالَعَةَ الشَّمْسِ غَائِبَةً وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسِ لَمْ تَغِبْ  
ترجمہ کاش دونوں سورجوں میں سے طلوع ہونے والا غائب ہو جائے اور کاش دونوں  
سورجوں میں غائب ہونے والا نہ غائب ہو۔

یعنی ایک سورج آسمان پر چمکتا ہے دوسرا سورج غولہ زیر زمین دفن ہے تنہا کرتا ہے کہ آسمان  
کا یہ سورج غائب ہو جائے اور زیر زمین کا سورج طلوع ہو جائے یعنی آسمان کے سورج پر اس  
سورج کو ترجیح ہے۔

لغات طَالَعَةُ الطلوع (ن) طلوع ہونا الطلوع (ن) صاف، بہار پر چڑھنا غَائِبَةٌ  
الغیوبة (م) غائب ہونا



وَلَيَّتَ عَيْنٌ الْآبَ الْهَارِبَهَا فَذَاءُ عَيْنٍ الْغَيْبَاتِ وَلَمْ تُؤَبِّ  
ترجمہ کاش وہ سورج جس سے دن لوٹ کر آیا ہے اس سورج پر قربان ہو جائے جو غائب ہو گیا  
ہے اور نہیں لوٹا ہے

یعنی آسمان کے اس سورج سے کل کا دن پھر لوٹ کر آگیا اور روشنی پھیل گئی گویا کل والا ہی  
دن پھر غائب ہو کر نکل آیا کاش جو سورج غائب ہے اور اب تک نہیں لوٹا ہے اس سورج پر یہ  
سورج قربان ہو جائے اور غائب سورج لوٹ آئے۔

لغات آَبَ الْآيَابِ (ن) لَوْنَا غَابَ الْغَيْبُ (ض) غَابَ هَوْنًا  
فَمَا تَقَلَّدَ بِالْيَا قَوْتٍ مُشَبَّهًا وَلَا تَقَلَّدَ بِالْهِنْدِيَّةِ الْقُضْبِ

ترجمہ اس جیسی کسی عورت نے یا قوت کا ہار پہنا اور نہ کسی نے ہندی تلوار حائل کی  
یعنی زعورتوں میں اس کی نظیر ہے اور نہ مردوں میں اس کی مثال ہے عورتوں اور مردوں  
میں سے کوئی اس کے فضل و کمال کو نہیں پہونچا۔

لغات تَقَلَّدَ ہار پہننا التَّقْلِيدُ ہار پہننا یا قَوْتِ ایک قسمی پتھر (ج) لَوْنَا قَوْتِ اتَّقَبَّ  
(د) قُضْبِ تلوار الْقُضْبُ (ض) تَرَا شَا كَا ثَنَا

وَلَا ذَكَرْتُ جَمِيلًا مِّنْ صَنَائِعِهَا إِلَّا بَكَيْتُ وَلَا وَدُّ يَلَا سَدَبَ

ترجمہ اس کے احسانات میں سے کسی احسان کو یاد کرتے ہی میں رو پڑتا اور محبت بلا سبب نہیں ہے  
یعنی آج بھی جب میں اس کے بے شمار احسانات میں سے کسی ایک احسان کو یاد کرتا ہوں تو بلا اختیار  
میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ کیفیت بلا وجہ اور محبت بلا سبب نہیں ہوتی کوئی نہ  
کوئی ایسی خوبی ہوتی ہے جو آدمی کو محبت پر مجبور کر دیتی ہے۔

لغات ذَكَرْتُ الذِّكْرَ (ن) يَادِرُكَ نَا صَنَاعَتُ (د) صَنِيعَةُ احسان بَكَيْتُ الْبَكَاءُ (ض) رَوْنًا  
وَدُّ مصدر (س) محبت کرنا

قَدْ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ دُونَ دُونِهَا فَمَا قَنَعَتْ لَهَا يَا أَرْضُ بِأَنْحَابِ

ترجمہ اس کو دیکھنے پر پورا پورا پردہ تھا اے زمین! تو نے ان پردوں پر تمناعت نہیں کی۔  
یعنی وہ پردہ نشین تھی کسی کی نگاہ اس پر پڑنی محال تھی پردوں کا مکمل انتظام تھا لیکن ان تمام

پردوں کے باوجود بھی تو نے اس کو ناکافی سمجھا اور ان سب پردوں سے دبیز پردہ مٹی کا اس پر ڈال کر تجھ کو تسلی ہوئی۔

لغات حجاب پردہ (رج) حجب رُویتہ (ن) دیکھا قَعَت القناعۃ (س) قناعت کرنا  
وَلَا رَأَيْتُ عُيُونًا إِلَّا نَسِئْتُ رُكْعًا هَلْ حَسَدْتِ عَلَيَّهَا عَيْنُ الشَّهْبِ

ترجمہ تو نے انسانی آنکھ کو اسے پاتے ہوئے نہیں دیکھا تو کیا ستاروں کی نگاہوں پر تجھے حسد ہوا ہے۔  
یعنی تو نے دیکھ لیا کہ کوئی انسانی نگاہ اس کو نہیں دیکھ سکتی ہے تو پھر تجھے حسد کس بات پر ہوا کیا  
آسمان کے ستاروں کی نگاہ اس پر پڑتی تھی اور وہی تجھے گوارہ نہیں ہوا اور ان کی نگاہوں سے  
بھی پردے کو ضروری سمجھ کر اسے مٹی میں پھیلایا ؟

لغات عیون (د واحد) عین الکلمہ الشہب (د واحد) شہاب ستارہ۔

وَهَلْ سَمِعْتِ سَلَامًا لِي أَلَمْ يَهَيَّأْ فَقَدْ أَطْلَعْتُ وَمَا سَلَمْتُ وَمَنْ كَتَبَ

ترجمہ کیا تو نے میرا سلام سن لیا ہے؟ جو اس کے پاس آیا، میں نے تو دور سے سلام کیا ہے  
میں نے قریب سے سلام نہیں کیا ہے۔

یا تیرے حسد کی یہ وجہ ہے کہ میں نے اس کو سلام بھیجا ہے اور تو نے اس کو سن لیا اس وجہ  
سے پردہ ڈال دیا حالانکہ میں نے تو اس کو دور سے سلام بھیجا ہے میں نے آج تک اس کو  
قریب سے سلام نہیں کیا ہے پھر کسے تو نے حسد کیا !

لغات اَلَمْ اَللّٰم زيارت کرنا کسی کے یہاں اتر پڑنا اَطْلَعْتَ الاطالة دراز کرنا اَلْعَبَا کرنا  
کَتَبَ قریب مصدر (ن من) قریب ہونا۔

وَكَيْفَ يَبْلُغُ مَوْتَنَا اِلَّا تَنِي دَفِنْتُ وَقَدْ يُقَصِّرُ عَنْ اَحْيَاءِنَا الْغَيْبُ

ترجمہ ہمارے مردے جو دفن ہیں ان کو کیسے سلام پہنچے گا وہ تو ہمارے زندہ غائب لوگوں سے کوئی بڑا کڑا  
یعنی میرا سلام اس کے پاس کیسے پہنچا ہوگا زندگی میں جب وہ نگاہوں سے دور تھی تب تو  
یہ سلام پہنچا نہیں اور اس نے کوئی ایسی کی تو مدفنوں کے پاس کیسے پہنچ جائے گا۔

لغات يَبْلُغُ الْبُلُوغ (ن) پہنچنا دَفِنْتُ الدفن (ض) دفن کرنا اَحْيَاءُ (د واحد) حیی زندہ غَیْبٌ (د واحد) غائب  
يَا اَحْسَنَ الصَّبْرُ زُرْ اَدْنٰى الْقُلُوبِ هَيَّا وَقُلْ لِصَاحِبِهِ يَا اَفْعَى الشَّهْبِ

ترجمہ اے محبوب! جو توفیہ سے دلوں میں سب سے قریب ہے اس سے ملاقات کر اس  
دل والے سے کہہ کر اے بادلوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والے !

لغات الصبر مصدر (من) مبر کرنا و الزیارة (ن) زیارت کرنا، ملاقات کرنا التفع النفع  
(ن) نفع دینا محب (دو احد) صحاب بادل

وَ أَكْرَمَ النَّاسِ لِمُسْتَبْنِيًّا أَحَدًا مِنْ أَلْوَامِ سَوَى أَبَائِكَ الْحَبِيبِ  
ترجمہ ادر لوگوں میں سب سے شریف اسوائے تیرے شریف آباد اجداد کے شریفوں میں  
سے کسی کا استثنا نہیں ہے۔

یعنی توفیہ سے جتنے قریب قلوب ہیں ان میں سے جو سب سے زیادہ توفیہ سے قریب ہے اس  
کے پاس جا کر اے محبوب! کہہ کر اے ابرکرم ادر لوگوں میں سب سے شریف جس میں سوائے  
تیرے آباد اجداد کے کسی کا استثنا نہیں ہے۔

لغات مستثنیٰ الاستثناء علیحدہ کرنا، الگ کرنا العجب دو حد بنیبت شریف العجبتی شریف  
وَقَدْ قَاسَمَكَ الشَّخْصَيْنِ دَهْرَهُمَا وَعَاشَ دُثْرَهُمَا الْمُطْلَقُ بِالذَّهَبِ  
ترجمہ دو شخصوں کو ان کے زمانے نے تجھے تقسیم کر دیا تھا اور ان دونوں کا موتی زندہ رہا  
اور سونا قربان ہو گیا۔

یعنی دو بہنوں میں ایک موتی اور ایک سونا دونوں کو تقسیم کر کے موتی تمہیں دے دیا اور  
سونا کو خود لے لیا گویا موتی پر سونا قربان ہو گیا۔

لغات قاسم للمقاسمة باہم تقسیم کرنا عاش عایش (ن) زندہ رہنا دُثْرُ موتی (ن) دُثْرُ  
وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَرْثُومِ نَادِرُكُهُ إِنَّا لَنَنْفَعُكَ وَلَا يَأْمُرُنِي الطَّلَبُ  
ترجمہ چھوڑنے والا چھوڑی ہوئی کی تلاش میں پھر آیا ہم غافل رہتے ہیں اور زمانہ تلاش میں رہتا ہے  
یعنی زمانے نے ایک بہن کو تمہارے حصہ میں تقسیم کے بعد دیا تھا اور ایک کو خود لے گیا اور دوسری  
زمانہ پھر چھوڑی ہوئی کی تلاش میں دوبارہ آیا تو اس کو بھی لے لیا ہم غافل رہتے ہیں اور  
زمانہ جستجو میں رہا آخر کامیاب ہو گیا

لغات عَادَ الْعَوْدَ (ن) و طَلَبَ مصدر (ن) تلاش کرنا الْمَرْثُومُ الْفَرَقَ (ن) چھوڑنا

لَغْفَلُ الْغَفْلِ (ن) غافل ہونا

مَا كَانَ أَقْصَرًا وَقَتًا كَانَ بَيْنَهُمَا كَأَنَّهُ الْوَقْتُ بَيْنَ الْوَسْطَةِ وَالْقَرَابِ  
ترجمہ ان دونوں کے درمیان کتنا کم وقت رہا گو یا گھاٹ پر اترنے اور رات کے پچھلے پہر کے سفر کا درمیانی وقت ہے

یعنی دونوں بہنوں کے وفات کی مدت اتنی ہی مختصر تھی جتنی مدت منہمہ اندھیرے پیدا ہونے کے لگاتار تک پہنچنے کی مدت ہوتی ہے عرب میں قتلے جب پانی کے قریب پہنچتے ہیں تو شب میں پانی سے کچھ پہلے منزل کرتے ہیں اور وہیں رات گزار کر صبح کے بھٹنے میں گھاٹ کے لئے چلتے ہیں تاکہ دن نکلے نکلے گھاٹ پر پہنچ جائیں اس کو قرب کہتے ہیں

جَزَاءُ رَبِّكَ بِالْأَحْزَابِ مَعْفَةٌ غَمٌّ كُلُّ أَحْزَنِ أَخُو الْعَضْبِ

ترجمہ تیرا پروردگار تجھے غموں کا بدلہ مغفرت سے دے اس لئے کہ غلگین غصہ والا ہوتا ہے جس سے بھی تکلیف پہنچتی فطرت اس کے خلاف غصہ ہر شخص کو آتا ہے لیکن موت پر غصہ گویا تقدیر پر غصہ ہے اور یہ گناہ ہے اس لئے جب غلگین ہو گئے تو ایک گونہ جرم کا صدور ہو گیا اس لئے اللہ اس غم کا بدلہ مغفرت سے دے اور تجھے معاف کر دے۔

لغات جزاء (ض) بدلہ دینا احزان (واحد) حزون (س) غلگین مَعْفَةٌ مصدر (ض) بخشنا مَعْلَا الْعَضْبِ (س) غصہ ہونا۔

وَأَنْتُمْ تَقْرَوْنَ نَفْسَكُمْ بِمَا يَكْفِيَنَّ وَلَا يَسْخُونُ بِالسَّلْبِ

ترجمہ اور تم لوگ ایسی جماعت ہو جن کی طبیعتیں سخاوت اسی چیز کی کرتی ہیں جو خوشی سے دیتی ہیں چھینے جانے پر راضی نہیں ہوتی ہیں

یعنی موت کے خلاف غصہ کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ تمہاری داد و دہش خوش دلی اور اپنی مرضی سے ہوتی ہے اس میں کسی طرح کا بھی جبر اور دباؤ وہ پسند نہیں کرتی ہیں اس لئے جب بھی ان سے زبردستی کوئی چیز لی جاتی ہے تو اس پر ناخوشی اور ناراضی یقینی ہو جاتی ہے چونکہ موت نے غور کو زبردستی چھین لیا ہے اس لئے تمہارا غصہ تمہاری فطرت کے عین مطابق ہے۔

لغات تَقْرَوْنَ جماعت (ج) انْفَارَ نَفْسُكَ السَّخَاوَةُ (ن) سخاوت کرنا کسی کام پر طبیعت کا مال ہونا۔

راحمی نہ ہونا النفس (دواحد) نفس طہیت یحبین الوہب (ن) دنیا سلب معدر (ن) از بر دیتی حسین  
حَلَلْتُمْ مِنْ مُلْكِهِ النَّاسِ كُلَّهُمْ تَحَلَّى سَمِيرًا الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ لوگوں کے تمام بادشاہوں کے مقابلہ میں تم اس مقام پر ہر جو تمام بانسوں کے مقابلہ میں گندم گوں نیزے کا مقام ہے۔

یعنی جس طرح گندم گوں نیزہ اپنی اہمیت اور افادیت اور اہم اسلحہ جنگ میں سے ہے اور بانس اس کے مقابلہ میں ایک بے وقعت چیز ہے اسی طرح دنیا کے تمام بادشاہوں کی حیثیت بانس کی ہے اور تم ان کے مقابلہ میں گندم گوں نیزہ ہو

لغات حَلَلْتُمْ اَحْلَ دَن مَ، مَكَان مِی اَرْتَا، نَازِل ہونا الْقَنَا (واحد) قَنَا نیزہ قَصَب بانس سرکنڈہ، ہر لکڑی جس میں پور ہو۔

فَلَا تَمْلِكُ اللَّيْلُ اِنَّ اَيُّدِيْهَا اِذَا ضَرَبْنَ كَسْرًا اللَّجَّ بِالْغَرَابِ  
ترجمہ راتیں تجھے نہ پائیں اس لئے کہ ان کے ہاتھ جب مارتے ہیں تو کمان والی مضبوط لکڑی کو گھاس کے تنکے سے توڑ ڈالتی ہیں۔

یعنی خیال یہ ہے کہ رات ہی عواذ و معائب کو پیدا کرتی ہے اس لئے دعا کرتا ہے کہ مصیبت کی ان راتوں کا تجھ پر قابو نہ ہو اس لئے کہ جب وہ کسی کو تباہ و برباد کرنا چاہتا ہے تو انتہائی کمزور سے انتہائی طاقتور کو شکست دے دیتی ہے کمان جس لکڑی سے بنائی جاتی ہے اس کی مضبوطی اور سختی ضرب اشل ہے لیکن ان راتوں کا ہاتھ اس کا عالم ہے کہ اس مضبوط ترین لکڑی کو دوبار گھاس سے مار کر توڑ ڈالتی ہیں۔

لغات (لَا تَمْلِكُ اللَّيْلُ) (س) پانا كَسْرًا (ن) اَلْجَّ بِالْغَرَابِ وہ درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے غَرَاب گھاس، دُوب گھاس کا تنکا۔

وَلَا يَنْبَغُ عَدُوًّا اَنْتَ قَاهِرُهُ فَاَنْتَ يَصِدُّنَ الصَّغَرُ بِالْخَوْبِ

ترجمہ اور اس دشمن کی مدد نہ کریں جس پر تم غالب ہو اس لئے کہ وہ سرخاب سے شکرے کو شکار کر لیتی ہیں خدا کرے یہ راہیں اس دشمن کی مددگار نہ بن جائیں جو تمہارے قبضہ میں ہیں اس لئے کہ اگر یہ مضروب دشمن کی معاون بن گئیں تو پانسہ پلٹ جائے گا یہ راہیں تو سرخاب جیسی نازک اور کمزور چیزوں سے

شکرہ اور باز جیسی طاقتور شکاری چڑیا کو شکار کر لیتی ہیں جبکہ شکرہ سرخاب کا شکار کرتا ہے۔  
لغات لا یَعْنِ الْإِعَاةَ مَدْرُنَا قَا هَر غَاب الْقَهْر (ن) غَاب ہوتا یَصْدُن الصید (ض) شکار  
کرنا الصقر شکرہ باز (ج) اصغر صقور صقور مقارۃ الخرب سرخاب  
وَ اِنْ سُرَرْنَ یَحْبُوْبٌ یَحْبُوْبٌ بِهٖ وَقَدْ اَتَيْنَاکَ فِی الْحَالِیْنِ بِالْعَجَبِ  
ترجمہ اگر کسی محبوب کے ذریعہ مسرت دیتی ہیں تو اس کے ذریعہ غمگین بھی بنا دیتی ہیں دونوں  
حالتوں میں وہ حیرتناک کام کرتی ہیں۔

یعنی اگر ان کی مرضی ہوئی تو دو سال محبوب سے مسرور کرائیگی اور اذیت پر آمادہ ہوتی ہیں تو جدائی  
پیدا کر کے در غم میں مبتلا کر دیتی ہیں ایک ہی شے سے غم اور مسرت دونوں دیتی ہیں یہ ان  
راتوں کا حیرت ناک کارنامہ ہے۔

لغات سَرَدَن السَّرَدَن (ن) خوش کرنا فَعَجَ (ن) غلگین کرنا، زنجیدہ کرنا اَلَا تِلْکَ بَنَاتِی  
وَرُبَّمَا اِحْتَسَبَ الْاِنْسَانُ غَايَهَا وَفَاجَا تَهٗ بِاِمْرِ غَیْرِ مَحْتَسَبٍ  
ترجمہ بسا اوقات مصیبتوں کی آخری حد سمجھتا ہے پھر اچانک کسی مصیبت آجاتی ہے جس کا ساز و  
گمان بھی نہیں ہوتا۔

یعنی آدمی اپنی مصیبت کو آخری مصیبت سمجھ کر صبر کر لیتا ہے لیکن یک ایک ایک نئی مصیبت  
اکٹھڑی ہوتی ہے جس کا پہلے سے تصور بھی نہیں تھا۔

لغات فَاجَاتِ الْمَفَاجَا اِچانک آنا الْفَجَاءَةُ (س ن) اچانا آنا جلدی کرنا  
وَمَا قَضٰی اَحَدٌ مِّنْهَا لِبَاَنَتَهٗ وَلَا اَنْتَیْ اَرْبُّ الْاَزَالِیْ اَسْرَابٍ  
ترجمہ ان سے کسی نے اپنی ضرورت پوری نہیں کی ہے ایک ضرورت دوسری ضرورت پر ختم ہوتی ہے  
آدمی جب اپنی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس ضرورت کی حد جہاں ختم ہوتی ہے وہیں سے ایک  
دوسری ضرورت کی حد شروع ہو جاتی ہے آدمی اس کی تکمیل میں لگ جاتا ہے اسی طرح یکے بعد  
دیگر سے ضرورت پیش آتے رہتی ہے انسان یکے بعد دیگرے ان کو پورا کرتا رہتا ہے کہ زندگی ختم  
ہو جاتی ہے اور بہت سی تمنائیں سینے میں لے کر اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔

لغات قَضٰی الْقَضَاءِ پورا کرنا (ض) لِبَاَنَةُ ضرورت (ج) لِبَانَات ارب حاجت (ج) اَلْاَرْبَابُ

خَالَفَ النَّاسُ حَتَّى لَا إِتِفَاقَ لَهُمْ إِلَّا عَلَى شَيْبٍ وَالتَّخَلُّفُ فِي الشَّيْبِ

ترجمہ لوگ ہر چیز میں اختلاف رکھتے ہیں یہاں تک کہ سوائے موت کے اور کئی بات پر مکمل اتفاق نہیں یعنی دنیا میں کوئی مسئلہ ایسا نہیں ہے کہ ساری دنیا اس پر متفق ہو اور اس میں کسی طرح کا اختلاف رائے نہ ہو صرحت موت ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر ساری دنیا کا اتفاق ہے اور ہر آدمی کے نزدیک یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ایک دن مرنا ہے مگر اس اتفاق کے باوجود اختلاف کا پہلو اس موت کے مسئلہ پر بھی موجود ہے کہ موت کس چیز کا نام ہے

لغات خَالَفَ المخالفة اختلاف کرنا، مختلف ہونا، شَيْبِ ہلاکت، موت، إِتِفَاقُ مصدر متفق ہونا، الوافق (من) موافق ہونا، اَلتَّخَلُّفُ اختلاف

فَقِيلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَوْتِ سَلَامَةً وَقِيلَ لَشَرِكُ جِسْمِ الْمَوْتِ فِي الْعَطَبِ

ترجمہ پس کہا جاتا ہے کہ روح محفوظ ہو کر چھوٹ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ روح آدمی کے جسم کی ہلاکت میں شریک ہوتی ہے۔

یعنی مسئلہ موت پر اتفاق کے باوجود اس بات پر اختلاف ہے کہ موت کس چیز کا نام ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ موت صرف جسم انسانی کو فنا کرتی ہے اس کی روح نہیں مرتی بلکہ وہ محفوظ اور صحیح و سالم رہتی ہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ موت کے بعد انسانی جسم کے ساتھ ساتھ روح بھی مر کر فنا ہو جاتی ہے اور اس کا بھی کوئی وجود باقی نہیں رہتا ہے۔

لغات تَخْلُصُ التخلص (ن) چھٹکارا پانا، رَاحِلٌ ہونا، سَلَامَةً السلامة (س) محفوظ ہونا، سالم ہونا۔

لَشَرِكُ الشَّرِكَةُ (س) شریک ہونا، الْعَطَبُ ہلاکت، موت، مصدر (س) ہلاک ہونا

وَمَنْ تَفَكَّرَ فِي الدُّنْيَا وَطَهَّرَ قَلْبَهُ أَقَامَهُ الْفَلَاكِيُّ الْعَجْزَ وَالنَّعَبَ

ترجمہ دنیا اور اس کی روح کے بارے میں جو غور کرے گا تو غور و فکر اس کو عجز اور تنہا کے درمیان کھڑا کر دے گی۔

یعنی دنیا انسانی روح کے بارے میں حقیقت حال معلوم کرنا آسان نہیں ہے آدمی کتنا ہی غور و فکر سے کام لے لیکن کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتا یہ دنیا یہ کیلے؟ اس کے پہلے کیا تھا؟ اس کے بعد کیا ہو گا؟ روح کیا چیز ہے؟ جسم سے الگ ہو کر اس کی کیا حیثیت و شکل ہے؟ جسم میں کہاں

ہوتی ہے ؟ بدن سے کیا چیز نکل جاتی ہے کہ انسان مر جاتا ہے یہ سارے مسائل ایسے ہیں کہ آدمی تنگ  
 تنگ کر اور عاجز ہو کر بیٹھ جائے گا اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے گا۔  
 لغات فُتُوْا التَّفْکُوْرُ کرنا، سَوَّجَا التَّفْکُوْرُ (من) سوچنا، غُوْرُ کرنا التَّفْکُوْرُ غُوْرُ کرنا حُجَّةٌ رُوْحُ التَّفْکُوْرِ  
 (رج) افکار العین مصدر (س) عاجز ہونا التَّعَبُ (س) تھلنا

وَانْفِذْ اِلَيْهِ سَيْفَ الدَّوْلَةِ كِتَابًا بِخَطِّهِ اِلَى الْكُوفَةِ يَسْتَلِهُ لِّلْسِيْرَ اِلَيْهِ

فَاجَابَهُ بِهَذِهِ الْقَصِيْدَةِ وَانْفِذْ اِلَيْهِ فِي مِثْلِهَا فَاَرْسَلَهُ

فَهَمَّتْ الْكِتَابَ اَبْرَأَ الْكُتُبِ فَسَمِعَ اَلَا هُوَ اَوْ لَيْزَ الْعَرَبِ

ترجمہ میں نے خط کو سارے خطوں میں سب سے پاکیزہ تر سمجھا امیرا عرب کا حکم بسر چشم منظور ہے  
 یعنی مکتوب گرامی ملا جو میرے نزدیک خطوں میں ... سب سے عمدہ و بہتر ہے اور خط میں میری طلبی  
 کا جو حکم ہے وہ حکم مجھے بسر چشم منظور ہے۔

لغات فَتُوْا التَّفْکُوْرُ (س) سمجھا، اَبْرَأَ پاکیزہ تر، اَلْبَرُّ (من) اطاعت کرنا من سلوک کرنا پہ بڑا  
 وَطَوَّعَالَهُ وَابْتَهَاجَا بِهٖ وَانْ قَصَّصَ الْفِعْلُ عَمَّا وَجِبَ

ترجمہ اس کی تعمیل ہوگی اور خوشی سے ہوگی اگرچہ عمل اس فرض کی ادائیگی سے قاصر ہے  
 یعنی حکم کی تعمیل کر کے مجھے مسرت ہوگی لیکن سرودست میں اس پر عمل کرنے سے قاصر ہوں۔

لغات طَوَّعَا مصدر (ن) اتباع کرنا ابْتَهَاجَا مصدر خوش ہونا ابْهَجَ (س) خوش ہونا قَصَّصَ القصید

کو تابی کرنا القصص (ن) کہم ہونا کوتاہ ہونا وَجِبَ الوجوب (من) واجب ہونا

وَمَاعَا فَنِي غَلِيْظُ خَوْفِ الْوُشَاةِ وَانْ الْوُشَاةُ طَرَفُ الْكُذْبِ

ترجمہ مجھے چٹھو روں کے خوف کے سوا اور کسی چیز نے نہیں روکا ہے اور چٹھو ریاں جھوٹ کی راہیں ہیں  
 یعنی ہر وقت تعمیل حکم سے اس نے مجبور ہوں کہ چٹھل غوروں کی ریشہ دوانیاں برابر جاری ہیں اور

چٹھل خوری درحقیقت جھوٹ اور کذب بیانی کا ایک طریقہ ہے اس نے میرے بارے میں

غلط بیانی اور جھوٹ سے کام لیکر غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہوں گی اور اس ماحول میں آنا مجھے پسند نہیں۔

لغات عَانَ الْعَوَقُ (ن) روکا، خَوْنُ مصدر (س) دُرْنَا وَشَاةٌ (د) وَا شَيْءٌ چٹھل خوری الْوُشَاةُ (من)



چل خوری کرنا طریقی (دو احد) طریق راستہ

وَنَكْبِتُ قَوْمٌ وَتَقْلِيلُهُمْ وَتَقْرِيبُهُمْ بَيْنَنَا وَالْخَبَبُ

ترجمہ میرے اور تمہارے درمیان لوگوں کا بات بڑھا کر کہنا اور گھٹا کر بیان کرنا اور ان کی دوڑ دھوپ جاری ہے۔

یعنی میرے خلاف معمولی سی بات بھی ہے تو اس کو بڑھا کر بیان کرنا میرے بہتر اور عمدہ کاموں کو گھٹا کر بیان کرنا اور اس کی قیمت کرنا اس طرح کی دوڑ دھوپ برابر جاری ہے۔

لغات تَنْكِبُ زیادہ کرنا التَّكْوِثُ دیک زیادہ ہونا التَّقْلِيلُ کم ہونا القِلَّةُ دمن کم ہونا قَرِيبٌ نیز دُورُ الْقَبِيبِ دلی چالنا وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُمْ سَمْعُهُ وَيَنْصُرُنِي قَلْبُهُ وَالْحَسَبُ

ترجمہ اس کا کان تو ان لوگوں کی مدد کرتا تھا اور اس کا دل اور شرافت میری مدد کرتا تھا۔

یعنی ان چل خوروں کی باتیں تم سنتے رہے اس لئے ان کے حوصلے بڑھتے گئے اور ان کی سرگرمیاں تیز ہوتی گئیں قیمت یہ ہے کہ تم نے سنا اور دل اس سے متاثر نہیں ہوا اتہا ہمارے دل اور تمہاری شرافت نے مجھے بری الذمہ سمجھا کہ تم میری طرف سے ان کی کوششوں کے باوجود دباؤ نہ ہو سکے۔

وَمَا قُلْتُ لِلْهَدَى رَأَيْتُ الْجَبِينِ وَمَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتَ الْذَهَبُ

ترجمہ میں نے چاند سے یہ نہیں کہا کہ تو چاندی ہے اور نہ میں نے سورج سے کہا کہ تو سونہ ہے۔

یعنی تو چاند ہے تو چاند سے کم ترجیح چاندی سے اور تو سورج ہے تو اس سے گھٹیا چیز سونے سے تجھے تشبیہ دے کر تیری توہین نہیں کی کیونکہ میں تیرے مقام و مرتبہ کو پہچانتا ہوں۔

لغات بَدَسَ ماہِ کالِ رَجِ ابد و سَا الْجَبِينِ چاندی الشَّمْسُ سورج رَجِ شمس

فَيَقْلُبُ مِنْهُ الْبَعِيدُ أَلَا سَا وَبِعُظْبٍ مِنْهُ الْبَطِيءُ الْغَضَبُ

ترجمہ کہ اس سے بہت ہی بڑا بار شخص رنجیدہ ہو جائے اور دیر میں غصہ ہو نیوالے کو غصہ ہو جائے۔

یعنی چاندی بذات خود چمک دیمک اور قیمت میں اپنا ایک مقام رکھتی ہے لیکن چاندی کے مقابلہ میں اس کی کیا حیثیت ہے سونا بہت ہی قیمتی شے ہے لیکن سورج سے اس کی کیا نسبت؟ میں ہر ایک کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہوں اس لئے مجھ سے اسی غلطی کیونکر ہو سکتی ہے تمہارے جیسا بربور شخص رنجیدہ ہو جائے اور بطی الغضب ہونے کے باوجود غصہ ہو جاؤ۔

لغات يعلق القلق (س) رنجیدہ ہونا البعید الاناۃ انتہائی بربار الاناۃ وقار و باری (ج) افواج  
یغضب الغضب (س) غصہ ہونا البطی دیر کرنے والا البطو دیر کرنا۔

وَمَا لَاقِيْ بَلَدًا بَعْدَ كُمْ وَلَا اَمْتَضْتُ مِنْ رَبِّ لِعَمَّا دَبَّ  
ترجمہ تمہارے بعد مجھے کسی شہر نے نہیں روکا اور نہ اپنی نعمتوں والے کے بدلے میں کسی دوسرے  
نعمت والے کو لیا۔

یعنی تمہارا شہر چھوڑنے کے بعد میرے لئے کسی شہر میں کوئی کشش نہیں رہی کہ وہ مجھے روک سکے  
اور میں وہاں رک جاؤں اور تمہارے جیسے محسن کی جگہ میں نے کسی دوسرے امیر کو پسند نہیں  
کیا اس لئے میں کسی دربار سے وابستہ نہیں ہوا۔

لغات لَاقَى الملاقاة ملا لَاقَى بہ مل کر بدلتا ہوا، چپک جانا بَلَدٌ شہر (ج) بِلَادٌ بلدان اَمْتَضْتُ  
الاعتیاض عوض میں لینا العوض (س) بدلہ میں دینا لَعَمْرَہ (س) نعمت، احسان، نعمت، انعام اَدَبٌ  
مالک (ج) اَرَبَابٌ

وَمِنْ رَّكِبٍ اَلثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوِّ وَ اَنَکَرَ اَظْلَافَهُ وَ اَلْغَبَبُ  
ترجمہ جو شخص عمدہ گھوڑوں کے بعد بیل پر سوار ہو گا تو اس کی کھروں اور گردن مٹتی ہوئی  
کھال کو نا پسند ہی کرے گا۔

یعنی جو شہسوار شاندار اور عمدہ گھوڑوں کی سواری کر چکا ہو وہ بیلوں اور سانڈوں پر  
بیٹھنا کب پسند کرے گا، اس کی چال اس کی بے دھنگی کھری گردن کی جھولتی ہوئی کھال  
ان میں سے کون سی چیز اسے پسند آئے گی اسی طرح تمہاری شاندار شخصیت کے مقابلہ میں  
دوسروں سے وہ پیشگی کو میری طبیعت کیسے گوارا کرے گی؟

لغات ركب الركوب (س) سوار ہونا الثور بیل، سانڈ (ج) اَنَكَرَ الجوارح عمدہ شریف گھوڑا  
اَنَكَرَ الاَنكَارُ پسند کرنا، انکار کرنا اَظْلَافٌ (س) خلفۃ جانوروں کی کھرا اَلْغَبَبُ بیل اور سانڈ  
کی گردن کی مٹتی ہوئی کھال۔

وَمَا قَسَتْ كُلُّ مَلُوْکٍ اِلَیَّ لَادٍ فَدَعَّ دَنُّکُمْ لَعُظْمٍ یَّمْنُ فِیْ حَلَبٍ  
ترجمہ میں نے تمام شہروں کے بادشاہوں کو تیرے برابر نہیں مانا مطلب دلوں کی بات تو چھوڑ دو

یعنی حلب کے حکام اور امرا کی کیا بات ہے میں تو سارے شہروں کے بادشاہوں کو مختارے مقابلہ میں خاطر میں نہیں لاتا اور نہ ان کو نیرے برابر سمجھتا ہوں۔

لغات قَسَتْ الْقِيَّاسَ (من) اندازہ کرنا، قِیَّاس کرنا، مَلُوك (مملوک) بادشاہ، دَعَا (دعا) پکارنا  
وَلَوْ كُنْتُ سَمِعْتُ لَهُمْ بِاسْمِهِ لَكَانَ الْخُودِيْدَ وَكَانُوا الْخَشَبَ  
ترجمہ اگر میں نے اس کے نام کے ساتھ ان لوگوں کا بھی نام لے لیا ہے تو وہ لوطا ہے اور وہ سب لکڑی ہیں۔

یعنی اگر کبھی سلسلہ کلام میں تیرے نام کے ساتھ دوسرے بادشاہوں کا بھی نام آگیا تو اس حیثیت سے کہ تو فولاد ہے اور ان کی حیثیت معمولی لکڑی کی۔

لغات مَقَاتِلِ التَّمِيَةِ نام رکھنا اسمِ نام (ع) اسماء حديد لوطا (ع) حدائد  
أَفِي التَّرَايِ يُقَسِّمُهُ أُمُّ فِي السَّعَاءِ أُمُّ فِي الشَّجَاعَةِ أُمُّ فِي الْأَدَبِ  
ترجمہ اس سے مشابہت رائے تدبیر میں یا سخاوت میں یا بہادری میں یا ادب میں کس میں دی جائیگی  
یعنی کسی بھی انسان کی عظمت و فضیلت کے یہی جوہر ہیں تدبیر و فراست جو دکر م، شجاعت و بہادری ادب و تہذیب، یہ سب تیری عظمت و فضیلت کے عناصر ہیں اور جوہر ہیں ان میں سے کوئی چیز ایسی نہیں جو دونوں میں اس درجہ کی پائی جائیں جتنی تجھ میں ہیں اس کے مشابہت کا سوال ہی کیا ہے۔

لغات يَتَّبِعُهُ الْأَشْبَاهُ مشابہت دینا السَّخَاةُ سخاوت کرنا الشَّجَاعَةُ شجاعت کرنا بہادری کرنا  
مُبَارَكُ الْأَسْمَاءِ أَخْرَجَ الْقَلْبُ كَرِيمُ الْجَوْشَنِ شَرِيفُ النَّسَبِ  
ترجمہ مبارک نام والا ہے، روشن لقب والا ہے، عمدہ طبیعت والا ہے اور شریف النسب ہے  
لغات اسمِ نام (ع) اسماء أَخْرَجَ خوبصورت، روشن، عمدہ، شریف، ہر چیز کا سفید القلب (ع) القاب الجرجشی طبیعت

أَخُو الْحَرْبِ يُخَذُّ مِمَّا سَبَى قَنَاءٌ وَيَخْلَعُ مِمَّا سَكَبَ  
ترجمہ جنگ جو ہے اس کا نیزہ جن کو قید کرتا ہے ان میں سے خادم دیتا ہے اور اس نے جو چھینا ہے اس میں سے خلعت دیتا ہے۔

یعنی وہ جنگ پیشہ ہے ملکوں کو فتح کرتا ہے، دشمنوں کو گرفتار کرتا ہے اور مال غنیمت حاصل کرتا ہے  
اپنی جزاؤں و بہادری سے حاصل کئے جانے والے غلاموں میں سے لوگوں کو خادم اور نوکر دیتا  
ہے اور مال غنیمت میں سے خلعت و انعام دیتا ہے یعنی اپنے آباء و اجداد کے خزانہ کو نالائق لوگوں  
کی طرح بے دردی سے برباد نہیں کرتا ہے بلکہ اپنی قوت بازو سے جو حاصل کرتا ہے اسی سے  
انعام و اکرام کرتا ہے اور عطیہ دیتا ہے۔

لغات بِخَدَمِ الْاِخْدَامِ خَادِمٌ دِيْنَا الْمُدْمَةُ (ض) خدمت کرنا سَبِيَّ السَّبِيَّ (ض) قید کرنا قَتَادَ (واحد)  
قَتَادٌ يَزُوغُ يَخْلَعُ (ن) خلعت دینا سَلَبَ السَّلَبِ (ض) چھین لینا

اِذَا حَارَ مَا لَا فَقَدْ حَارَ فَاَنْتَ لَا يَسْتَرْبِي مَا لَا يَهَبُ  
ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہے تو اس کو ایسا جو ان جمع کرتا ہے جو اس مال پر خوش نہیں  
جو نہ دیا جائے۔

یعنی اس کے پاس مال غنیمت مسلسل آتا رہتا ہے اور جمع ہوتا رہتا ہے لیکن اس کو خزانے کے  
اس انبار کو دیکھنے سے مسرت نہیں ہوتی بلکہ اس خزانہ کو داد و دہش اور انعام و اکرام میں  
خرع کرنے سے مسرت ہوتی ہے اور جو مال پڑا رہتا ہے اس کو دیکھ کر اس کو کوئی خوشی نہیں ہوتی  
لغات حَارَ الْحَارِ (ن) جمع کرنا لَا يَسْتَرْبِي (ن) خوش کرنا فَاَنْتَ (ن) جو ان (ج) فختیان  
لَا يَهَبُ (ن) دینا

وَإِنِّي لَأَتَّبِعُ تَذَكُّرَهُ صَلَوَةُ الْإِلَهِ وَسَقَى الشُّعْبُ  
ترجمہ میں اس کے تذکرہ کے بعد اللہ کی رحمت اور بادلوں کی سیرابی کا ذکر کرتا ہوں  
یعنی اس کے ذکر کے بعد اللہ کی رحمت اور سیرابی کی دعا بھی ضرور دی ہے۔

لغات أَتَّبِعُ الْاِتِّبَاعُ بَعْدِ مِلِّ لَنَا سَقَى مَعْدَر (ض) سیراب کرنا الشُّعْبُ (واحد) صحاب بادل  
وَأَقْنِي عَلَيْهِ بِأَلَابِهِ وَأَقْرَبُ مِنْهُ نَائِي أَوْ كَرُبُ  
ترجمہ میں اس کی تعریف اس کی نعمتوں کی وجہ سے کرتا ہوں وہ دوڑ یا قریب میں بہر حال  
میں اس سے قریب ہوں۔

یعنی میں اس کے انعام و اکرام کو یاد کرتا ہوں گا اور اس کی تعریف کرتا رہوں گا چاہے وہ





یعنی دستق تو دشمنوں کی بات سے دھوکہ کھا گیا اور یقین کر لیا کہ سیف الدولہ بستر علات سے اٹھ کر میدان جنگ میں نہیں آئے گا لیکن سیف الدولہ کا گھوڑا اس طرح کے دھوکے میں کبھی نہیں رہا وہ خوب جانتا ہے کہ سیف الدولہ جب کسی بات کا تنبیہ کر لیتا ہے تو چاہے وہ کتنا ہی بیمار ہو وہ فوراً میری پیٹھ پر سوار ہو جائے گا اور منزل مقصود کی طرف چل دے گا اس لئے وہ ہمیشہ اس کی سواری کے لئے تیار رہتا ہے۔

لغات حلت العلم (س) جاننا ہمہ لغتہ (ن) قصد کرنا علیک بیمار (ج) اعتلاء العلة (ن) من) علیل ہونا، رکب (س) سوار ہونا

اَنَا هُمْ بِأَوْ مَنَعَ مِنْ أَسْرَ ضِيَهُمْ طَوَالَ السَّيْبِ قِصَارَ الْعُسْبِ  
ترجمہ ان کی زمین سے بھی زیادہ وسیع پیمانے پر ایسے گھوڑے لایا جن کی دم کے بال لمبے اور دم کی ہڈی چھوٹی تھی۔  
یعنی اتنا بڑا شکرے کر آیا کہ گھوڑوں کے لئے زمین تنگ ہو گئی گھوڑے بھی اچھی نسل کے تھے جن کی دم کے بال لمبے اور دم کے ہڈی چھوٹی تھی۔

لغات طَوَالَ (د) امد طول دراز، لَبَا (ن) بنا ہونا السَّيْبِ پیشانی کا بال (ج) اسباً قِصَارَ (د) امد، اَصْبَ (د) امد، عِصِبِ دم کی ہڈی (ج) عِصْبِ عِصْبَانِ  
تَغَيَّبُ الشَّوَاهِقُ فِي جَيْشِهِمْ وَتَبَدُّوا صَفَارًا إِذَا لَمْ تُغَبْ  
ترجمہ اس کے لشکر میں پہاڑ کی چوٹیاں غائب ہو جاتی ہیں اور جب غائب نہ ہوں تو چھوٹی چھوٹی نظر آئیں گی۔

یعنی فوجوں کی اتنی بڑی تعداد تھی کہ جب وہ پہاڑوں پر چڑھ کر چھا جاتی ہیں تو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر نہیں آتی تھیں صرف فوج ہی فوج دکھائی دیتی یا چوٹی پر نہیں پہنچ سکتے تھے بلکہ چوٹی سے قدرے نیچے والے حصہ پر چاروں طرف پھیل گئی تو پہاڑوں کی چوٹیاں چھوٹی نظر آنے لگیں فوجوں کے مقام سے پہاڑ کا جو حصہ اوپر تھا اتنا ہی نظر آتا تھا اس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ذرہ بھر کے پہاڑ ہیں  
لغات تَغَيَّبُ الغیوبۃ (ض) غائب ہونا الشَّوَاهِقُ (د) امد، شَاهِقۃ پہاڑ کی چوٹی جیش لشکر (ج) جیوش تبدا البُؤَد (ن) ظاہر ہونا صَفَارًا (د) امد، صَفِيرٌ چھوٹا الصغیر (ک) چھوٹا ہونا۔

وَلَا تَعْبُدُوا الشَّيْخَ فِي جُودِهِ إِذَا لَمْ تَخْطَ الْوَقْنَ أَوْ تَلْبُ  
ترجمہ لشکر کے بیچ سے ہوا پار نہیں ہو سکتی تھی جب تک یزید کو پھاند نہ جائے یا چھلانگ نہ لگائے۔  
یعنی لشکر کا اتنا ازدحام تھا اس طرح فوجی ایک دوسرے سے ملے کھڑے تھے کہ اگر ہوا کا دھڑ سے  
گزرنا پڑتا تھا تو اس کو راستہ نہیں ملتا تھا اس کے فوجیوں کے یزیدوں کو چھلانگ لگا کر اور کو  
کو دکر اسے گزرنا پڑتا تھا

لغات لا تعبد العبودن اپار کرنا عبور کرنا شیخ ہوا راج، اریاح جو دفنا لہر مخط الخط  
(دن) پھاندنا، لکھنا، لیکر پھینکنا تَبَّ الوَثْبُ (رض) کو دنا، چھلانگ لگانا۔

فَعَرَقَ مَدَنَهُمْ بِالْحَبِيبِ وَأَخْفَتَ أَصْوَاتَهُمْ بِالْحَبِيبِ  
ترجمہ ان کے شہروں کو شکروں میں غرق کر دیا ان کی آوازوں کو شور دہنگامہ سے دبا دیا  
یعنی فوجیں سیلاب عظیم کی طرح بڑھیں ان کے شہر فوج کے اس سیلاب سے ڈوب گئے ان کی بول  
چال کی آواز نہ فوجیوں کے شور و غل نے گھوڑوں کی ہنہناہٹ اور اسلحہ جنگ کی جھجکا میں  
دب گئی ہر طرف فوج ہی کا ہنگامہ برپا تھا دوسری کوئی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

لغات عَرَقَ التَّحْرِيقَ وَبَوَانَا التَّحْرِيقُ (رس) ڈوبنا مَدَنًا (دومد) مدینہ شہر اخفَتَ الانخفاض آواز نہ کرنا  
الخفوت (ن) آواز کا پست ہونا اصوات دواحد، صوت اور ان الحجب شور و شغب، شور و غل

فَأَخِثْتُ بِهِ طَائِلَ بَقَائِهِمْ وَأَخِثْتُ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبُ  
ترجمہ ان کے قتل کا درپے ہونے والا کتنا خبیث ہے اور مطلوب کو چھوڑ دینے والا کتنا بدترین ہے  
یعنی بے قصور سرحد والوں کا خون ہانے کے ارادہ سے آنے والا بھی خبیث اور میدان جنگ سے  
بزدلوں اور کمینوں کی طرح بھاگنے والا خبیث تر

لغات أَخِثْتُ بِهِ (فعل تعجب) کتنا خبیث الخبث الخبائثہ (ک) پلید ہونا ہار ہونا تَارِكًا (ن) القوا (ن) چھوڑنا  
نَاكِتٌ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَسَا وَجِثْتُ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَسَا

ترجمہ جب تو دور رہا تو ان سے یزیدوں جنگ کرتا رہا اور جب تو آیا تو اس نے فرار کے ذریعہ جنگ کی  
یعنی جب تو سامنے نہیں تھا تو اپنی بہادری کا مظاہرہ کرتا رہا اور جب تو آگیا تو دم دبا کر بھاگ  
گیا جنگ میں فرار بھی گویا ایک طریقہ جنگ ہے۔



لغات نَامَتِ النَّاسُ رُسًا اور ہو نا اھرب دن اھاگنا

وَكَاثُورًا لَهُ الْفُخْرُ كَمَا أَثُ وَكُنْتُ لَهُ الْعُذْرُ لَمَّا ذَهَبَ

ترجمہ جب وہ آیا تو سرحد والے اس کے فخر کا ذریعہ تھے اور تو اس کے لئے عذر بن گیا جب وہ بھاگا۔  
یعنی کمزور سرحد والوں پر حملہ کرنا اپنی بہادری کا ڈنکا پیٹ دیا اور اپنی کامیابی کو فخریہ بیان کرتا  
تھا اور ان پر فتح اس کے لئے فخر کا باعث تھی لیکن وہی فخر عذر میں بدل گیا جب تو نے اس پر حملہ  
کر دیا چونکہ تیرے سامنے کوئی بہادر ملک نہیں سکتا اس لئے تیرا آنا اس کے لئے بہانہ بن گیا اور بھاگ گیا

لغات الْفُخْرُ (س) فخر کرنا (ض) اَنَا عَذْرًا (دع) اعذار

سَبَقْتُ إِلَيْهِمْ مَنًا يَا هُمْ وَمَنْفَعَةُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَقَبِ

ترجمہ تو ان کی موت سے پہلے ہی ان کے پاس پہنچ گیا اور مدد کا فائدہ ہلاکت سے پہلے ہی ہے  
یعنی موت تو سرحد والوں کے لئے چل چکی تھی لیکن موت سے سبقت کر کے اس سے پہلے ہی سرحد والوں  
کے پاس پہنچ گیا اور موت پیچھے رہ گئی اور جب پہنچی تو تجھے دیکھ کر بے بس ہو گئی اور سرحد والے  
موت سے بچ گئے مدد تباہی سے پہلے ہی مفید ہے تباہی کے بعد مدد سے کیا فائدہ ؟

لغات سَبَقْتُ السَّابِقَ (ن) سبقت کرنا، آگے بڑھ جانا مَنًا (داع) مَنِيتُ موت مَنْفَعَةُ مَعْدَدُ

(ن) نَفْعُ دِيْنَا الْغَوْثُ مَعْدَر (ن) مدد کرنا الْعَقَبُ ہلاکت مَعْدَر (س) ہلاک ہونا

فَخَرَدُوا الْحَنَّا لِقِيهِمْ سُبْحَدًا وَلَوْ كَمْ نُفِثَ سَجْدًا قَالُوا لَصَلَّبُ

ترجمہ پھر وہ اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ میں گر گئے اور اگر تو مدد نہ کرتا تو وہ صلیب کو سجدہ کرتے  
یعنی تیری مدد نے ان کی جانوں کے ساتھ ان کے ایمان کو بھی بچا لیا انھوں نے سجدہ شکریہ کیا  
اور خدا کے دربار میں سوسجود ہو گئے اور اگر تو نے بروقت مدد نہ کی ہوتی اور مستحق عیسائی  
غائب ہو جاتا تو خدا اے واحد کے بجائے وہ صلیب کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو جاتے۔

لغات خَرَدُوا الْخَرَدُ (ن) خردا ہوا (ض) اِدْرَسَ سَجْدًا (داع) ساجد سجدہ کرنا لَصَلَّبُ

(ن) سجدہ کرنا لَمْ نُفِثْ إِلَّا غَاثَةً (د) مدد کرنا صَلَّبُ (داع) صلیب سولی کی ٹکڑی اگر اس صلیب

وَكَمْ ذُرَّتْ عَنَّهُمْ ذُرِّيُّ بَالُودِي وَكَشَفْتُ مِنْ كُرْبٍ بِالْكُرْبِ

ترجمہ کتنی بار تو نے ان کی ہلاکت کو ہلاکت کے ذریعہ دفع کیا اور غموں کو غموں کے ذریعہ دور کیا۔

یعنی بار بار ان پر آنے والی تباہی کو تو نے اپنے دشمنوں پر تباہی پھیلانے کو دفع کیا اور تباہی کو تباہی کے ذریعہ دور کیا اسی طرح سرحد والوں پر آنے والے رنج و غم کو دشمنوں کو رنج و غم میں مبتلا کر کے دفع کیا،

لغات ذَاتُ الدَّوْدِ الذِّیَادُ (ن) دفع کرنا، دور کرنا، دُشْمَنُی ہلاکت، مصدر (س) ہلاک ہونا، کَشَفْتُ  
الْكَشِيفُ کھولنا، غم دور کرنا، کَشَفْتُ (س) کھولنا، کُتِبَ (و) املا، کُتِبَ رَنْجٌ و غم الکُوبُ (س) ٹگھین ہونا  
وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّهُ إِنْ بَعُدَ بَعُدَ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبُ

ترجمہ انھوں نے سبھی رکھا تھا کہ اگر وہ دوبارہ واپس ہو گا تو اس کے ساتھ تاجپوش بادشاہ بھی جائیگا  
یعنی دستق جب بھاگ کر روم پہنچا تو وہیں نے یہ سمجھا کہ اب بادشاہ بذات خود دستق  
کے ساتھ اہل سرحد پر حملہ آور ہو گا لیکن یہ محض ان کی خوش فہمی تھی کسی کو بھی دوبارہ ملک کی برائت نہ ہوئی  
لغات زَعَمُوا الزَّعْوَانُ (ن) سچ یا جھوٹ سمجھنا، گمان کرنا، بَعُدَ الْعُودُ (ن) لوٹنا، الْمُعْتَصِبُ تاجپوش

گردہ بند، الاعتصاب گردہ بند ہونا، تاج پوش ہونا

وَلَيَسْتَصْرِأَنَّ الَّذِي يَعْجَبُكَ بِهِنَّ وَعِنْدَهُمَا أَنَّهُ قَدْ صُلِبَ

ترجمہ جس کی وہ دونوں پرستش کرتے ہیں اس سے مدد طلب کرتے ہیں حالانکہ ان کے نزدیک  
اس کو سولی دے دی گئی ہے۔

یعنی دستق اور بادشاہ دونوں عیسائی ہیں اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں اس لئے انہی  
سے مدد کی درخواست کرتے ہیں حالانکہ وہ یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہودیوں نے ان کو سولی  
پر چڑھا دیا تھا تو جو ذات اپنی جان نہ بچا سکی وہ دوسروں کی جان کیسے بچائے گی۔

لغات يَعْبُدُ الْعِبَادَةُ (ن) عبادت کرنا، صُلِبَ الصَّلْبُ (ن) سولی دینا، پھانسی پر چڑھنا  
لَيَذُوقَنَّ مَا نَالَهُ عَنْهُمْ مِمَّا قَبِلَ لِلَّهِ جَبَالُ لِهَذَا الْعَجَبِ

ترجمہ تاکہ ان دونوں سے اس چیز کو دفع کر دے جو خود اس کو پہنچ چکی ہے، اے لوگو!  
یہ کتنی حیرتناک بات ہے؟

یعنی یہ دونوں ایسی ذات سے موت سے بچانے کی درخواست کرتے ہیں جو خود کو موت سے بچا سکی، یہ  
کیسی حماقت کی بات ہے؟ لغات يَذُوقُ الذَّنْءَ دینے، دور کرنا، نَالَ الْفِيلُ (س) پانا۔

اَرَى الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ اِمَّا لَعَجُزٌ وَاِمَّا سَاهِبٌ  
ترجمہ میں مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ دیکھ رہا ہوں یا مجبوری کی وجہ سے یا خون کی وجہ سے؟  
یعنی اہل سرحد عیسائیوں سے میل جول رکھتے ہیں حالانکہ مسلمانوں کا عیسائیوں سے رابطہ کیسا  
یا تو یہ عاجزی کی وجہ سے یا خون کی وجہ سے

لغات عَجَن مصدر کلا جز ہونا دھب مصدر (س) خون کرنا

وَاَنْتَ مَعَ اللَّهِ فِي جَانِبٍ قَلِيلٍ اَلْاَوَّلَادُ كَثِيرٌ اَلتَّعَبُ

ترجمہ تو اللہ کے ساتھ ہے ایک جانب، کم سونے والا بہت محنت کرنے والا ہے  
یعنی تو ان دونوں سے الگ خدا کا پرستار ہے، اسکی مرضی حاصل کرنے کے لئے شب بیداری کرتا ہے اور محنت کرتا ہے

لغات التَّعَبُ مصدر (س) اٹھنا، محنت کرنا اَلْاَوَّلَادُ مصدر (ن) سونے کا چاہنا کثا ر (ن) جواب  
کثیر زیادہ اکثر (ک) زیادہ ہونا۔

كَانَكَ وَحْدَكَ وَحْدَتَهُ وَدَانَ الْاَلْبَرِيَّةُ يَابِسٌ وَاَبٌ

ترجمہ جیسے تنہا تو ہی توحید پرست ہے اور ساری مخلوق نے باپ بیٹے والا دین قبول کر لیا ہے  
یعنی عیسائیوں کے غلبہ کی وجہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ساری دنیا تملیت پرست میں مبتلا  
ہو گئی ہے تو تنہا موجد اور توحید پرست ہے۔

لغات وَحْدَتُ التَّوْحِيدِ ایک ماننا دَانَ الدِّينَ دِنٌ دین اختیار کرنا بَدَلُ دِيْنِ الْاَلْبَرِيَّةِ مخلوق  
(ن) برا یا اچھا (ن) اہل بنون

فَلَيْتَ سَلَوْتُكَ فِي حَاسِدٍ اِذَا مَا ظَهَرَتْ عَلَيْهِمْ كُفَيْبٌ

ترجمہ کاش تیری تلواریں حاسدوں میں ہوں جب تو ان پر غالب ہو جاتا ہے تو یہ رنجیدہ ہوتے ہیں  
یعنی یہ حاسدین عیسائیوں پر تیرے غلبہ کو پسند نہیں کرتے اور تیری فتح سے خوش نہیں ہیں خدا  
کرے کہ تیری تلواریں ان کو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ لغات حاسدین الحسد (ن) حسد  
حسد کہ ناظہمت الظہور (ن) ظاہر ہونا ظہر علیہ غالب ہونا کُفَيْبٌ (س) رنجیدہ ہونا غلگن ہونا  
وَلَيْتَ شَكَاتَكَ فِي جَسَدِهِ وَلَيْتَ تَكَ تَجَرَّعِي يَبْغِضُ وَحِبٌ  
ترجمہ کاش تیری بیماری اسی کے جسم میں ہو اور کاش تو محبت اور دشمنی دونوں کا بدلہ دے۔

لغات تجزی الجناء (من) بدلہ دینا بغض کینہ دشمنی البغض رن س ک ادشنی کرنا نفرت کرنا  
 فَلَوْ كُنْتُ تَتَجَوَّيْ بِهِ نَلْتُ مِنْكَ اَضْعَفَ حِطًّا قَوًى سَبَبٌ  
 ترجمہ پس اگر تو اس کا بدلہ دے تو سبب قوی ہونے کی وجہ سے میں بھی کئی گنا حصہ پاؤں گا  
 یعنی بغض اور محبت دونوں کا بدلہ الگ الگ دے تو محبت والوں کو جو صلہ دے گا تو اوروں کے  
 مقابلہ میں میرا حصہ زیادہ ہو گا کیونکہ دوسروں کے مقابلہ میں میری محبت کا درجہ بہت بلند ہے  
 اس کے اس کا صلہ اور انعام بھی دوسروں سے زیادہ ہو گا۔

لغات نَلْتُ النیل (س) پانا اَضْعَفَ (اسم تفضیل) الضَعْفُ (ن) دوگنا ہو نا حِطٌّ حصہ (ح) حفظ  
 اقویٰ (اسم تفضیل) القوۃ (س) اقویٰ ہو نا مَسِيبٌ وجہ علت سبب (س) اسباب

وقال ارتجلا وقد عد له أبو سعيد المجبري على تركه لقاء الملوك في مباح

أَبَا سَعِيدٍ جَنَّبَ الْعِتَابَا قَرَّبَ رَأْيِي أَخْطَأَ الصَّوَابَا  
 ترجمہ اے ابو سعید بغضہ دور کر دو، اس نے کہ بہت سی راہوں نے صحیح بات میں غلطی کی ہے۔  
 فَاهُمْ قَدْ أَكْثَرُوا الْحُجَابَا وَاسْتَوْفَقُوا لِرَدِّ نَا الصَّوَابَا  
 ترجمہ اس نے کہ انہوں نے پردہ داروں کی تعداد بڑھا دی ہے۔ اور ہمیں روکنے کیلئے دروازوں کو کھرا کر رکھا ہے  
 وَإِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقَرَضَابَا وَالَّذِ ابْلَاتِ السُّمَدَ وَالْفِصَابَا  
 تَرَفُّعُ فِيمَا بَيْنَنَا الْحُجَابَا  
 ترجمہ اور اب تو شمشیر برساں کی دھار اور گندم گوں چمکیے نیرے اور عربی النسل گھوڑے  
 اسی ہمارے اور ان کے درمیان کے پردوں کو اٹھائیں گے۔

یعنی اے ابو سعید! تم نے بادشاہوں سے ملاقات ترک کر دینے پر مجھے ملامت کی ہے اور غصہ کا  
 اظہار کیا ہے، تم غصہ متوک دو، بعض مرتبہ آدمی صحیح بات میں بھی غلطی کر جاتا ہے اور درست راہ  
 سے ہٹ جاتا ہے تمہارا بھی معاملہ ایسا ہی ہے اب تو حال یہ ہے کہ بادشاہوں کے دربار میں  
 قدم قدم پر پردہ دار اور درباروں کی فوج کھڑی ہے اور ملاقات کرنے والوں کی راہ میں سبکدوشی  
 بنے ہوئے ہیں اب بات اس حد تک جا پہنچی ہے کہ تلواریں اور نیزے اٹھائے جائیں اور فوجی گھوڑوں

پر سوار ہو کر اپنی فوت بازو سے ان پر دوں کو اٹھا دیا جائے حالات اسی طرح بدل سکتے ہیں۔  
 لغات حبیب الجنیب ہٹانا، دور کرنا، العتاب غصہ، العتاب المعاتبۃ غصہ کرنا، سرزیش کرنا، یا ای  
 (ن) اے! اخطا، الاخطاء خطا کرنا، الخطا (ن) غلطی کرنا، اکثر الاکثر زیادہ کرنا، اکثر  
 (ن) ایک زیادہ ہونا، جنابا (واحد) حلیج پر دو مدار، الحجاب (ن) روکنا، مہجہانا استقروا الاستقوات کھڑا  
 کر رکھنا، الوقوف (ن) ٹھہرنا، کھڑا ہونا، قد مصدر (ن) لوٹنا، التمر (واحد) تمر، کدہ کون، السمہ (ن) ک  
 کدہ کون ہونا، السمہ (ن) رات میں تھہ گئی کرنا، توجع الوجل (ن) اٹھانا، الحجابا پر وہ (رج) عجب

وقال اسرت جال البعض الکلابیین وهم علی شراب

لَوَجِئْتُ اَنْ يَبْرُدَا بِالصَّافِيَاتِ الْاَكُوبَا  
 وَعَلَيْهِمَا اَنْ يَبْدُلَا وَعَلَيَّ اَنْ لَا اَشْرَبَا  
 حَتَّى تَكُونَ الْبَا يَدَا تِ الْمُسْتَبْعَاتِ كَاكُوبَا

ترجمہ دو کتوں کا کام بیانیوں کو خالص شراب سے بھر دینا ہے، نوش کرنا، ان کا فرض ہے اور زمین  
 میرا کام ہے، ہاں جھٹکار کرنیوالی شمشیر ہواں کی جھٹکار سناٹی دے تو میں سرور ہو جاؤں۔  
 لغات احبہ (واحد) حبیب، ہٹانا، اللذ (ن) بھرنا، الصافیات (واحد) صافیتہ خالص شراب اکوبا  
 (واحد) کتاب چالہ، بیانہ میں کو، البذل (ن) خرچ کرنا، اشربا الشراب (س) پینا، الباتوات (واحد)  
 باترہ شمشیر ہواں البتوات (ن) کاشا، اکر، بالطب (س) خوشی سے جھومنا۔

وقال یوحى محمد بن اسحق التتوخی وبتغی الشمانۃ من بنی عمر

لَا یَمُرُّ دُونَ الدَّهْرِ فَبِیْ لُغَاتِی وَآخِی زَرْأَیَاہِ یُوْثِرُ لُطَا لِبِ

ترجمہ زمانہ میں ہم اس کی کن کن گردشوں پر غصہ کریں اور اس کی کس کس مصیبت کے بدلے کاٹا کریں  
 لغات صوفی (واحد) ہٹنا، گردش زمانہ، الدهر زمانہ (رج) دھوسا، دتوا استقام، بدلہ (رج) اوتار  
 مصلی من مصلی صبر کا عند کفہ، وَقَدْ كَانَ یُعْطِی الصَّابِرَ الصَّبْرَ عَا  
 ترجمہ وہ گزر گیا جس کے کھوجانے کے وقت ہم نے اپنا صبر کھو دیا حالانکہ جب صبر  
 ہوتا تھا تو وہی صبر دیا کرتا تھا۔

یعنی آج وہ شخص ہم سے جدا ہو گیا جس کی جدائی پر ہمیں یاد آئے صبر نہیں رہا یہی وہ شخص تھا کہ جب ہم مصیبتوں میں گرفتار ہو کر بے چین ہو جاتے تھے تو وہ ہمیں تسلی و تسخنی دیا کرتا تھا آج کی ہماری ایسی مصیبت ہے کہ ہمیں اب کوئی تسلی دینے والا بھی نہیں رہا۔

لغات معلق المصی (من) انکذرتنا فقدنا الفقد (من) انکذرتنا، کم کرنا یعنی الاعطاء دینا الصبر (من) صبر کرنا عذاب دور العنبة (من) دور ہونا

يَزُودُنا الْأَعْدَى فِي مَعَادٍ عَجَلًا أَيْسَرَتْهُ فِي جَانِبَيْهَا الْكَوَاكِبُ

ترجمہ وہ غبار کہ آسمان میں دشمنوں سے ملتا ہے اس کے دونوں جانب اس کے نیرے ستارے ہوتے ہیں یعنی سورج میدان جنگ میں دشمنوں سے اس وقت ٹکرا لیتا ہے جب گھسان کی جنگ ہو اور گھوڑوں کی ٹاپوں سے اڑنے والا غبار خود ایک آسمان بن جائے اس غبار کے اندھیرے میں اس کے نیرے کی اینٹیں اس طرح دائیں بائیں جھکتی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ سداے چمک رہے ہیں لغات يزودنا الزيادة (من) زیارت کرنا، ملاقات کرنا ماعاد آسمان (من) معنات عجلۃ غبار العج

من غبار اڑنا امستہ (دائد) مسنان نیزہ الکواکب (دائد) ککب سستارہ

فَتَسْفِرُ عَنْهُ وَالسَّيْلُوفُ كَانَتْهَا مَضَارِبُهَا نَمَّا الْفَلَاحُ صَوْرًا ثَبَّ

ترجمہ پھر غبار اس سے چھٹتا ہے تو تلوار کی دھاریں کند ہو جانے کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خود ان پر وار کیا گیا ہو،

یعنی جب غبار چھٹ جاتا ہے اور اجالا ہوتا ہے تو دکھایا جاتا ہے کہ سداے تلواروں سے اتنا کام رہا ہے کہ اس کی دھاریں ٹوٹ ٹوٹ کر آدمی کی طرح دندانہ دار ہو گئی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے خود تلواروں پر کسی چیز سے ضرب لگا کر ٹکا کر توڑ ڈالا ہے۔

لغات تسفر السفوف (من) روشن ہونا غبار کا چھٹنا، آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا مضارب

دائد مضارب دھار الفلاح دھار کا دندانہ دار ہونا الفلح التفلیل تلوار کی دھار کو

دندانہ وار بنانا صرأثب (دائد) صریبة یعنی مضروب، جس پر وار کیا گیا ہو۔

طَلَعْنَ شَمْسًا وَأَلْمُودٌ مَشَارِقُ لَقْنٌ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَعَارِبُ

ترجمہ وہ سورج بن کر نکلیں اور میانیں ان کا مشرق تھیں اور انسانوں کی کھوپڑیاں مغرب تھیں



پر تلواریں پڑیں۔

یعنی مزید ستم یہ کہ انھوں نے ہمیں طعنہ دیا اور الزام لگایا کہ ہمیں غم کے بجائے اس کی موت پر خوشی ہے اور اپنی بات کی بھنگی کے لئے یہ بھی کہا کہ اگر ہماری یہ بات سچی نہ ہو تو ہمارے چہرے پر تلواریں پڑیں قتل کر دیئے جائیں۔

لغات عَرَضَ التَّعْرِیضِ دوسرے پر ڈھال کر بات کہنا، تَعْرِیضُ کرنا، مَتَوْنِ انشامۃ (س) کسی کی مصیبت پر خوش ہونا، مَوْتِ مَعْدَرُونِ، مَرَاتَادَاتِ الزَّیَادَةِ (ن) زیارت کرنا، لَمْنَا عَادَیْقَ رَضَارِ دَاوَسِ عَادِضَةِ (ع) عوارض و عارضاتِ القَوَاضِبِ (و ا ح د) قاضبۃ تلوار القَضْبِ (م ن) کاٹنا ..

اَلْیَسَّیَّحِیْدَا اَنَّ بَیْنَ سَبِّیْ اَبٍ لِّیَحْبِیْ یَهْوُو دِیْ یَدُ بَیْ اَلْعُقْلَابِ  
ترجمہ کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ ایک باپ کی اولاد کے درمیان ایک سہو دی بچہ کی دوبہ سے بچھو رہی تھیں۔

یعنی امر واقعہ یہ ہے کہ ہم سب ایک خاندان اور ایک باپ کی اولاد ہیں لیکن الزام تراشی کرنے والے یہودی بچوں نے ہم لوگوں کے درمیان فساد بو کر اختلاف پیدا کر دیا اور ہر شخص ایک دوسرے کی ضیبت اور چغل خوری کر کے بچھو دوں کی طرح ڈنک مارنے لگا یہ کتنی حیرت کی بات ہے (یہودی بچہ ایک سخت گالی ہے)

لغات تَحَلَّیْ اَوْلَادِ نَسْلِ (ج) اَحْجَالُ یَحْجَالُ قَدَبَاتِ الدَّبِّ رَیْکُنَا، یَیْنَا الْعُقَابِ (و ا ح د) عَقْرِبَہ بچھو  
اَلَا اِنَّہَا کَانَتْ وَفَاتُ مُحَمَّدٍ دَلِیْلًا عَلٰی اَنَّ لَیْسَ بِلَہِ غَالِبُ

ترجمہ محمد ابن اسحاق کی وفات یقیناً اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ پر کوئی غاب ہونے والا نہیں ہے  
یعنی محمد ابن اسحاق کو مغلوب کرنے والا اس سلع زمین پر کوئی نہیں تھا اور کوئی بڑا سے بڑا ہمارے  
بھی اس کی زندگی کو اس سے چھیننے کی ہمت نہ کر سکا اس کے باوجود اس کی زندگی جھین لی گئی  
اور وہ اپنی زندگی کو اس کے مقابلہ میں نہ بچا سکا معلوم ہوا کہ اس ساری کائنات پر قریبہ  
و اختیار اور غلبہ رکھنے والی ایک ذات ہے جس کے سامنے سب بے بس ہیں اسی کو ہم خدا  
کہتے ہیں اس پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا

لغات الْوَفَاةِ مَوْتِ (ج) وَفَاةٌ دَلِیْلُ (ج) اَدَلَّةٌ دَلَاثِلُ غَالِبِ الْغَلْبَةِ (م ن) غالب



## وقال يمدح المغيث بن علي بن بشر الجعلي

دَمْعٌ جَرَى لِقَاصِي الْوَيْعِ مَاجِبًا لَا هَوْلَ وَشَفَى آثِي، وَلَا كَرْبًا  
ترجمہ آنسوؤں نے جاری ہو کر اس فرض کو ادا کیا جو اس گھر والے کا حق تھا اور شفا دی  
اور نہ قریب ہی ہوا۔

یعنی دیار محبوب کے کھنڈر اور دیر انوں کو دیکھ کر دعوے محبت رکھنے والوں کا فرض ہے کہ اس کی  
تباہی پر آنسو بہا کر یہی وہ مقام ہے جہاں محبت پر دان چڑھی اور آج یہاں ہو کا عالم ہے مری  
آنسوؤں نے اس گھر والے کے فراق میں جاری ہو کر اپنا فرض ادا کیا تو احساس ہوا کہ تسلی ہو گئی  
اور دل کی بیماری کچھ کم ہوئی، مگر کہاں کم ہوئی؟ بلکہ شفا قریب بھی نہیں آئی، اور غم محبت بدستور ہے۔

لَفَاتٌ دَمْعٌ آنُورٌ، دَمْعٌ جَرَى الْجُرَيَانِ (ض) جاری ہونا قَصَى الْقَضَاءِ پورا کرنا، ادا کرنا دَمْعٌ کھر  
دہ، ہجوع ادباع اَرْثَعُ مَرَّاحٌ وَجِبَاً لَوَجُوبِ (ض) واجب ہونا شَفَى الشَّغْلَ (ض) شفا دینا کھباً قریب ہوا  
جَعْنَا فَادُ هَبَّ مَا أَفْنَى الْفِرَاقُ لَنَا مِنْ الْعُقُولِ وَمَارَدٌ إِلَيْهِ ذَهَبًا

ترجمہ ہم لوٹ کر آئے تو فراق وہ عقلیں بھی لے گیا جو اس نے باقی چھوڑا تھا اور جو بھی بیگیا اسکو نہیں رہا  
یعنی ہم دیار حبیب سے ہدائی کے بعد جب پھر واپس آئے تو بجز وفراق نے جو عقل و ہوش تصورِ اہیت  
چھوڑ دیا تھا وہ بھی اس کھنڈر اور دیرانے کو دیکھ کر باقی نہیں رہا اور اس سے پہلے جو ہمارا صبر و کون  
اور ہوش و فرد لوٹ لیا تھا وہ بھی واپس نہیں کیا اس طرح عقل و ہوش سے ایک دم بے گناہ ہو کر  
رہ گئے اور جنون محبت کامل ہو گیا۔

لَفَاتٌ جَعْنَا الْعُجُجَ الْمَعَاجِ (ن)، لَوْنًا، أَقَامَتْ كَرَامَةً عَقْلٌ سَدَّ الْوُدَّ (ن)، لَوْنًا

مَنْقِيَّةٌ عِلْبَرَاتٍ ظَهَرَتْهَا مَطَرًا سَوَائِلًا مِنْ جُفُونٍ ظَهَرَتْهَا مَحَبًّا

ترجمہ میں آنکس قدر آنسوؤں سے اس دگر (گھر) کو سیراب کر دیا کہ اس نے ان کو بارش سمجھ لیا اور  
پلکوں سے وہ آنسو بہ رہے تھے ان کو بادل تصور کیا۔

یعنی اس کھنڈر کو دیکھ کر میں اتنا رو دیا کہ اس نے سمجھا کہ بارش سہری ہے اور آنسو برسائے والی  
پلکوں کو برسات کا بادل سمجھا۔

لغات مسقیمت السقی (رض) سیراب کرنا عبرات (واحد) عبرۃ أنسطق الظقة (ن) گانا کرنا مطلق  
بارش (رج) امطار (مصحف) روم (واحد) مصحاب بادل

دَارُ الْمَلِكِ لَهَا طَيْفٌ كَهَذَا دَفِي لَيْلًا فَمَا صَدَقَتْ مَعْنَى وَلَا كَذَبًا  
ترجمہ یہ اس کا گھر ہے جس کا خیال آ رہا ہے اس نے رات مجھ کو چوکا دیا تھا جس کی تصدیق میری  
آنکھ نے نہیں کی اور زندہ جھوٹ رہا۔

یعنی میرے سامنے اسی کا گھر ہے جس کے تصور میں اس وقت ڈوبا ہوا ہوں، اسی محبوب نے شب  
میں خواب میں مجھ کو نکا دیا تھا لیکن میری آنکھوں نے اس کو سچ نہیں مانا کہ یہ محبوب ہے لیکن وہ  
بالکل جھوٹ بھی نہیں تھا کچھ بات ضرور تھی۔

لغات دَارِ مَدَنٍ اَخْفِیْتُ کِی خبر ہے اللہ میں الف لام موصول کالتی کے معنی میں ہے اللہ اللہ کسی  
کے پاس انا طیف خیال تصور العطف (رض) خواب میں خیال انا تھمد التمدید خوف دلانا، ڈرانا  
وہمکانا صدقت الصدق (ن) سچ بولنا الکذب (رض) جھوٹ بولنا۔

اَنَابَتُهُ قَدْ اِنْدَبَتْ فَسَا لِي جَمَشْتُهُ فَنَبَا قَبْلَتْ فَسَا لِي  
ترجمہ میں نے اس کو دور کیا تو قریب ہو گیا اور اس کو قریب کیا تو دور ہو گیا میں نے اس کو چھڑا  
تو فضا ہو گیا بوسہ دینا چاہا تو اٹکار کر دیا۔

یعنی خواب کی دنیا اتنی حقیقی معلوم ہو رہی تھی کہ وہ سارا متطرب بھی بنکا ہوں میں موجود ہے میں  
نے خواب میں نظر کرنے والی تصویر کو دماغ سے جھٹک کر دور کرنا چاہا تو اور بھی دماغ پر چھانگی  
اور مجھ سے قریب ہو گئی اور جب میں نے خود اس کو قریب کرنا چاہا تو شوخی کی وجہ سے مجھ سے دور ہو گئی  
پھر میں نے اس کو چھڑا دوڑ گئی لی تو فضا ہو گئی اور بوسہ لینا چاہا تو منہ پھیر لیا۔

لغات اَنَابَتُ الْاَنَاؤُ دُرُکُنَا النّای دُرُکُنَا (س) اَدْنِیْتُ الْاَدْنَاءُ قَرِیْبُ کُنَا الدّٰخُوْنُ قَرِیْبُ  
جَمَشْتُ الْجَمَشِیْتُ مَحَبَّتِ سے چلی لینا، چھڑھا کر ناکھلت النقیل بوسہ دینا آجی الالباء (س) اٹکار کرنا  
هَامُ الْفَوَادِ بِاعْرَابِیَّةٍ سَكَنْتُ بَيْنَ مَیْنِ الْقَلْبِ لَمْ تَمُدُّ لِنَطْنِیَا

ترجمہ ایک اعرابیہ پر دل دیوانہ ہو گیا وہ دل کے گھر میں ٹھہر گئی جس کے لئے میں نہیں بھیجی گئی۔  
یعنی ایک اعرابیہ کی محبت میں دل دیوانہ بن گیا اور اس نے دل کی کوٹھڑی پر قبضہ کر کے اس میں

سکونت پذیر ہو گئی اور میرا بس نہیں کہ اس کو دل سے نکال سکوں دل کا خیمہ اس کے لئے نہیں لگایا گیا تھا مگر دل کی دیوانگی کا عالم یہ ہے کہ خود کو نہ بچا سکا۔

لغات هَامُ الْهَيْمِ رَضٍ، آوارہ پھرنا، محبت کرنا، الفوادِ دل (رج)، اَفْلَدُوْ سَكَنَتِ السَّكُونِ (ن)، پھرنا، اقامت کرنا سکون ہو، عامیت گھر، کوٹری (رج)، اَبِیَاتِ مِیوْتِ لَمْ تَمْلَدِ الْمَدَنَ (ن)، کھینچنا، تاننا، بڑھانا، طَبَّارُ دَوَاعِدِ طَنَابِ خِیمِہ کی رسیاں، طنا ہیں۔

مَظْلُوْمَةُ الْقَدِّیِّ تَشْبِیْهِہُ غُصْنًا مَظْلُوْمَةُ الْوَرِیْقِیِّ فِی تَشْبِیْهِہِہُ صَرَبًا  
ترجمہ قد کو شاخ سے تشبیہ دے کر اس کے قد پر ظلم کیا گیا ہے اس کے لعابِ دہن کو شہد سے تشبیہ دے کر لعابِ دہن پر ظلم کیا گیا ہے۔

یعنی محبوبہ کے قد کو شاخ سے تشبیہ دی جاتی ہے حالانکہ یہ اس کے قد کے ساتھ ظلم ہے کہاں اس قامتِ زیبا کا حسن و جمال اور حقیر سی شاخِ تازہ؟ اسی طرح محبوبہ کے لعابِ دہن کی شیرینی کو شہد کہا جاتا ہے یہ اس کے لعابِ دہن کے ساتھ ظلم ہے، شہد کی شیرینی اس کے لعابِ دہن کی جاں بخش ملاوت کو کہاں پاسکتی ہے؟

لغات مَظْلُوْمَةُ الظَّلَمِ رَضٍ، ظلم کرنا، الْقَدِّیُّ قد و قامت (رج)، قَدُّ دَوْعَصَنَ شاخ (رج)، غُصْنَانِ غُصْنِ الْوَرِیْقِیِّ عَابِیْنِ دَوَاعِدِ رِیْقِیَّةِ (رج)، اَرِیَاقِ رِیَاقِی رِیْقِی

بِیَضَاءٍ نَطِیْعٍ فِی مَا تَحْتَ حُلَّتِہَا وَعَزَّ ذَٰلِکَ مَظْلُوْبًا اِذَا طُلِبَ  
ترجمہ وہ گوری جی ہے اس کی حرص پیدا کرتی ہے جو اس کے لباس میں ہے اور جب حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی تو یہ مقصد دشوار ہو گا۔

یعنی اس کا رنگِ صاف شفاف سفید ہے جو اس کے جسمِ مرمری کے حاصل کرینکا جذبہ پیدا کرتا ہے لیکن وصالِ محبوب آسان نہیں یہ مشکل ترین مرحلہ ہے۔

لغات نَطِیْعٍ (الطَّاعِ لِبَیْعٍ دَلَانَا الطَّعِ رَسٍ)، لَاحِجٌ کَرَا حَلَّتْہِہُ بَاسِ رَجٍ، حُلَّتْ عَنِ الْغَرَضِ (ن)، دشوار ہونا، مَظْلُوْبًا بِمَقْصِدِ الطَّلَبِ (ن)، طلب کرنا۔

كَأَنَّهَا الشَّمْسُ لَمَّا كَفَتْ قَا یَضِیْہِ شَعَاعُہَا وَیَرَاكَ الطَّرِیْقُ مُقْتَرِبًا  
ترجمہ گویا وہ سورج ہے اس کی کرنیں اپنے پکڑنے والے کے ہاتھ کو عاجز کر دیتی ہے حالانکہ

انکھ اس کو قریب ہی دیکھتی ہے۔

یعنی جس طرح سورج کی کرنیں تمہاری آنکھوں کے سامنے ناچتی ہیں لیکن ان کرنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا چاہو تو لاکھ کوشش کے باوجود اس کو گرفت میں نہیں لاسکتے اسی طرح محبوب تمہارے دل و دماغ پر چھایا ہوا ہے اور تم سے قریب تر ہے لیکن سورج کی کرنوں کی طرح وہ بھی تمہاری گرفت میں نہیں آسکتا جس طرح کرنوں کا پکڑنا محال اسی طرح دماغ محبوب بھی ناممکن ہے۔

لغات یَعْنِي الِاصْصَاعَ عاجز کرنا (یعنی اس) عاجز ہونا کَفَّ يَهْطُ يَهْطُ (رج) اَکْفَانُ اَکْفَانُ قَالَهُ الْقَبْضُ (من) پکڑنا، قَبْضَةً کرنا شِعَاعُ کَرَنُ (رج) اَشْعَةُ الطَّلُفِ اَکْهَ نَکَاهُ (رج) اَطْرَافُ

مَوْتٌ يَنَابِئِينَ تَوْبِيْهًا فَقُلْتُ لَهَا مِنْ اَيْنَ جَآئِسَ هَٰذَا الشَّادِنُ الْمُرَّ

ترجمہ وہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ ہمارے پاس سے گذری تو میں نے کہا کہ یہ ہرنی عربی عورتوں میں کیسے مل گئی ؟

یعنی وہ اپنی ہم عمر عورتوں کے ساتھ جب ہمارے پاس سے گذر رہی تھی تو میں نے مخاطب کرتے ہوئے حیرت سے پوچھا کہ یہ ہرنی عورتوں میں مل کر کیسے چل رہی ہے۔ عربی شاعری میں محبوبہ کو ہرنی اور نیل گائے سے تشبیہ دیتے ہیں اردو میں صرغ و محم غزالی کی تشبیہ ہے۔

لغات مَوْتِ الْمَوْتِ (ن) اَکْزَرُ نَابِئَاتٍ ہم جولی، سہیلی (رج) اَتَأْتِ الْجَانِسَ الْمَجَانِسَةَ ایک دوسرے سے مشابہ ہونا الشَّادِنُ ہرنی کا اُتار بڑا بچہ جو مال سے الگ ہو کر رہے۔

فَاسْتَفْضَحْتُ ثُمَّ قَالَتْ كَالْمُعِينِ يُرَى لَيْثُ الشَّرِّ وَهُوَ مِنْ عَجَلٍ ذَا النَّسْبِ

ترجمہ تو وہ ہنس پڑی پھر کہا کہ جیسے معین، مقام شری کا شیر سمجھا جاتا ہے حالانکہ وہ بنو عجل سے ہے جب نسب بیان کیا جاتا ہے۔

یعنی میرے سوال پر بے ساختہ ہنس پڑی اور خود ہی جواب بھی دیا کہ عربی عورتوں میں یہ ہرنی اسی طرح شامل ہے جیسے تمہارا امجد روح معین ہے جس کو ساری دنیا جنگل کا شیر کہتی ہے حالانکہ نسب کے لحاظ سے وہ قبیلہ بنو عجل سے ہے جس طرح وہ شیر آدمیوں میں رہتا ہے یہ ہرنی بھی عربی عورتوں میں شامل ہے۔

لغات اسْتَفْضَحْتُ الاستفْحَاكُ، الضْحَاكُ (س) اِنْسَانٌ لَيْثُ شَرِّ (رج) لَيْثُ شَرِّ نام مقام یہاں

شیردوں کی کثرت ہے انتساب الانساب منسوب ہونا النسب (من) منسوب بیان کرنا۔

جَاءَتْ بِأَسْمَاءٍ مِّنْ يَّسُوعَیْ اَسْمَعَ مَنَّا اَعْطَىٰ وَابْلَغَ مَنَّا اَمَلَىٰ وَمَنَّا كَتَبَا

ترجمہ جن لوگوں کا نام لیا جاتا ہے ان میں سب سے بہادر اور جو لوگ داد و دہش کرتے ہیں ان میں سب سے فیاض جو لکھے لکھانے کا کام کرتے ہیں ان میں سب سے فصیح و بلیغ بن کر آیا ہے۔  
یعنی مدوح بہادروں کی صف میں سب سے بہادر فیاض لوگوں میں سب سے فیاض اور زبان و ادب میں ہر ایک سے فصیح و بلیغ ہے

لغات الفصح (اسم تفصیل، شجاعت، رک، بہادر ہونا، اسمع، اسمع (ن)، شوش کرنا، سخاوت کرنا، املی الاملاء، لکھنا، لکھانا۔

لَوْحَلَّ خَاظِرٌ فِي مَقْعَدٍ لِّمَشَىٰ اَوْ جَاهِلٌ لِّصَحَّاءٍ اَوْ اَخْرَسٌ خَطْبًا

ترجمہ اگر اس کی طبیعت کسی اپانج میں اتر جائے تو وہ چلنے لگے یا جاہل میں تو ہوشمند ہو جائے یا گونگے میں تو تقریر کرنے لگے۔

یعنی مدوح کی طبیعت میں اتنی زبردست قوت ارادی علم و فن کا ملکہ راسخہ اور غار شاگان قوت بیان ہے کہ اگر یہ طبیعت کسی اپانج اور چلنے پھرنے سے معذور انسان کو مل جائے تو اپنی مجبور پول کے رہتے ہوئے بھی دوڑنے لگے اگر کسی جاہل کو اس کی طبیعت کو میسر آجائے تو علم و فراست کے وہ تیز روشنی اس کے نصیب میں آجائے کہ وہ عالم و فاضل بن جائے اور کسی گونگے کے مقدر میں اس کی طبیعت لکھ دی جائے وہ فصیح البیان خطیب و مقرر ہو جائے یعنی ان خوبیوں میں اس کو وہ درجہ کمال حاصل ہے کہ اگر اس کی طبیعت کی ہوا بھی کسی کو مل جائے اس میں مبی و مبی خوبیاں پیدا کر دے گی۔

لغات حَلَّ الحَلَّ (ن) اترنا، نازل ہونا، خَاظِرٌ دل، طبیعت، رَجَ خواطر، مَقْعَدٌ چلنے پھرنے سے

مبور، اَلْاَفْعَادُ بٹھانا، اَلْقَوْدُ (ن) بٹھانا، مَشَىٰ اَمَشَىٰ (ن) چلنا، جَاهِلٌ رَجَ، اَجْهَلَاءُ، اَجْهَلٌ دس جاہل ہونا

صَحَّاءُ (ن) اَشْرَہ کا اتر جانا، ہوش میں آنا، اَخْرَسٌ گونگا، رَجَ، اَخْرَسٌ حُرُوسًا اَخْرَسٌ

اَخْرَسٌ (س) گونگا ہونا، خَطْبًا اَلْخَطَاةُ (ن) خطبہ دینا، تقریر کرنا۔

اِذَا اَبَدًا اَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ وَلَيْسَ يَحْجِبُهُ سِوَا اِذَا اَبْجَعَا

ترجمہ جب نظر ابر ہو جائے تو اس کی ہیبت تمھاری آنکھوں پر پردہ ڈال دے اور جب

وہ چھپنا چاہے تو اس کو کوئی پردہ چھپا نہیں سکتا۔

یعنی اس کے رعب داب اور حیثیت کا یہ عالم ہے کہ وہ تمہارے سامنے آجائے تو تم نگاہ اٹھا کر اس کو دیکھ نہیں سکتے اور عوبیت کی وجہ سے تمہاری آنکھوں پر پردہ پڑ جائے گا کہ تم اس کے خدو خال کو پورے طور پر دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتے ہو اس کی عظمت و شہرت یا حسن و جمال کی وجہ سے جب وہ چھپ کر رہنا چاہے تو کتنے ہی پردوں کے اندر ہو اس کے رخ روشن کی جھلکیاں لوگوں کی نگاہوں سے چھپ نہیں سکتیں اور ہر شخص جان لے گا کہ مدوح کہاں ہے۔

لغات بدآ البہد (رن) ظاہر ہونا الابداء ظاہر کرنا حجت الحجاب (رن) چھپانا الاحجاب چھپنا  
سند پردہ رج، استار

بِیَاضٍ وَجْهِهِ بِرِيكَ الشَّمْسِ لِلَّهِ وَدُرُّ لَفْظِ بَرِيكَ الدَّرِّ تَحْشَلُهَا  
ترجمہ چیزے کی سفیدی سورج کو سیاہ دکھائے گی اور لفظوں کا موتی سجے موتی کو نقلی موتی دکھائیگا  
یعنی چہرہ پردہ جاہ و جلال کا نور ہے کہ اس کو دیکھ کر تم سورج دیکھو گے تو تم سب کو سیاہ معلوم ہوگا اس کی زبان سے الفاظ کے جو موتی بھڑتے ہیں وہ اتنے قیمتی ہیں کہ اس کے مقابلہ میں اصلی موتی بھی ان کے مقابلہ میں کالج کے نقلی موتی اور بے قیمت معلوم ہوتے ہیں۔

لغات وجہ چہرہ رج، وجوہ اوجہ حاکمۃ الخلوکۃ دس سیاہ ہونا دس موتی رج، دس دُر  
تَحْشَلُهَا پوٹا، شینے کے ٹکڑے، نقلی موتی۔

وَسَيْفٌ عَزِيمٌ كَرْدُ السَّيْفِ هَبَّتْهُ وَطَبَّ الْعَرَا اِذْ مَنَّ النَّامُوسُ مُخْتَصَبًا  
ترجمہ اور عزم کی تلوار ہے اس کا دار تلوار کو خون سے رنگین اور دھار کو تر کر کے واپس کرتا ہے  
یعنی اس کی قوت و عزم اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ اس نے تلوار کو جھنش دے دی تو یہ تلوار اس وقت واپس ہوگی جب دشمن کے خون سے شرابور اور اس کی دھار ایک دم تر ہوگی۔

لغات عزم مصدر (من) پختہ ارادہ کرنا قَدَّ الدُّرُّ (رن) لوٹنا ناہیہ حبش حرکت، دار مصدر (من) تلوار  
کاسی چیز کو کاٹنا تلوار کا بلنا رَطَبٌ تر الوطوبۃ (س ک) تر ہونا الغض اس تلوار کی دھار  
رج (اعترۃ) التاموس خون دل مختضب الاختضاب رنگین ہونا المختضاب (من) رنگنا  
رنگین کرنا۔

عَمُّ الْعَدُوِّ إِذَا لَاقَاهُ فِي دَرْجٍ أَقْلٌ مِنْ عَمْرِ مَا يَحْيَوِي إِذَا وَهَبَا  
ترجمہ جب دشمن جنگ کے غبار میں اس سے ملتا ہے تو اس کی عمر اس مال کی عمر سے بھی کم ہوتی ہے جو جمع کر کے وہ بخش دیتا ہے۔

یعنی مدد و اتنا فیاض ہے کہ اس کے خزانے میں آتے ہی انعام و اکرام میں تقسیم ہو جاتا ہے اس میں ذرا بھی تاخیر سے پسند نہیں یہ گویا ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اب مال کو جمع ہونے اور اس کی تقسیم میں جو چند لمحات ہیں اس سے بھی کم عمر اس دشمن کی رہ جاتی ہے جو میدان جنگ میں اس کے سامنے آ جاتا ہے یعنی بہادر بھی ایسا ہی ہے کہ دشمن پر فتح پانے میں چند لمحوں سے زیادہ دیر نہیں لگتی۔

لغات عمر (ج) اعداد لاقا الملاقاة ملاقات کرنا، ملنا دھج غبار (واحد) دھجۃ اقل القلۃ (من) کم ہونا یحوی المحوی (من) جمع کرنا وھب الوھب (من) دینا

تَوَقَّهْ فَإِذَا اشْتَدَّتْ تَبَسُّمُهُ كُلُّنَا مُعَادِيَهُ أَوْ كُنْ لَهُ لَشَبَا

ترجمہ اس سے بچ کر رہو اور جب تم اس کو آزمانا ہی چاہو تو اس کے دشمن بن جاؤ یا اس کا مال ہو جاؤ یعنی اس سے چھیڑ چھاڑ مت کرو اگر اس کی طاقت و قوت، سخاوت و فیاضی کو اگر آزمانا ہی چاہتے ہو تو ایک دن اس کے دشمن بن کر دیکھو کتنے لمحے تم زندہ رہتے ہو یا مال ہو جاؤ تو دیکھو تم کو دوسروں کو بخش دینے میں کتنی دیر ہوتی ہے۔

لغات توقا التوقیجنا الوقایۃ (من) بچنا شئت المشیئۃ (من) چاہنا قبلوۃ البلاء (من) آزمانا معادی دشمن المعاداة دشمنی کرنا شیب مالی جائد مال سویشی۔

تَحَلُّوْا مَذَامَہُ حَتَّى إِذَا غَضِبَا حَالَتْ فَلَوْ قَطَّرَتْ ذُو الْعِجْرِ مَاءً شَرِبَا

ترجمہ اس کا ذائقہ شیرین ہے مگر جب غضبناک ہو جاتا ہے تو بدل جاتا ہے پھر قطرہ سمندر میں ٹپک پڑے تو نہ پیا جاسکے۔

یعنی وہ شیریں زبان شیریں اخلاق کا مالک ہے لیکن یہی شخص غیظ و غضب کی حالت میں ہوتو اس کی کڑواہٹ اور تلخی اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ اس تلخی کا ایک قطرہ بھی اگر سمندر میں ٹپک جائے پورا سمندر اتنا کڑوا اور اتنا تلخ ہو جائے کہ اس کا پانی زبان پر نہ رکھا جاسکے۔

لغات تَحَلُّوْا الْحُلُوْلَ (ن) میٹھا ہو نامد آتے لذت، ذائقہ الذوق (ن) چکھنا غَضَبًا الغضب  
(س) غصہ ہونا حَالَاتِ الْحَوْلِ (ن) بدنِ قَطْرَتِ الْقَطْرِ (ن) ٹپکتا بج سمندر (ج) بحار، بحور  
الْبَحْرِ شرباً الشرب (س) پینا۔

وَلَقِیْطُ الْأَرْضِ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ وَتَحَسَّدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيْ هَارِ كِبًا  
ترجمہ زمین اپنے اس حصہ زمین پر رشک کرنے لگتی ہے جہاں وہ اتر جاتا ہے اور گھوڑا  
اس گھوڑے سے حسد کرنے لگتا ہے جس پر وہ سوار ہو جاتا ہے

یعنی اس کی ذات کی عظمت کی یہ ہے کہ جس خطہ زمین پر قدم رکھ دیتا ہے دوسرا خطہ زمین اس  
کی قسمت پر رشک کرنے لگتا ہے کہ مسدود کاپاؤں مجھ پر کیوں نہیں پڑا اسی طرح گھوڑا  
اس گھوڑے پر حسد کرنے لگتا ہے جس پر وہ سوار ہو جاتا ہے، بے جا مان اور جاندار غصہ  
ذوی العقول تک اس کی عظمت و فضیلت سے خوب واقف ہیں۔

لغات تَغْبِطُ الغبط (ض) رشک کرنا حَلَّ الحِل (ن) اترنا، نازل ہونا تَحَسَّدُ الحسد  
(ن) حسد کرنا الْخَيْلُ الْغَوْرُ (ج) خیل

وَلَا يَبْرُدُ بَغْيُهُ كَفَتْ سَائِلُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَيَرُدُّ الْحَقْلَ الْجَبَا  
ترجمہ وہ اپنے منہ سے سائل کے ہاتھ کو اپنے پاس سے ہٹا نہیں سکتا اور وہی جوش و  
خروش دالے شکر جوار کا رخ پھیر دیتا ہے۔

یعنی ایک طرف تو فیاضی کا یہ عالم ہے کہ کسی سائل کو زبان سے بھی ہٹانے کی ہمت نہیں رکھتا  
دوسری طرف بڑے سے بڑے شکر جوار کا حملہ کر کے منہ پھیر دیتا ہے اور فتح حاصل کر لیتا ہے۔

لغات لَا يَبْدُ الرَّدُّ (ن) اٹھانا فیه فو کہم منہ (ج) افواہ الْحَقْلُ الْبَرُّ (ج) حافل الجب  
شور و غل، شور و غب

وَكُلَّمَا لَقِيَ الدِّينَارُ صَاحِبَهُ فِي مَلِكِهِ افْتَرَقَا عَنْ قَبْلِ لَيْطُجًا  
ترجمہ اگر جب اس کی ملکیت میں ایک دینار دوسرے دینار سے ملتا ہے تو ایک ساتھ ہونے سے  
پہلے ہی دونوں جدا ہو جاتے ہیں۔

یعنی آنے والے مال کو خزانے میں جمع مال سے ملنے کی نوبت نہیں آتی ایک مال آتا ہے تو دوسرا



مال انعام و اکرام میں تقسیم ہوتا رہتا ہے دونوں کی ملاقات ہی نہیں ہوتی۔  
 لغات لغی اللقاء (س) ملنا افتراقا الافتراق جدا ہونا یصطحاب الاصطحاب ساتھ ہونا الصخبۃ زس ساتھ ہونا  
 مَا لَیْكَ اَنْ كَانَ عَرَابَ الْبَیِّنِ یَرْقُبُهُ کُلُّمَا قِیلَ هَذَا اَلْجَنَّتُکِ نَعَبَا  
 ترجمہ ایسا مال ہے کہ جدائی کا کو اس کا انتظار کرتا رہتا ہے بس جب کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ  
 ضرورت مند ہے تو بول پڑتا ہے۔

یعنی عربوں میں یہ کہات ہے کہ جب کو بولتا ہے تو دوسا فقیوں میں جدائی ہو جاتی ہے  
 اسی کو عراب البین کہتے ہیں ممدوح کا مال ایسا ہے جیسے جدائی کا کو اس انتظار میں بیٹھا ہوا  
 ہے کہ باہر سے مال آئے اور کسی کے منسے نکل جائے کہ یہ محتاج ہے تو فوراً وہ بول پڑتا  
 ہے اور نئے پرانے مال میں جدائی ہو جاتی ہے یعنی ممدوح کی سخاوت و فیاضی ایسی ہے  
 کہ دوسرا مال خزانہ میں ابھی جمع نہیں ہونے پاتا کہ خزانہ کا مال انعام و اکرام اور داد و دہش  
 میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

لغات عَرَابُ كَو (رج) اَعْرَابُ عَرَابُ عَرَابَانِ اَعْرَابُهُ (رج) عَرَابُ الْبَیِّنِ جَدَائِلُ الْبَیِّنَةِ  
 (ض) جدا ہونا یَرْقُبُ الْوَقُوبُ (ن) انتظار کرنا جَعْدٌ مَحْتَاجٌ سَائِلٌ فَعِیرُ الْاِجْتِدَاءِ حَاجِتٌ كَا سَوَالِ كَرْنَا  
 الْجَدُّ وَدُنْ عَطِیْہ دِنَا نَعَبَا النَعَبُ (ض ن) کو سے کا بولنا۔

تَجَرَّ عَجَابُہُ لَمْ یُثَبِّقْ فِی سَمَرٍ وَلَا عَجَابُہُ یَجْرُ بَعْدَہَا عَجَابَا  
 ترجمہ ایسا سمندر ہے کہ اب داستانوں میں کوئی تعجب خیزی باقی نہیں اور نہ اس کے بعد  
 سمندروں کے عجائب میں کوئی حیرتناک رہ گئی۔

یعنی سمندروں کے عجائب مشہور ہیں ممدوح ایسا سمندر ہے جس میں اتنی حیرتناک صلاحیتیں  
 اور خوبیاں ہیں کہ اب داستانوں اور قصہ کہانیوں میں جو حیرتناک اور تعجب خیز فرضی باتیں  
 سنائی جاتی تھیں اب ان میں بھی کوئی حیرتناکی اور تعجب خیزی رہ گئی خود سمندر کے عجائبات  
 زمانہ بھی مشہور ہیں اب ممدوح کے بعد سمندر کے عجائبات بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتے  
 لغات عَجَابٌ (د) عَجِیْبَةٌ تعجب خیز چیز سَمَرٌ قصہ گو (رج) اَسْمَارُ السَّمَرِ (ن) رات  
 میں قصہ گوئی کرنا یَجْرُ سَمَرٌ (رج) ابھار بھار ابھار۔

لَا يَقْنَعُ بِنُحْلٍ عَلَى تَيْلٍ مَا نَزَلَ لِي لَيْشْكُوْنَحْوَ لَهَا التَّقْصِيْرُ وَالتَّعَبُ  
ترجمہ ابن علی اس مرتبہ کو پہنچ جانے پر بھی قناعت نہیں کرتا جس کا ارادہ کرنے والے کو تائیدی اور مشقت کی شکایت کرتے ہیں۔

یعنی لوگ جس مقام درجہ کے حاصل کرنے سے قاصر ہیں اور اس راہ کی دشواریوں اور مشقتوں سے گھبرا کر اس کا ارادہ بھی نہیں کرتے ممدوح اس مقام درجہ کو حاصل ہی نہیں کرتا بلکہ اس پر قناعت نہ کر کے اگر سے بھی بلند مقام درجہ کو حاصل کر لے گا جو وہ نہیں لگتا ہے لغات: لَا يَقْنَعُ الْإِقْنَاعُ قناعت کرنا الصنعة (اس) قناعت کرنا اللیل مصدر (س) ہانا بشکو الشکایۃ (ن) شکایت کرنا المحاولة قصد کرنا التعب (س) شکایتا شقت اٹھانا

هَئِذَا الْوَأْدُ يَنْوَعِلُ بِهِ نَفْعًا دَأَسًا لَهُمْ وَغَدًا أَكْلًا لَهُمْ عَذَابًا  
ترجمہ بنو عجل نے اس کی وجہ سے مجھڑا لہرایا وہ ان کا سردار ہو گیا اور لوگ تبغ کر پوائے معمولی لوگ یعنی ممدوح کی ماتحتی میں بنو عجل نے فتح و ظفر کا پرچم لہرایا ہے وہ ان کا سردار ہے اور بنو عجل اس کی فوج کے معمولی سپاہی۔

لغات هَئِذَا الْوَأْدُ ان حرکت دینا، ہانا الْوَأْدُ بَرَّاءُ جھڑا (ن) الْوَأْدُ دَأَسُ سردار (ج) دُوس دُوس ذہبا دم، معمولی لوگ (ج) اذنا ب

التَّارِكِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ أَلَا وَنَحْنَا وَالتَّارِكِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَنْ الْأَشْيَاءُ مَا صَعِبًا  
ترجمہ آسان چیزوں کو چھوڑ دینے والے اور دشوار ترین چیزوں کی سواری کرنے والے ہیں یعنی ممدوح کے فوجی سپاہی مزم دعوصلہ کے اتنے بلند ہیں کہ جو کام بہ سہولت انجام پاسکتا ہے اس کو وہ ہاتھ تک نہیں لگاتے اور جو مشکل ترین معاملات ہیں اور دشوار تر امور ہیں خصوصیت سے وہ انہیں کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ ان کے مضبوط عزم و ارادہ کی علامت ہے۔

لغات التَّارِكِينَ التَّارِكُ جھوڑنا اَهْوَنُ (اسم تفضیل) اَهْوَنُ (ن) آسان ہونا التَّارِكِينَ الرُّكُوبُ (س) سوار ہونا صعباً مشکل دشوار الصعوبة کی دشواری ہونا سخت ہونا

مُبَرِّقِي خَيْلِهِمْ بِالْبَيْضِ مُتَخِذِي هَامِ الْكَلَامِ عَلَى أَمَلٍ لَهُمْ عَذَابًا  
ترجمہ وہ اپنے گھوڑوں پر چمکتی ہوئی تمواروں کا برقعہ ڈال دیتے ہیں اور سلع بہاروں

کی کھوپڑیوں کو اپنے نیزوں کا پر بنا رہے ہیں۔

یعنی یہ شہسوار اور بہادر ایسے ہیں کہ جب وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر تلواروں کو چاروں طرف گردش دیتے ہیں تو اتنی تیز رفتاری سے گردش دیتے ہیں کہ دشمنوں کی تلواروں اور نیزوں کا کوئی وار سواروں اور گھوڑوں تک پہنچ نہیں سکتا گویا ان بہادروں کی تلواریں سوار اور گھوڑوں کے لئے برقع بن گئیں اور جب وہ دشمنوں پر نیزوں سے وار کرتے ہیں تو ان کی کھوپڑیاں نیزوں میں بیوست ہو جاتی ہیں اور نیزوں پر ان کو اٹھا لیتے ہیں گویا وہ نیزوں کا پر بن گئیں ہیں۔

لغات ہام (راحہ) ملامۃ کوٹری کا کماؤ (راحہ) مکی سلہار (ادماج) (داح) رُمعُ نیرہ عکبا  
نیزے کا پر جو اس کی انی کی دونوں سطوں میں ہوتی ہے۔

اِنَّ لِلنِّفَةِ نَوَاقِصًا وَفَتْ خَوَقًا وَهَمَّ الْاِخْدَامَ وَالْهَمَّ  
ترجمہ اگر موت ان سے لٹی ہے تو بیوقوف عورت کی طرح کھڑی رہ جاتی ہے کہ آگے بڑھے  
اور بھاگنے والوں میں بدنام ہوتی ہے۔

یعنی ان بہادروں کے سامنے جب کبھی موت آجاتی ہے تو مارے ہیبت کے بیوقوف اور  
خفیف العقل عورت کی طرح بھونچکی ہو کر کھڑی رہ جاتی ہے اور فیصلہ نہیں کر پاتی کہ آگے  
بڑھوں کہ بھاگ جاؤں دونوں میں بدنامی ہے خفیف العقل عورت بھی اہمال میں بدنامی  
اور تہمت کا احساس رکھتی ہے اور اپنی عفت و عصمت کی طرف سے ڈرتی ہے لیکن اس کے  
پاس فیصلہ کن عقل نہیں ہے اس لئے جب اجنبیوں میں پڑ جاتی ہے تو سخت کشمکش میں مبتلا  
ہو جاتی ہے اور گوگو کی حالت میں گھڑی رہ جاتی ہے، موت کا حال ان بہادروں کے  
سامنے کچھ ایسا ہی ہے۔

لغات اللغۃ موت (ج) منایا تھمہ الاحام بدنام ہونا تہمت لگنا خَوَقًا اخوق کا ٹخنہ بیوقوف  
اور خفیف العقل عورت الاندام آگے بڑھنا القدام (س) اَنَا اَلْمُرَا اَلْمُرَبِّ (ن) بھاگنا۔

مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَانْفَكَرَتْ يَتْبَعُهَا جَاذُوهُوَ عَلَى اَثَارِهَا الشَّهْبَا  
ترجمہ مرتبے بلند ہوتے گئے اور تخیل اس کے پیچھے پیچھے چلا رہا، تخیل ان کے نشان قدم ہی

پر رہا اور وہ ستاروں سے بھی آگے نکل گیا۔

یعنی مدوح کے مراتب جیسے جیسے بلندی کی طرف بڑھتے جاتے تھے غنائی فکر و تخیل بھی اس کے قدم بہ قدم چلتا رہا اور ہر منزل اس کی عظمت و بلندی کا اندازہ کرتا رہا اور ٹھیک مراتب کے نقش قدم ہی پر فکر و تخیل کا بھی قدم رہا فکر و تخیل نے یکبار مرتب ستاروں تک پہنچ کر ٹھہر گئے اور تخیل کی مدھی یہاں ختم ہو گئی لیکن مدوح ستاروں کی حد سے بھی آگے نکل گیا مراتب، تخیل اور ستارے سب پیچھے رہ گئے اور کسی کو بھی اس کی صحیح عظمت و بلندی کا پتہ ہی نہیں چلا  
لغات مراتب (دوام) موقیۃ دربرہ مرتبہ صغیرات الصعود (س) اور چڑھنا الفکون فکر یہ  
تخیل (ج) انکاد یتبع النباہ (س) اہم بہ قدم چلتا، اتباع کرنا جاز المجوز (ن) آگے بڑھنا اتاد  
(دوام) اخذ ثلث قدم الشہب (دوام) الشہاب ستارہ۔

محمداً ترکت شعری یصلأھا قَالَ مَا امْتَلَاکَ مِنْہُ وَلَا نَفْسَا  
ترجمہ ایسی قابل تعریف غویاں ہیں جنہوں نے میرے شعر کو کھینچ لیا تھا کہ ان کو پر گردیں  
وہ لوٹ گیا اور وہ اس سے پر نہیں ہوئیں نہ وہ خشک ہوا۔

یعنی اس کی غویوں کا ظرف اتنا وسیع ہے کہ میرے شعروں کے آب رواں سے وہ بھر نہ سکا  
وہ لوٹ آیا اور ابھی خشک نہیں ہوا ہے بلکہ جاری ہے اس لئے پلٹ آیا ہے کہ پر شعروں  
کا بڑا سے بڑا ذخیرہ لے کر اس ظرف کو پر کر سکے۔

لغات مجملہ (دوام) محمداً قابل تعریف اوصاف نزفت الذرف (س) ہانی کہیں پانی الاون  
(ن) لوٹنا نفساً (ض) خشک ہونا۔

مکادیم لکفت العالمین دھا مَن یستطیع لا یموت فانی طلباً  
ترجمہ تیرے ایسے فضائل ہیں کہ تو ان میں ساری دنیا سے آگے بڑھ گیا جو کام مدوح سے آگے  
بڑھ جائے اس کو طلب کرنے کی کون طاقت رکھتا ہے

یعنی تیرے فضائل و مناقب کا جو مقام ہے اب دنیا میں کوئی اس مقام تک پہنچنے کی ہمت  
نہیں کر سکتا اور نہ وہاں تک پہنچنا کسی کے بس کی بات رہ گئی۔

لغات مکادیم (دوام) مکمۃ شرافت و بزرگی فتن الفوت (ن) آگے بڑھنا۔ استطیع الاستطاع طاقت رکھنا

لَمَّا أَهَمَّتْ بِأَنْطَاكِيَّةَ اخْتَلَفَتْ إِلَى الْخَيْرِ الرَّكبانَ فِي حَلَبَا

ترجمہ جب تو نے انطاکیہ میں قیام کیا تو مختلف سواروں نے طلب میں مجھے خبر پہنچائی۔

لغات اختلاف مختلف ہونا اختلاف الی بار بار ہمارا رکبان (دو ادب) ایک سوار (رج) و کتاب

رکبان۔ رکوب برابکۃ سربکۃ سربکۃ

فَسَوَّيْتُ لَهَا لَوِيَّ عَلَى أَحَدٍ لَحْتُ رَاحِلَتِي الْفَقْرَ وَالْأَدْبَا

ترجمہ کسی کی طرف مڑے بغیر محتاجی اور ادب کی دونوں سواروں کو میں برابگت کرتا ہوا تیری طرف چل پڑا

یعنی سواری کے لئے نہ گھوڑے تھے اور نہ اونٹ میری سواری عزت اور محتاجی تھی

یا شعر و شاعری انھیں کے سہارے چل پڑا۔

لغات سميت السور (من) چلنا آتوی الی (من) مڑنا راحلۃ سواری (رج) روا حل

أَذْفَى زَمَنِي بَلَوِي شَرِّتْ رَهْمَا كَوْدَ أَهْمَا لَيْلِي مَا عَاشَ وَأَنْتَحَبَا

ترجمہ مجھے میرے زمانے نے ایسی مصیبت چکھائی ہے کہ اس کی وجہ سے میری حلق میں پھندا

لگ گیا ہے اگرچہ زمانہ اس کو چکھ لیتا تو جب تک زندہ رہتا رہتا اور پھوٹ پھوٹ کر روتا۔

یعنی زمانہ نے ایسی مصیبتوں میں مبتلا مجھے کر دیا ہے کہ یہی مصیبتیں زمانے پر پڑ جائیں تو برداشت

نہ کر پاتا اور پھوٹ پھوٹ کر روتا۔

لغات اذاق الاذاتۃ چکھنا شریقت الشری رس، حلق میں پانی وغیرہ کا ٹک جانا عاشق

العیش (من) جینا الانتخاب پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

وَأَنْ عَمَرْتُ جَعَلْتُ الْعَهَبَ وَالِدَهُ وَالْمَهْمَى أَخَا وَالْمَشَى فِي أَبَا

ترجمہ اگر میں زندہ رہ گیا تو لڑائی کو والدہ اور سہری نیرہ کو بھائی اور تلوار کو باپ بنالوں گا۔

یعنی اگر زندگی نے وفا کی تو میں زمانے کے خلاف پوری قوت سے جنگ چھڑ دینگا اور اس کا بھڑوہا بل کر دوں گا

بَلَا شَعْنٌ يَكْفِي الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَقِّي كَانَ لِي فِي قَتْلِهِ أَسْرَبَا

ترجمہ موت ہر پرانہ حال سے مسکرا کر ملتی ہے جیسے اس کو قتل کرنے میں اس کی کوئی ضرورت ہے

یعنی جیسے آدمی اپنی ضرورت اور دنیا کی تکمیل میں پوری دلچسپی سے کام لیتا ہے اسی طرح موت

مسکرا کر پریشان حال افراد کی جان لینے کے لئے آتی ہے جیسے اس کا کوئی اہم کام پورا ہوتا ہے۔

لغات اشعث الشعث (س) پراگندہ بال ہونا مہتسا الاہتسام، البسم (س) سکرانا اس (ج) عورت (ج) اسرار

فَحَيَّكَادَ صَهِيلٌ يُقَدِّدُهُ مِنْ سَرَّجَةٍ مَوْحَاً بِالْعِزِّ أَوْطَلَهَا  
ترجمہ شریف النسل ایسا ہو کہ گھوڑے کی ہیننا ہٹ اعزاز پانے پر اتر اہٹ یا شوخی سے گھوڑے کی زین سے جیسے پھینک دی دے گی۔

یعنی وہ پراگندہ بال ایسا شریف ہو کہ اگر کسی گھوڑے پر سوار ہو جائے تو وہ گھوڑا اس عزت افزائی پر اتنا نازاں ہو جائے کہ شوخیاں کرنے لگے اور اپنے مقدر پر اترانے لگے اور نشاط و مستی میں اچھل کود کر کے جیسے زین سے گرا ہی دے گا کہ ایسا خراس کو بار بار کہاں ملتا ہے۔  
لغات فتح شریف النسل صہیل مصدر (من) گھوڑے کا ہیننا یا القذف (من) پھینکنا  
سراج زین (ج) مٹاؤ مَوْحَاً اتر اہٹ الروحان (س) بہت زیادہ خوش ہونا، اترانا، ناز سے چلنا العن (من) عزیز ہونا طر با مصدر (س) خوشی سے ٹھوٹنا۔

فَالْمَوْتُ أَعْدُوٌّ لِي وَالصَّبْرُ أَجَلٌ لِي وَالْكَرْبُ أَوْسَعُ وَالْدُّنْيَا لِمَنْ غَلِبَا

ترجمہ پس موت میری سب سے بڑی غدر خواہ ہے اور میرے لئے سب سے بہتر صبر ہے اور میدان وسیع ہے اور دنیا اس کی ہے جو غالب ہو جائے۔  
یعنی موت مجھ سے کہتی ہے کہ تمہاری یہ ذلیل اور بے آبروئی کی زندگی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی تمہارے جیسا ماہر فن انسان در در کی ٹھو کریں کھائے یہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے اسی مجبوری کی وجہ سے تمہاری زندگی ختم کرنے پر مجبور ہوں ان حالات میں صبری سب سے بہتر حربہ ہے جو صلہ سے مصائب کو برداشت کرتے ہوئے اس شہر کو چھوڑ دوں دنیا بہت وسیع ہے اور دنیا اسی کے سامنے سر جھکا لے گی جو دنیا پر سوار ہو جائے گا۔

وَقَالَ بِمَدْحِ عَلِيِّ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَاجِبِ

بَابِي الشَّمْسُ لِي الْجَانِحَاتُ عَوَارِبَا اللّٰهِيَّاتُ مِنَ الْحَرِّ يُرِجِلَانِيَا  
ترجمہ میرا باپ قربان! ان سورجوں پر جو ناز سے چلتے ہوئے ڈوب جانے والے ہیں،

جوشی چادریں اوڑھے ہوئے ہیں۔

عربی شاعری میں فدائیت کا یہ اظہار بیان کی جانے والی بات کی اہمیت، حیرت انگیزی وغیرہ بتانے کے لئے ہوتا ہے یہ ایک محاورہ کلام ہے نقلی معنی مراد نہیں ہوتا ہے۔  
یعنی قافلہ پابہ رکاب ہے حسن و جمال کے آفتاب و ماہتاب ششمن چادریں اوڑھے ہوئے  
سرگرم سفر ہو رہے ہیں، ناز و ادا سے چلتے ہوئے ابھی غروب ہو کر آنکھوں سے اوجھل  
ہو جانے والے ہیں، پھر عشق و محبت کی دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔

لغات الشَّمْسُ (رواح) شمس سورج الجَاغَاتُ ناز سے چلنے والیاں الجُفَجُ المَجْنُونُ (نض  
ن) بھگنا، مائل ہونا غَرَارٌ بَادٍ (رواح) غَارِبَةٌ الغُرُوبُ (ن) سورج کا غروب ہونا اللّٰبَسَاتُ  
اوڑھنے والیاں اللّٰبِسُ (ن) پہننا اوڑھنا جَلَابِیَا (رواح) جلباب وہ بڑی چادر جو پردہ شین  
خواتین اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں۔

الْمُهْبَاتُ قُلُوبَنَا وَعَقْلُوْنَا وَجَنَّتْهُنَّ النَّاهِبَاتُ النَّاهِبَا

ترجمہ ہمارے دلوں اور عقلوں کو اپنے ان رخساروں سے لٹوا دینے والے ہیں جو  
لٹنے والوں کو لوٹ لینے والے ہیں۔

یعنی جیسے کوئی پر شوکت اور زبردست آدمی کھڑے ہو کر اپنے آدمیوں کے ذریعہ کسی آبادی  
کو لٹوا دے اور کسی کو اُن کرنے کی بھی ہمت نہ ہو اسی طرح یہ حسن و جمال کے بیکر لوگوں  
کے دلوں میں اور عقلوں کی دنیا کو رخ روشن اور عارض تا باں سے لٹوا دیتے ہیں اس  
لوٹ اور ناخت تاراج سے وہ بہادران مصف شکن بھی نہیں بچتے جو دشمن کی بڑی بڑی  
فوجوں کو خود لوٹ پیتے ہیں یہ خوبصورت رخسارے بلا تکلف اور بلا جھجک ان کو بھی لوٹ  
لیتے ہیں اور ان کی شجاعت و بہادری سب دھری رہ جاتی ہے۔

لغات الْمُهْبَاتُ الْاَهَابُ لٹوا دینا الْهَبُ (ن س ن) لٹنا قُلُوبُ (رواح) قلب و دل  
عُقُولُ (رواح) عقل وَجَنَّتْ (رواح) وجنتہ رخسار

النَّاعِمَاتُ الْفَائِلَاتُ الْمُحْسِيَاتُ الْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَائِلِ عَمَلِيًّا

ترجمہ نازک اندام ہیں، قائل ہیں از زندگی دینے والیاں ہیں اور تعجب خیز ناز و ادا

ظاہر کرنے والیاں ہیں۔

یعنی ان کے جسم میں نرم و نازک ہیں، ایک طرف ان کا جلوہ بے محابا قتل و غارتگری بچانے کے لئے کافی ہے تو دوسری طرف ایک ادائے جاں افروز سے مرنے والوں کو زندگی بخش دیتی ہیں، ناز و داد کے یہ حیرت زار کرشمے ہیں انھیں سے موت بھی آئے انھیں سے زندگی بھی ملے

لغات الناعمات نازک بدن (داحد) ناعمة النعمة رک (نرم و نازک ہونا محبوبات (داحد) محبوبة الاحیاء زندہ کرنا المحبوة (س) زندہ رہنا، جینا المہدیات (داحد) مہدیة (الابداء ظاہر کرنا البدون (ن) ظاہر ہونا الدلالی ناز و داد (مصدر (س) ناز و داد کھانا

غرائظ (داحد) غریبة عجیب و غریب، حیرتناک

حَاوَلَنْ تَقْدِرُنِي وَخَفَنْ مَرَاتِبًا فَوَضَعْنِ اَيُّدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَاتِبًا

ترجمہ مجھ پر نہ اندیشہ کے اظہار کا ارادہ کیا اور رقبوں سے ڈرتی رہیں اس لئے انھوں نے اپنا ہاتھ سینوں پر رکھ دیئے۔

یعنی انھوں نے اپنی طرف سے محبت کا اظہار کرنا چاہا لیکن زبان سے کچھ کہنا اتنے لوگوں کی موجودگی میں ممکن نہ تھا اس لئے زبانیں خاموش رہیں اور اپنے ہاتھ سینوں پر رکھ کر اشارہ کر دیا کہ ہم بھی تم پر قربان ہیں اور تمہاری محبت میں دیوانے ہیں ہمارے دلوں میں بھی تمہاری ہی طرح آتش محبت فروزاں ہے یعنی دونوں طرف ہے آگ بڑھ گئی ہوئی۔ لغات حاولن المحاولة قصد کرنا خفن الخوف (س) ڈرنا مراتباً المراقبة نگرانی کرنا وضعن الوضعون (ن) رکھنا تراتباً (داحد) تدریجہ سید، سیدہ کی پڑیاں۔

وَكَيْسَمَنْ عَنِ بَرٍّ خَشِيتُ اَذِيَّةً مِنْ حَقِّ نَفْسِي فَكُنْتُ الذَّائِبًا

ترجمہ وہ ادا لے جیسے دانتوں سے مسکرائیں مجھے اندیشہ ہو گیا کہ میں اپنی سالنوں کی گرمی سے اس کو پگھلا دوں گا تو میں خود گلنے لگا۔

یعنی محبوبہ کے دانت ادا لیں جیسے ہیں وہی سفیدی وہی جھللا ہٹ، جب وہ مسکرائیں تو ادا لے جیسے دانت نظر آئے اور عاشق کے دل میں آتش عشق کی وجہ سے اس کی



سانس گرم ہوتی ہے اور گرمی ادلوں کو پگھلاتی ہے اس لئے مجھے اندیشہ ہو گیا کہ اگر میری سانسوں کی گرمی ان لوگوں کو پہنچ گئی تو ان کے پگھل جانے کا خطرہ ہے اور میں اپنی سانس کو بھی نہیں روک سکتا تھا اس غم اور فکر میں میں خود پگھلنے اور کٹنے لگا۔

لغات بسمٰن البسم (من) مسکرانا برد اور البرودة (نک) ٹھنڈا ہونا، اور پڑنا خشیت الخشیة (س) ڈرنا اذیب الاذابة پگھلانا الذوب (ن) پگھلنا

يَا حَبْدَ الْمُتَحَيِّلُونَ وَحَبْدًا وَادٍ لَقَمْتُ بِهِ الْغَزَا لَهْ كَاغِبَا

ترجمہ اے لوگو! کتنے خوش قسمت ہیں اے جانے والے اور کتنی مبارک ہے وہ وادی جس میں میں نے نوخیز ہرنی کا بوسہ لیا۔

یعنی یہ قافلہ کتنا خوش نصیب ہے جو ان مجینوں کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہے وہ وادی بھی خوش نصیب ہے جہاں میں نے اس نوخیز ہرن جیسی آنکھوں والی محبوبہ کو بوسہ دے کر مہر محبت ثبت کی تھی۔

لغات وادٍ پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (ج) اَوْدِيَةٌ لَقَمْتُ اللُّحْمَ (من) بوسہ دینا الْغَزَا لَهْ ہرنی (ج) غَزَا لَهْ لَانْ کاغبا نوخیز ہوت (ج) کو لَعِبْتُ

كَيْفَ الْوَجَاءُ مِنَ الْخَلُوبِ تَخْلُصًا مِنْ بَعْدِ مَا أَتَشَبَّهْتُ فِي مَخَالِبَا

ترجمہ مجھ میں مصیبتوں کے پنجہ کاڑھنے کے بعد ان سے رہائی کی کیا امید ہو سکتی ہے یعنی جس طرح شیر کے پنجہ کاڑھنے کے بعد شکار کی رہائی ناممکن ہوتی ہے اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنجہ کاڑھ لیا ہے ان مصیبتوں سے رہائی کی کیا امید کی جائے؟

لغات الوجاء مصدر (ن) امید کرنا الخلوب (داحد) خطب حوادث مصائب تخلص رہائی پانا الخلوص (ن) چھٹکارا پانا التشبہ التشاب (داحد) محالب (داحد) محلب پنجہ

اَوْحَدْتُ نَفْسِي وَوَجَدْتُ حُرًا نَاوِلِحًا مُتَنَاهِيًا فَجَعَلَنِي إِلَى صَاحِبِهَا

ترجمہ انھوں نے مجھے اکیلا کر دیا اور حد کو پہنچا ہوا ایک غم پایا اس کو میرا ساتھی بنا دیا۔ یعنی دیوانگی محبت میں اغرہ و اقارب اور احباب مجھ سے الگ ہو گئے اور میں اکیلا ہو گیا یہ سب انھیں کی وجہ سے ہوا پھر ایک سب سے بڑا غم فراق کو میرا ساتھی بنا دیا جو مجھ سے

کبھی حدانہ ہواب مجھ سے تسلی و تشفی کے جذبہ جلی بھی کہنے والے نہیں رہے اور ایک دائمی عذاب میں مبتلا کر دیا۔

لغات اوحداً الایجاد اکیلا بنانا اوحداً منک اکیلا ہونا و حداث الوحدان ان پانا  
حزن غم رج، احزان

وَلَكَيْفَ تَعْرِضُ الرُّمَاهُ تَوْبِيحِي مَحْنٌ أَحَدٌ مِنَ الْمُتَلَوِّينَ مَضَارِبًا

ترجمہ انہوں نے مجھے تیر چلانے والے کا بدن بنا کر گاڑ دیا کہ تلواروں کی دھاروں سے تیز مصیبت مجھے پہنچتی رہتی ہے۔

یعنی تیر انداز جس طرح نشانہ لگانے کی مشق کرتے ہیں اسی طرح حسینوں نے مجھے سارے زمانہ کے تیروں کا بدن بنا دیا ہے سارے حوادث و مصائب کے زہریلے تیر میری ہی طرف آتے ہیں اور یہ تیر لڑتے تیر ہوتے ہیں جیسے تلواروں کی دھاریں اور فوراً اپنا کام کھاتے ہیں لغات نصیب النصب (من) گاڑنا غرض بدن، نشانہ رج، اخر احسن دھار و دھار ہوا تیر انداز الومی (من) تیر اندازی کرنا محض مشقت، مصیبت المحن (ن) آزمانا، کوڑے سے مارنا احداً (اسم تفضیل) زیادہ تیز الحد (ن) چھری وغیرہ کا تیز کرنا مضارباً (واحد) مضاربة تلوار وغیرہ کی دھار

أَطْلَمَتْنِي الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا مُسْتَسْقِيًا مَطَرًا عَلَى مَصَائِبِهَا

ترجمہ دنیا نے مجھے پیاسا کر دیا پھر جب میں اس کے پاس پانی طلب کرنے آیا تو اس نے مجھ پر مصیبتوں کی بارش کر دی۔

یعنی جس طرح کوئی آدمی پیاس سے ٹپ رہا ہو اور پیاس بھانے کے لئے پانی پانی چلا رہا ہو اور اس کو پانی کے بجائے زہر ملاں دے دیا جائے اسی طرح دنیا نے مجھے اپنی عظمت فن کے باوجود زندگی کے تمام سہولتوں سے محروم کر دیا اور جب میں ایک ابر و منداناہ اور باعزت زندگی گزارنے کے لئے اسباب معیشت کا اس سے طلب گار ہوا تو اس نے مجھ سے ہمدردی کے بجائے مجھ پر مصیبتوں کی بارش کر دی اور مزید آلام و مصائب

میں مجھے مبتلا کر دیا۔

لغات الظلمات الاظضاء پیاسا کرنا الظما (س) پیاسا ہونا مستقیماً الاستسقاء پانی طلب کرنا السقی (ض) سیراب کرنا مطبات المطر (ن) برساتنا۔

وَحَبِيتُ مِنْ خَوْضِ الرِّكَابِ بِأَسْوَدَ مِنْ دَارِ مِثْلِ فَغَدَوْتُ أَمَشْتُ رَاكِبًا  
ترجمہ اور مجھے دھنسی ہوئی آنکھوں والی اونٹنی کے بجائے پرانے چڑے کا کالا موزہ دیا گیا  
اس طرح میں سوار ہو کر پیدل چلنے والا ہوں

یعنی اگر میری قسمت میں مہمند اور عمدہ اونٹ نہیں تھا تو کم از کم ایک مرلی سی اونٹنی ہی مل جاتی جس کی لاغری کی وجہ سے آنکھیں بھی دھنسی ہوئی ہوتیں تب بھی غنیمت تھی لیکن مجھے ایسی بھی اونٹنی میسر نہیں ہوئی اور میرے پاؤں میں پرانے چڑے کا ایک کالا موزہ ہے اسی کو پہنے ہوئے پیادہ پاسفر کر رہا ہوں، میری سواری یہی موزہ ہے اس طرح میں سوار بھی ہوں اور پیدل بھی،

لغات حَبِيتُ الْحَبْوَنَ (بغیر بدلے کے دینا خوص (دواحد) آخوص دھنسی ہوئی آنکھوں والا الخوص (س) دھنسی ہوئی آنکھوں والا ہونا رِكَابِ سواری کا اونٹ دارِ مِثْلِ بوسیدہ، پرانا الدما (ن) بوسیدہ ہونا امَشْتُ چلنا (ض) پیادہ چلنا۔

حَالٌ مَتًى عَلِمَ ابْنُ مَنْصُورٍ بِهَا جَاءَ الزَّمَانُ إِلَيَّ وَمَعَهَا تَائِبًا  
ترجمہ ایسا حال ہے کہ اگر منصور ابن علی کو اس کا پتہ چل جائے تو زمانہ میرے پاس تو بہر کر تا ہوا آئے۔

یعنی میری خستہ حالی اور شگندہ سستی کا چونکہ منصور کو پتہ نہیں ہے اس لئے زمانہ جبری بنا ہوا ہے اور مجھ پر ظلم و ستم بے حجب کرتا ہے اگر زمانہ کو معلوم ہو جائے کہ منصور کو زمانے کی ان شرارتوں کا پتہ چل گیا ہے تو وہ بدحواس ہو کر جاگتا ہوا میرے پاس آئے اور ہزاروں خوشامدیں کرے کہ اب کی بار معاف کر دو آئندہ ایسی غلطی نہیں ہوگی خدا کے لئے منصور سے شکایت نہ کرنا ورنہ معلوم نہیں وہ میرے ساتھ کیسا سلوک کرے اور کتنی سخت سزا دے دے۔

لغات جاء المجيئة (ج) انا تائباً للتوبة (ج) توبه کرنا، توبہ زمانہ (ج) انعت  
 مَلِكٌ وَسَنَانٌ قَنَاتِهِ وَهَمَانُهُ يَتَبَارِيانَ دَمًا وَعَرًّا فَاسَاكِمَا  
 ترجمہ ایسا بادشاہ ہے کہ اس کے نیزے کی نوک اور اس کی انگلیاں خون اور بارش  
 برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہی ہیں۔

یعنی منصور بن علی ایک طرف انتہائی بہادر ہے اور دوسری طرف انتہائی فیاض  
 اور سخی اس کے نیزے کی نوک دشمنوں کے خون کا سیلاب بہاتی ہے اور اس کی انگلیاں  
 جود و کرم کی بارش کرتی ہیں، نیزے کی نوک اور انگلیاں دونوں ایک دوسرے سے  
 مقابلہ کر رہی ہیں کہ کس کی بارش زیادہ تیز ہے۔

لغات مَنَانٌ نِيزُهُ، نِيزُو كِي نوک (ج) اسْتَنَّةٌ قَنَاتُهُ نِيزُو (ج) قَنَاتُ الْقَبَادِي ایک دوسرے  
 کا مقابلہ کرنا عَرًّا بارش (ج) عَرًّا سَاكِبًا السَّكُوبُ (ج) پانی بہا نام خون (ج) دَمًا  
 يَسْتَصْعَرُ الْمُحْطَرُّ الْكَبِيرُ لَوْ فِدَاهُ وَيَكُنُّ دَجَلَةً لَيْسَ يَكُنُّ مَشَارِبًا  
 ترجمہ اپنے مانگنے والوں کے واسطے زیادہ سے زیادہ مال کو بھی وہ کم سمجھتا ہے جب  
 کو سمجھتا ہے کہ پیاسے کے لئے کافی نہیں ہے۔

یعنی وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے پھر بھی اس کو اطمینان اور تشفی نہیں ہوتی کہ اس  
 کی ضرورت کے مطابق ہو گیا ہو گا اگر کسی پیاسے کو دجلہ جیسا دریا بھی دیدے تو اس  
 کو شبہ ہو گا کہ شاید اس کو کافی نہ ہو۔

لغات يَسْتَصْعَرُ لَا يَسْتَصْعَدُ صَعَبًا صَعَبًا الصَّغَارُكُ جھوٹا ہونا الْمُحْطَرُّ کلام زیادہ مال  
 (ج) اخطار دینا (ج) دعوہ (ج) دعوہ

كَوْمًا فَلَوْ حَذَّ ثَنَهُ عَنْ نَفْسِهِ بِعَظِيمٍ مَا صَنَعْتَ لَفَنَكَ كَاذِبًا  
 ترجمہ ایسا کرم ہے کہ وہ بڑے کام جو اس نے کئے ہیں اگر تم اس کی طرف سے بیان کرو تو تم کو مجھوتا سمجھا  
 یعنی طبیعت کی شرافت کا عالم یہ ہے تم اس کے عظیم کارناموں کو اس کے سامنے بیان کرو تو  
 تسلیم نہیں کرے گا کہ یہ کارنامے میں نے کئے ہیں یعنی اس میں خود ستائی اور خود پسندی ہیں  
 لغات حَدَّثَ التَّحْدِيثُ بیان کرنا صَنَعَ الصَّنْعُ (ج) کام کرنا لَفَنَ الْفَنَ (ج) گمان کرنا

كَادَهَا الْكَذِبُ (من) اجموت ہونا

مَلَّ عَنْ شِجَاعَتِهِمْ وَدُرُّهُ مُسَالِمًا وَحَدَّادٌ شَمَّ حَدَّ اِرْبَعِنْدَ مُحَارِبًا

ترجمہ اس کی بہادری پوچھ کر معلوم کر لو اس سے صلح کے ارادے سے ملو اس سے جنگ جو ہو کر ملنے سے بچو اور پوری طرح بچو۔

یعنی اگر اس کی شجاعت معلوم ہی کر لی ہے تو کسی سے پوچھ لو آزمانے کی کوشش مت کرو اس سے صلح کے ارادے سے ملو جنگ کا تو تصور بھی نہ کرنا۔

لغات سل السؤال (ن) پوچھنا شجاعة مصدر (ک) بہادر ہونا ذر الزيادة (ن) ملنا مسلماً المسألة صلح کرنا محادياً المحاربة جنگ کرنا

فَالَوْتُ تُعَرِّفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهُ لَمْ تَلْنِ خَلْقًا ذَا مَوْنًا اِيَّابًا

ترجمہ اس نے کہ موت کی طبیعت مسفتوں سے جانی جاتی ہے تم کسی ایسے آدمی سے نہیں مل سکتے جس نے موت کا مزہ چکھا ہو اور لوٹ کر واپس آیا ہے

یعنی موت کی کیفیت موت سے دور رہ کر ہی جانی جاتی ہے موت کا تجربہ کر کے اس سے مل کر نہیں کہو کہ تم کو کوئی بھی ایسا آدمی نہیں ملے گا جس نے موت کا تجربہ کیا اور تجربہ کرنے کے بعد واپس آیا ہو اسی طرح تم مدوح کی شجاعت کا تجربہ کر کے پھر اس دینا ہیں کب واپس آسکو گے اس کی شجاعت کو آزمانے کی کوشش کرنا۔

لغات موت (ج) اموات تعریف المعرفة (من) جانتا، پہچانتا لَمْ تَلْنِ اللقاع (س) ملنا ذاق الذوق (ن) چکھنا اِيَّاباً الاياب (ن) لوٹنا۔

اِنْ تَلَّقَهُ لَا تَلْنِ اِلَّا قِسْطًا اَوْ جَفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا

ترجمہ اگر تم اس سے ملنا ہی چاہو تو نہیں ملو گے مگر غبار میں یا بڑے لشکر میں یا نیزہ مارتے ہوئے یا تلوار چلاتے ہوئے۔

یعنی مدوح سے تمہاری ملاقات صرف میدان جنگ میں ہوگی غبار چھایا ہوا ہوگا لشکر جوار ملنے ہوگا کبھی نیزوں سے دار کر رہا ہوگا کبھی تلوار چلا رہا ہوگا۔

لغات قسطلًا غبار جفلاً بڑا لشکر (ج) جافل طاعناً الطعن (ن) نیزہ مارتا

اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ سَاجِدًا اَوْ سَاجِدًا اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ سَاجِدًا اَوْ سَاجِدًا  
ترجمہ یا بھاگتے ہوئے یا ڈھونڈتے ہوئے یا خواہش کرتے ہوئے یا ڈرتے ہوئے یا ہلاک  
ہوتے ہوئے یا فوج و ماتم کرتے ہوئے۔

یعنی ممدوح سے ملاقات کی جگہ ایک قیامت برپا ہوگی، کچھ لوگ خوف و دہشت سے  
بھاگ رہے ہیں کچھ ایک دوسرے کو تلاش کر رہے ہیں کچھ بٹاؤ کے خواہشمند ہیں کچھ  
تکواروں سے کٹ کر ہلاک ہو رہے ہیں کچھ فوج و ماتم میں مصروف ہیں اور ہر طرف کھرام  
مچا ہوا ہے اور چیخ اور پکار جاری ہے اور اس کی بہادری ہر طرف تہلکہ مچائے ہوئے ہے۔  
لغات (ہاربا) الارب (دن) بھاگنا (طالبا) الطلب (دن) تلاش کرنا (ساجدا) الوغبة (دس) رغبت  
و خواہش کرنا (ساجدا) الوغبة (دس) ڈرنا (هالکا) اللدابة (دس) ہلاک ہونا (نادبا) اللدابة  
(دن) مردہ پر فوج کرنا

وَ اِذَا انْظُرْتَ اِلَى الْجِبَالِ كَاِيْنِهَآ فَوْقَ السُّمُوْلِ عَوَاسِلًا دِقَاقِهَا  
ترجمہ اور جب تم پہاڑوں پر نظر ڈالو گے تو تم ان کو زمین کے اوپر چمکتے ہوئے نیزے  
اور تکواریں سمجھو گے۔

یعنی ممدوح کی فوج پہاڑوں پر اس طرح چھا گئی ہے کہ پہاڑ کہیں سے نظری نہیں  
آتا صرف چمکتی ہوئی تکواریں اور چمکتے ہوئے نیزوں کے اور کچھ نظر نہیں آئے گا، دور  
سے دیکھنے سے ایسا معلوم ہو گا کہ زمین پر پتھروں کے پہاڑ نہیں بلکہ نیزوں اور تکواریں  
کے پہاڑ ہیں

لغات (الجبال) دواحد (جبل) پہاڑ (نظرت) النظر (دن) دیکھنا، نظر ڈالنا (السمول) دو (دواحد) سہل زم  
زمین عو اسلا (دواحد) عا سلة پتھر پھرانے والے نیزے (العسل) (دس) زیادہ حرکت کرنا (عوا سلا)  
(دواحد) قاضی تکوار القضب (دس) اکاٹنا، شاخوں کو تراشنا

وَ اِذَا انْظُرْتَ اِلَى السُّمُوْلِ كَاِيْنِهَآ تَحْتَ الْجِبَالِ قَوَارِصًا وَ جَنَاطِهَآ  
ترجمہ اور جب تم زمین کی طرف نظر ڈالو گے تو پہاڑوں کے نیچے شہسواروں اور فوجیوں  
کی زمین سمجھو گے۔

یعنی جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑاؤ گے تو فوجیوں اور شہسواروں کے سوا اور کچھ نظر نہیں آئے گا ایسا معلوم ہو گا کہ پہاڑوں کے سایہ فوجی دستوں اور گھوڑ سواروں ہی کے زمین بنی ہوئی ہے، اور حد نگاہ تک فوج ہی فوج نظر آئے گی۔

لغات فواد ساد (واحد) فارس شہسوار جنائبا (واحد) جنبیۃ فوجی دستے

وَعَجَاجَةٌ تَرَكُ الْحَدَّ يَدُ سَوَادِهَا زُجْجًا تَبْسُمُ أَوْ قَدْ لَا لَأَمْشَا يَبَا

ترجمہ اور ایسے غبار کو جیسے لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑی ہے، ایک جشتی مسکارا ہا ہے یا سر کی گدی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔

یعنی میدان جنگ میں سیاہ غبار دکھائی دے گا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی چھڑا کر فضا میں پھیلا دی ہے اور خود چمکیلے ہیں غبار کی اس سیاہی میں وہ سلعے بجلی کی طرح چمک اٹھتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک سیاہ جشتی مسکارا ہلے اس کے کالے کوٹے چہرے پر دانتوں کی قطار بھٹک جاتی ہے یا ایسا معلوم ہو گا کہ وہ سیاہ بالوں والا ایک سر ہے جس کی گدی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔

لغات عجاجۃ غبار مسدردن) ہوا کا غبار اڑنا زنج جشتی (رج) زفوج تبسمو التبسمو

البسمو (من) مسکارا قفار کا پھل حصہ، گدی شائبا الشیب (من) بال کا سفید ہونا

فَكَانَ مَا كَسَى الْهَرَادُ يَهْدُجُنِي لَيْكِي وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبَا

ترجمہ گویا کہ ان کورات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بکھر گئے ہیں یعنی غبار اتنا گہرا اور کالا تھا معلوم ہوتا تھا کہ دن کورات کی تاریکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک اور سیاہ ہو گیا ہے اور فوجیوں کے نیزوں کی انیاں جب اس میں چمکتی ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ستارے چمک رہے ہیں۔

لغات کسے الکساء (ن) لباس پہنا نا دججا (واحد) دُججۃ تار کی الدججی دن) تاریک ہونا

رماح (واحد) دُملح نیزہ کواکب (واحد) کوکب ستارہ۔

وَقَدْ عَسَكْتُ مَعَهَا الرِّزَا يَا عَسَكُوا وَتَلَبَّتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَايَبَا

ترجمہ اس کے ساتھ مصیبتوں کا لشکر جمع ہو گیا ہے اور لوگ اس میں گروہ درگروہ ہو کر جمع ہو گئے ہیں

یعنی اس سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی بھی ایک فوج جمع ہو گئی ہے کوئی مارا جا رہا ہے کوئی قتل ہو رہا ہے کوئی جھج رہا ہے کوئی گرا رہا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مصیبتوں کے لشکر نے زبردست حملہ کر دیا ہے اور ایک کہرام مچا ہوا ہے اور مصیبتوں نے لوگوں کو ٹکڑوں ٹکڑوں میں بانٹ دیا ہے۔

لغات الرزایا (دوام) رذیۃ مصیبت تکتبت التکتب جمع ہوا کتاباً (واحد) کتیبۃ گردہ در گردہ، فوجی ٹکڑی، فوجی دستہ

اَسَدٌ قَرَأَ سَهْلًا اَلْاَسْوَدُ لِقَوْدُهَا اَسَدٌ قَصِيْرٌ لِّهٖ اَلْاَسْوَدُ لِعَالِبَا  
ترجمہ ایسے شیر ہیں کہ ان کے شکار بھی شیر ہیں ایک شیر ان شیروں کی قیادت کرتا ہے جس کے سامنے ساڑھے شیر لوڑیاں ہیں۔

یعنی مدوح کی پوری فوج شیروں کی شکل ہے اور یہ شکار بھی شیروں ہی کا کرتے ہیں شیروں کا شکار کرنے والے ان شیروں کی قیادت ایسا شیر کر رہا ہے جس کے سامنے یہ تمام شیر لوڑیوں کی حیثیت رکھتے ہیں

لغات اَسَدٌ (دوام) اَسَدٌ شَیْرٌ (ج) اَسَدٌ اَسْوَدٌ اَسَدٌ اَسَدٌ فَرَّاشٌ (دوام) فَرَّیْسٌ  
شکار لِقَوْدُ الْقِيَادَةِ (ن) قیادت کرنا، رہنمائی کرنا غالب (دوام) شطب لوڑی  
فِي دُتْبَةِ حَبَّ النَّوْزِ حَنْ نِيْكِهَا وَعَلَا هَمْوُهُ عَلَى الْحَاجِبَا  
ترجمہ ایسے مرتبہ پر ہے کہ مخلوق کو اس کے پانے سے روک دیا ہے اور بلند ہو گیا ہے اس لئے اس کا نام علی حاجب رکھا ہے

یعنی مرتبہ میں چونکہ سب سے بلند ہے اس لئے علی (بلند) نام پڑا اور دوسروں کو اس مرتبہ کے پانے سے روک دیا ہے اس لئے حاجب (رد کئے والا) نام رکھا گیا ہے

لغات دُتْبَةُ (دوام) دُتْبَةُ حَبَّ الْحَبَابِ (ن) روکنا قبل مصدر (س) پانا عِلَا  
الْعُلُوْدُن) بلند ہونا مَو التسمیۃ نام رکھنا

وَدَعَوْهُ مِّنْ قَرِیْبٍ اِلَیْهَا مَبْدَرًا وَّدَعَوْهُ مِّنْ غَضَبٍ اِلَیْهَا مَبْدَرًا  
ترجمہ سخاوت میں حد سے تجاوز کرنے کی وجہ سے لوگوں نے اس کو فضول خرچ کہہ دیا





یعنی سائل کے حاضر اور غائب ہونے یا ممدوح کے سامنے اور غائب ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا دونوں صورتوں میں وہ یکساں جو دو کرم سے کام لیتا ہے۔

لغات الابصار یکتا البصائر (ک) دیکھنا حاضرًا المحضور (ن) حاضر ہو نا غائبًا الغیوبہ (ن) غائب ہونا  
کَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ انْفَعَتْ رَأْيَتْهُ يَهْدِي إِلَى عَيْنَيْكَ قَدْ أَقْبَا

ترجمہ وہ بدر کامل کی طرح ہے جہاں سے بھی تم اس کی طرف متوجہ ہو گے تم دیکھو گے کہ تمہاری آنکھوں کو چمکتا ہوا نور پہنچاتا ہے۔

یعنی ممدوح کی شخصیت آسمان پر چودھویں رات کے چاند کی طرح ہے وہ ایک جگہ قائم ہے اور چاروں طرف یکساں نور کی بارش کرتا ہے اور شخص چاہے جہاں کہیں بھی ہو اگر اس نے چاند کی طرف چہرہ کر لیا تو روشنی کا فیضان اور اس کی کرنوں کا ہدیہ تمہاری آنکھوں کے پاس بلا طلب پہنچ جائے گا اسی طرح ممدوح کی ذات کا فیضان کرم ہے دور نزدیک کی کوئی تفریق نہیں لغات ہدای چودھویں کا چاند (ج) بدو ر انفعت الالفات متوجہ ہونا یهدی الاهداء ہدیہ دینا

پہنچانا (ن) (ر) انوار ناقب چمکتا ہوا الثقوب (ن) چمکتا روشن ہونا  
کَالْبَحْرِ يَقْدِرُ لِلْقُرْبِ جَوَاهِرًا جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَابًا  
ترجمہ وہ سمندر کی طرح ہے سخاوت کی وجہ سے قریب کے لئے مونی بھیجتا ہے اور دور والوں کے لئے بادل بھیجتا ہے۔

یعنی ممدوح کی مثال اس سمندر کی ہے کہ اگر آدمی سمندر میں اتر جائے اور غوطہ لگائے تو اس کا دامن موتیوں سے بھرے گا اور جو سمندر سے دور ہے تو اس کو فیض پہنچانے کیلئے پانی سے بھرے ہوئے بادل روانہ کرتا ہے تاکہ کھیتوں کو سیراب کر کے خوشحالی اور فارغ ابالی کا سامان پیدا ہو قریب و بعید دونوں پر اس کا فیضان کرم جاری ہے ممدوح سے جو لوگ قریب ہیں اس کے جو دو کرم سے حصہ اسی طرح پاتے ہیں جس طرح دور والے پاتے ہیں۔

لغات یقظن القطن (س) پھینکنا جو اہر (وامد) جو ہر بونی جوداً ممدور (ن) بخشش کرنا

يَبْعَثُ السَّحَابَ (ن) بھیجتا سحاب (وامد) سحاب بادل  
كَالشَّمْسِ فِي كَيْدِ السَّعَاءِ وَضَوْءُهَا يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا



رَتَدُ بِذِي حُنْفٍ يُفَكِّرُ فِي عَذَابٍ وَهَجُومٌ غَدِرٌ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَ  
ترجمہ تجربہ کار کی ایسی تدبیر جو کل کے بارے میں سوچ لیتی ہے اور اس نا تجربہ کار حملہ جو انجام  
سے نہیں ڈرتا ہے۔

یعنی ایک طرف تیرے تدبیر فراست اور فکر فلک پیا کا یہ حال ہے کہ آج ہی کل کے بارے میں  
فیصلہ کر لیتا ہے کیا ہونے والا ہے اور اس کے لئے کیا طریقہ کار مناسب ہے دوسری طرف  
جب دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو اس طرح بے دھڑک اور بے خوف ہو کر حملہ کرتا ہے جیسے کوئی  
نا تجربہ کار انجام سے بے پردا ہو کر دشمن کی فوج میں گھسنا چلا جاتا ہے، تیری زندگی کے یہ  
دو مستعد پہلو ہیں دونوں درجہ کمال تک پہنچے ہوئے ہیں ایک جگہ تجربہ کاری دوسری جگہ  
نا تجربہ کاری کا انداز دونوں قابل تعریف ہیں۔

لغات حنْفٍ تجربہ مصدر (من) تجربہ کار بنانا هجوم حملہ مصدر (ن) حملہ کرنا غَدِرٌ نا تجربہ کار  
الغراء (من) تجربہ کے باوجود بچوں جیسا کام کرنا

وَعَطَاءٌ مَّالٍ لِّكَ وَعَدَاكَ طَالِبٌ اِنْفِقْتَهُ فِيْ اَنْ تُلَاقِيْ طَالِبًا  
ترجمہ اور مال کی ایسی بخشش ہے کہ اگر مانگے والا غائب ہو جائے تو اس مال کو سائل کی تلاش  
میں خرچ کر دیتا ہے۔

یعنی اتفاق سے کسی دن سائل ہی نہیں آئے تو جو مال دینے کے لئے رکھا ہے وہ سائلوں  
کی تلاش میں خرچ کر دیتا ہے خزانہ میں واپس نہیں جاتا

خُذْ مِنْ ثَنَائِيْ عَلَيْكَ مَا اسْتَطِيعُ لَا تَكْرِ مَعِيَ فِي الشُّنَاءِ الْوَاجِبَا  
ترجمہ جتنی میں طاقت رکھتا ہوں میری طرف سے قبول کرو اور تعریف کا حق ادا کرنے کو مرے لئے لازم نہ کرو  
یعنی تیری تعریف کا حق ادا کرنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے اسلئے تعریف کا حق ادا کرنے کی  
ذمہ داری عائد نہ کرو گی تو گویا ایک امر محال کی ذمہ داری ہو جائے گی جس کی ادائیگی میری  
بساط سے باہر ہے اس لئے یہ تعیر سا یہ قبول کرو۔

فَلَقَدْ دَهَشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدَوْنَهُ مَا يَدُ هَشِ الْمَلِكِ الْخَفِيفُ الْكَاتِبَا  
ترجمہ اس لئے کہ میں تمہارے کاموں سے بہوت ہو کر رہ گیا ہوں اور اس سے کم درجہ کے

کارنامے کرانا کا تین کو بہوت کر دیتے ہیں۔

جب نامہ اعمال کے لکھنے والے فرشتے تمہارے عظیم کارناموں کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں تو میں انسان ان کارناموں کی کیا تاب لاؤں گا اور اس کی صحیح طور پر میں تعریف کر سکوں گا اس لئے حق تعریف ادا کرنے سے مجھے معذور سمجھا جائے۔

لغات دہشت الدہشتہ (س) حیرت زدہ رہ جانا الادھاش بہوت کر دینا۔

وقال يمدح بدل بن عمار وهو على الشرا بقد صفت الفاكهة والفرجس  
اَسْمَاءُ رُأَيْنَ عَمَّارًا سَحَابٌ هَطَلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعَقَابٌ

ترجمہ بدل بن عمار موسلا دھار برسنے والا بادل ہے اس میں ثواب بھی ہے عذاب بھی ہے۔  
یعنی بارش کے ساتھ رعد و برق کا بھی تعلق ہے جب بارش ہوتی ہے تو گرج بھی ہوتی ہے اور  
کڑک بھی بجیلیاں چمکتی بھی ہیں اور کبھی کبھی گرتی بھی ہیں بدر بن عمار بھی موسلا دھار برسنے والا  
بادل ہے اس بادل میں رعد و برق بھی ہے بارش سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور بجلی کی زد میں  
آنے والوں کا وجود ہی مٹ جاتا ہے بدر بھی ایک ابر کرم ہے اس کی جود و سخا کی بارش سے  
لوگ مستفید ہوتے ہیں لیکن جو لوگ اس کے بدخواہ اور دشمن ہیں ان پر اس کے قہر و غضب  
کی بجلی بھی گرتی ہے اور ان کو فنا کر دیتی ہے

لغات هَطَلٌ موسلا دھار برسنے والا بادل المَطَل (من) لگانا بارش ہونا

اَسْمَاءُ رُأَيْنَ مَنَابِيَاً وَعَطَايَا وَسَادَ اَيَاوُطَعَانٌ وَضَرَابٌ

ترجمہ بدر موتوں اور عطیوں اور مصیبتوں اور نیزہ بازی اور شمشیر زنی کا نام ہے۔  
چونکہ ان سب چیزوں کا ہر دو صفت یکفات سے ہوتا ہے اگرچہ اسکا پہلا ذکر تن میں بدل جاتا ہے اس  
لئے جمع کے صیغہ استعمال کئے گئے ہیں۔

لغات مَنَابِيَا (واحد) مصیبت موت عطایا (واحد) عطیہ عطیہ در آیا (واحد) رزق مصیبت طعان المطاعنة نیزہ بازی کرنا

مَا يُجِيلُ الطَّنَّ إِلَّا حِمْدَاتُهُ مُحَمَّدًا هَا لَا يَدِي وَيَذَقَّتُهُ الْوَقَابُ

ترجمہ گھوڑے کو گردش دیتے ہیں ہاتھ اسکی جھد جھد کی تعریف کرتے ہیں اور گردنیں اسکی نڈھتے لگتی ہیں  
یعنی اس نے جب اپنے گھوڑے کا رخ دشمنوں کی طرف پھیرا تو دشمنوں کی گردنیں صاف کر دیتا ہے

اس لئے گردنیں اس کی خدمت کرتی ہیں اور مال غنیمت حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرتا ہے تو جو ہاتھ پاتے ہیں اس کی جد و جہد اور بہادری کی تعریف کرتے ہیں۔  
لغات بحیل الاجالة گمانا الجول الجولان (ن) بکر لکنا گھوسنا الطن کھورا (ج) طرادن اطرا  
ذمت الذم (ن) مذمت کرنا الوقاب (واحد) رقبۃ گردن

مَا بِهِ قَتْلُ اَعَادِيهِ وَلَكِنْ يَتَّقِيْ اِخْلَافَ مَا تَرْجُوْا لِدِّئَابِ  
ترجمہ اس کو دشمنوں کو قتل کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن بھیڑیوں نے جو امید لگا رکھی ہے  
اس کے خلاف کرنے سے بچنا چاہتا ہے

یعنی بھیڑیوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہمارا رزق بدر بن عمار سے متعلق ہے اور اپنی خوراک  
کی اس سے امید لگائے رکھتے ہیں اس لئے ان کی امیدوں کے خلاف کام کرنے سے بچتا ہے  
اس مجبوری سے وہ دشمنوں کو قتل کرتا ہے تاکہ بھیڑیوں کی امید کے مطابق ان کی روزی  
کابند و بست کرے ورنہ دشمنوں کو قتل کی اس کو کیا ضرورت ہے

لغات اعدای (ج) اعداء دشمن یتقی الاتقاء بچنا الوقایۃ (ض) بچنا نوجو الرجاء (ن)  
امید کرنا الذئاب (واحد) ذئب بھیڑیا۔

فَلَهُ هَيْبَةٌ مِّنْ لَاْ يَسْتَرْجِئُ وَلَا جُوْدٌ مَّرْجِئٌ لَاْ يَهَابُ  
ترجمہ اس کی ہیبت اس شخص کی ہے جس سے کوئی امید نہیں رکھی جاتی اور بخشش ایسے شخص  
کی ہے جس سے ڈرا نہیں جاتا ہے۔

یعنی اس کا رعب داب اور دبدبہ و ہیبت اس شخص کی طرح ہے جس کے یہاں معافی درگزر  
اور رحم کا ذکر بھی زبان پر نہیں آسکتا جو اس کی گرفت میں آجاتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ موت آگئی  
اور جود و رحم اس شخص کا ہے جس سے ہر شخص امید لگائے ہوئے رہتا ہے اور بلا جھک اپنی  
ضرورتیں پیش کر دیتا ہے اور کسی طرح کی مرعوبیت یا خوف محسوس نہیں کرتا ہے۔

لغات لا یترجی الترجی امید لگنا الرجاء (ن) امید لگنا جود مصدر (ن) بخشش کرنا مرعی  
الترجیۃ امید دار ہانا یمحاب الہیبة (س) اورتا۔

طَاعِنُ الْمُفْرَسَاتِ فِي الْاَحْدَاثِ شَرًّا وَعَجَاجُ الْحَرَابِ لِلشَّمْسِ نِقَابُ

ترجمہ سواروں کی آنکھوں میں اندھا دھند نیزہ مارنے والا ہے جب میدان جنگ کا غبار سورج کے لئے پردہ ہو۔

یعنی میدان جنگ میں غبار کا اندھیرا چھایا ہوا پھر بھی اس کا نشانہ خطا نہیں کرتا اور پے در پے گھوڑے پر سوار دشمن کی آنکھوں پر وار کرتا ہے اور کوئی نشانہ خطا نہیں کرتا۔

لغات طاعن الطعن (ن) نیزہ مارنا فوسان (وہمہ غبار میں سوار احد آق (واحد) حد قتا کچھ عجاج غبار ابعج (ن ض) ہوا کا غبار اڑانا

بَاعَثُ النَّفْسَ عَلَى الْهَوَى الَّذِي لَيْسَ لِلنَّفْسِ دَقْعٌ فِيهِ أَيْابٌ

ترجمہ نفس کو اس ہونا کام پر براگینختہ کر دیا ہے جس میں کسی نفس کے پڑ جانے کے بعد لاٹ کر آنا نہیں ہے یعنی وہ ایسے خطرناک امور انجام دینے پر ہمیشہ تیار رہتا ہے جن میں کوئی شخص پڑ جائے تو اس کا زندہ واپس آنا ناممکن ہوتا ہے۔

لغات باعث البعث (ن) براگینختہ کرنا اهلوى مصدر (ن) خوف زدہ ہونا ايااب مصدر (ن) بوٹنا دقعت الوقوع (ن) کسی کام میں پڑنا واقع ہونا

يَا فِرَّيْحًا رِيْحًا لَا تَرُوحُ سِنًا ذَا وَاحِدًا يُثْنُكَ لَا هَذَا الشَّرَابُ

ترجمہ میرا پیراں ہمارا اس زگس پر نہیں، تیری خوشبو پر، شراب پر نہیں تیری باتوں پر لغات ريح خوشبو (ج) ریاح نوحس اسٹکھ کے مشابہ ایک پھول اردو میں زگس کہتے ہیں احادیث

(وہمہ) حدیث بات شراب (ج) اشرابہ

لَيْسَ بِالْمُتَكَبِّرِ بَوْرَاتٍ سَبْقًا غَيْرَ مَدْفُوعٍ عَنِ السَّبْقِ الْعَلَابُ

ترجمہ یہ انہونی بات نہ تھی کہ تو سبقت کر کے آگے بڑھ گیا عربی گھوڑے سبقت کرنے سے روک نہیں جاتے یعنی جس طرح عربی گھوڑا دوسرے تمام گھوڑوں کے مقابلہ میں سبقت کرنے اور آگے بڑھنے کے لئے پیدا ہی کیا گیا ہے وہ پیچھے جانے کے لئے نہیں پیدا کیا گیا ہے اسی طرح تو اپنے ہم مثلوں میں عربی گھوڑوں ہی کے مشابہ ہے اس لئے اگر تو اپنا بے صفتی سے مرتبہ و مقام میں آگے بڑھ گیا اور سب کو پیچھے چھوڑ دیا تو یہ حیرت کی بات نہیں ہے سبقت تو تیرا مقدر بنا دی گئی ہے۔

لغات المتبخر آگے بڑھ جانا البور (ن) میدان کی طرف نکلنا المنکو انوکھی بات، انہونی بات مدفوع

الدفع ان اردو کرنا دفع کرنا السبق مصدر (من) سبق کرنا اگے بڑھنا

وحلس بدسریا لعب بالشطرنج وقد كثرت المطر فقال ابو الطيب

اَلَمْ تَرَ اَيْهَا الْمَلِكُ الْمَرْجِي عَجَائِبَ مَا رَاَيْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے مرکز امید بادشاہ بادل کی تعجب خیز بات جو میں نے دیکھی ہے کیا تو نے نہیں دیکھی ہے؟

لغات الملك بادشاہ دفع بطلان الرجی الترجیۃ امید وار بنانا الوجه (ن) اسیر کرنا سحاب بادل (ع) صُحُب سحاب

فَشَكَيْتُ الْاَرْضَ غَيْبَتَهُ الْيَدِ وَتَرَشَّفَ مَاءُكَ رَشْفَ الرُّضَابِ

ترجمہ کہ زمین سے اس کے غائب ہوئی شکایت کر رہی ہے حالانکہ اس کے پانی کو غائب ہے کس طرح جو سیراب ہے

لغات فشكى الشكایۃ (ن) الاشكاء شکایت کرنا غيبة (من) غائب ہونا ترشفت الرشف (ن) من

چوسنا الرضاب غلاب دھن اٹھو۔

وَاَوْهَمُ اَنْ فِي الشَّطْرَنِجِ هِمِّي وَفِيكَ تَأْمَلِي ذَلِكَ اَنْتِصَابِي

ترجمہ میں لوگوں کو دھم میں ڈالے ہوئے ہوں کہ میری توجہ شطرنج کی طرف ہے حالانکہ

تیرے بارے میں میرا غور و فکر کرنا ہے اور تیرے واسطے میرا ٹھہرنا ہے۔

یعنی مجھے دیکھ کر لوگ یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں شطرنج میں دیکھی لے رہا ہوں حالانکہ یہ بات نہیں

میں تیری وجہ سے یہاں ہوں اور تیرے بارے ہی میں سوچ رہا ہوں۔

لغات اوهم الايهام دھم میں ڈالنا الوهم (من) دھم کرنا تأمل مغل مصدر غور کرنا انتصاب

مصدر گرجانا النصب (من) گاڑنا نصب کرنا

سَأَمْضِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَتًى مَعْظِيئِي لَيْلَتِي وَعَدَّ اَرَابِي

ترجمہ میں جا رہا ہوں میری طرف سے السلام علیک رات بھر کی غیر حاضری کے بعد میری دلہی ہے

لغات سأمضی المضی (من) جانا گذرنا مضيۃ مصدر (من) غائب ہونا ارباب مصدر (ن) لوٹنا واپس ہونا

وقال فی لعبة كانت ترقص بحركات وشرب البدر ادا دارها

فوقفت حذاء بدس

يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدَنَ الْأَدَبِ سَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِ الْعَرَبِ

أَنْتَ عَلَيَّ كُلِّ مَخْزِيَةٍ وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَعَجِبَ



اَهْدِيَا قَابِلَتُكَ رَاقِصَةً اَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ

ترجمہ: عظمتوں والے! اے کان ادب!! ہمارے سردار اور سید العرب کے بیٹے! تو ہر عاجز کو دینے والی ہات کو ہانے والا ہے اگر ہم تیرے علاوہ سے پوچھیں تو وہ جواب نہ دے سکے گا یہ تمہارے سامنے رکھ کر تھی ہوئی آئی ہے یا اس نے اپنے پیرنگان کی وجہ سے اٹھائے ہیں۔

لغات معادن کان (رج) معادن سید سردار (رج) سادۃ راقصۃ الرقص (ن) ناچار رفعت

الرفع (ن) اٹھانا التعب (س) تھکا

وقال يمدح علي بن مكرم النقيمي وكان له وكيل يتعرض للشعر فأنفذ

إلى أبو الطيب يناديه فتلقاها واجلسا في مجلس ثم كتب إلى علي يقول

ضُرُّدُبُ النَّاسِ عُشَّائِي ضُرُّمُهَا فَأَعَدُّهُمْ أَشْفَهُ حَبِيبًا

ترجمہ مختلف قسم کے لوگ مختلف چیزوں کے عاشق ہیں ان میں سب سے معذور وہ عاشق ہے جس کا محبوب سب سے افضل ہے۔

یعنی دنیا میں ہر کس سخیال خویش خبط دارد ہر شخص کا ذوق اور مزاج جدا دوسریاں الگ الگ ہیں ہر شخص کسی نہ کسی چیز کا رسیا اور دیوانہ ہے ان میں سب سے زیادہ معذور اور قابل رحم وہ ہے جس کا محبوب افضل و اعلیٰ اس کا نصب العین اور مقصد عظیم اور برتر ہے۔

لغات ضروب (رواج) ضرب قسم عشائ (رواج) عاشق العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا أعدى العدا (من) غدر قبول کرنا أشف حبيب افضل

وَمَا سَكُنِي سِوَا قَتْلِ الْأَعَادِي هَلْ مِنْ زُورٍ كَسَنِي الْقُلُوبَا

ترجمہ میرا سکون دل دشمنوں کے قتل کے سوا کسی چیز میں نہیں ہے تو کیا کوئی ملاقات ہے کہ لوگوں کو شفا دے یعنی میں بھی اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں ہوں میرا محبوب مشغلہ دشمنوں کو قتل کرنا ہے کیا میرے محبوب سے ملاقات کی کوئی سبیل ہے کہ دل کی بیماری دور ہو؟

لغات سكن سکون دل السكون (ن) اظہرنا سکون ہونا دسما مصدر (ن) زیارت کرنا ملاقات کرنا قسفی الشفا (من) شفا دینا سکون دینا۔

تَقْلًا الظِّلُّ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ يَرُدُّ بِهِ الصَّوَامُ وَاللَّعِيبُ  
ترجمہ کہ اس کی دھبے چڑیاں اس طرح بات میں لگ جائیں کہ گردھوں اور کودوں کی آواز کو رد کر دیں  
یعنی دشمنوں کو قتل کر کے ان کی لاشیں بچھا دیں جائیں اور ان پر اتنی چڑیوں کا ہجوم ہو جائے  
اور اتنا شور و غل برپا ہو جائے کہ لاش کھانے والے کودوں اور گردھوں کی آواز اس شور میں  
دب کر رہ جائے اور تمام مردہ خورد چڑیوں کا مجموعی شور حادی ہو جائے۔

لغات طَبْرُ يَارِع، طَيُّورٌ حَدِيثٌ بَات رَج، احادیث بَدَ الدُّرْدَن، لَوْنَانَا الصَّوَامُ گردھوں  
کی آواز النعيب کو سے کی آواز النعب (رضن) کو سے کا بولنا

وَقَدْ لَيْسَتْ دِمَاءُ هُمْ عَلَيْهِمْ حَدَادَا لَمْ تَنْشَقْ لَهَا جُيُوبًا  
ترجمہ اور اپنے اوپر ان کے خونوں کا ماتی لباس پہن لیا ہے جسکے گریبان چاک نہیں کئے گئے ہیں  
یعنی دشمن کی لاشوں میں گھس کر اس طرح ان کے گوشت فوج رہی ہیں کہ ان کے خون میں  
لپٹ پت اور شرابور ہو گئی ہیں اور خون میں ڈوب کر ایسی ہو گئی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ سرخ و گد  
کاماتی لباس پہن لیا ہے لیکن اس گریبان کا چاک نہیں ہے کیونکہ چڑیاں سر سے پیر تک یکساں  
خون میں نہائی ہوئی ہیں اور کہیں سے اس کا حصہ جسم نظر نہیں آتا کہ پتہ چلے کہ ان کے لباس  
میں گریبان بھی ہے۔

لغات لَيْسَتْ اللَّبْسُ (س) پہننا دِمَاءُ (دوام) دم خون حَدَادَا مَاتِي الْحَدَّ (ن) ماتی لباس  
پہننا لَمْ تَنْشَقْ الشَّقَّ (ن) پھاڑنا چاک کرنا جُيُوبًا (دوام) جیب گریبان

أَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلُ حَتَّى خَلَطْنَا فِي غَطَاوِهِمُ الْكُفُوبَا  
ترجمہ ہم نے قتل اور ان پر نیزہ بازی برابر جاری رکھی یہاں تک کہ ہم نے ان کی ہڈیوں میں نیزہ دگی پور گھڑ دی  
یعنی دشمنوں سے ہم جم کر لڑے اور اس بری طرح مارا کہ نیزے کی آئی تو کیا ہم نے نیزے  
کی لاشی کی پور تک ان کی ہڈیوں میں گھسا دی۔

لغات أَدَمْنَا الْإِدَامَةَ ہمیشہ رکھنا الدوام (ن) ہمیشہ رہنا خَلَطْنَا الْخَلَطَ (ن) ملا نا کُفُوبَا (دوام)  
کعب پور، گرہ، ہڈیوں کا جوڑا، ٹخنہ

كَانَ جُيُوبُنَا كَأَنَّا قَدْ يَمَّا لَسَقْنَا فِي قُحُوفِهِمُ الْحَرَلِيْبَا  
ترجمہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہمارے گھوڑوں کو ان کی کھوپڑیوں میں ہمیشہ درد دھ پلایا جاتا تھا۔

یعنی ہمارے گھوڑے بلا جھجک ان پر چڑھے جاتے تھے اور ان کی کھوپڑیوں کو پکڑ لیتے تھے جیسے معلوم ہوتا کہ ان کو دشمنوں کی کھوپڑیوں میں ہمیشہ دودھ پلایا جاتا رہا ہو اس لئے پک کر ان کی کھوپڑیوں ہی کو پکڑتے تھے کیونکہ اپنے کھانے کی جگہ اور برتن سے مانوس ہوتا ہے اور جب اس کو کھلا چھوڑ دیں تو اپنے کھانے کی ناند یا بالٹی پر ہونے لگے۔

لغات حیل (رج) خیول گھوڑا التسقی التسقی سیراب کرنا التسقی (من) سیراب کرنا قحوت (وامر) قحوت کھوپڑی الحلب (وامر) الحلب (من) دودھ دھنا۔

فَعَمَزَتْ غَيْرَنَا فَرَوْا عَلَيْهِمْ تَدُوْسُ بَنِي الْحَمَا جَمْعَ وَالتَّرِيَا

ترجمہ اس لئے ان سے بغیر بد کے ہوئے ہمارے ساتھ کھوپڑیوں اور سینوں کو روندتے ہوئے گذر گئے یعنی اسی جانے پہچانے ہونے کی وجہ سے ہمارے گھوڑے دشمن کی لاشوں سے ذرا بھی نہیں بد کے بلکہ نہایت اطمینان سے زمین پر پڑی ہوئی لاشوں کی کھوپڑیوں اور سینوں پر پیہر رکھ کر کچلتے روندتے اپا مال کرتے گذر گئے۔

لغات حوت المرص (ن) گذرنا فَرَوْا الْفَرْد (من) جانور کا بدک کر بھاگنا تَدُوْسُ الد و من

(ن) روندنا، پامال کرنا جَمْعَ دودھ کھوپڑی تَوْبِ سینه کی بڑی (رج) تَرَاوِ

يُقَيِّمُهَا وَقَدْ حُضِبَتْ شَعَاهَا فَتَنِي تَرْمِي الْمَرْوَبُ بِهِ الْحَمَلُ

ترجمہ ان کو ایک ایسا جوان اس حال میں آگے بڑھا رہا تھا کہ گھوڑوں کے اگلے حصے بالکل رنگین تھے جس کو ٹرائیاں لڑائیوں میں پھینکتی رہتی ہیں۔

یعنی ان فوجی گھوڑوں کی پیشوائی ایک جنگ چننے ایک ایسا جوان کر رہا تھا جس کی پوری زندگی لڑائیوں ہی میں گذر رہی ہے ایک جنگ سے فارغ ہوا کہ دوسری لڑائی سامنے آگئی کوئی جنگ اس کی آخری جنگ نہیں بلکہ ہر لڑائی کے بعد دوسری جنگ شروع ہو جاتی ہے۔

لغات حَضِبَتْ الحَضِبَ رنگنا، رنگین بنانا شَعَا جانور کے اگلے ہاتھ پاؤں گردن سینه یعنی اگلا حصہ

المرَّوَبُ (وامر) حرب لڑائی (من) پھینکنا

مَشْدِيدُ الْخُنُزِ وَأَنْتَ لَا يَبَالِي أَصَابَ إِذَا انْتَمَسَّ أَمْرُ أُصَيْبَا

ترجمہ نہایت خود پسند ہے جب چیتا بن جاتا ہے تو اس کی پروا نہیں کرتا کہ اس نے کسی

کو اذیت دی ہے یا خود اذیت اٹھا رہا ہے۔

یعنی اس کی بہادرانہ دیوانگی کی کیفیت یہ ہے کہ جب اس پر بہادری کا جنون سوار ہو جاتا ہے اور غصہ میں جیتا بن جاتا ہے تو دشمن پر بے تحاشا ٹوٹ پڑتا ہے اس کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی کہ اس پر دار ہو رہا ہے یا دشمن کو کھچاڑ رہا ہے بس انتہائی بے عکری سے لڑے چلا جاتا ہے۔

لغات المختزاة: محمد بنکبر لایابی المبالاة پر داکرنا اصاب الاصابة مصیبت دینا تتمہ صیاب بن جانا مکر (چٹا) سے شغف بنایا گیا ہے۔

أَعَزَّ مِثْلَ هَذَا أَلَيْكُ فَانْظُرْ أَمِنْكَ الصُّنْحُ يُفَرِّقُ أَنْ يَأْوُبَا

ترجمہ: اے میرے عزیزم! اگر دیکھ کر تو یہ رات دراز ہو گئی ہے؟ کیا تیری دھڑ سے صبح کوٹنے سے ٹھہراتی ہے؟ یعنی اے عزیزم! دیکھ! آخر یہ رات خلاف معمول اتنی دراز آج کیوں ہو گئی ہے مجھے کل دشمنوں پر قیامت برپا کرنی ہے کیا تیری اس تیاری کا صبح کو پتہ چل گیا ہے اور اس خطرناک تیاری سے ڈر کر صبح نہیں آرہی ہے۔

لغات عزم مصدر (من) بچنے ارادہ کرنا طوی (ن)، دراز ہونا یفرق الفریق (س) گھبرانا ڈرنا یا وب (ن) الایاب (ن) لوٹنا واپس ہونا۔

كَانَ الْفَجْرُ حَبِّ مُسْتَرَارٍّ يُرَاعِي مِنْ دُجَّتِهِمْ سَاقِيبًا

ترجمہ: صبح ایک محبوب ہے جس سے ملاقات کی درخواست کی گئی ہے وہ رات کی تاریکی کو رقیب سمجھ کر انتظار کر رہی ہے۔

یعنی صبح محبوب ہے اس نے اپنے عاشق سے ملنے کا وعدہ کر رکھا ہے وہ اس وعدہ کو پورا کرنا چاہتی ہے لیکن رات کی تاریکی چونکہ عاشق کی رقیب ہے اور رقیب کے علم میں اپنے چاہنے والے سے نہیں مل سکتی ہے اس لئے صبح چاہتی ہے کہ رات کی تاریکی چلی جائے تو میں ملاقات کے لئے چلوں اسی انتظار میں رُوکی ہوئی ہے نہ رات جاتی ہے اور نہ صبح عاشق سے ملنے آپاتی اس طرح ذرات جاملے گی نہ قیامت تک صبح آئے گی۔

لغات الفجر صبح مصدر (ن) فجر کا طلوع ہونا حب دوست (ج) أَحْبَابُ حَبَائِبُ حَبِيبٌ حَبِيبٌ مُسْتَرَارٌّ ملاقات چاہنا الزیارة (ن) ملاقات کرنا راعی المواعاة انتظار کرنا، انجام پر غور کرنا کسی

کہ حق کو نگاہ میں رکھنا دُجئے تاریکی الدجن (ن) تاریک ہونا سیاہ ہونا دُقیب (رج) دُقباء  
 کَانَ نُجُومُهُ حَسْبٰی عَلَیْہِ وَقَدْ حُذِیْتَ قَوَائِمُہُ الْجُبُوبَا  
 ترجمہ رات کے ستارے اس کے زیور ہیں اسکے پیروں میں زمین کا جوتا پہنا دیا گیا ہے۔

یعنی رات شوق میں عورتوں کی طرح ہزاروں لاکھوں ستاروں کے زیور پہننے لگے ہیں اور  
 پاؤں میں سطح زمین کا بھاری بھرکم جوتا پہن رکھا ہے، زیور کا بوجھ اور جوتے کا بھاری پن  
 اس کو جنبش نہیں کرنے دیتا اور وہ چلنے سے مجبور ہو گئی ہے اور جب تک یہ اپنی جگہ سے  
 نہیں چلے گی اس وقت تک صبح کیسے آئے گی۔

لغات نجوم (دواحد) نجمہ ستارہ حلتی زور دہی حلتی حلتی حذیت الحدو (ن) جوتا پہنانا  
 قوائِم (واحد) قائمہ پاؤں الجبوب سطح زمین

کَانَ الْجَوَّ قَاسِیَ مَا اُقِیَ اِیَّیْ فَمَا سَعَادَہُ فِیْہِ شَحُوبَا  
 ترجمہ گو یا فضا نے وہی معیتیں جھیلیں ہیں جو میں جھیل رہا ہوں اس لئے رات کی سیاہی  
 اس کا رنگ بدلنے کا باعث ہو گئی ہے۔

جس طرح میں آرام و مصائب برداشت کر رہا ہوں اور بیماری اور لاغری سے رنگ متغیر ہو گیا ہے  
 اسی طرح آسمان و زمین کے بیچ کی فضا نے بھی شاید اسی طرح کی معیتیں جھیلی ہیں اس لئے  
 اس کے چہرے پر رات جیسی سیاہی آ گئی ہے یہ رات نہیں کہ اس کا جانے کا امکان ہو یہ تو  
 خود فضا ہی کالی ہو گئی ہے اس لئے صبح ہونے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔

لغات الجوّ مابین السّماء والارض، فضا قاسی المقاساة سختی برداشت کرنا شحوباء بدلہ لانا  
 مصدر (دس نک) مرض وغیرہ سے رنگ بدلنا

کَانَ دُجَاہُہُ یُجِذُّہَا سَہَاوِیْ فَلَیْسَ قَیْبُہُ اِلَّا اَنْ یَّغِیْبَا  
 ترجمہ گو یا میری بیداری اس کی تاریکی کو کھینچ رہی ہے اس لئے وہ غائب نہیں ہوگی جب تک یہ غائب نہ ہو جائے  
 یعنی میری بیداری مقناطیس ہے جو رات کی تاریکی کو کھینچے ہوئے ہے اور مقناطیس کی کشش  
 جب تک ختم نہیں ہوگی تاریکی نہیں ہائے گی اس لئے جب تک میری بیداری باقی رہے گی تاریکی بھی موجود رہے گی  
 لغات دُجَاہُ مصدر (ن) تاریک ہونا یُجِذُّبُ الجذب (من) کھینچنا سہاؤ مصدر (دس) بیدار رہنا

تَغِيبُ الْمَعْنِيَةِ (ض) غائب ہونا۔

أَقْلَبُ فِيهِ أَجْعَفَانِي كَأَنِّي أَعُدُّ بِهِ عَلَى اللَّهِ هَذَا الْقَبْلَ

ترجمہ میں اس میں اپنی ہلکوں کو چھپاتا ہوں گویا میں زمانہ کے گناہوں کو شمار کرتا ہوں  
یعنی جس طرح لوگ تیسویں کے شمار کے لئے انگلیوں سے کام لیتے ہیں اسی طرح میں زمانہ کے ظلم  
و ستم اور اس کے جرموں کو شمار کرنے کے لئے ہلکوں سے کام لے رہا ہوں چونکہ زمانہ کے جرم انگنت  
ہیں اس لئے میری سیداری اور ہلکوں کے چھپکانے کا سلسلہ بھی دراز ہے۔

لغات اجفانہ (وام) جفن پلک اَعَدَّ العَدَدَ (ض) شمار کرنا الدھر زمانہ (رج) دھوسا ذوق  
(وام) ذنب گناہ، جرم۔

وَمَا لَيْلٌ بِأَطْوَلَ مِنْ لَهَائِي لَيْفَكَ يَلْعَوُ حَسَادِي مَشْوُكًا

ترجمہ کوئی رات اس دن سے دراز نہیں ہے جو میرے حاسدوں کو دیکھنے سے ملا ہوا ہو  
یعنی میرے اس دن کی درازی کے مقابلہ میں یہ شب دراز بھی بہت مختصر ہے جس میں میں اپنی  
اسکھوں سے اپنے حاسدوں کی صورتوں کو دیکھوں یہ منحوس دن اتنا دراز ہے کہ اس کے مقابلہ  
میں مصیبت کی کوئی رات اتنی دراز نہیں ہو سکتی۔

لغات اطول الطول (ن) دراز ہونا لحظ معذر (ن) گوشہ چشم سے دیکھنا حساد (وام) حاسد  
مَشْوُكًا مَطْلُوعًا الشَّوْبَ (ن) ملا ملنا

وَمَا هَوَتْ بِأَبْغَضَ مِنْ حَيَاتِي أَسْرَى لَهْمُ مَعِي فِيهَا نَصِيْبًا

ترجمہ کوئی موت اس زندگی سے زیادہ بغض نہیں ہے جس میں اپنے ساتھ ان کا بھی حصہ دیکھوں  
میں ایسی زندگی کو موت سے کہیں بدتر اور قابل نفرت سمجھتا ہوں جس زندگی میں میں اور  
میرے حاسد دونوں شریک ہوں میں اگر زندہ ہوں تو اس زندگی میں میرا حاسد شریک رہے  
یہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے یا وہ زندہ رہے یا میں دونوں ایک ساتھ زندہ نہیں رہ سکتے۔

لغات البغض (اسم تفضیل) ابغض (ن) سب (ک) دشمنی کرنا نفرت کرنا نصیب حصہ (ن) الْقِصْبَةُ الْقِصْبَةُ الْقِصْبُ

عَرَفْتُ لَوْ أَنِّي أَحَدُ نَارٍ حَتَّى لَوْ أَنَّ نَسَبْتُ لَكُنْتُ لَهَا لَقَيْبًا

ترجمہ میں اگر دش زمانہ کے مصائب کو پہچان چکا ہوں اگر وہ نسب دلی ہو تو میں انکا ماہر انسباب ہوتا

یعنی میں حوادث و مصائب کے پورے خاندان سے واقف ہوں اور ہر ایک کو ذاتی طور پر پہچان چکا ہوں اگر ان کا سلسلہ نسب ہوتا تو ان کا سب سے بڑا نسب و نقیب اور نسب بیان کرنے والا ہوتا۔

لغات عرفت المعرفة (من پہچانتا نوافد) (واحد) نائبة مصیبت حدثان گردش زمانہ

انتساب منسوب ہونا نقیب ماہر (نسب درج) نقباء

وَلَمَّا قَلَّتْ الرِّجَالُ أَمْتَطَيْنَا إِلَى ابْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمُخْطُوبَا

ترجمہ اور جب اونٹ کم ہو گئے تو ابن ابی سلیمان کی طرف جانے کیلئے ہم نے مصیبتوں کو سواری بنایا یعنی محتاجی اور تنگدستی نے سواروں سے بھی محروم کر دیا تو ہم اپنی مصیبتوں ہی کی پیٹھ پر سوار ہو کر ابن ابی سلیمان کی طرف چل پڑے یعنی اس سفر میں ہم تھے اور ہماری مصیبتیں، جس طرح سواری مسافر کے ساتھ ہوتی ہے اسی طرح مصیبتوں نے حق رفاقت ادا کیا۔

لغات قلت القلة (من) کم ہونا ابل اونٹ (ج) ابال امتطینا الامطاء سواری بنانا سوار

ہونا المخطوب (واحد) خطب مصیبت، حادثہ

مَطَايَا لَا تَذِلُّ لِمَنْ عَلَيْهَا وَلَا يَبْنِي لَهَا أَحَدٌ مَّكَوْبَا

ترجمہ یہ ایسی سواریاں ہیں کہ جو ان پر سواری کر لے اس کی تابع نہیں ہوتیں اور نہ کوئی شخص اس پر سوار ہونا چاہتا ہے۔

یعنی ہر سواری سوار کی مرضی کے مطابق چلتی ہے لیکن مصیبت ایسی سواری ہے جو سوار کو اپنی مرضی کے مطابق چلاتی ہے بلکہ مردہ لے جائے سوار کو اسی طرف جانا ہی ہو گا اور سواری بھی ایسی ہے کہ دنیا میں کوئی شخص اس پر سواری بھی نہیں کرنا چاہتا ایسی ہی سواری میرے مقدر میں ہے

لغات مطايد واحد مطية سواری لا تذلل الذل (من) خوار ہونا ذل لا یبنی البنی (من) بنانا

وَتَوَلَّعَ دُونَ نَبْتِ الْأَرْضِ فَبَيْنَا فَمَا قَارَفْتُمَا إِلَّا حَبَابًا

ترجمہ زمین کی گھاس کے بجائے وہ ہم میں چرتی ہے میں اس سے تھوڑا زیادہ ہی ہو کر علیحدہ ہوا یعنی یہ سواری گھاس نہیں کھاتی ہے بلکہ اپنے سوار ہی کو چرتی ہے اور کھاتی ہے اس کا

گوشت پوست اس کا دل و دماغ اس کی غیرت و حمیت، ادھیرے و دھیرے سب کو چرباتی ہے اور آدمی کی زندگی اہل ادرنجر ہو کر رہ جاتی ہے، جس طرح زمین بارش نہ ہونے سے چٹیل میدان ہو جاتی ہے۔

لغات ترتیع (رت) گھاس پر نائبت گھاس النبت (ن) اگنا فادھت المفارقة جدا ہونا  
جدیبا قحط زودہ المجدب (ن من) قحط زودہ ہونا، قحط سالی ہونا

اَلْیَاقُوتُ شَیْئَةٌ شَغَفْتُ لِقَاؤَیْ فَلَوْ كَلَّمْتُ لَقُلْتُ بِیْہِ النَّسِیْبَا  
ترجمہ ایسے باطلاتی کی جانب جس نے میرے دل کو موہ لیا ہے اگر وہ نہ ہوتا تو میں اس پر عشقہ اشعار کہتا یعنی ہم ان مصیبتوں کے ایک ایسے باطلاتی شخص کی طرف چلے جس نے مجھے فریقہ کر دیا ہے اس کی عظمت و وقار رعب و اب اور اس کی اتنی محترم شخصیت نہ ہوتی تو یہ فریقہ نگاری و محبت مجھے اشعار میں اپنے جذبات محبت کے اظہار پر مجبور کر دیتی۔

لغات شیمۃ عادت و فعلت (ج) شیم شغفت الشغف (ن) ہوہ لینادل پر غالب ہونا (س)  
فریقہ ہونا قحط ادل (ج) اَلْیَاقُوتُ النَّسِیْبَا قصیدہ کی تشبیب، عشقہ اشعار نزل

تَنَارُیْجُیْ ہُوَ اَہَا کُلُّ نَفْسٍ وَاِنْ لَوْ تَشَبَّہَ الرَّشَاءُ لَتَوَبَّیْبَا  
ترجمہ اس کی محبت میں ہر نفس مجھ سے جھک رہا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ گھر کے پردہ بگری کے بچہ کے مشابہ نہیں ہوتا۔

یعنی اس کی بہترین عادات و خصائل کی وجہ سے اس سے ہر شخص عشق کا دعویدار ہے اور وہ میرے رقیب ہیں لیکن میری نگاہ میں اس کی حیثیت جنگل کے ہرن کی ہے، ہرن سے محبت اس کے حسن و خوبصورتی کی بنا پر ہوتی ہے اور بے لوث محبت ہوتی ہے دوسرے لوگوں کی نگاہ اس کی حیثیت گھر کے پالتو جانور کی ہے آدمی گھر کے پردہ جانور سے بھی محبت کرتا ہے لیکن اس کی محبت اس کی حسن اور خوبصورتی سے نہیں اور نہ محبت ہی بے لوث ہے بلکہ اس کی محبت توقع فائدہ اور نفع کے پیش نظر ہے اور ہرن سے میری محبت بے لوث اور بے غرض ہے اس لئے مجھے اطمینان اور تسلی ہے کہ ان کا عشق میرے عشق کے درجہ و مقام کو نہیں پاسکتا ہے۔



الرضا ہر کا بہرہ الربیب گھر کا پروردہ جانور ہوئی بہت (س) محبت کرنا المنازعة جھگڑنا  
عَجِيبٌ فِي الزَّمَانِ وَمَا عَجِيبٌ اَنْ مِنْ اَلِ سَيَّارٍ عَجِيبًا  
ترجمہ زمانہ میں وہ ایک عجیب انسان ہے آل سیار میں جو عجیب شخص آئے وہ عجیب نہیں ہے  
یعنی مدوح حیرت انگیز خوجوں کا مالک ہے اس نے وہ دوسروں کے مقابلہ میں عجیب و غریب انسان  
ہے جس کا کوئی ثانی اور مثال نہیں ہے لیکن یہ حیرت و تعجب کی کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ آل سیار  
سے جو شخص بھی اٹھتا ہے وہ عجیب و غریب خصائص کا مالک ہوتا ہے ہی اس نے اس خاندان میں  
کوئی عجیب شخص عجیب نہیں ہے۔

وَسَيُجِئُ فِي الشَّبَابِ وَلَيْسَ شَيْئًا يَشْتَمِي كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشْيَدِ  
ترجمہ وہ جوانی میں کہن سال جو شخص بڑھاپے کو پہنچ جائے اس کا نام بڑھا نہیں رکھا جاتا ہے،  
یعنی مدوح نوجوانی میں عمر رسیدہ بزرگوں جیسا تجربہ، عقل اور تدبیر و فراست رکھتا ہے اس  
نے نوجوان ہو کر وہ عمر رسیدہ لوگوں کی صف میں ہے بہت سے عمر رسیدہ عقل و تجربہ میں  
ناقص رہتے ہیں وہ کہن سال اور بڑھاپے کے مستحق نہیں ہیں کیونکہ بڑھاپا کا مطلب  
تجربہ عقل اور تدبیر و فراست ہے

لغات شیعہ عمر رسیدہ (رج) اشیاخ مشیوخ الشبَاب جوان (رج) اَشْبَابُ الشبَاب مصدر (ن)

جوان کو نامشعب مصدر (رض) بڑھا ہونا

فَسَانَا أَلَا مُدَّ لَقَرَعٌ مِّنْ قَوَاهِ وَتَرَقَّ لَقَرَعٌ لِّقَرَعٍ أَنْ يَدَّ وَبَا  
ترجمہ اگر دل کا مضبوط ہو جائے تو خیر اسکی طاقت سے گھبر جائے ہیں اور نرم دل ہو جائے تو ہم گھبرانے لگتے  
ہیں کہ وہ پگھل نہ جائے۔

یعنی جب پرہی کاموقع ہو اور غصہ کی کیفیت ہو تو اس کا دل فولاد کی طرح اتنا مضبوط ہوتا ہے  
کہ شیر اپنی مشہور طاقت کے باوجود اس کے سامنے آنے سے گھبرانے لگتا ہے کیونکہ اس سے  
مقابلہ کی اس میں بہت نہیں ہوتی اور جب نرم دل کاموقع آتا ہے تو اتنا نرم ہوتا ہے کہ موسم  
کی طرح پگھل جانے کا خطرہ ہو جاتا ہے یعنی دوست کے ساتھ انتہائی نرم دشمن  
کے ساتھ انتہائی سخت دل کا ہے۔

لغات فَنَّا الْفَسَادَ (س) سخت درشت ہونا اَسَدٌ دُودٌ اَسَدٌ شَيْرٌ قَفْزَعٌ الْفَزَعُ (س) گھبرانا  
 سَاقِ الْوَقْدِ (م) نرم دل ہونا الذَّوْبُ (ن) پگھلنا  
 اَسَدٌ مِنَ الْوِيَا حِ الْهُوْجِ بَطْشًا وَ اَسْرَعُ فِي النَّدَى مَهَا هَبُوبًا  
 ترجمہ وہ گرفت میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخت ہے اور خشش میں ہو کے پلنے سے بھی زیادہ  
 تیز رفتار ہے۔

یعنی جس طرح تیز آندھی بڑے بڑے تناور درختوں کو جھجھوڑ کر جڑ سے اکھڑ کر رکھ دیتی ہے اسی  
 طرح جب وہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو ان کو تہ وبالا کر دیتا ہے اور کوئی سرکش سے سرکش اس  
 کی گرفت سے بچ نہیں سکتا اسی طرح جب داد و دواش اور سخاوت و فیاضی کی راہ پر لگ  
 جاتا ہے تو آندھی کی تیز رفتاری بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے یعنی شجاعت و بہادری  
 اور سخاوت و فیاضی دونوں صفتیں علی وجہ اکمال اس میں پائی جاتی ہیں۔

لغات اَسَدٌ الشَّدَّةُ (م) سخت ہونا الْوِيَا حِ دُودٌ اَسَدٌ اَلْهُوْجِ تِيزَ اَندْهِ اَلْهَيْجَانُ (م)  
 جوش مارنا برا بھلا ہونا بَطْشًا گرفت، پکڑا بَطْشِ سختی سے پکڑنا، حملہ کرنا، کسی پر ٹوٹ پڑنا اَسْرَعُ

السَّعَةِ (س) جلدی کرنا اَلنَّدَى (م) خشش کرنا هَبُوبٌ ہوا کا چلنا  
 وَقَالُوا اِذَا الْهَارِ مِي مَنْ سَرَّ اَيْنَا فَقُلْتُ رَاَيْتُمُ الْغُرَضَ الْقَهِيْبَا  
 ترجمہ لوگوں نے کہا کہ جتنے لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے ان میں یہ سب سے زیادہ تیر انداز ہے  
 تو میں نے کہا کہ تم نے اس کا قریب کا نشانہ دیکھا ہے۔

یعنی جب کچھ لوگوں نے کہا کہ ہماری نگاہ میں اس سے بہتر تیر انداز کوئی نہیں آیا تو میں نے کہا  
 کہ ابھی تم لوگوں نے دیکھا ہی کیا ہے تم نے قریب کا نشانہ دیکھ کر یہ فیصلہ کیا ہے دور کا نشانہ  
 تم نے دیکھا ہی نہیں ہے۔

لغات اَرَمِي اَم تَنْفِيْلُ اَلْوِي دَمِ تِيرِ حِلَانَا الْغُرَضُ بَدَنُ اَنْشَانِ (ج) اغراض القبايب  
 نزدیک القرب، دُک، قریب ہونا

وَهَلْ يُخْطِئُ بِاَسْهُمِهِ الرَّمَايَا وَمَا يُخْطِئُ بِمَا طَنَّ اَلْعِيُوبَا  
 ترجمہ وہ اپنے تیروں کے نشانہ میں کیا غلطی کر سکتا ہے جو غیب کی باتوں کے سمجھنے میں غلطی نہیں کرتا ہے



مشاکو سمجھ کر ٹھیک اسی کے مطابق کام کرتے ہیں۔

لغات لبعض العصیان (ض) ان فرما کرنا امر حکم معدرون (ع) حکم دینا لیب عقلمند (ج) ایتبا  
اللبابة (س) عقلمند ہونا

يُرِيكَ التَّرْعُ بَيْنَ الْقَوْمِ مِنْهُ وَبَيْنَ رَمِيهِ الْهَدَفِ الْهَيْبَا

ترجمہ کمان کا کھینچنا تم کو اس کی کمان سے لے کر نشانے تک ایک بھڑکتا ہوا شعلہ دکھلائے گا  
یعنی جب وہ کمان کھینچ کر تیر کو نشانے پر چھوڑتا ہے تو وہ تیر کمان سے لے کر نشانے تک جب  
چلتا ہے تو اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے معلوم ہوگا کہ ایک شعلہ کمان سے لے کر نشانے تک  
جارہا ہے جیسے آسمان پر شہاب ثاقب چلتا ہے۔

لغات التَّرْعُ (ض) کھینچنا قوموں کمان (ج) اَفْوَسُ فَوْسُ فَيْسُ رَمِيَّةٌ شَاد (ج) عمليا  
الهدف شانه (ج) اهداف اللهب (س) اہل کا بھڑکتا

اَلَسْتُ اَبْنِ الْاَلَى سَعْدًا وَاَسَادًا وَلَمْ يَكِدْ اِمْرًا اَلَا حَجِيْبًا

ترجمہ کیا تو ان لوگوں کی اولاد نہیں ہے جو نیک بخت اور سردار رہے انھوں نے سوائے شریف  
اولاد کے پیدا ہی نہیں کیا۔

لغات سَعْدًا وَالسَّعَادَةُ (س) نیک بخت ہونا سَادًا السِّيَادَةُ (ن) قوم کا سردار ہونا

لَعَلِّدًا وَالْوِلَادَةُ (ض) جنمنا حَجِيْبٌ شَرِيْفٌ (ج) مُجَبَّأُ اَعْجَابُ مُجَبَّبُ الْبَغَابَةِ شَرِيْفٌ ہونا۔

وَنَالُوْا مَا اَشْتَهُوْا بِاِحْسَنِّمْ هَوْنًا وَصَادَ الْوَحْشُ مَمْلُوءًا دَبِيْبًا

ترجمہ انھوں نے جس چیز کی خواہش کی ہوشیاری کی وجہ سے آسانی سے پایا ان کی چوٹی  
نے دبے پاؤں چل کر وحشی جانوروں کا شکار کر لیا۔

یعنی ذکاوت و فطانت اور کمال ہوشیاری کی وجہ سے وہ بڑے بڑے مقاصد کو بہ سہولت  
حاصل کر لیتے ہیں یہ امور اتنے اہم اور بڑے تھے کہ ان کا حاصل کرنا ایسا تھا جیسے چوٹی جیسا  
حقیر جانور جنگل کے بڑے جانوروں کو چپکے سے شکار کر لے۔

لغات نَالُوْا الْاَلَى (س) پانا اَشْتَهُوْا الْاَشْتَهَاءُ خواہش کرنا اَشْتَهُوْا (س) خواہش کرنا الْحَزَمُ

معدر ہوشیاری الحزامۃ (ک) ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا ہونا آسانی معدرون (س) آسان ہونا

صَادَ الصِّيدَ رَضِيَ اشْكَارُكَ نَارِ حَشَى جَعَلِي بِأَنْوَرِ (ج) وَحُوشَ مَعْلَى (د) مَعْلَى مَعْلَى مَعْلَى دِيْبَا  
دے پاؤں پر گلِ الدب دے پاؤں چلنا ہاتھ پیروں پر چلنا، رہنا۔

وَمَا رَسِيحُ الرِّيَاضِ وَلَكِنْ كَسَا هَادِثُهُمْ فِي التُّرْبِ طَيْبًا  
ترجمہ اور یہ باغوں کی خوشبو نہیں ہے اور نیک مٹی میں ان لوگوں کے دفن نے ان کو خوشبو  
کا لباس پہنا دیا ہے۔

یعنی جن میں پھولوں کی خوشبو جو تم محسوس کرتے ہو یہ خود ان پھولوں کی خوشبو نہیں ہے بلکہ  
جو نیک مٹی میں دفن کئے گئے ہیں اس لئے ان کے جسموں کی خوشبو اس مٹی میں اثر کر گئی ہے اور  
اسی مٹی سے یہ پھولوں کے پودے اُگے ہیں اس لئے ان کے جسموں کی خوشبو مٹی سے ان پھولوں  
میں لگئی ہے، پھولوں میں خوشبو مردوح کے اُبا و اجداد کے جسموں کی خوشبو ہے

لغات رَحَ خوشبو، ہوا (ج) اَزْدَا حَ اَزْ يَاحَ رِيَا حَ رَا حَ (ج) اَسَا رِيَا حَ اَسَا رِيَا حَ (ج) رَحَ (ج) رَحَ (ج)  
کرنا کسا (کسو) (د) لباس پہنا اَدَقَ مَعْدَرُ (د) دفن کرنا مٹی میں گاڑنا قَبْرُ مٹی (ج) التربة  
اَيَا مَن عَادَ رُوحُ الْجَنَّةِ فِيهِ وَعَادَ مَنَاءُ الْبَلَدِ فِي قَبْرِهَا  
ترجمہ اے دشمن جس شرافت کی روح لوٹ کر آگئی ہے اور اس کا پرانا زمانہ نیا ہو کر واپس ہوا ہے  
یعنی اُبا و اجداد کی شرافت کی روح مردوح کے جسم میں لوٹ کر واپس آئی ہے اور اس کے اسلاف  
کا زمانہ از سر نو واپس آگیا ہے۔

لغات عَادَ الْعُودَ (د) اَلرُّوحَ (ج) اَدَا حَ الْبَالِي بِمَا اَلْهَلَاوُ (س) اَلْهَلَاوُ (س) اَلْهَلَاوُ (س) اَلْهَلَاوُ (س)  
تیمم کی دیکھو دیکھو مَادِحًا لِي وَاشْتَدَّ بِي مِنَ الشَّيْءِ الْغَرِيبِ  
ترجمہ تمہارے دیکھنے سے میرا قصد میری تعریف کرتے ہوئے کیا اور مجھے نادار شاعر سنا ہے  
لغات اَلْيَتَمُّ قَعْدُكَ اَلْمَارِدُ (ج) اَلْمَارِدُ (ج) اَلْمَارِدُ (ج) اَلْمَارِدُ (ج) اَلْمَارِدُ (ج) اَلْمَارِدُ (ج)  
الانشاد مَنَّكَ اَشْعُرُ مَنَا۔

فَاَجَرَكَ اَزْلَالُهُ مَعْلَى عَلَيْنِ بَعَثَتْ اِلَى الْمَسِيحِ بِهِ طَيْبًا  
ترجمہ اللہ تمہیں ایک مریض کی طرف سے اجر و ثواب دے تو نے مسیح کے پاس ایک طیب بھیج دیا ہے  
یعنی خدا تمہیں جزائے غیر دے تم نے ایک مریض کے پاس جو خود مسیح وقت ہے ایک طیب بھیج کر اس کا کیا ہے



یعنی یہ دونوں نشستگا ہیں الگ الگ ہونے کے باوجود وقار کے ساتھ ہیں ان میں سے کسی ایک کی طرف چلتا ہے تو دوسری کو خطرہ پیدا ہو جاتا ہے کہ مدوح کے یہاں میرا مرتبہ کم تو نہیں ہو گیا؛ حیرت کی بات یہ ہے یہ اینٹ پتھر کی عمارت جس میں احساس و شعور بھی نہیں ہے لیکن تجھ سے کس قدر مرعوب اور تیرے ادب و احترام کو ملحوظ رکھتی ہیں۔

لغات صَدَاتِ الصُّعُودِ (س) اور پُرُضًا مَالِ الْمِيلِ (ض) جھکتا رہا معدد (س) اور نا اہلیتہ (س) خون زدہ ہوا یورع الودع (ن) اور نا خون دلانا

وَقَالَ بَدَا كَمَا الْمَا اسْتَقْلَى الْقُبَّةَ وَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ

تَعَرَّضَ لِي السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا فَقُلْتُ أَلَيْكَ إِنَّ مَعِيَ السَّحَابَا  
ترجمہ ہم لوٹ رہے تھے کہ ہمارے سامنے بادل اُگیا تو میں نے اس سے کہا کہ رک جاؤ! کہ میرے ساتھ بھی بادل ہے۔

فَيَسْمُو فِي الْقُبَّةِ الْمَلَكَ الْمُرْجِي فَقَامَ سَلَفٌ بَعْدَ مَا عَنَّمِ النَّسْكَابَا

ترجمہ قبہ میں اس بادشاہ کو دیکھ لے جس پر سب کی نگاہ امید کی ہوئی، برسنے کے ارادہ کے باوجود وہ رگڑا  
لغات قَفَلْنَا الْقَفُولِ (ن) لوٹنا اَلَيْكَ (اسم فعل) رک جاؤ قَسَمَ التَّشْيِيمِ (ض) آسمان کی طرف براہید  
بارش دیکھا قبہ (ج) قُبَّ عَزَمَ (اسم فعل) اُڑم مسمم کرنا پختہ ارادہ کرنا اَفْسَا بَرَسَا السَّكْبَ (ن) پہانا

وَأَشَارَ إِلَيْهِ طَاهِرُ الْعُلُوِّ بِمَسْكَ ابْنِ مُحَمَّدٍ حَاضِرٍ فَقَالَ

الطَّيِّبُ وَمَا غَنِيَتْ عَنْهُ كَفَى نَقْرًا الْأُمَيْرُ طَيِّبًا

ترجمہ خوشبو ان چیزوں میں سے ہے جن سے میں بے نیاز ہو چکا ہوں امیر کی قربت کی خوشبو مجھے کافی ہے  
يَسْنِي بِهِ رَبُّنَا الْمُعَالِي كَمَا بِكُمْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَا  
ترجمہ ہمارا پروردگار اس کی وجہ سے سر بلند یوں کی بنیاد ڈالتا ہے جیسا کہ تم لوگوں کی وجہ سے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

لغات غَنِيَتْ الْغِنَاءُ (س) بے نیاز ہونا، الم دار ہونا يَسْنِي الْمَبْنَى (ض) بنیاد ڈانا مَبْنَا  
تعمیر کرنا يَغْفِرُ الْمَغْفِرَ (ض) بخشتا ذُنُوبَ (واحد) ذنب گناہ۔

وَنظَرَ إِلَى عَيْنٍ بَارِزَةٍ وَهُوَ يَجْلِسُ بِمُحَمَّدٍ فَقَالَ أَبُو الطَّيِّبِ

أَيَّامًا أَحْيَسَهَا مُقَلَّةً وَلَوْلَا الْمَلَاةُ لَمْ أَعْجَبْ

ترجمہ اسکی چھوٹی سی آنکھ کتنی خوبصورت ہے اگر اس میں ملاحت نہ ہوتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا۔  
لغات مَا أَحْيَسَهَا مِقْلَةٌ آنکھ (رج) مُقَلَّةٌ الملاحۃ رک جس طرح والا ہوتا۔

خُلُوقِيَّةٌ فِي خُلُوقِيَّتِهَا سَوِيْدًا أَوْ مِنْ عَيْنِ الثَّغْلَبِ

ترجمہ اس کی زردی میں خلوق خوشبو کا رنگ ہے کالی پتلی عنب الثعلب ہے۔

وَإِذَا انْظُرَ الْبَارِزُ فِي عَظْفِهِ كَسَتْهُ شُعَاعًا عَلَى الْمَنْكَبِ

ترجمہ جب باز اپنے پہلو کی طرف نظر ڈالتا ہے تو مونڈھوں کو شعاع کا لباس پہنا دیتا ہے۔  
یعنی باز کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں کتنی خوبصورت ہے اس کی آنکھوں کی زرد رنگ کی خوشبو خلوق کا رنگ معلوم ہوتی ہے بیچ میں اس کی کالی پتلی معلوم ہوتی ہے کہ عنب الثعلب ہے اس کی آنکھوں میں اتنی تیز چمک ہے کہ جب وہ اپنے دائیں بائیں دیکھتا ہے تو اس کی شعاعیں اس کے مونڈھوں پر پڑنے لگتی ہے۔

لغات خُلُوقِيَّةٌ ایک زرد رنگ کی خوشبو کا نام ہے خُلُوقِيَّةٌ زعفرانی رنگ والا شعاع کرن

شعاع (رج) أَشْعَتُهُ كَسَتْهُ الْكُسُودُ (ن) پہنا تا منکب مونڈھا، کندھا (رج) مَنْكَبٌ

وَقَالَ يَمْدَحُ أَبَا الْقَاسِمِ طَاهِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ طَاهِرُ الْعُلُوِّ

أَعْيَدُوا صَبَاحِي هُوَ عَيْنَا لَنَا عَيْبٌ وَرَدُّهُ أَرْقَادِي فَهَرَّ لِحْطُ الْحَبَائِبِ

ترجمہ میری صبح کو لوٹا دو اور وہ نو خیز سینوں کے پاس ہے میری نیند کو واپس کر دو  
کہ وہ محبوبوں کا دیکھنا ہے

یعنی میری شب فراق کی صبح نہیں ہو رہی ہے کیوں کہ یہ صبح اس وقت تک

نہیں ہو سکتی جب تک محبوب کا رخ روشن آفتاب بن کر میرے سامنے نہیں آئے گا

اس لئے اے میرے چارہ گرد! یہ صبح تو محبوب کے پاس ہے اگر وہ آفتاب رو سامنے آجائے



تو صبح ہو جائے تم اس سے میری صبح مانگ لاؤ اور میری شب فراق کی بیداری اس لئے ختم نہیں ہو رہی ہے کہ میری نیند محبوب کے دیدار کا نام ہے محبوب میری نگاہوں کے سامنے آ جائے تو سکون قلب اور نیند مجھے مل جائے شب فراق کی ظلمت اور درد و کرب کی بیداری اسی طرح ختم ہو سکتی ہے۔

لغات اعمد وا الاعادة لوثانا کو احب دواحدہ کا عینہ فوضیر عورت دگر وا المودن لوثانا  
رقاد مسدور دن) سونا لحظ دن) دیکھنا حجاب دواحدہ حبیبہ

قَادَ تَهَارَى لَيْلَةً مَدَّةً هَمْسَةً عَلَى مُقَلَّةٍ مَعْنُ فَقَدْ كُنْتُ فِي عِيَابِ

ترجمہ اس لئے کہ میرا دن ان آنکھوں کیلئے تاریک رات ہے جو تمہارے نہ ہونے سے تاریکیوں میں ہے  
یعنی روز روشن بھی فراق یا رکی وجہ سے تاریک رات بن گیا ہے جب تک فراق کی تاریکی نہیں جاتی اور محبوب کا رخ روشن سامنے نہیں آتا یہ اندھیرا باقی رہے گا۔

لغات مقلة آنکھ رج) مقفل فقد الفقد دن من) گم ہونا گم کرنا عیاب دواحدہ غیب تاریکی  
بَعِيدًا كَمَا بَيْنَ الْجَفُونِ كَمَا كُنَّا عَقْدَتُهُمْ أَعَالَى كُلِّ هَدَبٍ بِحَلِيبِ

ترجمہ دونوں پلکوں کے درمیان دوری ہے معلوم ہوتا ہے کہ اوپری پلک گم ہو گئی اور وہ باندھ دیا گیا ہے  
یعنی فراق یا ریں پلک پر پلک نہیں لگتی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری اوپر والی پلک کو اوپر  
سے باندھ دیا گیا ہے اس لئے پچھلی پلک سے ملنے سے مجبور رہے۔

لغات جفون دواحدہ جفن پلک عقد تم العقد من) باندھنا اعالی دواحدہ اعلیٰ اوپری ہدب

بجڑا رج) اهداب حاجب ابرو رج) حواجب

وَأَحْسِبُ إِنِّي لَوْ هَوَيْتُ فِرَاقَكُمْ لَفَارَقْتُهُ وَالَّذِي أَخْبَتُ صَلَاحِ

ترجمہ اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں نے تمہارے فراق کی خواہش کی ہوتی تو میں اس سے جدا  
رہتا اور زمانہ بدترین ساتھی ہے یعنی میں نے زندگی بھر وصال کی دعا مانگی اس لئے ہمیشہ مقدریں  
فراق رہا اگر میں نے فراق کی دعا کی ہوتی تو یقیناً وصال نصیب ہو گیا ہوتا کیونکہ زمانہ میری مرضی کے  
خلاف ہمیشہ کرتا ہے اس لئے فراق کے بجائے مجھے وصل حاصل ہوتا۔

لغات هويت اٹھری خواہش ہونا محبت کرنا اخبت الخبت الخباثة دکن) خبیث ہونا پلید ہونا برا ہونا

فَإِلَّا نَتَّ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَبَّتِي وَمِنَ الْبُعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَصَائِبِ  
ترجمہ کاش وہ دوری جو میرے اور دشمنوں کے درمیان ہے میرے اور مصیبتوں کے درمیان ہو جائے  
یعنی اگر دوری میرے نصیب ہی میں ہے تو مجھ میں اور محبوب میں جو دوری ہے وہ مجھ میں  
اور مصیبتوں میں پیدا ہو جائے۔

لغات احبة (واحد) حبيب دوست البعد مصدر (ک) دور ہونا مصائب (واحد) مصيبة مصیبت  
أَرَأَيْتَ فَلَنْتِ السِّلَکَ وَحُمِيْ فَعَقَّتْهُ عَلَيْهِ دُرٌّ عَنْ لِقَاؤِ الْقَرَائِبِ  
ترجمہ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے دھاگے کو میرا جسم سمجھ لیا ہے اسی لئے تم نے موتیوں کے  
ذریعہ اس کو سینے سے ملنے سے روک رکھا ہے

یعنی میرے جسم کی لاغری کو دیکھ کر تم کو یہ شبہ پیدا ہو گیا ہے کہ جس دھاگے میں تمہارے ہار  
کی موتیاں پر دلی گئی ہیں وہ میرا جسم ہی نہ ہو اور تمہیں مجھ سے دھال منظور نہیں ہے اس لئے  
موتیاں تو تمہارے سینے سے ٹلی ہوئی ہیں اور دھاگے کو اپنے سینے سے دور رکھا ہے موتیوں  
کو دھاگے میں پر رونے کے بعد دھاگے کا اتصال بدن سے نہیں ہوتا ہے۔

لغات السِّلَکَ دھاگہ (ک) اسلاك مملوک جسم (ج) اجسام جسم عَقَّتِ العرق (ن) روکنا  
دُرٌّ موتی (ج) دُرٌّ لِقَا مصدر (س) لَمْنَا الْقَرَائِبِ (واحد) تربية سینه، سینہ کی بڑیاں  
وَلَوْ قَلَمَ الْقَيْتُ فِي شَرِّ رَأْسِهِ مِنَ السَّقَمِ غَايَرْتُ مِنْ خِطِّ كَاتِبٍ  
ترجمہ اگر میں کسی قلم کے سرے کے شگاف میں ڈال دیا جاؤں تو لاغری کی وجہ سے میں لکھنے کی تحریر  
کو نہیں بدلوں گا۔

یعنی بیماری عشق نے مجھے اتنا خلیف اور لاغر کر دیا ہے کہ اگر قلم کے شگاف میں مجھے ڈال دیا جائے  
اور کاتب لکھنا چلا جائے تو اس کے حروف میں ذرا بھی بگاڑ نہیں پیدا ہوگا جبکہ ایک معمولی  
ریشہ سے خط سے بگڑ جاتا ہے۔

لغات قلم (ج) اقلام شق شگاف عشق (ن) پھاڑنا السقم بیماری لاغری مصدر (س) بیمار ہونا  
خط تحریر مصدر (ن) لکھنا کاتب الکتابۃ (ن) لکھنا۔

فَوَيْحٌ مِّنَ الدُّوَىٰ الَّتِي آمَنَتْ بِهَا وَلَمَّا نَدَّرَ اَنَّ الْعَادَتُمْ الْعَوَاقِبَ

ترجمہ مجھے اس چیز سے کم درجہ کی چیز سے ڈراتی ہے جس کا اس نے حکم دے رکھا ہے اور نہیں جانتی ہے کہ عار بدترین انجام ہے۔

یعنی مجھے سفر سے روکتی ہے اور گھر میں بیٹھ رہنے کا مشورہ دیتی ہے حالانکہ سفر کے خطرات سے زیادہ خطرناک اور بدتر انجام عار ہے گھر میں بیٹھ رہنے سے جو غیرت و حمیت پر حزن آئے ہے اور بزدلی کا طعنہ سننا پڑتا ہے اس سے برا انجام اور کیا ہو سکتا ہے ؟

لغاب تحون الغنيم ذوات الحون (س) اور ذوات الموت (امور) حکم کرنا لعتهم الدابة (دش)

جاننا عواقب (واحد) عاقبة انجام

وَلَا بُدَّ مِّنْ يُّومٍ أَكْثَرَ مَخْجَلٍ يَطْلُو أَمِينًا بَعْدَ كَلِّ النَّوَادِبِ

ترجمہ ایک متنازعہ روز کا ہونا ضروری ہے جسکے بعد نومہ کرنیوالیوں کا نومہ دیر تک سننے کو ملے یعنی میں اپنی زندگی میں ایسے دن کی تلاش میں ہوں جو لوگوں میں ممتاز اور مشہور ہے جس دن دشمنوں کی آغوشیں قتل کر کے بچا دی جائیں کہ ایک عرصہ تک انکی عورتیں ماتم کرتی رہیں۔

لغات اختارہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفیدی ہو مجمل وہ گھوڑا جس کے چاروں پیروں میں سفیدی ہو ذوق گھوڑے عہدہ مانے جاتے ہیں ایساں مشہور و ممتاز زیادہ مدد اور بہتر کے مفہوم میں ہے یطوّل الطول (دن) ہونا دراز ہونا دیر تک ہونا الاصطاح سنا نواذب (واحد) نادبہ نومہ کرنے والی عورت السند بطن نومہ کرنا ماتم کرنا

يَحْتَوِي عَلَى شَيْءٍ إِذَا رَأَاهُ جَاحِظٌ وَقَوَّعُ الْعَوَالِي دُوْهُهَا وَالْقَوْلُفِي

ترجمہ میرے جیسے آدمی جب کسی مقصد کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس مقصد کے لئے نیزوں اور تلواروں کا دار کھانا آسان ہو جاتا ہے۔

یعنی میرے جیسے عزم و ارادہ کا انسان جب اپنا کوئی نصب العین مقرر کر لیتا ہے تو چاہے اس پر نیزے چلائے جائیں یا تلواروں کا وار ہو وہ کسی حال میں اپنے نصب العین کو فراموش نہیں کرتا اور مصیبتوں کو خوشی سے برداشت کرتا ہے۔

لغات يحون المحون (ن) آسان ہونا رام الودم (ن) تھک کرنا وقوع (ن) واقع ہونا عوالی (واحد) عالیہ نیزو

القواضب (دواحد) قاضب تلوار

کثیر حیوة الموء مثل قلوبها یزول و باری خیرة مثل ذاهب  
ترجمہ آدمی کی زیادہ زندگی اسکی کم زندگی کی طرح ہے، جتنی رستی ہے اور اسکی بقیہ عمر جتنی اسکی طرح ہے  
یعنی آدمی کی جو عمر گزرنی اور عمر کا جتنا حصہ باقی ہے دونوں کی حیثیت ایک ہے کیونکہ بقیہ عمر اسی  
طرح چلی جائے گی جیسے پہلی جا چکی ہے بلکہ مسلسل چلی جا رہی ہے پھر ایسی ناپائدار چیز کی صحبت  
نادانی ہے اس لئے انسان کو بہادری کے ساتھ خود دارانہ زندگی گزاری چاہیے اور بزدلی کی  
بے غیرت زندگی سے دور رہنا چاہیے۔

لغات یزول النذالی (ن) نازل ہونا عصا (ج) اعداد ذاهب الذہاب (ن) جاا

الیوم فی لای لست و من اذ ا اشقی عضا من الاکامی نام نوری العقارب

ترجمہ یہ بات چھوڑ دو میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ سانپوں کے کاٹنے کے ڈر سے بچوں پر سناں  
یعنی مشکلات و خطرات سے ڈر کر بزدلوں کی طرح زندگی گزاروں کہ روز طعنہ تو طعنہ سننا رہوں  
اور میدانِ شجاعت سے دور رہوں کہ اس میں جان کا خطرہ ہے ہر جگہ ایسی ذلیل زندگی منظر نہیں  
کہ سانپ کے کاٹنے کے ڈر سے بچوں پر سناں جاؤں کہ وہ ہر دم ڈنک مارتے رہیں سانپ تو ایک  
بار کاٹ لیتا تو مرجاتے لیکن بچھو کا ڈنک جان تو نہیں لے گا لیکن پوری زندگی درد و کرب اور  
غذاب بن جائیگی ایک مرتبہ بہادری کی موت روز روز بزدلی کا طعنہ سننے سے بہتر ہے۔

لغات الیوم (م فعل) آج، روکھ چھوڑ، جانے دو عضا من العضا (س) دانت سے پکڑنا افامی دواحد، اتنی

سانپ عقارب دواحد، عقارب بچھو

انانی و عیدہ لادعیاء و اھم اعدا و ائی السودان فی کفر عاقب

ترجمہ دو غلوں کی دھمکی میرے پاس آئی کہ انھوں نے کفر عاقب میں میرے لئے ایک مٹی کی تیار کیا ہے  
یعنی مجھے دشمنوں کی دھمکی اور سازش کا پتہ چل چکا ہے کہ انھوں نے میرے قتل کیلئے ایک مٹی کی تیار کیا ہے  
لغات و عیدہ مٹی مصدر (مض) دھمکی دینا ادعیاء دواحد، دھمکی دوغلا اعدا و الاعدا تیار کرنا کفر عاقب نام مقام  
و کوصلہ خواہی جہاد ہم لحدارہم قتل فی وجوی قواہم غنیم کا ذب

ترجمہ اور اگر وہ اپنے آباؤ اجداد میں سے ہوتے تو میں ضرور ان سے پتہ حمارف میرے ہی ہارے

میں ان کی بات سچی ہے ؟  
یعنی جن لوگوں کے باپ دادا کا پتہ نہیں جن کو اپنے باپ دادا میں شمار کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ ہی  
ہے جب وہ اپنی بنیادیں جھوٹے ہیں تو صرف میرے ہی بارے میں ان کی بات سچی ہوگی ؟  
ظاہر ہے یہ بھی جھوٹی ہی ہوگی۔

لغات صدقوا الصدق (ن) بخ بولنا جدود (د) جداد (ج) اجداد جدود  
حدسرت الحدس (س) ڈرنا، بھنا۔

اَلْاَعْمُرُیْ قَصْدُ کُلِّ عَجِیْبَةٍ کَا لَیْ عَجِیْبٍ فِیْ عِیُّوْنِ الْعَجَائِبِ  
ترجمہ اپنی عمر کی قسم ہر حیرتناک چیز میری ہی طرف آتی ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ میں عجائبات  
کی نگاہیں خود عجیب ہوں۔

یعنی مجھے ان کی دھمکی پر کوئی حیرت نہیں ہوئی میری تو زندگی ہی اسی طرح کے عجائبات میں گزری  
ہے اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے خود عجائبات اور حیرتناک امور مجھے تلاش کرتے ہوئے میرے  
گھر تک پہنچ جاتے ہیں اس لئے میں ان کا مادی ہونچکا ہوں مجھے اس نئے قطعاً کوئی گھبراہٹ نہیں  
پآئی بِلَا دَلٰلٍ لَّمْ اَجُزْ دَوَابِّیْ وَ اَمَّیْ مَکَانَ لَمْ نَظَا کَر کَا لَیْ  
ترجمہ کون سا شہر ہے جس میں میں نے اپنے گھوڑے کی پیشانی کا بال نہیں کھینچا اور کون  
سا مقام ہے جس کو میری سواری نے نہیں روندنا ہے۔

یعنی میں شہروں شہروں گھوما پھرا ہوں اور بری دنیا دیکھی ہے اس طرح تجربے میری  
زندگی میں بہت آئے ہیں۔

لغات لَمَّا اَجْرَ اَجْن (ن) کھینچنا ذَا دَابَّةٍ گھوڑے کی پیشانی کا بال لَمَّا نَظَا (ط) (س) روندنا  
سَا کَا لَیْ (د) اکاب سواری

کَا لَیْ سَرَّحِیْلُیْ کَانَ مِنْ کَفِّ طَاهِرٍ فَا ثَبَّتَ کَوْرِیْ فِیْ ظَمْهُوْمِیْ الْمَوَاطِبِ  
ترجمہ گویا میرا سفر ظاہر کے ہاتھ سے ہے اس نے میرے کجاوے کو عطیوں کی پشت پر مضبوطی سے بجا دیا ہے  
یعنی سفر کے لئے ظاہر کے ہاتھوں نے تیاری کی ہے اور بہترے عطیے دے کر مجھے ہر طرف سے  
مطمئن کر دیا ہے یہ عطیے گویا میری سواری تھے اور میرا کجاوہ انھیں عطیوں کی پشت پر اس نے

مضبوطی سے باندھ دیا ہے کہ میں بے فکر ہو کر سفر کرتا رہوں اور اخراجات کی مجھے کوئی پروا نہیں  
لغات وحیل سفر الرحلة (س) کوئی کرنا اثبت الاثبات مضبوط کرنا الثبوت (ن) ثابت ہونا  
کوہر کماہ درج اکوار کو دوسرے کیوان

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَّهُمْ يَرُدُّونَ فَنَاءَهُ وَهُمْ لَمْ يَشْرَبُوا وَرَدَ الْمَشَارِبِ

ترجمہ کوئی مخلوق ایسی نہیں بچی کہ اس کے صحن میں گھاٹوں پر اترنے کی طرح وہ نہ آئی ہوں  
حالاں کہ وہ ان کا گھاٹ ہیں۔

یعنی لوگ بخششوں کے لئے ممدوح کے یہاں نہیں گئے بلکہ اس کی بخششیں خود چل کر لوگوں کے  
گھروں تک پہنچ گئیں جیسے لوگ پانی کے لئے گھاٹوں پر جاتے ہیں، حالانکہ یہ بخششیں خود  
پانی کا گھاٹ ہیں لوگ چل کر آتے اور اپنی پیاس بجھاتے لیکن کونسا یا گھاٹ خود پیاسوں کے  
پاس پہنچ گیا۔

لغات خلق یعنی مخلوق لم یردن الوارد (من) گھاٹ پر اترنا فناء صحن (رج) اُخْبِتْ مَشْرَبًا گھاٹ  
پینے کی باری مشارب رداہ مشارب گھاٹ

فَقِي عَمَلُهُ لِنَفْسِهِ وَجَدَ دُكَا قِرَاعَ الْعَوَالِي وَاتَّقَى إِلَى الرَّغَائِبِ

ترجمہ ایسا نوجوان ہے کہ جن کو خود اس کی طبیعت اور اس کے آبا و اجداد نے نیزوں کا چلانا  
اور پسندیدہ چیزوں کا فروغ کرنا سکھایا ہے۔

یعنی فطرتاً وہ بہادر ہی ہے اور فیاض بھی، اس کو اس کے آبا و اجداد سے بھی یہی تعلیم ملی ہے۔

لغات جدد رداہ جدد رداہ قِرَاعَ الْمَقَارِعَةِ بعض کا بعض پر حملہ کرنا الْعَوَالِي (رداہ) عالیہ نیزو  
أَبْدَلِ الْمَدْرَجِ خَرْجِ كَرْنَا الْبَذْلِ (ن) خرچ کرنا رَغَائِبِ رداہ رَغِيْبَةً عمدہ اور پسندیدہ چیز الرغبة (س) رغبت کرنا رَغَائِبِ

فَقَدَّ عَيْبَ الشَّهَادَةِ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَرَسَدَ إِلَى أَدْنَاهُ كُلِّ غَائِبٍ

ترجمہ وطن میں رہنے والوں کو وطن سے غائب کر دیا اور ہر غائب رہنے والے کو اسکے وطن لوٹا دیا  
یعنی ممدوح جب کسی شہر میں جو دوسرا کی بارش کرتا ہے تو جو لوگ وطن سے باہر رہتے ہیں ممدوح  
کی نیامنی سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے وطن لوٹ آتے ہیں اسی طرح دور دور کے شہروں  
میں جب شہر ہوتا ہے تو لوگ اپنے اپنے وطن چھوڑ کر ممدوح کے پاس پہنچ جاتے ہیں۔

لغات غَيْبُ التَّغْيِيبِ غَائِبٌ كَرْنَا الْغَيْبُوتَةَ (من) غَائِبٌ هُوَ الشَّهَادَةُ (دو اہم) شاہد حاضر رہنے والا  
شہر میں رہنے والا الشَّهَادَةُ (س) گواہی دینا ہمارے ہاں موطن وطن (رج) موطن سَدَّوَالْتَرَدُّ  
(ن) لوٹنا، لوٹنا اور وطن (دو اہم) وطن

كَذَ الْفَاطِطِيُونِ النَّدَى فِي الْكُفَّهِمْ اَعَزَّ اَحْمَاءَ مِنْ خُطُوطِ الرَّوْلِجِ  
ترجمہ بنی فاطمہ کا حال ایسا ہی ہے ان کے ہاتھوں سے بخشش کا لٹا انگلیوں کی پور دوں  
کے نشانات مٹے سے زیادہ مشکل ہے  
یعنی جس طرح انگلیوں کی پور دوں کے نشانات مٹا ممکن ہے اسی طرح بنی فاطمہ کے بخشش  
اور نیاضوں کا ختم ہونا بھی ناممکن ہے بلکہ اس سے زیادہ مشکل ہے

لغات النَّدَى (من) بخشش کرنا اَكْفَتْ (دو اہم) اَكْفَتْ ہاتھ، تھیلی اَعَزَّ زیادہ و شوار العزَّة (من) و شوار  
ہونا اَحْمَاءُ الانحاء تھانوں کو سیم سے بدل کر سیم میں ادغام کر دیا ہے اَمْحُور (ن) اسٹانا خطوط  
(دو اہم) خط خط لکیر نشان سوا اَحِب (دو اہم) راجیہ انگلیوں کی پور

اَنَاسُ اِذَا اَلَا كُفُوا عَدَى كَمَا سَلَّاحُ الْكَلَى لَا تَوُا غِبَالُ السَّلَاحِ  
ترجمہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب وہ دشمنوں سے ملے ہیں تو وہ ہتھیار جن سے وہ ملے گا اور گھوڑے مبارقے  
یعنی وہ اتنے بہادر اور نڈر ہیں کہ وہ جب دشمنوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تو دشمنوں کے ہتھیار کی  
جینیت ان کی نگاہوں میں گھوڑوں کے پاؤں سے اڑے ہوئے غبار کی ہوتی ہے جس طرح غبار  
آدھی میں گھس چلا جاتا ہے اسی طرح وہ دشمنوں کے ہتھیاروں کے ہجوم میں بے پرواہ ہو کر  
گھستے جاتے ہیں ہتھیار کا کچھ نہیں بگاڑتے۔

لغات لَا تَوُا اللَّفَافَةَ مَنَاسِلَاحَ ہتھیار (رج) اسلحۃ السَّلَاحِ (دو اہم) سہلہ تہ اور دراز تہ گھوڑا  
رَمَوُا بِسَوْكِهِمُ الْقِسْقَ فَيُحْثِنُهَا دَرَا فِي الْهَرَادَى سَالِكَاتِ اَنْجُولِجِ  
ترجمہ انھوں نے ان کی پیشانیوں پر ڈال دیں جب ان کے پاس آئے تو ان کی  
گردنیں خون آلود تھیں اور ان کے پہلو سالم اور محفوظ رہے

یعنی جب دشمنوں کے تیر اندازوں نے تیر چلانا شروع کیا تو مدد ورح کے فوجیوں نے اپنے  
گھوڑوں کو تیر کی طرح سیدھا لے جا کر ان کے کانوں سے بھرا دیا اس لئے جب تیر لگے تو صرف

گھوڑوں کی گردنوں پر لگے دائیں بائیں انھوں نے پہلو نہیں بدلا بلکہ سیدھے جے رہے  
اس نے ان کے پہلو محفوظ رہے۔

لغات نو اصی (رواح) ناصیۃ پیشانی دو آمی (رواح) دامیۃ خون آلود وادی (رواح) ہادی  
گردن الجواب (رواح) جانب پہلو مسا للمات المسلمۃ (س) محفوظ ہونا

اَوْ لَوْ كُنَّا اَحْسَنَ مِنْ حَبِيبٍ مُّعَادٍ وَ اَلْكَرُورُ كَرُّ اَوْنٍ دُھوْرُ الشَّيْبِ  
ترجمہ یہ لوگ دوبارہ دی گئی زندگی سے زیادہ شیریں ہیں جوانی کے خاتمہ سے انکا ذکر زیادہ ہوتا ہے  
یعنی جیسے کسی کو موت کے بعد دوبارہ زندگی دے دی جائے تو کتنی عزیز و شیریں ہوگی اسی طرح یہ  
لوگ دوسروں کو عزیز ہیں اور ان لوگوں کا ذکر مسلسل ہوتا رہتا ہے اتنا ہی جتنا عمر رسیدہ لوگ  
اپنی گذری ہوئی جوانوں کے دنوں کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔

لغات احسنی الحدیث (ان) شیریں ہونا معادۃ الاعادۃ لوٹنا دھوس (رواح) دھیر زمانہ الشبیب  
اداسا شبیبۃ جوانی کا زمانہ

لَقَسْنَا عَلَيْنَا اِهْنُ بِسَوَاتِرِ مِنَ الْعَمَلِ لَوْ لَمْ يَلْنِ الْمَضْلُوبُ  
ترجمہ اے علی کے بیٹے! تھے عمل کی تلواروں سے حضرت علی کی مدد کی اس کی دھاریں دندان وار نہ ہوئی  
یعنی تو نے اپنے عمل سے حضرت علی کے نام کو روشن کیا اپنے خاندانی وقار کو باقی رکھا گویا تو نے  
اپنے مورث علی کی مدد کی خدا کرے ترے عمل کی تلوار بھی کند نہ ہو۔

لغات بواتر (رواح) بآثر تلوار قل مصدر (ان) اوحار کا دندان وار ہونا کند ہونا  
وَاَهْمُرُ آيَاتِ الرَّهْمَانِ اَنْتَ اَبُوكَ وَاَجْدِي مَا لَكُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

ترجمہ اور تو حضورؐ کے روشن ترین معجزات میں سے ہے اس لئے کہ وہ تیرے باپ ہیں جو  
تمھاری منقبتوں میں سب سے زیادہ نفع بخش منقبت ہے  
یعنی حضورؐ کی اولاد میں تمھارا گویا حضورؐ کا ایک معجزہ ہے کیونکہ آپ کی اولاد ذکر و زلفہ نہیں  
ہیں اور کافروں کا طعن تھا اس لئے تیری ذات معجزہ بن کر ظاہر ہوئی اور یہ منقبت تری  
ساری منقبتوں میں تیرے لئے سب سے زیادہ نفع بخش ہے

لغات اھمُر اھمُر (ان) روشن ہونا تھاقی تھامہ مکر کا ایک نام ہے اسی لئے حضورؐ کو تہا ہی کہا جاتا ہے



اَجَدَى نَقَعَ غَشَّ الْجَدَّ مَنْ نَقَعَ دِيْنًا۔

اِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ النَّسِيبِ كَالصِّلِہِ فَمَا ذَا الَّذِیْ تُغْنِیْكَوْا مَنِ الْمَنَاصِبِ  
ترجمہ جب نسب لے لے نقص اپنی اصل کی طرح نہ ہو تو اس کو اصول کی شرافت کیا فائدہ دے گی؟  
یعنی آدمی شریف النسب ہے لیکن اس کا کردار غلط ہے تو اُباد اجداد کی شرافت اس کے  
کسی کام کی نہیں ان کا نام لے کر وہ شریف نہیں بن سکتا ہے۔

لغات اصل جڑ بنیاد رَج، اصول المناصب (وامد) منصب عہدہ مرتبہ اصل  
وَمَا قَرِیْبُ أَشْبَاهُ قَوْمٍ أَبَاعِدِ وَلَا بَعْدُتْ أَشْبَاهُ قَوْمٍ أَقَارِبِ  
ترجمہ دور کی قوم کی مشابہت رکھنے والے قریب نہیں اور قریب قوم کی مشابہت رکھنے والے دور کے نہیں  
یعنی اگر کوئی عالی نسب ہو کر غیروں کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو وہ غیروں میں شمار ہوگا اپنوں  
میں نہیں لیکن کوئی شخص عالی نسب نہیں لیکن اس کا کردار عالی نسب والوں کی طرح ہے  
تو وہ لوہوں میں شمار ہوگا اور عالی نسب کی طرح اس کا وقار ہوگا یعنی آدمی کی اپنی زندگی  
شریف اور غیر شریف بناتی ہے۔

اِذَا عَلَوِیْ لَمْ یَكُنْ مِثْلَ طَآهِرٍ فَمَا هُوَ اِلَّا حُجَّةٌ لِلنَّوَاصِبِ  
ترجمہ جب کوئی علوی ظاہر کی طرح نہ ہو تو وہ سوائے اس کے کہ ناصیہوں کیلئے حجت ہو اور کچھ نہیں  
یعنی اگر کوئی سید زاہد ظاہر کی طرح نیک کردار نہیں تو وہ دشمنان علی کے لئے دلیل بجا لگے  
کہ ان کو دیکھ لیجئے انھیں کی طرح ان کے مورث اعلیٰ بھی رہے ہوں گے۔

لغات حجة دلیل رَج، حج نواصب (وامد) ناصیہ دشمنان علی فرقہ خارجیہ  
یَقُوْنُوْنَ تَاثِرُوْا لَكَوْا كِیْفِی الْوَرِیْ فَمَا بَالُہُ تَاثِرُوْا فِی الْكُفْرِ كَاكِبِ  
ترجمہ لوگ مخلوقات میں ستارہ کی تاثیر کے قائل ہیں تو اس کا کیا حال ہوگا جسکی تاثیر ستاروں میں ہے  
یعنی اہل نجوم کہتے ہیں کہ انسانی زندگی پر ستاروں کا اثر ہوتا ہے اسی لئے بعض ستاروں کو  
خاص اور بعض کو سعد کہتے ہیں اگر ستارے مخلوق میں تاثیر رکھتے ہیں تو جو شخص ان ستاروں میں تاثیر  
کا باعث ہو مخلوق میں اس کی تاثیر کتنی ہوگی ظاہر ہے اور مہم روح ستاروں پر خود ہی موثر ہے  
کیونکہ ستارے جس کو معیبت میں مبتلا کرتے ہیں وہ دور کر دیتا ہے ستاروں کے عمل کو برباد

کر دیتا ہے دشمن کو وہ فتح مند کرنا جانتے ہیں ممدوح ان کو شکست دے کر ستاروں کو بے بس کر دیتا ہے اس لئے اگر ستارہ مخلوق میں موثر ہے تو اس سے کہیں زیادہ موثر ممدوح ہے۔  
 عَلَاكَتُ الدُّنْيَا إِلَى كُلِّ غَايَةٍ تَسِيرُ بِهِ سَائِرُ الذَّلُولِ بِوَآكِبِ  
 ترجمہ وہ دنیا کے کندھے پر چڑھ گیا وہ اسے ہر مقصد کی طرف لے جاتی ہے جیسے فرمانبردار سواری سوار کو لے جاتی ہے۔

یعنی جس طرح آدمی سدھے ہوئے جانور پر سوار ہو کر اپنی منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے اسی طرح ممدوح دنیا کے کندھے پر سوار ہو گیا ہے اور جو مقصد اور منزل ممدوح کے پیش نظر ہوتی ہے یہ اس کو وہیں سدھے ہوئے جانور کی طرح پہنچا دیتی ہے اس کی ہمت نہیں کہ وہ ممدوح کی مشا سے سروا سخران کرے دنیا اس کی تابع فرمان اور اسکی حیثیت فرمانبردار سواری کی ہے۔  
 لغات علا العلو (۵) بلند ہونا کھد موندھا، کندھا (رج) اکثاد کتود غایۃ مقصد (رج) غایات تسیر السیر جانا بہ لے ہانا الذلول فرماں بردار، مطیع الذلۃ (رض) فرمانبردار ہونا مطیع ہونا ازیل ہونا اگر سوار (رج) ارکیان

وَحَقٌّ لَّهٗ اَنْ يَّسْبِقَ النَّاسَ بِجَالِسًا وَيُدْرِكُ مَا لَمْ يَدْرِكُوْا غَيْرَ طَائِلٍ  
 ترجمہ بیٹھے بیٹھے لوگوں سے سبقت کر جانا اور غیر جدوجہد اس چیسر کو پالینا جس کو لوگ نہیں پاسکتے، اس کا حق ہے۔

یعنی لوگ جن مقاصد کو انتہائی جدوجہد کے باوجود نہیں پاسکتے ممدوح ان کو بسہولت حاصل کر لیتا ہے ان کا دوڑنا ان کا پیٹھنا دونوں برابر ہے

لغات يسبق السبق (ن) آگے بڑھنا سبق کرنا جالساً الجلس (ن) بیٹھنا۔  
 وَيَحْذِي عَوَائِدُنَ الْمَكُونِ وَأَهْمَا لِيَوْمَ قَدْ مَيَّيْتُ فِي أَحْبَلِ السَّرَائِبِ  
 ترجمہ اور بادشاہوں کی ناک کا جو تابنا کر اس کو پہنایا جائے تو اس کے قدموں کی برکت کی وجہ سے وہ انتہائی مرتبہ میں ہو جائیں گے۔

ناک کو اونچا کہنا انہما عظمت کے لئے ایک محاورہ ہے یعنی تمام بادشاہ دنیا میں اپنی ناک ادبخی رکھتا ہے ہیں تو عظمت کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ بادشاہوں کی ناک کو تراش تراش کر

اس کا جو تاج بنایا جائے اور مدوح کو پہنا دیا جائے تو ان ناکوں کے مدوح کے پاؤں کے نیچے آجانے کی وجہ ان کا رتبہ بلند ہو جائے گا۔

لغات یحییٰ الخذ ورن) جو تاج بنا لے الخذ اء جو تاج پہنا عرائین (دوام) عرونین فرمائی، ناک کا

الکازم حصہ احسن العجالة (رض) معزز ہونا مراتب (دوام) مرتبہ

يَدُ لِّلْمَرْمَانِ اَجْمَعُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لِقَوْفِ يَوْفِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ التَّوَائِبِ

ترجمہ میرے اور اس کے درمیان جمع کر دینا زمانہ کا احسان ہے میرے اور مصیبتوں کے درمیان جدائی پیدا کر کے یعنی مدوح کی قربت میری مصیبتوں سے دوری کے ہم معنی ہے اب مجھ پر مصیبتوں کی پوش نہیں ہو سکتی مدوح سے قربت کو میں زمانہ کا احسان سمجھتا ہوں۔

لغات يَدًا احسان الجمع (ن) جمع کرنا اکٹھا کرنا توائب (دوام) نائبة مصیبت۔

هُوَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنُ وَصِيِّهِ وَشَبَّهَهُمَا شَبَّهَتْ بَعْدَ التَّجَارِبِ

ترجمہ وہ اللہ کے رسول اور اس کے وصی کا بیٹا اور انھیں دونوں کے مشابہ ہے، میں نے بہت تجربوں کے بعد مشابہت دی ہے۔

یعنی مدوح بنو فاطمہ میں ہونے کی وجہ سے اللہ کے رسول اور رسول کے وصی حضرت علی کا بیٹا ہے اور کردار و عمل میں ان کے مشابہ بھی ہے اور میں نے بڑے تجربوں کے بعد یہ بات کہی ہے

لغات (رسول رج) رسول و وصی جس کو وصیت کی جائے (رج) اصلياء شَبَّهَتْ التَّشْبِيهَ مشابہت

دینا تجارب (دوام) تجاربہ آزمائش تجربہ کرنا

يَوْمَ اَنْتَ مَا كَابَانَ مِنْكَ لَعَابٍ يَا قَتْلَ مِمَّا بَانَ مِنْكَ لَعَابٍ

ترجمہ دیکھا جاتا ہے کہ جو چیز تجھ سے قتل کرنے والے کے لئے ظاہر ہوئی ہے وہ اس سے زیادہ قتل کرنے والی نہیں ہے جو تجھ سے عیب لگانے والے کے لئے ظاہر ہوئی ہے۔

یعنی اگر تجھ پر کوئی تلوار سے وار کرے تو تو اس کو اس سے کم سزا دیتا ہے جو سزا عیب لگانے والے کو دیتا ہے، یعنی عیب لگانے کو تو قتل سے بھی بڑا جرم تصور کرتا ہے

اس لئے اس کی سزا بھی زیادہ رکھی ہے

لغات بَانَ البیان التبيين (رض) ظاہر ہونا عَابَ العيب (رض) عیب لگانا

لَا آيَهَا الْمَالُ الْكَوْنِي قَدْ أَبَادَ نَعَزَّ هَذَا زَعْلَهُ بِالْكَتَائِبِ

ترجمہ میں اسے مال اجسکو اس نے ہلاک کر دیا ہے ممبر کے لشکر وکے ساتھ بھی اسکی طرز عمل ہے یعنی اسے مال تیرے آتے ہی اس نے لوگوں میں تقسیم کر کے تجھ کو اپنے سے جدا کر کے گویا تجھے ہلاک کر دیا ہے تو تجھے اس مصیبت پر ممبر کرنا چاہیے کیونکہ اس کا اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی یہی طرز عمل ہے وہ ان کو بلا جھجک ہلاک کرتا رہتا ہے چونکہ ہلاک کرنا اس کی عادت و فطرت ہے تیری ہلاکت بھی اسی عادت کی وجہ سے ہے اس نے تجھے ممبر کرنا چاہئے۔

لغات مال رج، اموال آباد، الابادة ہلاک کرنا البید البیاد (ض) ہلاک ہونا نَعَزَّ اتعزّی ممبر کرنا العنّی (ض) ممبر کرنا الکتاب (روند) کتیبۃ لشکر، فوجی دستہ

لَعَلَّكَ فِي وَاقْتٍ شَغَلْتَ فَوَادَكَ عَنْ الْجُودِ وَكَثُرَتْ جَبِشٌ مُحَارِبٍ

ترجمہ شاید تو نے کسی وقت بخشش سے اپنے دل کو نافل کر دیا ہے یا تو نے جنگبار دل کے لشکر کو بڑھا دیا یعنی اسے مال، مدد و حق نے تجھے ہلاک کیا ہے اس میں تیرا کئی نہ کوئی تصور ضرور ہو گا یا تو تیری کثرت یا تجھے رکھنے حفاظت کرنے کے وقت داد و دہش سے غفلت ہو گئی ہوگی اور ہر وقت انعام و اکرام وہ نہ کر سکا جو گا اس لئے تجھ پر غصا آگیا ہوگا، یا یہ ہو سکتا ہے کہ تو دشمنوں کے پاس رہا ہو اور تیرے بل بوتے پر اس نے اپنے فوجیوں کی تعداد خوب بڑھائی ہوگی اور زیادہ سپاہی نوکر رکھ لئے ہو گئے اس طرح مدد و حق کے دشمن کو مدد پہنچائی ہوگی ایسی ہی کوئی غلطی تجھ سے ہوئی ہے جو تیری ہلاکت کا سبب ہوئی

لغات شَغَلْتَ اشغل (ض) مشغول ہونا مشغول کرنا فَوَادَكَ (رج) افادۃ الجود مصدر (ض) بخش کرنا جَبِشٌ (شکر رج) جیوش محارب جنگ باز المحاربة جنگ کرنا

حَمَلْتُ إِلَيْكَ مِنْ لِسَانِي حَدِيثًا سَقَا هَلْ خِئْسَةً أَرِيَا مِنْ السَّحَابِ

ترجمہ میں تیرے پاس (میری زبان کا) ایک باغ لایا ہوں جسکو بادلوں کے باغوں کو سینچنے کی طرح عقلموں نے سینچا ہے یعنی میں تیرے پاس شعر و سخن کا ایک جہنم لے آیا ہوں اسکی آبیاری عقلموں نے کی ہے یعنی یہ قصیدہ ایک جہنم ہے جس کو عقل فراست سے سینچا گیا ہے۔

لغات لسان زبان (رج) أَلْسِنَةُ أَلْسُنٌ لِسَانٌ لِسَانَاتٌ حَدِيثٌ (رج) حَدَّثَ أَلْسِنَةً (ض)

سیراب کرنا جتنی عقل (رج) آنجائے صحابہ (دوام) صحابہ بادل دیا منہ دوام (دوختہ باغ)  
 فحیث خیر ابن لخیار اب ہما لا تشریف بیت فی لوی ابن غالب  
 ترجمہ اسے بہترین باپ کے بہترین بیٹے جولوی بن غالب کے معزز گھرانے کا ہے تجھے یہ تحفہ دیا جا رہا ہے  
 لغات حیث الثقیۃ سلام کرنا تحفہ پیش کرنا

وقال یمدح کافور اوہی من محاسن بشعرہ انشدک ایاک فوسلخ رمضان  
 من الجاذب رفی زئی الاعار یب حمرا الحلی والمطایا والجلالیب  
 ترجمہ عربی عورتوں کے بھیس میں کونیل گائے کے بچے ہیں زیورات، سوار بان اور چادریں سب سرخ ہیں  
 یعنی عربی عورتوں میں نیل گائیں کہاں سے آگئیں جن کے زیورات سونے کے سوار بان سرخ  
 اونٹوں کی اور چادریں بھی سرخ ہیں جو سب معزز ہونے کی علامتیں ہیں، عرب شاعری میں محبوبہ  
 کونیل گائے اور سرن سے تشبیہ دیجاتی ہے اردو شاعری میں غزالانِ حقن کی ترکیب وہیں سے آئی ہے۔  
 لغات جاذب (دوام) جود نزل گائے کا بچہ منی ہیئت صورت بھیس (رج) اذیہ اعار یب (دوام) اعلیٰ  
 بدی الحلی (رج) الحلی مطایا (دوام) مطیہ سوار ی الجلالیب (دوام) جللیب وہ چادر جو  
 عورتیں گھر سے باہر نکلنے کے وقت اور مٹی ہیں۔

ان کنت نسأل مشکا فی معارفہا فمن ہلاک بشہید و تعذیب  
 ترجمہ اگر تم ان کو پہچانتے ہیں شک کی وجہ سے ہو چھتے ہو تو پھر تم کو ساتوں کی بیداری  
 اور اذیتوں میں کس نے مبتلا کیا ہے

یعنی کیا تم نے ان حسدوں کو نہیں پہچانا ہے ہم کس کے فراق میں آہ و فغاں کرتے ہو راتوں کو  
 آخر شمار کرتے ہو آخر یہ وہی تو ہیں، تم نے ان کو نہیں پہچانا ؟

لغات نسأل السؤال (ن) پوچھنا شکا (ن) شبہ کرنا بلا البلاء (ن) مبتلا کرنا آزمانا شہید معذور  
 السہاد (س) بیدار رہنا جاگنا تعذیب تکلیف دینا

لا تجزونی بضی بلی بعد ہا بقدر تجزوی دھوئی مسکو باہم مسکو  
 ترجمہ مجھے نیل گائے اسکے بعد لاغری کا بدلہ زندہ جو میرے اشک ان آنسوؤں سے بدلہ دیتی رہی ہے  
 یعنی جس محبت کی آگ میں میں جل رہا ہوں اس میں وہ بھی جل رہی ہے میں اس کے فراق میں روتا ہوں

تو وہ میری جدائی پر روتی ہے لیکن خدا کرے یہ بات پہلے تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ  
آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا سن مجروح نہ ہو جائے۔  
لغات لاجنہ الجناح (من) ابدل دینا ضعیف معذرت (لاغری ہو نامدح) (درد) دم آنسو مسکوب السکوب  
دن، پانی بہانا

سَوَّاءٌ بَسَّاسَاتٌ هَوَّاءٌ مَذِيعَةٌ بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَقْصُوبٍ  
ترجمہ وہ رواں دواں رہتی ہیں بسا اوقات ان کے ہودج نیزوں اور متواروں کے زخموں  
اور مقتولوں کے درمیان محفوظ گذرتے ہیں۔

یعنی ان کے قافلے ہمہ وقت رواں دواں رہتے ہیں اور ایسا اکثر ہوتا رہتا ہے کہ ان کے ہودج  
اس طرح گذرتے ہیں کہ ان کے دائیں بائیں زخموں اور مقتولوں کی لاشیں پڑی رہتی ہیں  
اہل قافلہ کے نذرے اور متواریں ان کا کام تمام کر دیتی ہیں لیکن ہودج نشینوں کی بہرہ و حرف  
نہیں آنے دیتے ہیں اور ان کی سواریاں اسی شان کے ساتھ گذر جاتی ہیں۔

لغات سَوَّاءٌ (درد) مساوئے چلنے پھرنے والی سادات السیر (من) اچلنا هَوَّاءٌ (درد) ہودج  
محل اعماری، ہودج مَذِيعَةٌ محفوظ المنع (من) روئے مَطْعُونٍ نیزوں سے زخمی الطعن (من) نیزہ مارنا  
وَسَّاءٌ اَوَّخَدَتْ اَيْدِي الْمُهْطِي بِهَا عَلَى الْجَنِّعِ مِنَ الْفَرَسَانِ مَصْبُوبٍ  
ترجمہ اور بسا اوقات ان کی سواریوں کے ہاتھ تیز رفتاری کے ساتھ شہسواری کے پیچے ہوئے  
خون پر دوڑائے ہوئے لے جاتے ہیں۔

یعنی قافلہ سے ٹکرانے والے سواریوں کو شکست دیکر ان کی دوشوں اور ان کے خون پر ان ہودہ نشینوں  
کی سواریاں دوڑادی جاتی ہیں اور وہ محفوظ وہاں سے نکل جاتی ہیں  
لغات وَخَدَتْ اَوَّخَدَتْ (من) نیزہ دوڑنا، سواری کا بے نیلے قدم رکھنا الْفَرَسَانِ (درد) فدا من شہسوار  
مَطْعُونٍ سواری (درد) امطایا مَصُوبٍ المصب (من) بہنا

كَمْ لَوْ رَفَعْتَ لَكَ فِي الْأَعْمَالِ خَافِيَةً اَدْعَى وَقَدْ رَدَدُوا مِنْ زُرْعَةِ الدَّيْبِ  
ترجمہ عربوں میں جا کر محبوبہ سے تیری ملاقات جبکہ وہ سوتے ہوئے چھپ چھپا کر بھیڑیئے کے  
آنے سے زیادہ چالاکی کے ساتھ کتنی بار ہوئی ہے۔

یعنی جب قافلہ ملک تھکا کر سوراہا تمام میڑیوں کی طرح دبے پاؤں چپکے سے ان کے قافلہ میں جا کر کتنی بار محبوبہ سے تم مل چکے ہو یعنی ایسا بار بار ہوا ہے

لغات ذوق مصدر (ن) ملاقات کرنا خافیۃ الخفاء دس بچھنا ادعی الدہاء دس (سکاری کرنا چالاک کرنا قدوا العقدون) سونا ڈھب پھیرنا (رج) ذئباب

ازورسہم وسواد اللیل یشفع بی واکتفی ویدض الصبح یعش بی

ترجمہ میں اس سے ملاقات کے لئے جاتا تھا تورات کی تاریکی میری مدد کرتی تھی اور جب میں لوٹتا تھا تو صبح میرے خلاف برا بیگنہ کرتا تھا۔

یعنی شب میں جب میں محبوبہ کی ملاقات کے لئے چلتا تھا تورات کی سیاہی مجھے چھپا کر اور قافلہ کی ٹکائیوں سے چکا کر میری مدد کرتی تھی اور اس کے برعکس جب میں رات گزار کر صبح کو میں لستے لگتا تھا صبح ایک دشمن کی طرح قافلہ والوں کو جگا کر مجھ پر حملہ کے لئے آمادہ کرتی تھی صبح کا وقت سو کر باگ جانے کا ہوتا ہے اس لئے چوری پکڑ جانے کا ڈر بڑھ جاتا ہے کہ مبادا کسی کی آنکھ کھل جائے لغات ازورسہم (ن) ملاقات کرنا زیارت کرنا یشفع الشفاعۃ (ن) سفارش کرنا واکتفی ویدض (ن) اللقضاء لو شئت لکنی ویدض الاغصان لو یغیرتہ کرنا دشمنی پر آمادہ کرنا۔

قد واقفوا لو حش فی مسکنی ما تھا وخالفوا ہا بتقویٰ وکلفنی

ترجمہ وہ جنگی جانوروں کی رہائش اور چراگاہ میں تو موافقت کرتے ہیں اور خیمہ گاڑنے اور اکھیرنے میں ان کا خلاف کرتے ہیں۔

یعنی جس طرح جنگل کے جانور آزادانہ زندگی گزارتے ہیں اسی طرح یہ بدو بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں جنگلوں میں جانور چرتے ہیں یہ شکار کرتے ہیں بود باش اور رہائش کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں فرق صرف یہ ہے کہ جانور کہیں بھی پڑ کر وقت گزارتے ہیں یہ خیمہ نصب کرتے ہیں اور کوچ کرتے ہوئے اکھیرتے ہیں، یہ جانور نہیں کرتے ہیں۔

لغات واقفوا الموافقة موافقت کرنا وحش جنگلی جانور (رج) وحوش حوائج (وعدہ)

موقع چراگاہ (ن) اسودہ زندگی بسر کرنا تقویٰ اکھیرنا القوض (ن) عمارت ڈھانا تظلیب خیمہ لگانا، خیمہ گاڑنا۔

وَجِبْرًا هَا وَهُوَ شَرُّ الْجَوَارِهَا وَصَحْبَهَا وَهُوَ شَرُّ الصَّاحِبِ

ترجمہ وہ ان کے پڑوسی ہیں اور وہ ان کے برے پڑوسی اور وہ ان کے ساتھی ہیں اور وہ ان کے برے ساتھی نہیں  
یعنی جنگل میں رہائش کی وجہ سے ساتھی اور پڑوسی ہیں لیکن پڑوس اور ساتھی ہونے کا حق ادا  
نہیں کرتے کیونکہ ضرورت کے وقت ان کا شکار کرتے ہیں اور زنج کر کے کھا جاتے ہیں۔

لغات جیدان (وامد) جاد پڑوسی صحب (وامد) صاحب ساتھی صاحب (وامد) اصحاب محبت میں رہنے والے  
فَوَادُ كُلِّ نَحْبٍ فِي بُيُوتِهِمْ وَمَالُ كُلِّ اَيْحِدِ الْمَالِ مَحْرُوبٌ

ترجمہ ہر عاشق کا دل، ہر بچے ہوئے مال والے کا مال، سب بچتا ہوا ان کے گھروں میں ہے۔  
یعنی ان کے گھر کا سارا اثاثہ لوٹ کا ہے ان کی محبتوں نے لوگوں کے دل لوٹے ہیں اور ان کے گھر  
والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے۔

لغات فَوَادُ (وامد) فواد یعنی ماخوذ الاخذ (ان) لینا محراب (ان) سب کچھ لینا  
مَا اَوْجِبَ اِلَّا خَيْرًا مِّنْهُ سَنَاتٍ يَّهْمُ كَاَوْجِبَ الْبَدَوِيَّاتِ التَّوَعَّيْبِ

ترجمہ حسین بنے والی شہری عورتوں کے چہرے جنگلوں میں رہنے والی گداز بدن اور دراز عورتوں کی طرح نہیں ہیں  
یعنی درازوں کے حسن میں نمایاں فرق ہے، ایک فطری اور قدرتی ہے ایک مصنوعی۔

لغات اَوْجِبَ (وامد) اَوْجِبَ چہرہ (وامد) اَوْجِبَ اَوْجِبَ اَوْجِبَ اَوْجِبَ اَوْجِبَ (وامد) اَوْجِبَ اَوْجِبَ  
رہنے والی رعایا (وامد) رعایا گداز بدن اور دراز عورت

حُسْنُ الْحَضَرَةِ تَحْتَوِي تَنْظِيرًا وَفِي الْبَدَا اَوْ تَحْسُنُ عَيْدًا مَّجْلُوبًا

ترجمہ شہری حسن آرائش کی وجہ سے مصنوعی ہے اور بددی حسن غیر مصنوعی ہے۔  
یعنی شہری حسینوں کا حسن زیب و زینت اور آرائش کا مہیون کرم اور گداؤں کی رہنے والیوں کا حسن  
قدرتی اور غیر مصنوعی ہے ان کی سادگی ہی ان کا حسن ہے۔

لغات الْحَضَرَةُ شہر میں مقیم ہونا محبوب لانا یا ہوا محبوب لانا کھینچنا تطہیر بناؤ سنگار کرنا آرائش کرنا  
الْبَدَا اَوْ اَوَّلُ مَا دُرِيَ

اَيُّ الْمَوْجِبِ مِنَ الْأَسْرَامِ نَظَرًا وَغَيْرَ نَظَرٍ فِي الْمُحْسِنِ وَالْطَّيِّبِ

ترجمہ حسن اور پاکیزگی میں، ان ہر نیوں کے مقابلہ میں جو گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ



رہی ہوں بجریاں کہاں آسکتی ہیں۔

یعنی جنگل کی ہرنیوں کی چمک دمک آب تاب کے مقابلہ میں بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں کی خوبصورت دراز رنگین کجھڑی انھیں گردن اٹھا کر دیکھنے کا حسین منظر اس کا جواب کہاں ہے۔

لغات معینہ (دوسرا ماحضہ) بکری آرام (دواحد) رُفُو ہرن الطیب پاکیزگی مصدر (من) اعمدہ ہونا بہتر ہونا  
أَفْدَى ظِلْمَاءَ فَكَارَ مَا عَوْنُهَا مَضُوعُ الْكَلَامِ وَكَاصِلُ الْخَوَالِجِ

ترجمہ میں ان جنگلی ہرنیوں پر قربان ہوں جنھوں نے بات کو چھپانا اور ابروؤں کا رنگنا نہیں جانتا ہے  
یعنی میں بدوی حسن کا دلدادہ ہوں میں ان کی سادگی پر مرتا ہوں ان کی زندگی کے کسی پہلو میں نقص  
بناوٹ اور نمائش نہیں ہے ان کے یہاں جو کچھ ہے فطری اور قدرتی ہے شہری عورتوں میں چاہا کر  
بات کرنا، مختلف رنگوں سے ہونٹوں کا برڈوں کو رنگنا جن کی وجہ سے وہ چہرہ کو دیدہ زیب بنانے  
کی کوشش کرتی ہیں فطری حسن کے پرستار کے لئے اس میں کوئی کشش نہیں ہے بدوی عورتیں  
رنگ اور پالش سے بے نیاز رہتی ہیں ان کے حسن کی سادگی ہی مری خدائیت کا باعث ہے۔

لغات علماء (دواحد) طَبْءُ ہرن فَلَاحُ جنگل میدان، (ج) فَلَواتِ مصدر (ان) چھپانا صَنِيعُ  
(من) رنگنا حَاجِبٌ (دواحد) حَاجِبٌ ابرو

وَلَا يَزُنُّ مِنَ الْحَمَامِ مَا شَلَّهَ أَوْ سَأَكُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَّاقِيبِ

ترجمہ اور وہ غسٹیاؤں سے اس طرح نہیں نکلتی ہیں کہ ان کے سر پہ ابرے ہوئے ہوں اور  
ان کی ایڑیاں چمکتی ہوں،

یعنی شہری عورتیں حمام سے لہاس بدل کر نکلتی ہیں تو اپنی کمر پر پیکا باندھ کر کر کو کس دیتی ہیں تاکہ  
نر کے نیچے سر پہ کا ابار خوب نمایاں ہو جائے جیسے آج کل بیلٹ باندھے جاتے ہیں یہ گاؤں  
کی عورتیں اس طرح کے قلعے سے بے نیاز ہیں۔

لغات بوزن البوزن ان اسید ان کی طرف نکلنا مَالِدَةُ المثل ان) بلند ہونا حاضر ہونا اور ان) (دواحد) بوزن صَقِيلَاتُ  
چمکتی ہوئی المثل ان) رنگ دار کردار مان کرنا چمکانا العَرَّاقِيبِ (دواحد) عَرَّاقِيبُ اُڑی اُڑیوں کے اوپر اچھا اچھٹا  
وَمِنْ هَوَى بَلٍّ مَن لَيْسَتْ مَمْنُوهُ لَوْنٌ مَشِيئِي عَيْنٍ مَخْصُوبٍ

ترجمہ اور ہر اس چیز کی محبت کو مجھ سے ہر طرح کی ہوائی نہ ہوئے اپنے بڑے چاہے کے رنگ کو بغیر رنگا ہوا چھوڑ دیا ہے

یعنی مجھے ملمع کی ہوئی چیزوں سے نفرت ہے میں ہر چیز میں اصلیت پسند کرتا ہوں اس لئے میں نے بڑھاپے کے سفید رنگ کو خضاب لگا کر بدلا نہیں ہے

لغات هوى مصدر (س) محبت کرنا موهة الغویہ سونا چاندی کا پانی چڑھانا تکت الخون (ن) بچھوڑنا لون (ج) انوان رنگ مشیب (ض) بال کا سفید ہونا

وَمِنْ هَوَى الصَّدْقَى قَوْلُهُ عَادَتِهِ رَغِبْتُ عَنْ شَعْرَتِي الْوَجْهِ مَكَدُ رُبِّ  
ترجمہ میں نے اپنی بات میں سچائی کی محبت اور اس کی عادت ہوئی کہ دھڑے پھر پھر چھوٹے بالوں سے اعراض کرتا  
یعنی میں بات کا سچا بھی ہوں اور عادی بھی اس لئے میں نے اپنے بالوں کے سفید رنگ کو  
کالا کر کے سچے چھوٹ میں تبدیل نہیں کیا کہ بال تو حقیقتاً سفید ہے مگر کالا دکھایا جا رہا ہے  
لغات هوى (س) عشق کرنا الصدق (ن) سچ بولنا قول (ج) بات رغبت (ض) اقبال رغبت بعد عن  
اعراض کرنا (س) الوجه چہرہ (ج) وجہ مكد (ض) جھوٹ بولنا

لَمِيتَ الْحَوَاكُوتُ بِأَعْيُنِي الَّذِي أَخَذْتُ مِيقَاتِي بِحُجَّتِي الَّتِي أُعْطِيتُ دُخَانِي  
ترجمہ کاش حوادث زمانہ وہ چیز مجھے فروخت کر دیتے جو انھوں نے لیا ہے اس عقل  
اور تجربہ کے عوض میں جو انھوں نے مجھے دیا ہے

یعنی زمانہ نے مجھے بوڑھا کر کے عقل اور تجربہ دیا ہے اور اس کی قیمت میں مجھ سے جوانی یہی  
قیمتی شے لی ہے اگر زمانہ مجھ سے پھر سودا کر کے یہ عقل و تجربہ لے کر میری جوانی واپس  
کر دے تو بڑی خوشی ہوگی۔

لغات حَلَمَ عقل (ج) احلام حلوم تجارب التجربة التجارب تجربہ کرنا، آزمانا، تجربہ حاصل کرنا  
فَمَا أَلَمَدَ أَتَى مَن حَلَمَ بِمَا نَعَى قَدْ يُوجَدُ الْحَلَمُ فِي الشَّبَابِ  
ترجمہ نوعمری عقل بے روکنے والی نہیں ہے جوانوں اور بوڑھوں دونوں میں عقل پائی جاتی ہے  
یعنی تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ بعض نوجوانوں میں بوڑھوں سے زیادہ عقل پائی جاتی ہے  
اس لئے عقل و تجربہ کے لئے عمر رسیدہ ہونا ضروری نہیں ہے۔

لغات الحداثة (ن) جوان ہونا شباب (واحد) شباب جوان مشیب بڑھاپا  
الشيب بالوں کا سفید ہونا، بوڑھا ہونا

تَوَعَّعَ الْمَلِكُ الْأَسْتَاذَ مُكْتَهِلًا قَبْلَ الْكَهْهَالِ أَدْبًا قَبْلَ تَادِيْبٍ

ترجمہ بادشاہ، استاذ جوان ہوا ادھیڑ ہو کر ادھیڑ ہونے سے پہلے اور ادیب ہو کر ادیب دینے سے پہلے یعنی عقل و فراست ادب و تہذیب مدوح کو کم عمری ہی میں ادھیڑوں جیسی مل چکی تھی اس کی عقل و رائے اور فہم و فراست ہر کبھی بچپن گذرا ہی نہیں وہ ابتداء ہی سے پختہ شعور والا رہا اسی طرح ادب و تہذیب میں وہ کامل رہا۔

لغات تَوَعَّعَ جوان ہوا اَسْتَاذ (رج) اَسَاذ کا مکتھلا ادھیڑ عمر والا الْكَهْهَالُ الکھولۃ

دک، ادھیڑ عمر والا ہونا اَدْبٍ صاحب ادب (رج) اَدْبًا تادیب مصدر ادب دینا۔

لَمْ يَنْهَاهُمَا مِنْ قَبْلِ تَجَرُّبَةٍ هَذَا بَاكِرٌ مَعُونٌ قَبْلَ تَهْذِيْبٍ

ترجمہ فہم و فراست کے لحاظ سے تجربہ کار ادب و تہذیب دینے سے پہلے ہی وہ تہذیب رہا

لغات بَجَاءَ العجوبة تجربہ کار ہونا تَهْمَسُ (س) سمجھنا

حَتَّى أَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا كَهَابَهَا وَهَمُّهُ فِي أَيْدِ أَوَائِدٍ وَتَشْيِيْبٍ

ترجمہ یہاں تک کہ وہ دنیا کے آخری سرے تک پہنچ گیا اور اس کا عزم و ارادہ

ابھی ابتداء اور آغاز کا روی میں ہے

یعنی اس کو اپنی جدوجہد کے آغاز ہی میں دنیاوی اعزاز و افتخار کی آخری حد

تخت نشا ای مل گیا جبکہ ابھی اس کی جدوجہد کا آغاز ہے۔

لغات هَمَّ قعد و ارادہ مصدر رَن ارادہ کرنا تَشْيِيْبٍ قصیدہ کی ابتدا میں عشقیہ اشعار کہنا

جوانی کے زمانہ کا ذکر کرنا۔

يَدْبُرُ الْمَلِكُ مِنْ قَضِيْلٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَادْرُسُ الْوُثْمُ فَالْوُثْمُ

ترجمہ وہ مصر سے عدن تک عراق پھر یمن روم اور پھر نوب کے ملکوں کے نظام کو دہ چلاتا ہے

یعنی اس کا دائرہ حکومت وسیع اور ہر ملک کے نظم و نسق کو دہ سنبھالے ہوئے ہے۔

إِذَا أَتَاهَا الْوَيْحُ الْتَبَّ مِنْ بَلَدٍ كَمَا تَهَبُّ هَمَّا الْأَبْرُتُ رِيْبٍ

ترجمہ اور جب کسی شہر سے بے رخی ہوا نہیں چلتی ہیں تو ان میں اگر ترتیب ہی سے چلتی ہیں

یعنی وہ صرف نظم و نسق چلاتا ہے ہی نہیں بلکہ حکومت کو اتنا چوکس اور مستحکم رکھتا ہے کہ

کہ دوسرے شہروں کی ہوائی ہوا جس کا کوئی رخ نہیں ہوتا جب اس کے حدود حکومت میں آجاتی ہیں تو ان کو بے ڈھنگے پن سے چلنے کی اجازت نہیں وہ اس کی حکومت میں اگر ترتیب کے ساتھ اور صحیح رخ پر چلتی ہیں یعنی ہوا پر بھی اس کو اختیار ہے یا دوسرے ملکوں کی ہوا بگڑ جاتی ہے اور اس کے اثرات اس کے حدود سلطنت میں آجائیں تو اس کے ملک میں وہ بغاوت چنپ نہیں سکتی۔

لغات اَنْتَ الْاَمْتِيَانِ (من) اَنَا الْوَرِيَا ح (واحد) رَجُومَا الْاَنْكَبِ بَ رَنِي ہوا چوائی ہوا  
(واحد) الْاَنْكَبَاءُ قَعْبُ الْاَطْعِبِ (ن) ہوا کا چلنا

وَالَّذِي جَاءَ نَهَا شَمْسُ اِذَا شَرَقَتْ اَلَا وَهِنَّ لَهَا اَذُنٌ يَبْعُرُ رِيْبَ  
ترجمہ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی حکومت لگے نہیں بڑھتا ہاں مگر جب اس کو غروب ہونے کی اجازت مل جائے

یعنی ہوا کے ساتھ سورج بھی اس کے حدود سلطنت میں جب قدم رکھتا ہے تو اس کو بھی حدود حکومت سے باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں البتہ مدد و احسان جب اجازت دے دے تو وہ غروب ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

لغات شَرَقَتْ الشَّرَا (من) سورج کا طلوع ہونا، چمکنا اَذُنْ اجازت الْاَذُنْ (ن)  
اجازت دینا اَلْاَسْقِدَانِ اجازت چاہنا

يَبْعُرُ الْاَمْتِيَانِ طِينُ خَاتِمِهِ وَكَوْطَلُكَسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبٍ  
ترجمہ ان ملکوں میں ان کی انگوٹھی کی مٹی حکومت چلاتی اگرچہ اس کی ہر تحریر برکت چمکی ہے  
یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی سنبھالے ہوئے ہیں تمام احکام کے نفاذ کے لئے اس کی انگوٹھی کی ہر کافی ہے چاہے اس ہر کے حروف تک مدد گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے اور بس ہر لگ جانا چاہئے فیروزی نہیں کہ اس کی تحریر پر بھی جائے  
لغات طِينِ مٹی، انگوٹھی کے ٹیکے میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کر دیا جاتا تھا اور بادشاہ اسی انگوٹھی سے سرکاری کاغذات پر ہر لگاتا تھا خَاتَمُ انگوٹھی (رج) خواتم  
تَقَطَّسَ النُّطْلَسَ مَتَّ جَانَا الطُّلْسَ (من) اَمْتَا دِيْنَا مَكْتُوبُ الْاَمْتَا بَدَ (ن) اکھٹا۔

يَحْطُ كُلُّ طَوِيلٍ الرَّمُوحَ حَامِلُهُ مِنْ سَرَّاجٍ كُلِّ طَوِيلٍ الْبَاعِ يَحْمِلُهُ  
ترجمہ اس انگوٹھی کا رکھنے والا ہر لمبے نیزے والے کو ہر قد آور گھوڑے کی زین سے نیچے اندر تپتے  
یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے یعنی مدد رح اس کے سامنے سے کوئی بڑا سے بڑا  
بہادر شہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گذر سکتا ہے اس کو گھوڑے سے اتر کر اس کو  
سجدہ کرنا ہی پڑے گا، تب اس کے بعد وہ آگے جاسکتا ہے۔

لغات يَحْطُ الْحِطُّ (ن) اگر ناپیچ آتا رہا الرَّمُوحَ نیزہ (ج) رماح حامل الحمل (ن) اٹھانا  
بوجھ لانا سَرَّاجِ زین (ج) سَرَّاجِ طَوِيلِ الْبَاعِ لمبے ہاتھ پاؤں والا یَعُوبُ ترمز گھوڑا (ج) یعلیب  
گائے کی سؤالی فی مَسَامِعِهِ قَمِيصٌ يُوسُفُ فِي لَجْفَانِ يَعْقُوبَ

ترجمہ گویا ہر سوال اس کے کانوں میں حضرت یعقوب کی آنکھوں پر حضرت یوسف کی قمیص ہے  
یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے انتہائی محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل  
کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اس کو وہی مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوب  
کو حضرت یوسف کے کرتے کو پا کر ہوتی ہے کہ آنکھوں پر ڈال دینے کے بعد اکی بیٹائی داپس آگئی  
لغات سَوَّالٍ (ج) اَسْئَلُهُ مَسَامِعِ راجد) مسموح کان قمیص کرتار (ج) قَمِيصٌ اَقْصَى  
مَصَانِ اجفان (د) احد) جفن پلک، آنکھ

اِذَا عَزَزَتْ اَعَادِيَهُ بِمَسْأَلَةٍ فَقَدْ عَزَزَتْهُ بِجَلِيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوبٍ  
ترجمہ اس کے دشمن اس سے کسی مسئلہ پر پڑتے ہیں تو وہ ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں  
لغات عَزَزَتْ الْعَزْوَةُ (ن) جنگ کرنا جَلِيْشٍ لشکر (ج) جیوش مغلوب الغلب (ض) غلب ہونا  
اَوْ حَادِبَةً فَمَا تَحْجُرُ بِتَقْلَوْمَةٍ وَمَا اَرَادُوْكَ تَحْجُوْبَةً جَبِيْبٍ  
ترجمہ یا اس سے لڑائی چھیڑ دی تو جو اس نے ارادہ کیا ہے نہ آگے بڑھ کر نجات پاسکتے  
ہیں اور نہ بھاگ کر بچ سکتے ہیں۔

لغات حَادِبَتْ اَلْحَادِبَةُ جگ کرنا تَحْجُوْبَةُ اَلْحَاةُ (ن) رہائی پانا تَجَبِيْبٍ فرار اختیار کرنا اَلْحَاةُ (ن) تیز و درنا  
اَصْرًا شَجَاعَةً اَقْصَى كَثَائِبِهِ عَلَى الْحَمَامِ فَمَا مَوْتُ يَمْرُؤٍ هُوَ  
ترجمہ اس کی بہادری نے اپنے بعد ترین لشکروں کو بھی موت پر برا لگینے نہ کر دیا ہے

بس موت ڈرنے کی چیز نہیں رہی۔  
یعنی مودوح کی جرات دیہادری کا اثر ہے کہ اس کی ساری فوج انتہائی دلیر اور بہادر بن  
گئی ہے حتیٰ کہ وہ فوج جو دار السلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اس میں بھی جرات  
دیہادری اس درجہ کی پیدا ہو گئی ہے کہ اب ان کے نزدیک موت کوئی ڈرنے کی چیز ہی نہیں  
رہ گئی اور جو مودوح سے قریب فوج لڑتی ہے اس کی جرات دیہادری کا عالم ہی کچھ اور ہے  
لغات اضناۃ الاضناء براہِ یکتہ کرنا، کتے کو شکار پر چھوڑنا شجاعت رک (دیر پورا ناموہوب  
الوہب اس) ڈرنا خوف کرنا

قَالُوا هَجَرْتُمُ إِلَٰهَ الْغَيْثِ قُلْتُمْ لَهُمْ  
إِنِّي عَمُوتٌ يَدَّيْهِ وَالشَّاهِبُ  
ترجمہ لوگوں نے کہا کہ تم نے بارش کو اس کی طرف چھوڑ دیا میں نے ان سے کہا کہ اس کے  
دونوں ہاتھوں کے بادلوں اور موسلا دھار بارش کی طرف  
یعنی سرے د دستوں نے کہا کہ تم نے سیف الدرد کی جو دو کرم کی بارش کو چھوڑ دیا ہے تو میں نے  
کہا کہ ہاں میں نے چھوڑ دیا ہے لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسنے والے بادل کی  
طرف میں چلا ہوں، معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسنے والے بادل کی طرف میں نے سفر کیا ہے  
لغات هَجَرْتُمُ اَلْهَجَرَ اَنْ هَجَرْتُمْ نَاقِيَتَ بَارَشْ اَبَدَلْ رَجْ اَلْجَمُوتُ شَاہِبٌ رَوَاعِدُ شَوْوَبٌ مَّوَسَلَا دھار  
إِلَى الَّذِي هَبَّ الدَّوْلَابُ رَاحَتُهُ وَلَا تَمْنُ عَلَيَّ إِنِّي رَمَوْهُ هَوْبُ  
ترجمہ اس ذات کی طرف جس کے ہاتھ بہت سی دتیں دیتے ہیں اور دینے کے بعد وہ احسان نہیں جتلاتا  
یعنی یہی نہیں کہ وہ موسلا دھار برسنے والا بادل ہی ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ احسان  
کرنے کے بعد احسان جتلا کر احسان کی قیمت کو کم نہیں کرتا اور نہ اذیت پہنچاتا ہے، احسان  
کے بعد احسان رکھنا، احسان جتلانا ایک اذیتناک سلوک ہے

لغات تَهَبُ الْوَهْبُ اَنْ يَدْنَادَ وَلَا تَقَرَّ رَوَاعِدُ دَوْلَةُ مَالٍ وَدُونَ رَاحَةِ تَهَبِلِي، رَاحَةُ  
رَجْ رَاحَاتُ لَا يَمِينُ اَلْمِنْ رَنَ احسان جتلانا اَنَارَ رَوَاعِدُ اَنْ تَرْتَابَ قَدَمُ  
وَلَا يَنْدُ عُمُودُ بِرَبِّهِ أَحَدًا وَلَا يَنْفَعُ مَوْجُودًا يَمْنُ كَوْبُ  
ترجمہ اور وہ سفور سے دوسروں کو خوف زدہ نہیں کرتا ہے نہ کسی مالدار کو سزا دیتے

ہوئے شخص سے گھبراہٹ میں مبتلا کرتا ہے۔

یعنی کسی پر ظلم کرے تاکہ دوسرے اس سے خون زدہ ہو کسی کا مال جبراً اچھین کر یا لادار کو ڈرائے ان باتوں سے وہ دور رہتا ہے رعب و اقبال کرنے کیلئے ظلم کرنا اس کی عادت نہیں ہے لغات یروع الووع ان گھبرا دینا یفزع التفزع وھما نا الفزع ڈرنا دہشت زدہ ہونا موفوسا مالدار الوفور (من) مال کا بکثرت ہونا منکوب ہیبت زدہ التکب (ان) مصیبت پہنچانا

بَلَا یُرْوَعُ یُنِی حَبِشَ یُجِدُّ لَہُ دَامِیْلَہُ فِیْ أَحْوَا النَّفْعِ غَرِیْبُ ترجمہ ہاں اپنے جیسے لشکر والے خون زدہ کرتا ہے سخت سیاہ غبار میں اس کو پھیلا دیتا ہے یعنی ایسے دشمن کو جو طاقت میں اس کی ٹھکر کا ہو تو البتہ اس پر اپنا رعب و اب قائم کرتا ہے اور گھسان کی جنگ میں جب سیاہ غبار چھا جاتا ہے شکست دیتا ہے

لغات الووع (ان) خون زدہ کرنا یجدل التجادل پھاڑنا المجدل (ان) زمین پر رشک دینا احترأ الحمر (اس) سیاہ ہونا النفع غبار (من) نفع غریب سخت سیاہ براسا ناکد و جَدَّتْ اَنْفَعُ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُکَ مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَوْرِی وَتَغْرِیْبِ ترجمہ میں جتنے مال جمع کرتا تھا ان میں تیز رفتار گھوڑوں کی سرپٹ دوڑا دیر پریر دوڑ کو سب سے زیادہ نفع بخش پایا

یعنی مرے مالوں کے ذخیرہ میں مرے لئے سب سے نفع بخش مرے گھوڑے ثابت ہوئے لغات وجدَّ الوجدان (من) پایا النفع (من) فائدہ دینا اذخر الخزن (من) جمع کرنا سوابق (واحد) سابقہ تیز رفتار گھوڑے جوی تیز دوڑ تغریب پریر دوڑ لَمَّا رَآیْنِ صُرُوفَ الدَّهْرِ تَغْدِرُی وَفَیْنِ بَیْ دَوَقْتُ سَمَّ الدَّيَا بَیْبِ

ترجمہ جب انھوں نے زمانہ کو مجھ سے بے وفائی کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اور مضبوط پوروں والے نیزوں نے مجھ سے وفا کی۔ یعنی جب زمانہ مراحمی تلف ہو گیا اور میری راہ میں قدم قدم پر مشکلات پیدا کیں تو میرے گھوڑوں اور نیزوں نے مجھے راستہ کی ہلاکت خیزیوں سے بچا کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیا لغات داین (نوریتہ) (من) دیکھا دھم زمانہ (من) دھوسا تغدر الغدر (من) بیوفائی کرنا دایین (نوریتہ) (من) وعدہ پورا کرنا دفا کرنا صمہ

(رواد) اَصَمَّ سَمْعًا مَوْسَىٰ اَنَّا يَبِى (رواد) اَلْقُبُورُ پورا، لکڑی کی گرہ

لَقَدْ اَتَمَّكَ حَقَّقَ قَالَ قَاتِلُهَا مَاذَا لَقَيْتَنَا مِنَ الْجَسَدِ السَّارِحِيبِ

ترجمہ ہلاکت خیزیوں سے اس طرح آگے نکل گئے کہ بعض ہلاکتوں نے کہا ان کم بالوں دے  
قداؤر گھوڑوں سے ہم کو کیا ملا ہے؟ یعنی یہ گھوڑے ہلاکتوں اور تباہیوں کے میدان سے اس  
سرعت رفتار سے نکل گئے کہ تباہیاں اور ہلاکت خیزیاں اپنا منہ کھتی رہ گئیں اور انھوں نے  
اپس میں حسرت و افسوس سے کہا کہ ہم ان شاندار گھوڑوں کا کچھ نہ بگاڑ سکے اور وہ صحیح کرکل گئے  
لغات فتن لغوت (ن) آگے بڑھ جانا نکل جانا اَلَمْ اَلَمْ (رواد) مھلکتہ ہلاکت تباہی ویرانی لَقَيْتَنَا  
اللقاء ملنا ملاقات کرنا الجود (رواد) بحد کم بالوں والے گھوڑے السرا حیب (رواد) سرچوہ قداؤر گھوڑا  
گھوڑی بچھی دِلِيسَت مَدَا اِهْبَةُ لِلْبَيْسِ ثَوْبٍ وَمَا كَوَّلٍ وَمَسْتَرْبٍ

ترجمہ وہ گھوڑے ایک ایسے جہانزیدہ اور پختہ کار شخص کو لئے جا رہے تھے جس کا مسلک مرن پٹرا  
اور کھانا پینا نہیں ہے۔ یعنی گھوڑے کا سوار بھی جہانزیدہ اور تجربہ کار ہے جسکے سلسلے بلند و معاصر  
ہیں وہ عالم لوگوں کی طرح نہیں ہے کہ جن کا مقصد زندگی کھانا پینا اور مچھتا ہے  
لغات غھوی بہ بے جانا اَلْهَوَى (من) اوپر سے نیچے آنا مینہ و تجربہ کار، اولوالعزم، پختہ کار تلبس (من)  
پہننا ثوب پٹرا (ج) اثیاب ثیاب ماکول (ن) کھانا

بَرَزْنِي النُّجُومَ يَعْنِي مَنْ يَخْجَرُ لَهَا كَاَنَّهَُا سَلْبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبٍ

ترجمہ وہ ستاروں پر اس آؤ کی طرح نظر ڈالتا ہے جو ان کا قصد کر رہا ہے گویا وہ ستارے لئے ہوئے  
شخص کی نگاہ میں لوٹا ہوا مال ہے یعنی مدوح کا ارادہ اتہائی بلند اور ہر ناممکن کام کو  
انجام دینے کی ہمت اور حوصلہ رکھتا ہے وہ ستاروں کو اس شخص کی نگاہ سے دیکھتا ہے جیسے اسکی  
ملکیت میں یہ ستارے ہوں اور اس کسی نے جبین کر آسمانوں پر رکھ دیئے ہیں اور لئے والا اپنا مال  
سلنے دیکھ کر اسکو حاصل کرنے کی فکر میں لگا ہوا ہے کہ میں آسمان سے ان ستاروں کو جبین کر رہو گا اسی شخص  
کی طرح مدوح کی نگاہ ان ستاروں پر پڑتی ہے کہ ضرور پڑنے پر ان ستاروں کو بھی توڑ لاؤں گا۔

لغات برزنی الرمی (من) اُڑانا، پھینکنا، اتیر جَلَانَا النجوم (رواد) نجم ستارہ یحاکول المعاملة قصد کرنا  
سَلْبُ یعنی مَسْلُوبُ السَلْبِ (ن) زبردستی چھین لینا۔





اَنْتَ الْحَبِيبُ وَلَكِنِّي اَعُوذُ بِهِ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ لِحُبِّهَا غَيْرَ مُجْتَوِبٍ  
ترجمہ تو محبوب ہے لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ ایسا محبت کر لوں کہ وہ مجھے مجتوب نہ کرے  
یعنی تیری محبت میرے دل میں جاگزیں ہے لیکن ایک طرفہ محبت سے خدا کی پناہ، اگر میں محبت  
کرتا ہوں تو میری محبت کی قدر دانی بھی ہونی چاہیے۔ لغات: اَعُوذُ الْعِيَاذُ (ن) پناہ مانگنا

### وقال بمدحہ فی سوال ۳۴

اغْلَبْتُكَ الشُّوقُ وَالشُّوقُ اَغْلَبُ فَاَعْجَبُكَ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ اَعْجَبُ  
ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں اور شوق زیادہ غالب ہونے والا  
ہے میں اس ہجر پر حیرت کرتا ہوں حالانکہ وصل زیادہ تعجب خیز ہے۔  
یعنی فراق میں صبر و ضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے  
اور عاشق کے ہاتھ سے صبر و ضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے جبکہ محبوب نگاہوں سے دور ہے  
اگر محبوب سامنے ہو اور وصل میسر آجائے تو اس وقت جذبہ شوق کا کیا عالم ہوگا؟ یہ ہجر میں  
شوق و محبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصل میں تو لازمی طور پر اس سے زیادہ غلبہ  
شوق حیرت انگیز ہوگا

لغات اغْلَبَ المِغَالَبَةُ ایک دوسرے پر غلبہ کرنا شُوق (ع) اشتاق اَغْلَبَ الغلب (ض)  
غالب ہونا اَعْجَبَ (ن) حیرا ہونا، چھوڑنا اَلْوَصْلُ (ض) ملنا

اَمَّا تَعْلَطُ اَلْاَيَّامُ فِيْ بَانَ اَسْرَى بَعْضُنا تَنَاوَلِيْ اَوْ حَبِيْبًا لِّقُرْبِ  
ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں غلطی نہیں کر سکتا ہے کہ دشمن کو دور کر دے یا دوست کو قریب کر دے  
یعنی زمانہ تو ہر کام کرتا ہے دشمن کو قریب کرتا ہے اور دوست کو دور کر دیتا ہے کیا  
زمانہ سے کبھی یہ غلطی صادر نہیں ہو سکتی کہ اس کے برعکس ہو جائے؟ یا تو جو دشمن قریب ہے اس  
کو دور کر دے یا جو دوست دور ہے اس کو قریب کر دے دانستہ تو نہیں کر سکتا لیکن غلطی  
سے کر دے تو شاید ممکن ہے۔

لغات تَعْلَطُ الغلط (س) غلطی کرنا بَعْضُنا دشمن البعض (ن) س) دشمنی کرنا تَنَاوَلِيْ  
التناوب دور کرنا التَّائِي (س) دور ہونا

وَلِلّٰهِ سَابِقُ مَا أَكَلَ نَائِيَةٌ عَشِيَّةٌ مَّشْرِقِيَّ الْجَدَالِي وَغَتَابُ  
ترجمہ کیا ہی عجیب تھا میرا سفر، کتنا مختصر قیام تھا اس شام کو کہ میرے مشرقی جانب  
حدالی اور غرب پہاڑیاں تھیں۔

لغات ۱) سَبِقُ ماضی مکرمہ اَفْلَ النُّقْلَةِ (رض) کم ہونا نَائِيَةٌ طہرنا قیام کرنا الاودی دس اٹھکان  
دینا پناہ دینا حدالی غرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

عَشِيَّةٌ اَحْمَقِي النَّاسِ فِي مَنِّ جَعْفَرَةٍ وَاهْدَى الظِّلِّ لِقَيْنِ الْاَلْدِي اَحْمَجَبُ  
ترجمہ جس شام کو میں نے اپنے سب سے زیادہ حال پوچھنے والے کو جوڑ دیا اور دونوں جس سیدھی راہ سے نکلنا رہا  
یعنی میں سیف الدولہ کو جوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ سیدھی  
تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کر کے یہ پیچیدہ راہ اختیار کی اور مصر کی طرف بل پڑا  
لغات ۱) عَشِيَّةٌ شام اَحْمَقِي بہت حال پوچھنے والا اَحْمَجَبُ دس ہجرت پوچھنا جَعْفَرَتِ ممد نے جوڑ دیا  
الجفاء دس، بدلو کی کرنا ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا، ظلم کرنا، زیادتی کرنا الظل طریق راستہ دج اَهْدَى اھدی  
الھدایۃ (رض) اسیدھی راہ دکھانا

وَكَمْ كُفْلًا لَمْ اَلْبَلِّ عِنْدَكَ وَنَحْلًا مَحْمُودًا اَنْ اَلْمَا نَوِيَّةُ تَكْنُبُ  
ترجمہ اور رات کی تاریکی کے تم پر کتنے احسانات ہیں وہ بتانے ہیں کہ فرقہ مانویہ جھوٹ کہتا ہے  
یعنی فرقہ مانویہ کہتا ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے حالانکہ اسی رات کے تم  
پر کتنے احسانات ہیں اگر رات سے صرف برائی ہی پیدا ہوتی تو اس کے احسانات کہاں سے ہوتے اور  
جب رات سے خیر خرابی اور بھلائی مل گئی تو مانویہ فرقہ کا جھوٹا ہونا ثابت ہو گیا کہ رات خالق شر ہے  
لغات ۱) ظَلَامٌ دس تاریک ہونا مَحْمُودٌ اَلْبَلِّ اختیار یا خبر کرنا الخبرون، تجربہ سے جانتا کہ حقیقت حال  
سے باخبر ہونا تَكْنُبُ اَلْاَلْدِي (رض) جھوٹ بولنا۔

وَمَا كَدَرَتِ الْاَعْدَاءُ لِسِيْرِي الْيَوْمَ وَزَارَتْ فِیْهِ دُؤَالُ الْاَلَا اَحْمَجَبُ  
ترجمہ دشمنوں کی ہلاکت سے تم کو اس وقت پہچایا جب تم شب میں ان کی طرف جا رہے تھے اور  
پردہ نشین نازوں والے نے اسی میں تم سے ملاقات کی  
یعنی جب تم دشمنوں پر شب خوں مارنے کے لئے نکلے تو اسی رات کی تاریکی نے تم پر دشمنوں کو

حملہ کرنے سے روکا اور دشمنوں تم کو دیکھ نہ سکے یہی رات ہے جس کی تاریکی میں پردہ نشین محبوبہ تم سے ملتی ہے جو دن کی روشنی میں تم سے نہیں مل سکتی ہے کیا یہ رات کے احسانات نہیں ہیں ؟  
لغات وقا الوقلیۃ (دمن) بچانا دوی مصدر رس، ہلاک ہونا قسری السہمی دمن ارات میں چلنا  
زار الزہادۃ دن، ملاقات کرنا دلّال (دس) ناز کرنا

وَقَوْمٌ كَلَيْكِ الْعَاشِقِينَ كَمَنْتُمْ أَرَأَيْتُمْ فَيُدِ السَّمْسُ آيَاتٍ لِّلْغُرُبِ  
ترجمہ اور وہ دن کہ عاشقوں کی رات کی طرح تھا میں اسیں چھپا ہوا انتظار کرتا رہا کہ سورج کو غروب بتا ہے ؟  
یعنی رات کے برعکس دن کی برائیوں کو دیکھو کہ جس طرح عاشق کی رات درد و کرب کی رات ہوتی ہے اسی طرح یہ دن درد و کرب سے بھرا ہوا تھا اور میں چھپ کر دن کے گزر جانے کا انتظار کرتا رہا اس مصیبت کا باعث مرنے کا تھا۔

لغات كَمَنْتَ الْكَمُونُ دن، چھپنا اَرَأَيْتَ الْمُرَاقِبَةُ نگہبانی کرنا غُرُبُ الغرب دن، سورج کا غروب ہونا  
وَعَيْنِي إِلَى أَدْنَىٰ أَعْتَرَكَا نَهْ مِنَ اللَّيْلِ بَاقِي بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوَكَبِ  
ترجمہ اور میری آنکھیں شریف گھوڑے کے دونوں کانوں کی طرف تھیں گویا وہ رات کا بقیہ  
حصہ ہیں اور اس کی آنکھیں دونوں کے درمیان ایک ستارہ ہے۔

یعنی میں رات کی تاریکی میں گھوڑے پر سوار ہو کر سفر کرتا رہا اور گھوڑے کے دونوں کانوں پر نظر رکھے ہوئے تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ دونوں کان رات کے دھمکڑے میں سیاہ اور تاریک ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان اس کی پیشانی کی سفیدی ایک چمکتا ہوا ستارہ معلوم ہوتی تھی۔  
لغات ان کان مع اذان اغتر شریف خوبصورت الغرۃ (س) خوبصورت سفید رنگ والا ہونا

بَاقِيَ الْبَقَاءِ اس باقی رہنا کوکب ستارہ دج کو اکب  
لَهُ فَضْلَةٌ عَنْ جِسْمِهِ فِي أَهَابِهِ عَجَبِي عَلَى صَدْرِي رَجِيْبٌ وَتَدْهَبُ  
ترجمہ اس کی کھال میں اس جسم کا ایک زائد حصہ ہے جو اس کے غوڑے سینے پر آتا جاتا رہتا ہے۔  
یعنی گھوڑا اتنا نونہند ہے کہ جب لہنے لہنے قدم رکھتا ہے تو اس کی کھال گھسٹی بڑھتی رہتی ہے  
جو اس کے نونہند ہونے کی علامت ہے

لغات فَضْلَةٌ زائد حصہ اَهَابُ کھال جلد دج اَهِبْ اَهِبْ الرَّهْبُ (دک) کشادہ ہونا، وسیع ہونا

سَقَّتْ بِهِ الظِّلْمَاءُ أَدْنَىٰ عَنَانَهُ قَيْطَنِي وَأَرْجِيهِ مَرَانًا قَيْدُ لَعَبٍ  
ترجمہ میں نے اس کے ذریعہ تاریکی کو چیر ڈالا میں اس کی لگام کو قریب کرتا تھا تو سرکشی کرنے لگتا اور اس کو ڈھیل دیتا تو کھیل کرنے لگتا تھا۔

میں ایسے گھوڑے پر سفر کر رہا تھا اور متعینہ گھوڑے کی جو خصوصیات ہوتی ہیں وہ ان میں موجود ہیں لگام کھینچنے پر الف کھڑا ہو جانا اچھل کو دکرنا لگام ڈھیل چھوڑنے پر سستی و نشاط میں کھیل کو دکر نے لگتا اس طرح کی شوخیاں وہ کرتا رہا

لغات سَقَّتْ الشَّقِيقَانِ اِجْمَاعًا الظِّلْمَاءُ تَارِكِي الظِّلْمَةِ اس تارک ہونا ادنیٰ الادناء قریب کرنا  
الْتِئَانًا قَرِيبًا ہونا لطفی الظلمیان دن س) سرکشی کرنا ادنیٰ الارخلو ڈھیل دینا نرم کرنا الوخاؤ  
(س) ک) نرم ہونا آسان ہونا عَنَانٌ لگام رَج) اَعْتَدَ اللّٰعِبَ (س) کھیلنا

وَأَصْرَعُ أَيُّ الْوَحْشِ قَفَيْتَهُ بِهِ وَأَثَرُ عَنْهُ مَثَلُهُ حِينَ أَرْكَبُ

ترجمہ جس جنگلی جانور کا میں نے اس سے تعاقب کیا تو میں نے اسے پیچھاڑا اور اس سے اترتا تھا تو اسی طرح رہتا تھا جیسا میرے سوار ہونے کے وقت تھا۔

یعنی کسی شکار کا پیچھا کرتے ہوئے میں اس کو سرپٹ دوڑا کر شکار کو پکڑ لیتا اور اسی طرح لوٹ کر جب میں داپس آتا تھا تو گھوڑے پر ذرا بھی ٹکان کا اثر نہیں ہوتا تھا بلکہ اسی طرح تازہ دم رہتا تھا جیسا کہ میری سواری کے وقت تھا۔

لغات اَصْرَعُ الصَّرْعُ دن اِجْمَاعًا وَحْشٌ جنگلی جانور رَجَّعْتُ النِّقْيَةَ پیچھا کرنا القفون تعاقب کرنا  
وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالْأَصْدِاقِ قَلِيلَةٌ وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنٍ مِّنْ لَا يَحْيِي

ترجمہ دوستوں کی طرح گھوڑے بھی کیا ہیں اگرچہ نا تجربہ کار لوگوں کی نگاہ میں گھوڑے بہت ہیں  
یعنی جس طرح سپے اور مخلص دوست کی دنیا میں کمی ہے اسی طرح عمدہ اور بہتر گھوڑے بھی  
دنیا میں کمیاب ہیں ویسے گھوڑوں کی کمی نہیں ہے لیکن جو لوگ قدر شناس اور گھوڑوں کا  
توجہ رکھتے ہیں ان کو بڑی تلاش کے بعد کہیں گھوڑے ملتے ہیں۔

لغات خَيْلٌ گھوڑا رَجَّعُ صِدِّيقٌ دوست رَجَّعُ اَصْدَقَاءُ قَلِيلَةٌ کم القہ (س) کم ہونا  
كَثُرَتْ الْكَثْرَةُ (ک) زیادہ ہونا

إِذَا لَمْ تَشَاهِدْ غَيْرَ حَسَنِ شَيْئًا  
ترجمہ جب تم اس کے رنگ و روپ اور اس کی اعضا کی خوبصورتی کے سوا انہیں دیکھ پاتے تو تمہاری نگاہوں سے حسن معدوم ہے

یعنی گھوڑے کی ظاہری شکل و صورت اس کا رنگ و روپ ہاتھ پاؤں دیکھ کر یہ سمجھ گئے تو تم نے گھوڑے کو پہچانا ہی نہیں اس کا حسن ان چیزوں سے الگ ہے یہ تجربہ کاری شخص جان سکتا ہے لغات شہادت (واحد) شبیہ رنگ و روپ، واضح نشان، علامات اعضاء (واحد) جھٹکنا حصہ جسم  
لِحَاكَ اللَّهُ ذِي الدُّنْيَا مَنَّا لَخَا لَوَا كِبٍ كُلُّ نَعِيدٍ أَلْهَوْ فِيهَا مَعْدَبٍ

ترجمہ اللہ اس دنیا پر لعنت کرے جو سوار کے اترنے کی جگہ ہے اسیں ہر بلند ہمت غلاب میں ہے یعنی یہ دنیا ہے ہم سب کو زندگی گذارنی ہے زندگی کے مسافر اور سوار کے اترنے اور آرام کرنے کی جگہ ہے مگر یہ دنیا ان لوگوں کے لئے جو دل میں بلند ارادہ رکھتے ہیں اور دنیا میں کچھ کر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں ایسے لوگوں کی زندگی ہر طرح کے مصائب میں گھری رہتی ہے اور ان کی راہ میں طرح طرح کی آفتیں آتی ہیں اور کبھی بلند ہمت انسان یہاں سکون نہیں دے سکتا لغات لِحَاكَ اللَّهُ (س) اِطْلَمَ کرنا کالی مناجا اونٹ بھانے کی جگہ الا نلخۃ اونٹ بھانا بعد اِطْلَمَ بلند ہمت الہیۃ (ن) قصد کرنا، ارادہ کرنا

الْأَلَا كَيْتُ شَعْرِي كُلُّ أَفْوَلٍ قَصِيدَةٍ  
ترجمہ کاش میں سمجھ پاتا کہ میں کوئی قصیدہ کہوں اور نہ اسیں کوئی شکایت کروں اور نہ غصہ کا اظہار کروں یعنی میں زندگی بھر قصیدے لکھتا رہا اور ہمیشہ مجھے اپنی مصیبتوں اور شکایتوں کا رونا پڑا کاش مری زندگی میں ایسا بھی وقت آتا کہ میں قصیدہ لکھوں اور اس قصیدہ میں دنیا کی شکایت نہ کروں اور ظلم و زیادتی پر غصہ نہ کروں۔

لغات شَعْرُ الشَّعْرِ (ن) شعور (ن) ک) ہانسا، محسوس کرنا، سمجھنا قصیدۃ (ن) قصائد اشکی (ن) اشتکاء شکایت  
لَنَا الشَّكَايَةُ (ن) شکایت کرنا اَعْتَبَ اَلْعَتَبُ غَمًّا کرنا غمنا ہونا العقب (ن) من غمہ کرنا العتاب المعاتبۃ غمہ کرنا  
وَبِیْ مَا یَدُودُ الشَّعْرَ عَنِّیْ أَقْلَهُ وَلَکِنَّ قَلْبِیْ یَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قَلْبُ  
ترجمہ مجھ پر وہ مصیبت ہے کہ اس کا ادنیٰ ترین حصہ مجھ سے شعر کو دور کر دے لیکن اسے

قوم کی بیٹی! میرا دل بڑا جلد ساز ہے

یعنی آلام و مصائب کا شند اید کا اتنا شدید ہجوم ہے کہ اس کا چھوٹا سا حصہ بھی میرے فن شعر گوئی کو فنا کر سکتا ہے لیکن ہجوم مصائب کے باوجود میں شعر کہتا ہوں اس کی کئی دہائیں ہیں ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ میرا دل ایسے داؤں پہنچ جاتا ہے کہ ان مصیبتوں کی زد مجھ پر نہیں پڑتی اور میں مصیبتوں کے دار کو خالی دیتا ہوں "بنت القوم" کو مخاطب کرنے کا عسری شاعری میں ایک محاورہ ہے جو اس موقع پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں اپنی عظمت کا اظہار مقصود ہوتا ہے لغات یلدد الذود الذیاد (ن) اور درگندہ دفع کرنا قلب جلد ساز، بہانہ باز  
وَ اخْلَاقُ كَمَا فُؤُسٍ اَذْشَتْ مَدْحًا      وَ اِنْ لَمْ اَشَأْ لَمْ يَكُنْ عَلَيَّ نَا كَثَبٌ

ترجمہ اور کافور کے اخلاق ہیں کہ میں اس کی طرح کرنا چاہوں یا نہ چاہوں وہ مجھ سے لکھوائے ہیں اور میں تعیل حکم پر مجبور ہو جاتا ہوں دوسری وجہ شعر گوئی کی یہ ہے کہ کافور کے اخلاق اتنے موثر ہیں کہ میں چاہوں یا نہ چاہوں وہ ہر حال میں مجھ سے لکھواتے ہیں اور میں تعیل حکم پر مجبور ہو جاتا ہوں

لغات شئت المشیئة (ن) چاہنا مدح (ن) مصدر تعریف کرنا علی الاطلاق لکھنا لکھوانا  
اِذَا تَرَكْتُ الْاِنْسَانَ اَهْلًا وَّ سَرَاةً      وَ يَمُحُّ كَمَا فُؤُسًا اِذَا بَتَّغَرَّبُ  
ترجمہ جب کوئی شخص اپنے اہل و عیال کو اپنے پیچھے چھوڑ دے اور کافور کا نقد کرے تو مسافر نہیں ہوتا یعنی اپنے وطن اور اہل و عیال سے جدا ہو کر کوئی کافور کی قربت میں آجائے تو اس کے اخلاق کی ہار کی وجہ سے اس کو یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ پردہ پر دہی ہے اور مسافرت میں ہے وہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے وطن میں ہے اور اپنوں میں ہے۔

لغات ترك الذلک (ن) چھوڑنا يَمُحُّ التَّامُّمُ الِاتِّمَامُ، الِاتِّمَانُ (ن) قصد کرنا ارادہ کرنا  
يَتَغَرَّبُ التَّغَرَّبُ پر دہی ہونا، مسافر ہونا

فَقِيَّ مِلَّةً الْاَفْعَالُ رَايَا وَ حِكْمَةً      وَ نَادِرَةً اَحْيَانًا يَوْفَى وَ يَعْصِبُ

ترجمہ وہ ایسا جوان ہے جو کاموں کو رائے اور حکمت اور نادر باتوں سے بھر دیتا ہے چاہے وہ خوشی کی حالت میں ہو چاہے ناخوشی کی حالت میں ہو۔

یعنی نوجوان ہو کہ بختہ کاروں کی طرح اس کا ہر کام تدبیر و فراست کا شکار ہوتا ہے خوشی اور

غصہ کے جذبات میں بھی اس کی عقل و فراست مغلوب نہیں ہوتی اور جذبات کی رو میں بھی وہ کوئی غیور و شہدائے کام نہیں کرتا ہے۔

لغات فتیٰ جوان (رج) فُتِيَانٌ يَمْلَأُ الْمَلَأُونَ (برنار دای رج) اسماء حکمتہ (رج) حِکْمٌ بِرُوحِي  
الوصلاء (دس) راہی رہنا خوش ہونا یَغْضَبُ الغضب (دس) غصہ ہونا

اِذَا ضَرَبْتَ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفَّهُ تَبَيَّنَتْ أَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ  
ترجمہ جب اس کا ہاتھ لڑائی میں تلوار سے وار کرتا ہے تو تم پر صاف ظاہر ہو گا کہ تلوار ہاتھ سے وار کرتی ہے  
یعنی جنگ میں دشمنوں کی گردنیں اُترادینا بذات خود تلوار کا کام نہیں ہے بلکہ ہر بھی معلوم  
ہو گا کہ ہاتھ نے تلوار چلائی اور گردن کٹ گئی لیکن ممدوح کے ہاتھ کی تلوار نہیں کاٹتی بلکہ تلوار  
ہاتھ سے وار کرتی ہے کیونکہ کلائی میں طاقت نہ ہو تو تلوار کیا کام کرے گی ؟

بَزِيدُ عَطَايَا عَلَى اللَّبَثِ كَزَوْجٍ وَتَلَبَّثُ أَمْوَاحُ السَّمَاءِ فَتَنْضِبُ  
ترجمہ اس کی بخشش ٹھہر جانے پر اور بڑھتی ہیں، آسمان کا پانی ٹھہر جاتا ہے تو خشک بھجاتا ہے۔  
یعنی بارش کا پانی زمین پر چند دن ٹھہر جائے تو خشک ہو جاتا ہے اس کے برعکس ممدوح کے ابرار کم  
کی بارش یعنی عطیہ جب کسی کے پاس ہوتے ہیں تو ان میں اور اضافہ ہوتا جاتا ہے کیوں کہ  
عطیوں کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے

لغات تَزِيدُ الزيادة (من) زیادہ ہونا عَطَايَا (واحد) عطیۃ اللبث ممدوح (دس) ٹھہرنا امواہ  
(واحد) مائے پانی تَنْضِبُ التَنْضِبُ (ن) خشک ہونا

أَبَا الْمُسَاوِي فِي الْكَاسِ قَسَمٌ لَنَا قَالِي أُولَئِكَ مِمَّنْ جُنَّ وَتَشْرَبُ  
ترجمہ اے ابوالمسک! کیا پیائے میں کچھ بچا ہوا ہے کہ میں اس کو لے لوں میں دیر سے  
گا رہا ہوں اور تو شراب پی رہا ہے

یعنی میری نظموں کا ترنم اور تمہارا شغل دے دینا نے تمہارے لئے کیف و سرور کی ایک  
دنیا پیش کر دی ہے اس کیف و نشاط میں میرا بھی کچھ حصہ ہونا چاہیے میں پورا پیہانہ نہیں  
صرف اس کی تلچھٹ کا طلبکار ہوں یہ لطیف اشارہ ہے کافور کے وعدہ کو یاد دلانے کا کہ  
تم تو اتنی بڑی حکومت کا مالک ہو میں تم سے ایک معمولی جاگیر یا کسی صوبے کی ولایت چاہتا ہوں



لغات کاس پیار رج، کؤس کؤس اَنَالِ الذیل (س) لینا پانا اَعْقَى التَغْنَةِ التَغْنِ گانا،  
شعر سانا تشبب الشبب (س) پینا

وَهَبْتُ عَلَى مِقْدَارِ كَفِّي سَمَائِنَا وَلَفْسِي عَلَى مِقْدَارِ كَفِّكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تو نے ہمارے زمانے کو دونوں ہاتھ کے مطابق دیا اور میرا دل تیرے ہاتھوں کی مقدار کے مطابق چاہتا ہے

یعنی تو نے دینے کے وقت مانگنے والے کی حیثیت دیکھی اور اسی کے مطابق عطیہ دیا جبکہ توبادشاہ وقت ہے ہم تیری حیثیت کے شایان شان عطیہ چاہتے ہیں۔

لغات وَهَبْتُ الوهب (و) دینا كَفْتُ ہاتھ، كَفْتُ (ج) اکھاف كَفْتُ نفس (ج) نفوس اِنْفَسَ تَطْلُبُ الطلب (ن) طلب کرنا، مانگنا

اِذَا لَمْ تَنْطَلِقْ ضَيْعَةً اَوْ وِلَايَةً جَوْدُكَ يَكْسُوْنِي وَشُغْلُكَ يَسْلُبُ

ترجمہ جب تک تو مجھے کوئی جاگیر یا کہیں کی حکومت نہیں سپرد کرے گا تو تیری بخشش مجھے پڑے پہنائے گی اور تیری غفلت مجھیں لیا کرے گی۔

یعنی وقتاً فوقتاً انعام و اکرام کوئی پائدار ذریعہ معاش نہیں کیونکہ جب تک ملتا ہے آرام سے گذرتی ہے اور جب سلسلہ بند ہوا تو بد حالی شروع اس لئے جاگیر یا کہیں کا حاکم بنانے کا جو تیرا وعدہ ہے اسے پورا کر دے

لغات لَمْ تَنْطَلِقْ انطارت، لَمْ تَنْطَلِقْ ضَيْعَةً جاگیر، گاؤں، علاقہ (ج) ضَيْعًا ضَيْعًا ضَيْعًا وِلَايَةً حکومت، معد راض، حاکم ہونا دالی ہونا جَوْدُ بخشش، معد راض، بخشش کرنا يَكْسُوْ يَكْسُوْ

اَلْكَسُوْدُنْ، لباس پہنانا اَلْكَسُوْدُنْ، لباس پہننا يَسْلُبُ السلب (ن) ازبردنی، چھین لینا

يُضَاخِرُكَ فِي ذَا الصِّيدِ كُلِّ حَبِيْبَةٍ حَذَّ اِلَيَّ وَابْتَدَى مِنْ اُحْبَبُ اَنْدَبُ

ترجمہ اس عید میں تمام دوست میرے سامنے آپس میں ہنس کھیل رہے ہیں اور میں جن سے محبت کرتا ہوں ان کی یاد میں روتا ہوں۔

یعنی آج عید کا دن ہے ہر طرف نشاط و مسرت کے نظارے ہیں ہر دوست ایک سرے سے اظہار مسرت کر رہا ہے اور میں بد نصیب گھر سے دور گھردلوں کی یاد میں آنسو بہا رہا ہوں۔

لغات يَضَاحَكَ المَضَاحَةُ التَّضَاحُكُ آپس میں ہنسی کھیل کرنا الضحک (س) ہنسا ابکی  
الْبكاء (ض) رونا اَنْدَب التَّدْبَةُ (ض) گریہ وزاری کرنا، ماتم کرنا۔

اَجِئْ إِلَى اَهْلِيْ وَ اَهْوَى لِقَاءَهُمْ وَ اَيْنَ مِنَ الشَّيْءِ عِنَقًا مُعْرِبًا  
ترجمہ میں اپنے اہل و عیال کا مشتاق اور ان کی ملاقات کا خواہشمند ہوں اور کہاں مشتاق  
اور کہاں عتقا دور جانے والا؟

یعنی شدت اشتیاق کے باوجود ملاقات ناممکن معلوم ہوتی جس طرح عتقا اتنی دور جا چکا ہے کہ  
اس کی تلاش کا میاب نہیں ہو سکتی اسی طرح اہل و عیال سے میری ملاقات بھی انتہائی دشوار ہے۔  
لغات اَحْبَ الحَبِيبِ (ض) اشتاق ہونا اَهْوَى اَهْوَى (س) خواہش کرنا اَقْلَمَ (س) ملاقات کرنا

عِنَقًا ایک انسان نو پرندے کا نام مَعْرَبُ الاغْرَابِ دور جانا مغرب میں جانا۔

وَ اِنْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا اَبُو الْمَسْكِ اَوْ هُوَ فَإِنَّكَ اَخْلَى فِي فُجَاءٍ دَى وَ اَعْدَبُ  
ترجمہ اگر یہ نہ ہو سوائے اس کے کہ ابو المسک ہوں یا وہ لوگ ہوں تو تو ہی بیکر دل میں زیادہ شیریں و شیریں  
یعنی دونوں خواہشیں ایک ساتھ نہیں پوری ہو سکتی ہیں یا تو ابو المسک ہو گیا یا اہل و عیال شینگے  
تو پھر اس صورت میں میں ابو المسک سے قربت کو ترجیح دوں گا کیونکہ وہ اہل و عیال سے زیادہ شیریں ہے

لغات اَحْلَى الحَلَاوَةِ شیریں ہونا فَوَادٍ رَجْعُ الْعَذْبَةِ العَذْبَةُ رک شیریں ہونا  
وَ كُلُّ أَمْرٍ يُؤْتِي الْجَمِيلَ مُحِبٌّ وَ كُلُّ مَكَانٍ يَنْتَبِئُ الْعَرَّ طَيِّبٌ

ترجمہ ہر وہ شخص جو احسان کرتا ہے وہ محبوب ہے اور ہر وہ مقام جہاں عزت و شہرت ہے عمدہ ہے۔  
یعنی ابو المسک کی قربت کو اس لئے ترجیح ہے کہ ہر محسن محبوب ہوتا ہے اور اس کے دربار میں  
عزت و سرخروئی نصیب ہوتی ہے اس لئے وہ بھی قابل قدر ہے۔

لغات يُوْنَى الاولَاءِ احسان کرنا جَمِيلُ احسان اُنْكَ يَنْتَبِئُ الانْبَاتِ اَلْاَنَا الذَّبْتُ (س) اَلْاَنَا العَرَّ عَزْزُ  
(س) عزیز ہونا طَيِّبُ عَمْدَةِ الطَّيْبِ (ض) عمدہ ہونا

يُبْرِئُ بِكَ الْحَسَدَ مَا اللّٰهُ دَا فَعُ وَ سَمِعُ اَلْعَوَايِ وَ الْحَيْدُ الْمَدْرَبُ  
ترجمہ تیرے بارے میں حسد کرنے والے وہ چاہتے ہیں جس کو نعمتی اور گندم گوں نیزے اور سامان  
رکھی ہوئی تلواریں دفع کرنے والی ہیں۔

یعنی تیرے حاسد تیری حکومت و اقتدار کو مٹانا چاہتے ہیں تو اس کا محافظ اللہ تعالیٰ ہے اور ان کے مقصد کو دفن کرنے کے لئے عہدہ نیزے اور شمشیر برمال موجود ہیں۔

لغات بريد الادادة چاهنا اراده کرنا الحساد (حاسد الحسد (دشمن) حسد کرنا دفع الدفع (دشمن دفع کرنا دور کرنا سم (دشمن) اسم گندم گوں عوالی (دشمن) عالیه (نیزے الحسد لوم، تلوار المذنب التذريب الاذواب دھار کو تیز کرنا الذوب (ان) تلوار پھری پر سان رکھنا۔

وَدُونَ الَّذِي يَبْعُونَ مَا كَانُوا يَخْلَصُونَ إِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عَشْتُ وَالْكَفْلُ أَشْيَبُ ترجمہ جو غما، آش کرتے ہیں اس کے پیچھے وہ چیز ہے کہ اگر بڑھاپے تک اس سے چھٹکارا پائے اور بچے بڑھے ہو گئے تو تو زندہ رہے گا۔

یعنی حسد کرنے والوں کی سزا تو موت ہے اگر بروقت موت کے گھاٹ ان کو نہیں اُتارا گیا اور بڑھاپے تک حسد کرتے ہوئے گزر گئے اور اپنی طبعی موت مرے تب بھی ان کا حسد کچھ کام نہیں کریگا پھر ان کی اولاد بھی اسی حسد کی بیماری میں مبتلا ہو کر بوڑھی ہو گئی تب بھی اسی طرح زندگی کے دن بسر کرتا رہے گا ان کی دوسلیں حسد کرتے کرتے مر جائیں گی لیکن تیرے اقبال پر اس نے اسے گی لغات ببعون البقية (دشمن) اچھا ہونا غلصوا الغلصوا چھٹکارا پانا الخلوص (دشمن) چھٹکارا پانا الشيب (دشمن) بوڑھا ہونا عشت (دشمن) عينا۔

إِذَا طَلَبُوا أَجْدًا وَإِنْ أُعْطُوا دَحْجًا وَإِذَا طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خَيْبُوا ترجمہ جب وہ تیری بخشش طلب کرتے تو دے دی جاتی اور وہ با اختیار بنا دیے جاتے اور اگر وہ اس فضل کو طلب کریں گے جو تجھ میں ہے تو ناکام بنا دیے جائیں گے۔

یعنی حسد کرنے والے ترے عطیوں کے طلبکار ہوتے تو دے دیا جاتا بلکہ ان سے کہہ دیا جاتا کہ جو چاہو لے جاؤ کیونکہ مدد و رحمت کی فیاضی کا یہی تقاضا ہے لیکن وہ عظمت و وقار جو مرت خدا کے فضل ہی سے ملتا ہے اگر اس کے خواہاں ہوں گے تو ان کو منہ کی کھائی نہ پڑے گی۔

لغات جدوى بخشش الجود (دشمن) عطية دینا اعطوا الاعطوا دینا حكوا التحكيم حاک بنانا خيبوا

الغيب ناکام بنانا الخيبة (دشمن) ناکام ہونا

وَلَكِنْ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُؤْهَبُ وَكَمْ حَادٍ أَنْ يَخْجُوَ عِلَّاكَ وَهَبَهَا

ترجمہ اور اگر ممکن ہو تاکہ وہ تیری بلندی کو لے لیں تو تو ان کو دے دیتا لیکن وہ ایسی چیزوں

میں سے ہے جو دی نہیں جاتی۔

یعنی مدد و حق کی فیاضی تو اس درجہ کی تھی کہ اس کی عظمت و بلندی بھی دینے کی چیز ہوتی تو وہ بھی دے دیتا لیکن یہ تو ان چیزوں میں سے ہے جو دی نہیں جاسکتی

لغات جازَ الجواز (ن) جائز ہونا بخود الخوی الخویة (من) اچک لینا علا بلندی العلون (ن) بلند ہونا د هبت الوهب (ن) ادینا

وَلَقَدْ أَهَلَّ النَّفْلَيْنِ بَاتَ حَاسِدًا ۝ لَمِنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ  
ترجمہ ظالموں میں سب سے بڑا ظالم وہ شخص ہے جو اس شخص سے حسد کرتے ہوئے رات گزارے جس کی نعمتوں میں وہ لوٹ پوٹ کر رات گزارتا ہے۔

یعنی احسان فراموشی اور ظلم کی حد ہے کہ جس کی نعمتوں میں اس کے شب و روز گزرتے ہیں اور اس کے احسانات کے بوجھ سے وہ دبا ہوا ہے پھر اسی محسن پر وہ حسد کرتا ہے  
لغات اظلم الظلم (من) ظلم کرنا بات البیوتۃ (من) رات گزارنا حاسد (رج) حسد لہواء

(دائد) نعمة نعمت يتقلب الثقلب ہونا  
وَأَنْتَ الَّذِي رُبِّيتَ فَاَللَّهِ مُرْضِعًا ۝ وَلَيْسَ لَهُ أُمٌّ سَوَاءٌ وَكَأَبٌ  
ترجمہ تو نے ہی اس ملک کی دودھ پلا کر پرورش کی ہے ترے سوا نہ اسکی کوئی ماں ہے اور نہ کوئی باپ  
یعنی یہ حکومت تیری اپنی جدوجہد کا ثمر ہے تو نے ہی اس کو پروردان چڑھایا ہے۔

لغات رَبِّيتَ الترمیت۔ الریویۃ (ن) پرورش کرنا مُرْضِعًا الارضاعۃ (من) س (ن) دودھ پلانا اُمّ ماں (رج) اب باپ (رج) اباؤ

وَمَا لَكَ إِلَّا الْهِنْدُ وَإِنِّي مَعْشَرُ  
وَكُنْتُ لَهُ كَيْتَ الْعَرَبِينَ لِيُشْبِهُهُ  
ترجمہ اور تو اس کے لئے، اپنے بچے کے واسطے جنگل کا شیر تھا اور ہندی تلوار ہی تیرا بچہ تھا  
یعنی تو اپنے ملک کی حفاظت ٹھیک اسی طرح کرتا رہا جیسے جنگل کا شیر اپنے بچوں کی حفاظت کرتا ہے لیکن کا جنگل کا شیر حفاظت کا کام اپنے بچے سے لیتا ہے تیرا بچہ ہندی تلوار ہے حمایہ کی کاٹ میں مشہور ہے  
لغات کیت شیر (رج) لیت العین جنگل، حماری (رج) عرنا، شبن شیر کا بچہ (رج) اشبال اشبال، شبنال، شبنل، مخلص، پنہ (رج) مخالب



کہ دیا اور تلوار کی چوڑے ان کے خود سے بھی چمک علی تو یہ بجلی صرف دھوکا ہی دھوکا ہی نہ چمک کر علی لغات تَنَافُضًا (من) ہوڑنا پھرنا برق بجلی (ج) برق بیض بکسر باء چلتی ہوئی تلوار بیض برق الباء وہے کی ٹوپی جو فوجی پہنتے ہیں خَلْبَہ بغیر بارش کے چمک گرج۔

سَمَلْتُ سَيْلُونا علمت کل مخاطب علی کل نحو دیکھتے ہو غیظ ترجمہ تو نے تلوار کھینچ کر ہر منبر پر تمام خطبہ دینے والوں کو سکھا دیا کہ کیسے دعا کی جاتی ہے اور کیسے خطبہ دیا جاتا ہے۔

یعنی تھے رعب داب، ہدیت و دبدبہ نے لوگوں کو مطیع اور فرماں بردار بنا دیا اور تیرے نام مسجدوں میں خطبہ پڑھا جانے لگا۔

لغات سَمَلْتُ السِّلَ (ن) تلوار سوتنا مخاطب الخطابۃ (ن) تقریر کرنا خطبہ دینا مدح و دعا کرنا مخاطب ان خطبہ دینا

و یغنی عنہما ینسب الناس انہ الیہ تنافھ المکرما و تنسب ترجمہ تم کو بے نیاز کر دیتی ہے اس چیز سے جس کی طرف لوگ نسبت کرتے ہیں اس لئے کہ شرافتیں تم پر ختم ہوتی اور تمہاری ہی طرف منسوب ہوتی ہیں۔

یعنی لوگ اپنے نسب ناموں پر فخر کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی شرافت و عظمت کو بیان کرتے ہیں تم خاندانی تفاخر سے بے نیاز ہو اس لئے کہ ساری شرافتیں تو تمہی پر اگر ختم ہوتی ہیں خود شرافت کی شرافت اسی لئے ہے کہ مورث اعلیٰ تم ہی ہو جب شرافت کا معیار خود تمہاری ذات ہے تو تمہاری ذات کو کسی خاندان کی شرافت کی طرف منسوب کرنے سے کیا فائدہ اور کیا ضرورت ہے۔

لغات یغنی الاغناء بے نیاز کرنا الغناء (س) بے نیاز ہونا ینسب (ن) منسوب ہونا نسبت کرنا مکرمات (د) اہم کمات شرافت

و ای قبیل یشحق قدسہ معد بن عدنان فذلک و غیرہ

ترجمہ اور کس قبیلہ کی قدر و منزلت تمہارا استحقاق رکھتی ہے معد بن عدنان اور عیر بن قوطان سب تمہی قرابا یعنی کون سا قبیلہ ہے جس کی عظمت و شرافت اس معیار کی ہو کہ تمہارے جیسا عظیم انسان اس

کافر بن سکے عرب کا مشہور خاندان محد بن عدنان اور عرب بن قحطان یہ سب تو تمھاری عظمت و شرافت پر قربان ہیں ان سے بڑھ کر اور کون سے قبائل اور خاندان ہیں۔

وما طرب لي ما رأيتك بدعة لقد كنت احبوا نراك فاطرب

ترجمہ اور میری خوشی اس لئے نہیں ہے کہ میں نے تم کو انوکھا دیکھا میں تو پہلے ہی سے یہ امید لگائے ہوئے تھا کہ میں تمھیں دیکھ کر خوش ہوں گا

یعنی آج میں تمھیں دیکھ کر مسرت و خوشی محسوس کر رہا ہوں وہ صرف اس لئے نہیں کہ میں نے تم کو الگ تھلگ اور نرالا پایا میں تو جب یہاں آیا نہیں تھا اسی وقت سے مجھے یہ امید تھی کہ میں تمھیں عام آدمیوں سے منفرد اور عجیب و غریب ہی پاؤں گا تم ٹھیک میری توقع کیے جاتی ہو لغات طرب مصدر (س) خوشی سے مجھو منادۃً انوکھا، نرالا (رجاء و ن) امید کرنا

ونفذ لفي فليك القوافي وهمتي كافي بمدح قبل مدحك مذهب

ترجمہ میرا مقصد زندگی اور اشعار دونوں تیرے بارے میں مجھے ملامت کرتے ہیں گویا میں تیری مدح سے پہلے مدح کرنے میں گنہگار رہا ہوں۔

یعنی میرا مقصد زندگی اور میرے اشعار دونوں مجھے نصیحت و ملامت کرتے ہیں کہ تم نے ہم کو دوسرے نااہلوں کی مدح کر کے ضائع کیا اور رسوا کیا اور غیر مستحق لوگوں کی تعریف کر کے ہماری قدر و منزلت کو گھٹایا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں تمھاری مدح سے پہلے جو دوسروں کی مدح کرتا رہا میرا یہ فعل غلط تھا اور میں نے اپنے مقصد زندگی اور شعردونوں پر ظلم کیا ہے اس لئے وہ ندامت کرتے ہیں۔

لغات تعدل العذل (من) ملامت کرنا قوافی (واحد) قافیۃ شعر مدح مصدر (ن) تعریف کرنا مذهب گنہگار الاذنب گناہ کرنا

ولكن طال الطريق ولو ازل افتش عن هذا الكلام ويخيب

ترجمہ اور لیکن راستہ دراز ہو گیا اور میں اس کلام کو تلاش کر کے لاتا رہا اور لوٹا جاتا رہا یعنی میں تمھارے دربار میں تاخیر سے پہونچا اس دوران میں شعروں کا خزانہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کرتا رہا اور اس خزانہ پر نوٹ بھی ہوئی تھی۔

لغات طَال الطل (ن) ورا نہ ہونا، لبا لونا الطریق راستہ رج، طرق افقش افقش (ن) التفقش  
نماش کرنا یغیب الغیب (ن) لوشنا

فشرق حق لیس للشرق مشرق و غرب حق لیس للغرب مغرب  
ترجمہ پیر مشرق میں پہونچا یہاں تک کہ مشرق کے لئے کوئی مشرق نہیں رہا اور مغرب میں پہونچا کہ  
مغرب کے لئے کوئی مغرب نہیں رہ گیا۔

یعنی میرا خزانہ شعر لٹتا رہا ہے جانے والے انہما مشرق تک بیکر چلے گئے اور انتہائے مغرب پر نزار  
پہونچ گیا اس طرح دنیا کے اس کنارے سے اس کنارے تک میرے اشعار کی گونج پہونچ گئی۔  
لغات شرق الشرق مشرق میں جانا الغرب مغرب میں جانا

اذا قلته لم یمتنع من وصوله جدا معلى او خباء مطتب  
ترجمہ جب میں یہ اشعار کہتا تھا تو اس کی پہونچ کو نہ کوئی بلند دیوار روک سکتی تھی نہ کوئی تنہا ہوا خیمہ  
یعنی مرے کلام کی شہرت و مقبولیت کا عالم یہ تھا کہ شاہی قلعوں، روس کے محلوں سرداران قبائل  
کے خیوں میں انکی گونج سنائی دیتی تھی اور کوئی قابل ذکر مگر ایسی نہیں تھی جہاں میرے اشعار کی پہونچ نہ ہو  
لغات یمتنع الامتناع رکنا المنع (ن) اور کنا وصول (ن) پہونچنا جدا (ج) جُداً جُداً و خباء خیمہ  
ج) اخبیئة مطلب التلطیب خیمہ لگانا

وقال یمدحہ والشدک ایاھا وھی اخرما انشدک ولم یلقہ بعدھا  
مؤق کن لی ان البیاض خضاب لیخفی بتبیبض القرون شباب  
ترجمہ میری بڑی تمنا نہیں تھیں کہ سفیدی کا رنگ ہو کہ جوانی چوٹیوں کی سفیدی میں چھپ جائے  
یعنی میری یہ بڑی خواہش تھی کہ مرے بال سفید ہو جائیں اور سفیدی سیاہی پر غالب اگر جوانی کی  
اس علامت کو چھپالے اور دنیا مجھے جوان سمجھنے کے بجائے عمر رسیدہ اور کهن سال سمجھنے لگے۔  
لغات مؤق (ن) امدح مدحہ منیة اکرز و تسان خضاب رنگ (ن) ارنگنا القرون (ن) قرون بالوں کی  
چوٹی (ج) اقران قرون شباب جوانی (ن) جوان ہونا

لیالی عند البیض خود کای فتنة وفخرو ذلک الفخر عندی عاب  
ترجمہ اپنی ان باتوں میں میری کنپٹی کی دونوں زلفیں خوبصورت عورتوں کے لئے فتنہ اور فخر



کاسبب تھیں اور یہ فخر میرے نزدیک عیب تھا۔

یعنی میری کالی کالی زلفیں جن میں جوانی کا رنگ تھا جس پر حسین عورتیں فریفتہ تھیں اور مجھ پر اپنی ہم جویوں میں فخر کرتی تھیں کہ میرا محبوب اتنا سبیلہ ہے لیکن ان کا یہ فخر میرے لئے میری شخصیت کیلئے عیب تھا اسلئے میں نے چاہا کہ جوانی کی یہ جاذبیت ختم ہو کر مجھ پر بڑھاپا طاری ہو جائے تاکہ یہ فقرہ ختم ہو لغات خود ہوگی پٹی رج، افواد فتنہ رج، فتن فخر رس، فخر کرنا عجب العجب رس، عجیب لگانا

فکیف اذم الیوم ما کنت اشتھى وادعونا اشکو حین الجاب ترجمہ میں جس چیز کی خواہش کرتا تھا جس کی شکایت کرتے ہوئے میں دعا کرتا تھا صاب دعا قبول ہو گئی تو میں کیسے اس کی مذمت کروں گا۔

یعنی آج میں جوانی پر افسوس اور بڑھاپے کی مذمت کیسے کر سکتا ہوں میں نے جس چیز کی دعا کی وہ مجھے مل گئی تو پھر اب مذمت کا کیا سوال ہے۔

لغات اذم الذم دن، مذمت کرنا اشتھی الشهوة رس، الاشتہاء خواہش کرنا اجاب الاجابة قبول کرنا اشکو الشکایة دن، شکایت کرنا

جلا اللون عن لون ہل کل مسلہ کما انجاب عن لون الفہار ضباب ترجمہ رنگ رنگ سے صاف ہو گیا اس نے ہر راستہ کو دکھا دیا جیسے دن کے رنگ سے کبر اچھٹ جائے یعنی بالوں کی سیاہی سفیدی میں بدل گئی اب رے سامنے زندگی کی راہیں روشن ہو گئیں جیسے کہ سورج کی روشنی کی راہ میں رکاوٹ ہوتا ہے بالوں کی سیاہی زندگی کی راہوں میں اندھیرا کھتی ہے جب بال سفید ہو جاتے ہیں تو زندگی کی راہوں سے یہ اندھیرا اچھٹ جاتا ہے۔ لغات جلا الجلاء دن، ظاہر ہونا، واضح ہونا لون رنگ رج، اللون انجاب الانجاب بادل کا کھٹ جانا بادل کا پھٹنا ضباب دھند، ضبابہ کبرا۔

وفی الجسم نفس الانشیب بشیہ وکوان مافی الوجع منه جواب ترجمہ اور جسم کے اندر ایک نفس ہے جو جسم کے پورے ہونے سے وہ پورھا نہیں ہوتا اگرچہ جوہرے پر ہے بڑھاپے کی وجہ سے برقی ہو جائے۔

یعنی اس بڑھاپے کا تعلق جسم کے ظاہری اعضاء سے ہے لیکن اس جسم کے اندر جو نفس ہے

جسم کے بڑھاپے سے اس پر بڑھاپا نہیں طاری ہوتا چاہے چہرے پر بڑھاپے کی وجہ سے سخت چھریاں پڑ جائیں اور مٹی مونسجہ کے بال برجمی کی طرح سخت ہو جائیں اس وقت بھی یہ اندر دلی نفس جوان ہی رہتا ہے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

لغات جسم و اجسام جسم لا تغیب الشیب (من) بڑھا ہونا حجاب (دوسرے حصے چھوٹی برجمی چھوٹی ناز لھا ظفر ان سکل ظفر اعدہ و ناب اذ الوابی فی الف و ناب

ترجمہ اس کے ناخن ہیں اگر ناخن کند ہو جائیں تو میں ان کو تیز کر لیتا ہوں اور دانت ہے جب منہ میں ایک بھی دانت نہیں رہ جاتا ہے

یعنی اس اندر دلی نفس کے پاس تیز ناخن اور دانت ہوتے ہیں جس سے وہ اپنے دشمنوں کے خلاف کام لیتا ہے جیسے شیر اپنے بچہ کے ناخن اور لہبے لہبے دانتوں سے شکار کو پکڑ لیتا ہے اسی طرح کے ناخن اور دانت اس نفس کے بھی ہیں اور جیب ناخنوں کی تیزی ختم ہو جاتی ہے تو ان کو پھر تیز کر لیا جاتا ہے اور عقل و تجربہ کی اس پر سان چڑھا دی جاتی ہے اس نفس کے دانت اس وقت بھی رہتے ہیں جب منہ میں ایک بھی دانت باقی نہ رہ جائیں۔

لغات ظفر ناخن (من) اظفار کل (من) کذا تعد الاعداد تیز کرنا ناب دانت (من) اناب لموزن ناخن بغیر منی الدہر ما شاء غیر ہا و ابلغ أقصى العمر وہی کعب

ترجمہ زمانہ مجھ میں اسکے علاوہ جو چاہے تغیر کر سکتا ہے میں انتہائے عمر کو پہنچ جاؤں گا اور وہ نوجوان ہی رہے گا یعنی زمانہ اس اندر دلی نفس کے علاوہ ظاہری جسم میں جو چاہے تغیر کر دے، لیکن اس نفس میں تغیر کرنا اس کے بس کی بات نہیں وہ انتہاء عمر میں بھی جوان ہی رہے گا۔

لغات یغیّر بالتغییر بدلہ دینا شاء المشیئة (من) چاہنا ابلغ البلوغ (من) پہنچنا اعمر (من) اعملا کعب (دوسرے) کعبۃ نوحیہ و نوحیہ

و انی لنجھم تھمتدی بلی صحبتی اذا حال من دون النجوم صحاب

ترجمہ اور میں ستارہ ہوں مرے ساتھ مجھ سے اس وقت راستہ پائیگے جب ستاروں کے درمیان بادل اٹل جائے یعنی جس طرح قافلے ستارے دیکھ کر اپنی راہ متعین کرتے ہیں اسی طرح میری زندگی راستوں کیلئے رہنما ثابت ہوگی ستاروں کی رہنمائی اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب اس پر بادل چھا جائے میری

رہنمائی اس وقت بھی کام آئے گی جب دوسرا کوئی رہنما نہیں رہ جائے گا۔  
لغات بجمہ سارہ راج انجوم نقدی الالہند اور استہ پانا صحتہ دوم صاحب ساقی حال المحول  
دن احائل ہونا صاحب بادل راج صحتہ صاحب

عننی عن الاوطان لا یستغنی الی بلد ساخرت عنہ ایاب  
ترجمہ میں وطن سے بے نیاز ہوں جس شہر سے میں نے کوچ کر دیا ایسے وہاں مجھے بے چین نہیں کرتی  
میں کسی شہر کو اپنا وطن نہیں بناتا کہ اگر کسی شہر کو میں نے چھوڑ دیا تو دوبارہ وہاں کیلئے مجھے بے چینی نہیں ہوتی  
لغات اوطان دوم وطن لا یستغنی الاستغناء بے چین ہونا الفتنہ دن گھبرا دینا ہوش اڑا دینا  
ایاب مصدر دن اوشنا واپس ہونا

وعن ذملان العیس ان ساحتہ والافقی اکوار من عقاب  
ترجمہ دراونٹوں کی رفتار سے اگر انھوں نے فیا مٹی کی تو وہاں رہ لیتے ہوں اور ان کے کجاوہ میں ایک عقاب  
شعر میں جواب شرمندہ ہے یعنی میں وطن سے بے نیازی کے ساتھ سواروں سے بھی بے نیاز ہوں  
اگر سفر کے وقت میرا گھوڑا سوار ہو گیا اگر بروقت نہ ملیں تو یوں سمجھ لو کہ اونٹ کے کجاوے پر  
ایک عقاب بیٹھا ہوا تھا وہ اڑ گیا جو میدان و بیابان اپنے بازوؤں کی مدد سے طے کرتا ہوا منزل  
پر پہنچ جائے گا سواروں کی کوئی ضرورت نہیں

لغات ذملہ قمار الذمل الذمول دن من اونٹ کا آہستہ چلنا عیس دوم عیس عمدہ قسم کے  
اونٹ بھورے رنگ کے اونٹ ساحتہ المسلحۃ نرم ہونا اور مواقت کرنا اکوار دوم کجاوہ  
عقاب بازہ شکرہ راج اعقب عقاب راج عقابین

واصدی فلا ابدی الی المآخضۃ وللشمس فرق الیعلات لعاب  
ترجمہ سخت پیا سا ہو کر پانی کی ضرورت کو میں ظاہر نہیں کرتا ہوں حالانکہ اونٹنیوں کے لوہے  
سورج کی چمچلاتی دھوپ ہوتی ہے۔

یعنی میں مصیبتوں پر مضبوطی سے کام لیتا ہوں اپنی پریشانیوں کو لوگوں پر ظاہر کر کے دکھانا  
مجھے پسند نہیں چمچلاتی دھوپ میں سفر کر رہا ہوں پیاس کی شدت سے حلق میں کانٹے ٹپکے  
ہیں پھر بھی اپنی پیاس کا اظہار نہیں کرتا ہوں۔

لغات امدادی الصدی (س) سخت پراسا ہونا ابدی الابد لفظ ظاہر کرنا البدن (ن) ظاہر ہونا بعلو  
(واحد) بعلو تیز رفتار و نشی لعاب چھلانی دھوپ سورج کی کرن

و للسر منی موضع لا ینالہ نذیر ولا یفرض الیہ شراب  
ترجمہ درجہ پاس راز کی ایسی جگہ ہے کہ نہ اس کو کوئی دوست پاسکتا ہے اور نہ وہاں تک شرا بہنچ سکتی ہے  
یعنی میرا سینہ رازوں کا دفن ہے راز کی نہ کسی دوست کو بھنک مل سکتی ہے اور نہ شراب کی  
بدستی وہ خیالی اسے نکال کر زبان تک لا سکتی ہے کیونکہ وہاں تک اسکی رسائی نہیں ہے۔  
لغات مترجمہ (رج) اسرار لا ینال النیل (س) پانا نہ یوم شین (رج) اندانی نہ ملو لھضی  
الافضلہ پونہا شراب (رج) اشربہ

و للغود مغی ساعہ فہم ہینا فلاۃ الی غیر اللقاء و تحباب  
ترجمہ نازک اندام عورتوں کے لئے موصیہ اس چند لمحے میں پھر ملے درمیان ہجر و فراق کے میدان طے کر لے جاتیں  
یعنی عورتوں سے دوستی کی فوٹ آئی بھی وہ چند لمحوں کی بات ہوتی ہے میں دیوانہ نہیں بن جاتا  
چند لمحوں کی ملاقات کے بعد میرا سفر جنگل و بیابان میں جاری ہو جاتا ہے اور ہر لمحہ اس سے  
جدائی کا فاصلہ بڑھتا جاتا ہے

لغات خود جوان عورت نازک اندام و شیرہ (رج) خود خدات فلاۃ میدان سیان (رج) خلوات  
تحباب محبوب دن قطع کرنا الاجانۃ قطع کرنا جواب دینا قبول کرنا

وما العشق الا غرۃ و طباعۃ یعرض قلب نفسه فی صاب  
ترجمہ اور عشق سوائے فریب و حرص کے اور کچھ نہیں ہے دل خود اپنے کنش کر دیتا ہے اسلئے مصیبت میں بڑھ جاتا ہے  
یعنی حسن ایک عارضی چیز ہے اور ذاتی چھاؤں ہے ایسی ناپائیدار چیز پر فریفتہ ہونا اور جذباتی  
لذتوں کی حرص میں مبتلا ہونا ہے یہ مصیبت دل ناز خود خرید تلے اور زندگی بھر تڑپے گذارتا ہے  
لغات العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا۔ غم (س) تجربہ کا جو دیکھوں جیسا کہ کرنا العطاء بطع (س) لایا کرنا

و غیر فوادی للغوانی رمیۃ و غیر بنانی للزجاج رکاب  
ترجمہ مہین عورتوں کا نشانہ سرے دل کے علاوہ ہے پہلے پر وار ہونیوالی انگلیاں میری تھوکنے کے علاوہ ہیں  
یعنی حسینوں کی تیرنگاہ کا نشانہ میرا نہیں دوسروں کا دل ہے جام و پیمانے کو گرفت میں لینے والی

انگلیاں میری نہیں دوسروں کی ہیں میں دونوں سے بری ہوں۔

لغات غوائی (وامد) غانیۃ جو عورت غایت حسن کی وجہ سے آرائش سے بے نیاز جو رعیتۃ نشانہ  
رج، رمایاں کاب (وامد) س اکب سوار

ترکنا الا طرمان القناکل شھوۃ فلیس لنا الا بھن لعباب  
ترجمہ ہم نے نیزوں کی نوک کے لئے ہر خواہش کو ترک کر دیا ہے اس لئے ہماری کوئی خواہش  
نہیں سوائے نیزوں سے کھیل کرنے کے یعنی اب ہم ہیں اور ہمارے اسلحہ جنگ ان کیلئے  
ہم نے اپنی ہر خواہش کو دفن کر دیا ہے اسلحہ ہماری نفرت بھی ہیں اور کھیل کو بھی  
لغات ترکنا الا طرمان القناکل (وامد) طرمان نوک القناد (وامد) قناد نیزہ شھوۃ  
خواہش مصدر دس خواہش کرنا لعباب کھیل اللعب اس کھیل

نصرۃ للظعن فوق حوادیر قل انقصفت فیھن منہ کعاب  
ترجمہ ہم ان میں چلانے کے لئے ایسے عمدہ گھوڑے پر گردش دیتے ہیں کہ ان میں نیزوں  
کی گرہیں ٹوٹ چکی ہیں۔

یعنی ہماری طرح ہمارے گھوڑے بھی سخت کوش اور لڑائیوں کے تجربہ کار ہیں ہم ایسے ہی جنگ  
آتما گھوڑوں پر نیزے لے کر سوار ہوتے ہیں تاکہ ایک چکر دیکر دشمن پر بھڑوڑا کریں ان گھوڑوں  
کے جسموں میں پہلے بھی نیزوں کے گہرے زخم لگ چکے ہیں یہاں تک کہ ان کے جسم میں نیزوں کی گرہیں ٹوٹ گئی ہیں  
لغات نصرۃ کواریا نیزے کو حملہ کے لئے چکر دینا التصایف گردش دینا ظعن مصدر دن انزہارنا  
حوادیر مصدر حو در عمدہ گھوڑے انقصفت الانقصان ٹوٹنا النصف دن اوڑنا دس مرکزہ ہنا  
کعاب (وامد) کعب گرہیں کی گرہ، پورا ٹخنہ

اعنہ مکان فی الدن اسراج ساج وخیر حلبیس فی الزمان کتاب  
ترجمہ دنیا میں سب سے بڑی عزت کی جگہ تیر رفتار گھوڑے کی زین ہے اور نیزہ زانہ میں بہترین ہم نشین کتاب  
یعنی دنیا میں بہادروں کی طرح زندگی بسر کرنا ہی سب سے بڑی عزت ہے اور اگر کسی کو  
ہم نشین بنانا ہے تو کتاب کو اپنی تنہائی کا ساتھی بنانا چاہیئے۔

لغات اعنہ العزۃ رض، اسر زونا الدن فی (وامد) دنیا سراج زین رج، اسراج ساج تیز رفتار گھوڑا

رج اسواج صباح ما بحون جلیس ثم نشین رج اجلساء

وجرجا ابی المسک الخضمۃ الذی لہ علی کل بحور خورۃ وعباب

ترجمہ ابوالمسک کا سمندر وہ گہرے پانی والا ہے کہ ہر سمندر پر اس کا جوش و خروش اور توجہ ہے  
یعنی یہ اتنا بڑا اور عظیم سمندر ہے کہ اس کو تمام سمندروں پر تفوق حاصل ہے اور سب اس سے فیضیاب ہیں  
لغات الخضمۃ گہرا دریا، بہت پانی والا دریا، خضمۃ زخوۃ جوش و خروش، الخورۃ جوش  
مارنا عباب موج، سیلاب کا چڑھاؤ، مصدر دن اسوج کا بلند ہونا

تجادزنا قدر المدح حتی کاندہ باحسن ما یثقی علیہ یعاب

ترجمہ مدح کے انداز سے آگے بڑھ گیا یہاں تک کہ اگر اس کی بہتر سے بہتر تعریف کی جائے تو وہ عیب بن جاتی ہے  
یعنی اس کے قابل ستائش کارنامے روز افزوں ہیں اس لئے جب کسی کا رنامہ پر اس کی مدح  
کی جاتی ہے تو اس وقت تک اس سے بھی بڑا اور عظیم کارنامہ اس سے وجود میں آ جاتا ہے اس لئے  
یہ تعریف اس کی شان سے کم ترین گئی اس طرح مسلسل یہ عمل جاری ہے جب بھی تعریف  
کی جاتی ہے تو وہ اس سے چند قدم اور آگے بڑھ جاتا ہے اس لئے بہتر تعریف اس کا عیب بن جاتی ہے  
لغات التجادز صد سے آگے بڑھ جانا المدح (ن) تعریف کرنا یثقی الائقاء تعریف کرنا یعاب العیب (ن) عیب ہونا  
وغالبہ الاعتداء شمر عنوانہ کما غلبت بیض السیوف رقاب

ترجمہ دشمن اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے گزنیں تلواروں پر ٹوٹ پڑیں پھر اسے فرماں بردار ہو جاتے ہیں۔  
یعنی جیسے گزنیں تلوار پر ٹوٹ پڑیں تو وہ تلوار کا کیا بگاڑیں گی خود کٹ کر رہ جائیں گی اسی طرح  
دشمن بھی مدد دہ پر ٹوٹ پڑتے ہیں بالآخر مغلوب ہو جاتے ہیں۔

لغات عتیا العتواء الغناء (ن) فرماں بردار ہونا اذیل ہونا رقاب دوام، رقبۃ گردن

واکثر ما تلقی ابا المسک بذلہ اذ المویصن الالجدید ثیاب

ترجمہ ابوالمسک سے تم اکثر عام لباس میں ملو گے جیکے سوائے لوہے کے کپڑے کے حفاظت نہیں ہوتی ہے  
یعنی میدان جنگ میں بغیر لوہے کی زرہ کی جان کی حفاظت مشکل ہے لیکن اس کی بہادری اور  
خود اعتمادی کا یہ عالم ہے کہ وہ روزمرہ کے کپڑوں میں ہی رہتا ہے کیونکہ دشمن اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے  
لغات تلقی اللقاء (ن) ملنا ملاقات کرنا بذلہ روزمرہ کا لباس المویصن الصیانة (ن) بچکانا

ثیاب رداہد، ثوب کپڑا

واومح ماتلقا کا صدرا وخلفہ رماء وطعن والامام ضراب  
ترجمہ جب تم اس سے ملو گے تو اس کا سینہ چوڑا ہو گا حالانکہ اس کے پیچھے تیر اندازی اور نیز بازی  
ہو رہی ہے اور سامنے تلواریں چل رہی ہیں  
یعنی جب جنگ زوروں پر چل رہی ہوگی ہر طرف تیر چل رہے ہیں نیزوں سے وار ہو رہا ہے تلواریں  
چل رہی ہیں ایسے وقت میں اس کا سینہ اور بھی چوڑا اور کشادہ نظر آئے گا کیونکہ بہادری  
کا جو ہر دکھانے کا اب موقعہ آگیا ہے۔

لغات اومح الوصح دس، کشادہ ہونا صدرا سینہ دج، صد و درماء تیر اندازی طعن مصدر و نیز بازی  
وانفذ ماتلقا کا حکما اذا قضی قضاء ملوک الارض منہ غضاب  
ترجمہ جب تم اس سے ملو گے اور وہ ایسا فیصلہ کرے گا جو جس سے روئے زمین کے تمام بادشاہ غصہ  
میں بھرے ہوئے ہوں تو اس کا حکم اور بھی نافذ نظر آئے گا۔  
یعنی جب وہ کوئی ایسا فیصلہ کرے جس سے تمام بادشاہ ہوں اور اس کی مخالفت پر آمادہ  
ہوں تب تو وہ اور بھی سختی اور عجلت کے ساتھ اپنے حکم نافذ کرتا ہے اور کسی کا غصہ اس کی  
راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی ہمت نہیں کرتا ہے۔

لغات انفذ النفوذ ان، نافذ ہونا، جاری ہونا قضی القضاء فیصلہ کرنا ملوک رداہد، ملوک  
بادشاہ غضاب رداہد، غصہ میں بھرا ہوا الغضب دس، غصہ ہونا۔

يقود اليه طاعة الناس فضله ولولم يقدر هانا نزل وعقاب  
ترجمہ اگر بخشش اور سزا لوگوں کو نہ بھیج سکے تو اس کا فضل لوگوں کی اسکی اطاعت کی طرف کھینچ لانا ہے  
یعنی بخشش اور سزا بھی لوگوں کو اطاعت پر مجبور کرتی ہیں لیکن جہاں یہ دونوں بھی ناکام ہوں  
تو وہاں صرن مدوح کے نقل و کرم ہیں لوگوں کو اطاعت گزار بنانے کے لئے کافی ہے  
لغات يقود القيادة ان، قیادت کرنا، کھینچنا نازل بخشش، عقاب العقاب المعاقبة سزا دینا  
ايا اسدا فی جسم روح ضیغم وکم اسدا ارواحن کلاب  
ترجمہ اے شیر! جسکے جسم میں شیر بہر کی روح ہے اور کتے شیر ہیں جن کی رو میں کتوں کی ہیں۔

یعنی بہت سے صورتائیں معلوم ہوتے ہیں لیکن ان کی روح کتوں کی ہوتی ہے وہی چھوڑ دینا ان میں ہوتا ہے لیکن تو ایسا شیر ہے جس کے جسم میں جگل کے راجا شیر ببر کی روح کام کر رہی ہے یعنی تم جتنے عظیم ہو ویسے ہی تمہارے کارنامے بھی عظیم ہیں۔

لغات اسد شیر (ج)، اساد اسود اسد اسد جسم (ج)، اجسام و جسم روح (ج)، ارواح  
حنیفہ شیر ببر (ج)، ضیاعہ کلاب (ج)، و اح کلاب کتا

دیا اُخذ امن دھوہ حق نفسہ و مثلاً يعطى حقه و حساب  
ترجمہ ہے وہ شخص! جو زمانہ سے اپنا حق لے لینے والا ہے اور تیرے جیسے لوگوں کا حق دیا جاتا ہے اور ڈر رہا ہے۔

یعنی زمانہ تو ہر شخص کی حق تلفی کرتا ہے لیکن تیرے سامنے اس کی بس نہیں چلتی بلکہ زمانہ سے اپنا پورا پورا حق وصول کر لیتا ہے اور لطف یہ ہے کہ زمانہ تمہارا حق بھی پورا پورا دیتا ہے اور تجھ سے ڈرنا بھی رہتا ہے۔ وہ تیری حق تلفی کیا کر سکے گا؟

لغات اُخذ الاخذ (ن)، لینا، پکڑنا يعطى الاعطال وینا محاب المہیبة (س)، ڈرنا

لنا عند هذا الدھر حق یلکظہ و قد قل اعتبار و طال عتاب  
ترجمہ میرا بھی اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جس سے وہ انکار کرتا ہے، عتاب کا دور کرنا تو کم ہوا اور ناراض ہونا طویل رہا

یعنی زمانہ تم سے ڈرتا ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ زمانہ سے تم میرا بھی ایک حق دلوادو اس لئے آج تک میرے سامنے ہونے اور ناراض ہونے کی کوئی پرواہ نہیں کی بلکہ زیادہ تر اس نے ناراض ہی کیا ہے۔

لغات یلکظہ (ن)، انکار کرنا قل الفلۃ (س)، کم ہونا اعتبار مصدر عتاب دور کرنا (سلب اخذ)

طال الطول (ن)، دراز ہونا، طویل ہونا عتاب المعاقبة ناراض ہونا

و قد تحدث الايام عند فیئیمہ و تنعم الاوقات وھی یباب  
ترجمہ اور زمانہ تیرے سامنے عادت کو بدل لیتا ہے اور اوقات آباد ہو جاتے ہیں حالانکہ وہ دیران ہوتے ہیں۔



یعنی تمہارے سامنے زمانہ کی ظلم و زیادتی کی عادت بدل جاتی ہے اور تمہاری سرمنی کے مطابق کام کرنے لگتا ہے اور پریشان حالوں کی ویرانیاں آبادی میں بدل جاتی ہے اس لئے اگر تیری وسالت سے زمانہ سے اپنا حق طلب کروں تو مجھے یقین ہے کہ میرا حق مل جائے گا تیرے سامنے انکار نہ کر سکے گا۔

لغات تختہ الاحداث نئی بات کرنا شیمتہ عادت خصلت (رج) یثیگر تنعم الانعام  
آباد ہونا بیابان ویرانہ، کھنڈر

ولا ملک الا انت والملك فضلة كانك نصل فيه وهو شراب  
ترجمہ اور حکومت نہیں ہے مگر قوی اور حکومت زائد چیز ہے گویا تو تلوام ہے اور حکومت اس کا غلاف ہے  
یعنی حکومت کی وجہ سے تیرا دقار نہیں بلکہ تیری وجہ سے حکومت میں عزت و وقار آیا ہے تیری  
حیثیت تلوار کی ہے اور حکومت اس تلوار کا غلاف ہے اصل چیز تلوار کا جو ہر اور اس  
کی کارگذاری ہے۔

لغات نصل نیزہ، تلوار، رج ایضاً النصل النصل قریب قریب غلاف، میان (رج) قریب اقرب  
اری فی قریب منک عینا قریب وان کان قریباً بالبعد ایشاب  
ترجمہ میں تجھ سے اپنی قربت میں آنکھوں کی ٹھنڈک دیکھتا ہوں اگرچہ قریب دوری سے ملی ہوئی ہے  
یعنی تجھ سے قریب مرے لئے سکون دل کا باعث ہے لیکن اس قربت میں کچھ دوری کی آمیزش  
ہوگئی کیونکہ دربار میں بددلی کی وجہ سے آمد و رفت کم ہوگئی ہے اسلئے سکون کامل نہیں ہے  
لغات قریب آنکھوں کی ٹھنڈک القربان من اس آنکھوں کا ٹھنڈا ہونا یعاد البعد البعد  
ایک دوسرے سے دور ہونا ایشاب الشوب دن امل جانا

وہل ناضی ان ترون الحب بیننا ودون الذی اقلت منک حجاب  
ترجمہ مجھے کیا نفع دینے والا ہے کہ ہمارے درمیان کے پردے اٹھ جائیں اور جس کی میں  
نے امید نکال رکھی ہے اس پر پردہ پڑا ہے۔

یعنی ہم دونوں نے ایک دوسرے کو پرکھ لیا کوئی بات کسی سے چھپی نہیں رہی تو مجھ سے جو وعدہ  
کیا گیا ہے اب اس پر پردہ کیوں پڑا ہے اس کو بھی سامنے آجانا چاہیے۔

لغات نافع النفع (ن) نفع دینا <sup>صحیح</sup> (واحد) حجاب پر وہ اثلث الاملا (ن) التامیل امید لگانا

اقل سلامی حب ماخف عنکم واسکت کیما لایکون جواب

ترجمہ تمہارے لئے تخفیف کے خیال سے میں سلام کم کرتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں کہ رحمت بجا نہ ہو  
متنبی نے دربار میں آمد و رفت کم کر دی ہے تاکہ وعدہ کے ایفاء نہ کرنے پر اظہار ناراضی کرے  
لیکن صان صان ناراضی کا اظہار نہیں کر سکتا تھا اس لئے بہانہ سازی کے طور پر کہتا ہے کہ میں  
سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں تاکہ طبع نازک پر رحمت جواب گراں نہ گذرے  
لغات اقل الاقلی کم کرنا القلة (ن) کم ہونا خف الخفة (ن) ہلکا ہونا اسکت السکوت (ن) چپ رہنا جوب جواب

وفي النفس حاجات فيك فطنة مسکوتی بیان عندھا وخطاب

ترجمہ دل میں بہت سی ضرورتیں ہیں اور تجھ میں ذہانت ہے مری خاموشی ذہانت کیلئے اظہار و بیان ہے  
یعنی مرے دل میں جو تمناؤں ہیں ان کا سمجھنا تمہارے لئے کوئی دشوار نہیں مری خاموشی  
اور کم حاضر مری ساری داستان سنار ہی ہے

لغات فطنة مصدر (ن) ک (اذہین ہونا ادراک کرنا سمجھنا ماہر ہونا مسکوت مصدر (ن) خاموش رہنا

وما انا بالبائعی علی الحب رشوة وضعیف ہوئی یعنی علیہ ذواب

ترجمہ میں محبت پر رشوت مانگنے والا نہیں ہوں وہ کمزور محبت ہے جس پر بدلہ مانگا جائے۔  
یعنی میرا مطالبہ محبت کی رشوت نہیں یہ تو کمزور محبت کی علامت ہے کہ اس کا معاوضہ مانگا  
جائے میری محبت کا مقام اس سے بلند ہے مطالبہ کی وجہ دوسری ہے۔

لغات بائعی البیعة (ن) اچاہنا طلب کرنا رشوة (ن) رشوت لینا ضعیف (ج) ضعیف (ن) کمزور ہونا

وما نشئت الا ان اذلی عواذی علی ان رائی فی ہوا ان صواب

ترجمہ میں اس کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا کہ میں اپنے ملامت کرنے والوں کو بتا دوں کہ تیری  
محبت کے بارے میں میری رائے صحیح ہے۔

یعنی مرے مطالبہ کی وجہ محبت نہیں بلکہ محبت کی ثبوت کے لئے ہے تیرے پاس آتے ہوئے  
لوگوں نے مجھے روکا لیکن میں نے ان کی ملامتوں کی پرواہ نہیں کی اور میں نے تیری محبت کو  
سب پر ترجیح دی ہے میں ان لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میری راہ درست ہے اور تمہارا

خیال غلط تھا یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب تم وعدہ کو پورا کر دو۔

لغات شتت المشیئة ان اچھا ہوا دل الدلالة ان ادلائت کرنا ہوئی محبت دس محنت کرنا صواب درست  
واعلم قوم ما خالفونی فشتروا وغزبت الی قد ظفرت وخابوا

ترجمہ اور میں ان لوگوں کو بتا دوں جنہوں نے میری مخالفت کی اور مشرق کی طرف گئے اور  
میں مغرب کی طرف آیا کہ میں کامیاب ہو گیا تم سب ناکام رہے۔

یعنی میرے حلقہ عجب میں اہلکے مشرق کے بادشاہوں کو ترجیح دی اور وہاں چلے گئے میں نے  
ان کی مخالفت کرتے ہوئے تیرے دربار کا رخ کیا اب موقعہ آگیا کہ میں اپنا رائے کے درست  
ہونے کو ان پر ثابت کر دوں اور ان کو دکھا دوں کہ دیکھو میں کامیاب ہوں اور تم ناکام ہو  
اسی لئے میں وعدہ کا اہلچاہا ہوں

لغات ظفرت الظفر دس کا سیاب ہونا خابوا الخيبة (ض) ناکام نامراد ہونا۔

جری الخلف الا فیک انک واحد وانک لیث والملوک ذئاب

ترجمہ اختلاف عام ہے مگر تیرے بارے میں کہ تو یکتا ہے اور یہ کہ تو شیر ہے اور سارے بادشاہ بھڑکیں  
یعنی دنیا میں ہر بات میں اختلاف رہتا ہے لیکن تیرے بارے میں سب کا اتفاق ہے کہ تو بے مثل اور  
اپنے اوصاف میں یکتا ہے تو اگر شیر ہے تو تیرے مقابل میں دوسرے بادشاہوں کی حیثیت بھڑکیوں کی ہے  
لغات جری الجریان (ض) جاری ہونا لیث شیر (رج) قیوت ملوک (وام) ملک بادشاہ ذئاب دوسرا شیر

وانک ان قویست صحیف قاری ذئابا ولم یخفی فقال ذباب

ترجمہ اور اس بات پر کہ اگر تیرا دوسروں سے موازنہ کرتے ہوئے کوئی بڑھنے والا ذئاب کو  
ذباب پڑھ دے تو غلط نہیں کہا جائے گا۔

یعنی اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ اگر تیرا دوسرے بادشاہوں سے موازنہ کرنے کے وقت  
کوئی قاری ذباب کو ذباب پڑھ دے تو بڑھنے والے کو نہیں کہا جائیگا کہ اس نے غلط پڑھ دیا ہے کیونکہ معنی  
کے لحاظ سے صحیح ہے دوسرے بادشاہ بھڑکیا تو کیا کبھی کے برابر بھی نہیں ہیں اسلئے یہ غلطی نہیں کہی جائے گی۔

لغات قویست المقایسة القیاس ایک دوسرے سے موازنہ کرنا صحیف التصحیف غلط پڑھنا یخفی  
الاخطاء خطا کرنا ذباب کبھی (رج) اذیبة ذباب ذب

وان مدح الناس حق و باطل      فمدح حق ليس فيه كذب اب  
ترجمہ لوگوں کی تعریف صحیح اور غلط دونوں ہیں اور تیری مدح سب صحیح ہے اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے  
لغات مدح مدح، مدائح حق حق درست صحیح مصدر دن میں ثابت ہونا واجب ہونا باطل البطلان دن باطل ہونا  
اذ انزلت منك الوءد والمال هين      وكل الذي فوق التراب تراب

ترجمہ میں تجھ سے محبت پا چکا تو مال تو معمولی چیز ہے اور ہر چیز چوٹی کے اوپر ہے مٹی ہے  
یعنی محبت جیسی قیمتی شے تجھ سے مجھے مل چکی ہے تو اس کے مقابلہ میں مال کی کیا حیثیت ہے مال ختم  
ہو کر مٹی میں مل جانے والا ہے اس لئے اس کے دینے میں تاخیر کیوں ہے  
لغات الوءد مصدر رسا چاہنا، محبت کرنا هين کرنا هين حقیر، معمولی (رج، اھو ناو)

وما كنت لوکا انت مهاجرا      لك كل يوم بلدة وصحاب  
ترجمہ اگر تو نہ ہوتا تو میں سوائے ایک سیاح کے اور کچھ نہیں ہوں، روزانہ اس کیلئے ایک شہر ہے اور ساتھی ہیں  
یعنی میں تیری وجہ سے رکا ہوا ہوں ورنہ میرے جیسے سیاح کے لئے روزانہ ایک نئے شہر کا  
سفر ہے اور روزانہ اس کے لئے نئے ساتھی ہیں۔

ولكنك الدنيا الى حبيبة      فما عنك الى الا اليك ذهاب  
ترجمہ لیکن تو ہی میری دنیا ہے جو مجھے محبوب ہے پس نہیں ہے تیرے پاس سے میرا جانا مگر تیری ہی طرف  
یعنی تیری ذات ہی میری دنیا ہے اور مجھے یہ دنیا اپنی محبوب ہے اگر میں تیرے پاس جاؤں بھی تو پھر  
تیرے ہی پاس واپس آجاؤں گا کیونکہ کوئی شخص دنیا سے باہر نہیں جاسکتا ہے۔

وقال في صباه وقد مهر جلين قد قتل جردا وابوزنا يعجمان الناس من كبوة  
لقد اصبح الجرد المستغیر اسیر المنيا صبح العطب  
ترجمہ بڑا چو ہوا موتوں کا قیدی اور ہلاکت کا بچھاڑا ہوا ہو گیا۔

لغات التجرد جرد، جرد ان المستغیر الاستغارة لوٹ لینا اسیر تیری (رج، اسازی الاصابہ  
من انید کرنا منیا (داعد) منیۃ موت صحیح بچھاڑا ہوا الصرع زہن پر گرا دینا بچھاڑا العطب مصدر ہلاکت  
رماھا الکتانی والعامرئی وتلاہ للوجه فعل العرب

ترجمہ اس کو کنانی اور عامری نے تیرا راہ عربوں کے ڈھنگ سے اس کو منہ کے بل پھینک دیا

كَلَّا الرَّجُلَيْنِ أَتَى قَتْلَهُ فَأَيُّكُمَا غَلَّ حِرَ السَّلْبِ  
ترجمہ یہ دونوں آدمی اس کے قتل کے متولی ہوئے تم میں سے کس نے اس کے عمدہ مال میں خیانت کی ہے  
لَغَانِ نَدَا النَّتْنَانِ أَتَى الْاِتْلَاءَ التَّوْنِي ذِمَر دَارِي لِيْنَا مَتُولِي هُوَا غَلَّ الْغُلَّ خِيَانَتِ كَرْنَا  
حق عمدہ بہتر سبب سامان چھینا ہوا مال

وَأَيُّكُمَا كَانَ مِنْ خَلْفِهِ فَإِنَّ بِهِ عَصْنَةً فِي الذَّنْبِ  
ترجمہ تم میں سے کون اس کے پیچھے تھا اس لئے کہ اس کی دم میں دانت سے پکڑنے کا نشان ہے  
لَغَانِ عَصْنَةً دَانَتْ كَانَتْ اَلْغَنَى رَسَ اَدَانَتْ سَے پکڑنا، دانت سے کٹنا، ذنب دم، اذ ناب  
تَوَفِيَتْ عَمَلُهُ عَصْدُ الدَّوْلَةِ بَبْغَادُ فَقَالَ يُوْثِيهَا وَيُعْزِيهِ بِهَا  
اَخْرَمَا الْمَلِكُ مَعْنَى بِهِ هَذَا الَّذِي اَثَرُ فِي قَلْبِهِ  
ترجمہ یہ واقعہ جس نے اس کے دل پر اثر کیا ہے آخری واقعہ جس سے بادشاہ کی تعزیت کجیائے

لَا حَزَّ عَابِلِ اِنْفَاسُ شَابِهَ اَنْ يَقْدِرَ الدَّهْرُ عَلَى غَضَبِهِ  
ترجمہ بے صبری کی وجہ سے نہیں بلکہ غیرت اس میں مل گئی ہے کہ زمانہ اس سے چھین لینے پر قادر ہو گیا ہے  
یعنی بادشاہ کے دل کو جو چوٹ پہنچ گئی ہے اس لئے نہیں کہ وہ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی  
طاقت نہیں رکھتا ہے اصل صدمہ اس بات پر ہے کہ اب زمانہ کو یہ ہمت ہو گئی ہے کہ وہ میرے  
ہاتھ سے بھی کسی چیز کو چھین سکتا ہے جبکہ میرے ہاتھ سے کسی چیز کے چھین لینے کی کسی میں ہمت و  
جرات نہیں تھی۔

لَغَانِ مَعْنَى التَّغْنِيَةِ تَشْفِي دَانَتْ تَعْرِتِ كَرْنَا غَضَبَ مَسْدَرِ دَنْ اَزِيرُ دَسِي جِهِن لِيْنَا  
لو درست دنیا بے اعتدالہ لَا اسْتَحْيَتْ اَلْاَيَامُ مِنْ عَقْبِهِ  
ترجمہ اگر دنیا جان لیتی جو کچھ اس کے پاس ہے تو زمانہ اس کو ناراض کرنے سے شرم کرتا  
یعنی زمانہ کو بادشاہ کے مرتبہ و مقام کی خبر ہوتی تو اپنی اس جرات و غلطی پر اس کی ناراضی  
کو دیکھ کر شرم میں ڈوب جاتا اور اس کو پشیمانی ہوتی۔

لَغَانِ دَسَاتِ الدَّوْلَةِ دَنْ اَجَانَا اسْتَحْيَتْ اَلْاَسْتَحْيَاءُ شَرَانَا عَقَبَ مَسْدَرِ دَنْ مَضَانَا رَاضِ هُوَا  
غصہ ہونا، سرزنش کرنا۔

لعلها تحسب ان الذی لیس لیدیہ لیس من حزبہ  
ترجمہ شاید وہ سمجھتا ہے کہ جو اس کے پاس نہیں ہے وہ اس کی جماعت سے نہیں ہے۔  
یعنی شاید زمانہ کو یہ غلط فہمی ہے کہ جو افراد خاندان بادشاہ سے دور دوسرے مقامات میں  
رہتے ہیں وہ بادشاہ کے متعلقین میں نہیں ہیں اس لئے یہ غلطی اس سے صادر ہو گئی ہے۔  
لغات حزب جماعت، گروہ، رج، احزاب

وان من بغداد دار لہ لیس مقبعا فی ذرا عضبہ  
ترجمہ اور یہ بات کہ جس کا گھر بغداد میں ہے وہ اس کی تلوار کی پناہ میں نہیں ہے  
یعنی یا اس کو یہ غلط فہمی ہو گئی کہ بغداد جیسے دور دراز شہر میں جو اس کے اعزہ ہیں وہ بادشاہ کی  
تلوار کی پناہ میں نہیں ہو وہ اس کی حفاظت نہیں کرتا ہے اس لئے اس نے یہ بہت کی ہے۔  
لغات ذرا پناہ الذریض، الذردان، پناہ دینا عضب تلوار العضب من اکٹھا تیز و مارنا  
وان جد المرء اوطانہ من لیس مھا لیس من صلبہ  
ترجمہ اور یہ کہ آدمی کے آبا و اجداد اس کے وطن میں جو اس وطن سے نہیں ہے وہ اس  
کی نسل و خاندان سے نہیں ہے  
یا شاید زمانہ نے یہ سمجھا کہ ہر آدمی کے آبا و اجداد کا ایک وطن ہوتا ہے خاندان کے افراد اسی وطن  
میں ہونے چاہئے جو اس وطن میں نہیں ہیں وہ اس خاندان سے نہیں ہیں۔

اخاف ان تفتن اعداء فیجفلوا خوفا الی قسربہ  
ترجمہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس کے دشمن اگر سمجھ گئے تو ڈر کے مارے اس کی قربت کیلئے دوڑ پڑیں گے۔  
یعنی اگر دشمنوں نے یہ راز پایا کہ مہدوح کی قربت میں زمانہ کے ظلم و تعدی سے نجات مل جاتی ہے  
اور زمانہ کو اس کے ستانے کی ہمت نہیں ہوتی ہے تو وہ سب بھاگ کر مہدوح کی قربت میں  
آجائیں گے تاکہ زمانہ کی مصیبتوں سے پناہ پا جائیں لغات اخاف الخوف دس ڈرنا اندیشہ کرنا  
تفتن الفتنة (من س) سمجھنا یجفلوا الجفل الجفول (من) اب دکن، بھاگنا، تیز چلنا۔

لابد للانسان من ضیعة لا تقلب الموضع عن جنبہ  
ترجمہ انسان کے لئے ایسا لیٹنا ضروری ہے کہ ٹٹائے ہوئے کو کروٹ نہ بدلتے دے۔

یعنی ہر انسان کہ مرکز ایک دن قبر میں لیٹنا ہے اور اس طرح لیٹنا ہے کہ پھر کروٹ بدلنا نصیب میں نہ ہوگا  
لغات فصحة الضمير ان کروٹ لینا لا قلب الا قلب بدلنا التقلب بدلنا جنب پہلو (ج) جنوب

یسنی، ہما ما کان من عجبہ وما اذاق الموت من کربہ

ترجمہ اس کی وجہ سے اس کا غرور اور موت نے جو درد غم اس کو چکھایا ہے سب بھول جائے گا  
یعنی قبر میں لیٹنے کے بعد نہ اس کا فخر و غرور باقی رہ جائے گا اور نہ موت کا درد و کرب ہی اس کو  
یاد رہ جائے گا، سب کچھ بھول جائے گا

لغات یسنی النسیان (س) بھولنا اذاق الاذاقہ چکھانا الذوق دن اپکھنا کتب درد غم مصدر (س) بھولنا

نحن بنوا لموتی فاما بالنا نعان ما لا بد من شربہ

ترجمہ ہم مردوں کی اولاد ہیں، ہمارا کیا حال ہے کہ جس کا پینا ضروری ہے ہم اس چیز کو ناپسند کرتے ہیں  
یعنی ہم سب وہی ہیں جن کے آباؤ اجداد مر چکے ہیں اسی طرح ہم بھی ایک دن قیدگار جائیں گے تو موت  
کے جس جبر تلخ کو پینا ضروری ہے اس کو اتنا کر وہ کیوں سمجھتے ہیں؟

لغات موتی (واحد) صلیت مرہ نعان العیان (س) کر وہ سمجھ کر چھوڑ دینا مشرب مصدر (س) پینا

تبخل ایدینا باسرا حنا علی سزما ن هن من کسبہ

ترجمہ ہمارے ہاتھ ہماری روحوں کو زمانہ کو دینے میں بخل کرتے ہیں حالانکہ یہ اسی کی پیدا کردہ ہیں  
یعنی ہمارے جسموں میں یہ روہیں تو اسی زمانہ کا عطیہ ہیں اور جب وہ اپنی دی ہوئی چیز کا مطالعہ  
کرتا ہے تو واپس کرنے میں کیوں بخل سے کام لیا جاتا ہے۔

لغات تبخل تبخل دس بخل کرنا تبخل ہونا ایدئی (واحد) ید ہاتھ ادواح (واحد) روح کسب امن (کمانا

لهذه الاسرار من جودا وهذه الاجسام من شربہ

ترجمہ یہ روہیں اسی کی قضا سے ہیں اور یہ جسم اسی کی مٹی سے ہیں

یعنی یہ روح اور یہ جسم سب حقیقتاً اسی کی ملکیت سے ہم کو ملے ہیں ہماری کوشش کا اس  
میں کوئی دخل نہیں ہے ہمارا اس پر کوئی اختیار نہیں

لوفک العاشق فی منتہی حسن الذی یسبہ لم یسبہ

ترجمہ اگر عاشق اس حسن کے انجام کو سوچ لے جس نے اس کو قید کر لیا ہے تو کبھی قیدی نہ بنے

یعنی جس حسن کو دیکھ کر عاشق دیوانہ ہو جاتا ہے اس کا انجام مٹی میں مل کر مٹی ہو جانا ہے  
 اگر عاشق کی اس پہلو پر نظر ہو تو کبھی اسیر محبت بننا پسند نہ کرے۔  
 لغات فکرو التکید سوچا غور کرنا عاشق (رج) عشاق العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا  
 لیسبی السبی (من) قید کرنا

لہ میں قرون الشمس فی شرقہ فشکت الانفس فی غربہ  
 ترجمہ سورج کی کرن مشرق میں نہیں دیکھی جاتی کہ لوگوں کو اس کے غروب ہونے میں شک ہو  
 یعنی مشرق میں سورج کی پہلی کرن نظر آتے ہی ہر آدمی یہ یقین کر لیتا ہے کہ اس کو بالآخر غروب  
 ہو جاتا ہے اسی طرح ہر انسان کی پیدائش ہی کے وقت آدمی کو یہ سوچ لینا چاہیئے کہ زندگی  
 کا آغاز ہی اس کے انجام کی دلیل ہے پیدا ہونا مرنے کی دلیل ہے، جو اس دنیا میں آئے گا اس کو  
 ایک دن اس دنیا سے چلے جانا ضروری ہے جب یہ معلوم ہے تو کسی کے مرنے پر مدد کیوں  
 کیا جاتا ہے کوئی انہونی بات تو نہیں ہوئی ہے جس بات کو ہم جانتے ہیں وہی ہوئی ہے۔

لغات قرون سورج کا کنارہ سورج کی کرن (رج) قرون شکت الشک ان) شک کرنا انفس  
 (واحد) نفس جان، دل، طبیعت، ذات عراب دن) اُدبنا

یموت راعی الضان فی جملہ میقتجا الینوس فی طبہ  
 ترجمہ بھیڑوں کا چرواہا اپنی جہالت میں جا لینوس کے اپنے طب میں مرجھنے کی طرح مرجھتا ہے  
 یعنی جا لینوس اپنی تمام طبی قابلیت و صلاحیت کے باوجود موت کا علاج نہ کر کے اسی بے بسی سے  
 مرتلے جیسے ایک ان پرٹھ جاہل بھیڑ بکری کا چرواہا مرتا ہے کوئی قابلیت کام نہیں آتی۔

لغات یموت اموت ان مرنا راعی چرواہا رج ادعاء الوعی (س) چرواہی کرنا ضان بھیڑ دنبہ جمل  
 مصدر (س) جاہل ہونا طب مصدر (من) علاج کرنا

ودہما زاد علی عمرہ وزاد فی الامن علی سربہ  
 ترجمہ اور سب اوقات اسکی عمر زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنی جان کے بارے میں زیادہ محفوظ ہوتا ہے  
 یعنی ایسا بہت ہوتا ہے کہ ایک ماہر ڈاکٹر جلد ہی مرجھتا ہے ایک جاہل بڑی یعنی عمر پاتا ہے  
 جبکہ وہ علاج و معالجہ کے سلسلہ میں ایک حرف بھی نہیں جانتا



لغات زَادَ الزَّيَادَةُ (من) زیادہ ہونا آمن مصدر (س) محفوظ ہونا سَیَّحَ جَان (د) گروہ ریلوے اسٹیشن

و غَايَةُ الْمَفْصَاطِ فِي سِلْسِلِهِ كَغَايَةِ الْمَفْصَاطِ فِي حَرْبِهِ

ترجمہ صلح کی انتہائی کوشش کرنے والا لڑائی میں انتہائی کوشش کرنے والے کی طرح ہے  
ایک آدمی موت سے ڈر کر چاہتا ہے کہ جنگ نہ ہو دوسرا آدمی لڑائی ڈھونڈتا پھر تباہی موت کی  
بالکل پروا نہیں کرتا لیکن جس کو جب مرنا ہے اسی وقت مرتا ہے صلح والا بعد میں لڑائی والا

پہلے ہی مر جائے ایسا نہیں ہوتا ہے

لغات الْمَفْصَاطُ الْاِفْرَاطُ زیادہ کرنا احد سے بڑھ جانا۔

فَلَا قَضَىٰ حَاجَتَهُ طَالِبُ فَوَادٍ كَالْمَخْلُوقِ مِنْ رَعْبِهِ

ترجمہ کوئی طالب اپنی ضرورت پوری نہیں کرتا ہے کہ اس کا دل اسکے خوف سے دھڑکتا رہتا ہے  
یعنی آدمی اس دنیا میں رہتا ہے اور اپنی جدوجہد میں مصروف بھی رہتا ہے لیکن اس کا دل  
موت کے ڈر سے بھی دھڑکتا رہتا ہے کبھی اس کی جانب سے بے نیازی نہیں ہوتی۔

لغات قَضَى الْقَضَاءُ (من) پورا کرنا الْمَخْلُوقِ (د) دل کا دھڑکنا رَعْبُ مصدر ان کا خوف زدہ ہونا

اسْتَغْفَرَ اللَّهُ لِلشَّخْصِ مَعْنَى كَانَتْ ذَاكَ الْمَنْتَهَى ذَنْبُهُ

ترجمہ میں اس شخص کیلئے جو گذر گیا ہے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں کی بخشش ہی اس کا انتہائی گناہ  
یعنی مرنے والے کا سب سے بڑا جرم یہی تھا کہ وہ انتہائی فیاض تھا اس کے علاوہ کوئی  
دوسرا گناہ نہیں تھا یعنی گناہ بے گناہی کا مجرم تھا جس کی سزا موت اس کو ملی۔

وَكَانَ مِنْ عَدَدِ احْسَانَةٍ كَانَهُ اسْرَفَ فِي سَبَابِهِ

ترجمہ جس نے اسکے احسانات کو شمار کیا تو گویا اس نے اس کو گالی دینے میں حد سے تجاوز کر دیا  
یعنی وہ احسان کرنے کے بعد اسکے ذکر کو بھی ناپسند کرتا تھا احسان جتنا تو بہت بڑی بات تھی اگر کوئی  
اس کے سامنے اسکے احسانات کا ذکر کرتا تو اس کو اتنی تکلیف ہوتی جتنی گالی سن کر ہو سکتی ہے

لغات عَدَدُ الْعَدَدِ (د) التعدید شمار کرنا احْسَانٌ حد سے تجاوز کرنا سَبَابٌ مصدر ان کی بے برا بھلائی

يُرِيدُ مِنَ حُبِّ الْعَالِي عَيْشُهُ وَلَا يَرِيدُ الْعَيْشَ مِنْ حُبِّهِ

ترجمہ وہ عظمتوں سے محبت کی وجہ سے اپنی زندگی کا طلبگار ہے زندگی کی محبت کو سب سے کم نہیں سمجھتا

یعنی وہ اس لئے جینا چاہتا ہے کہ عظمت و سر بلندی حاصل کرے خود زندگی کی حرص اس کو بالکل نہیں اس کا مقصد حیات ہی جب عظمت ٹھہری تو جب مقصد مل جائے تو وسائل کی قیمت کیا رہ جاتی ہے

يَحْسِبُ دَأْفَنَهُ وَحْدَهُ وَيُحِبُّ دَفْنَ الْقَبْرِ مِنْ حَبِيْبِهِ

ترجمہ اس کو دفن کرنے والے اس کو تنہا سمجھتے ہیں حالانکہ مجدد و شرافت اس کے ساتھی ہیں یعنی وہ قبر میں تنہا نہیں ہے بلکہ اس کی خوبیاں بحیثیت دوست اور ساتھی کے اس کے ساتھ موجود ہیں اور اس کے ہم نشین وہم صحبت ہیں۔

لغات دَأْفَنَ الدَّفْنُ (مض) دفن کرنا قَبْرُ رَج. قبور صحب (واحد) صاحب ساتھی

وَيُظْهِرُ التَّنْكِيرُ فِي ذِكْرِهِ وَيَسْتَأْذِنُ التَّائِيْثُ فِي حُجْبِهِ

ترجمہ اس کے ذکر میں تذکیر کا اظہار کیا گیا ہے اور تائیت کو پردوں میں چھپا دیا گیا ہے یعنی تذکرہ تو ایک عورت کے ساتھ وفات کا ہے لیکن اس کا ذکر مذکر صیغوں سے کیا گیا ہے اس لئے کہ پردہ نشین تھی اس لئے اس کا ذکر بھی اسی کی رعایت سے پردوں میں کیا گیا ہے۔

لغات يُظْهِرُ مَا لَا يُظْهِرُ ظَاهِرُ كَرْنَا الظُّهُورُ (ن) ظاہر ہونا يَسْتَأْذِنُ التَّائِيْثُ (ن) چھپانا حَبِيْبُ (واحد) حجاب پردہ

اُخْتُ ابْنِ خَيْرٍ أَمْلِيْرٌ دَعَا فَقَالَ جَيْشُ لِقْنَا لَبَّ

ترجمہ ایسے صاحب خیر کی بہن ہے کہ اس نے آواز دی تو فوج نے نیزوں سے کہا کہ اس کا جواب دو یعنی یہ ذکر اس امیر و حاکم کی بہن کا ہے کہ اس کی فوج جو شجاعت سے بھری ہوئی ہے جب بھی اس نے فوج کو آواز دی تو اس نے عملی جواب دیا اور مسلح ہو کر سامنے حاضر ہو گئے۔

لغات اُخْتُ بہن رَج. اخوات دَعَا الدَّعْوَةُ (ن) پکارنا بِلَانَا لَبَّ التَّلْبِيَةُ لبیک کہنا

يَا عِضْدَ الدَّوْلَةِ مَن رَكَعَهَا أَبُو بَرٍّ وَالْقَلْبُ أَبُو بَرٍّ

ترجمہ اے حکومت کے بازو جس کا باپ حکومت کا رکن ہے اور دول اپنی عقل کا باپ ہے بادشاہ کا نام عضد الدولہ اور باپ کا نام رکن الدولہ ہے یعنی بادشاہ تو حکومت کا بازو ہے اور بادشاہ کا باپ جو حکومت کا رکن اور اس کے دل کی حیثیت رکھتا ہے اور حمد و تحسین کی حیثیت عقل کی ہے اور عقل دل سے شرف ہوتی ہے اس طرح عضد الدولہ اپنے باپ رکن الدولہ سے

نفیست میں بڑھا ہوا ہے۔

لغات دَوْلۃ مَکومت (رج) دَول لب عقل (رج) اَلْاَبَّ، اَلْاَبَّ، اَلْاَبَّ (رج) اَلْاَبَّ (رج) عَقْل ہونا

ومن بنوہ خزین ابا رعد کا تھا النور علی کعبہ

ترجمہ جس کے لڑکے اپنے باپ کی زینت ہیں گیا کہ اس کی شاخ کے شگونے ہیں

یعنی باپ بھول کا ایک پودا ہے اور اس کے لڑکے اس پودے کی شاخوں پر کھٹنے والی کلیاں اور بھول ہیں یہ بھول پودے کی زینت ہوتے ہیں۔

لغات زین زینت الزینۃ (من) زینت دنیا النور علی شگونہ (وحد) خود رج النور انوار کعبہ

(واحد) قضیب شاخ رج قضیب قضبان قضبان

فخر الدہر انت من اہلہ و ملجب اصبح من عقبہ

ترجمہ زمانہ کا اہل ہونے کی وجہ زمانہ کیلئے اور ایک شریف کا قائم مقام ہونے کی وجہ اس کیلئے تو باعث فخر ہے

یعنی زمانہ فخر کرتا ہے کہ تو اس کے وقت میں پیدا ہوا اور تیرا باپ فخر کرتا ہے کہ تیرے جیسا قائم مقام اس کو نصیب ہوا۔

لغات فخر مصدر رس ن فخر کرنا ملجب شریف الغیابۃ رک اشرف ہونا

ان الاسی القرن فلا تحیہ و سیفک الصابر فلا تقبہ

ترجمہ غم حریف ہے اس کو زندہ دست رہنے دو اور صبر تمہاری تلوار ہے اس کے دار کو خالی نہ دو  
یعنی غم انسانی زندگی کا دشمن اور زندگی کا مد مقابل ہے اگر زندہ رہنا ہے تو اس غم کے وجود کو مٹا دینا ضروری ہے ورنہ وہ زندگی پر حاوی ہو جائیگا اور زندگی کو مٹا دے گا اس لئے اس پر صبر کی تلوار کا دار پورا کر دو کہ وہ زندہ نہ بچ سکے تلوار کا دار اوجھا نہیں پڑنا چاہئے۔

لغات اسی غم مصدر رس غم کھانا قرن ہمسرا ہم رتبہ مد مقابل اکفو حریف رج اقوان لائحی الابلہ زندہ کرنا لا قنبۃ النبوۃ دن تلوار کا اچٹ جانا

ماکان عندی ان بدو الدجی یوحشہ المفقود من شہبہ

ترجمہ میرے نزدیک یہ ٹھیک نہیں کہ تارکیوں کے ماہ کامل کو اسکے ستارہ کی تم شدگی دشت میں ڈال دے  
یعنی تیری حیثیت بدر کامل کی ہے بھوپھی کی حیثیت ایک ستارہ کی ہے اگر ایک ستارہ کی روشنی

کم ہو گئی تو بدر کمال کی روشنی پر اس کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

لغات بدائع و معنی رات کا چاند راج، بداد و بدحی و امداد و حیحہ تاریکی (ان) تاریک ہونا و حکن  
الایمان و شنت میں ڈالنا المفقود الفقد (ان) اکھونا کم کرنا فحجب (امد) شہاب ستارہ۔

حاشائے ان تضعف عن حمل ما تحمل السائر فی کتبہ

ترجمہ خدا تجھے بچائے کہ تو اس چیز سے کمزور ہو جس کو قاصدا اپنے خطوں میں اٹھائیے ہیں۔  
یعنی موت کی خبر کو خطوط میں لے کر منزل مقصود تک قاصد پہنچاتے ہیں اور اس کا تحمل کرتے  
ہیں اور تو اس کا تحمل نہ کر سکے خدا تجھ کو اتنا کمزور نہ بنائے۔

لغات حاشائے کلمہ تنزیہ ضعف الضعف (ک) کمزور ہونا حمل مصدر (مض) بوجھ اٹھانا سائر  
قاصد راج، صوائف کتب (وامد) کتاب خط، کتاب

وقد حملت الثقل من قبلہ فالغنت الشدة عن سحبه

ترجمہ تو اس سے پہلے بوجھ اٹھا چکا ہے کہ طاقت نے اس کو گھسیٹنے سے بے نیاز کر دیا تھا  
یعنی اس حادثہ سے قبل بڑے بڑے امور کا تو بوجھ اٹھا چکا ہے تو کبھی کمزور ثابت نہیں ہوا کہ اس  
وزنی بوجھ کو نہ اٹھا سکا ہو اور گھسیٹنا پڑا ہو اس بوجھ کو بھی تو اٹھا سکتا ہے۔

لغات حملت التحمل (مض) بوجھ اٹھانا ثقل بوجھ راج، انفال الشدة طاقت مصدر (مض)  
قوی ہونا سحبه مصدر (ن) گھسیٹنا کھینچنا

یدخل صبر الموء فی مدحہ ویدخل الاشفاق فی ثلثہ

ترجمہ آدمی کا صبر اس کی تعریف میں داخل ہے اور گھبراہٹ اس کے عیب میں داخل ہے  
یعنی صبر و تحمل مردوں کا شیوہ ہے اور قابل تعریف و وصف ہے بے چینی بے صبری کا اظہار  
کمزوری کی بات ہے جو عیب میں داخل ہے اس لئے تجھ اس سے دور رہنا چاہئے۔

لغات صبر مصدر (مض) صبر کرنا اشفاق مصدر ڈرنا گھربان ہونا ثقب عیب مصدر (مض) عیب لگانا  
مثلاً ویشی الحزن عن صوبہ ویسترد الد مع غریبہ

ترجمہ تیرے جیسا آدمی اپنی جانب سے غم کو بھیڑ دیتا ہے اور آنسو کو آنکھوں میں روک لیتا ہے  
یعنی تیرے جیسا عظیم انسان غم کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیتا اور آنسو کو آنکھوں سے

باہر نکلے نہیں دیتا اس لئے تیرے اوپر نہ غم کا غلبہ ہونا چاہئے اور نہ آنکھوں سے آنسو باہر آئیں  
لغات یعنی آٹنی رن موڑنا پھرنا حزن غم رج احزان یسترد الاستوداد روک لینا الدام  
آنسو رج، دموع عراب آنکھ

ایما لابقاء علی فضلہ ایما التسلیم الی ربہ  
ترجمہ یا تو اپنے فضل کو باقی رکھنے کے لئے یا اپنے پروردگار کو سپرد کر دینے کی وجہ سے۔  
یعنی یا تو اپنی عقل و فضیلت کے پیش نظر یا اسے اللہ کی مرضی تسلیم کر کے صبر سے کام لے کیونکہ  
ان دونوں باتوں کا تقاضا ہے کہ صبر سے کام لیا جائے اور بے چینی کا اظہار نہ کیا جائے۔

لغات ایما میں ایک لغت ہے الا بقواء باقی رکھنا البقاء (س) باقی رہنا  
ولہ اقل من ذلک اعنی بہ سوال یا خود ابلہ مشبہ  
ترجمہ میں نے تیرے مثل نہیں کہا میری مراد اس سے تیرے سوا ہے اے یکتا بے مثل !  
یعنی "تیرے مثل کہہ دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسرے لوگ بھی تیری طرح پائے جاتے ہیں،  
تیری نظر کہاں ہے؟ میرا مطلب تیرے علاوہ لوگ ہیں تو تو یکتا اور بے مثل ہے۔"

وقال یھجو القاضی الذھبی فی صباہ

لما نسببت فکنت ابنا للغیراب ثم امتختت فلم ترجع الی ادب  
ترجمہ جب تیرا نسب بیان کیا گیا تو دوسرے باپ کا لڑکا نکلا پھر آزمائش کی گئی تو ادب کی طرف  
تیرا رجوع نہیں ملا۔ یعنی جس باپ کی طرف تو اپنے کو منسوب کرتا تھا وہ حقیقتاً تیرا باپ نہیں تھا  
تیرا باپ دوسرا ثابت ہوا یعنی تیرا نطفہ صحیح نہیں ہے ادب و تہذیب میں بھی تو کو راہی نکلا۔

سمیت بالذھبی الیوم تسمیة مشتقة من ذھاب العقل لا الذھب  
ترجمہ تیرا نام آج ذہبی رکھا گیا ہے یہ "ذھاب العقل" سے مشتق ہے "ذھب" سے نہیں  
یعنی تیرے لقب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ چونکہ تیری عقل دماغ سے چلی گئی ہے اس لئے تیرا نام ذہبی  
رکھا گیا ہے یہ ذھب سے مشتق نہیں کہ تو سونا بننے لگے یا اپنے کو سمجھنے لگے۔

ملقب بک ما لقب دیک بہ یا ایھا القلب الملقی علی القلب  
ترجمہ میں تیرے تو ملقب ہے اس پر افسوس ہے اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

یعنی یہ لقب کی بد نشیبی ہے کہ ایسی ذات کے حصہ میں آیا ہے جو کسی طرح اس لقب کا سزاوار نہیں  
وقال یحجور سادان بن ربیع الطائی وكان افسد خلقا عند منصرفهم

لحمی اللہ وردانا و اما انت به لد کسب خنزیر و خرطوم ثعلب  
ترجمہ اللہ وردان اور اس کی ماں پر لعنت کرے جو اس کو لائی ہے اگلی سور کی کائی ہے اور لٹری  
کی سونڈ ہے۔ لغات لحمی اللحاء رن اگلی دینا، لعنت کرنا کسب کائی مصدر رن) کانا  
خنزیر رن) خنازیر خرطوم سونڈ رن) خرطوم ثعلب لٹری رن) ثعلیب

فما کان فیہ الغدار الادلالۃ علی انه فیہ من الام والاب  
ترجمہ اس میں بد عہدی اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں یہ ماں باپ سے ہی ہے  
لغات الغدر رن) عہد کو توڑنا، دھوکا دینا، وعدہ پورا نہ کرنا دلالت رن) دلالت کرنا

اذا کسب الانسان من هن عرسۃ فیا لؤم الانسان ویا لؤم مکسب  
ترجمہ جب آدمی اپنی بیوی کی فرج کے ذریعہ کائی کرے تو کتنا کینہ انسان ہے اور کتنی کینہ کائی ہے  
لغات عروس بیوی، اولمن رن) اعراس لؤم کینہ رن) کینہ پڑنا

اهذا الذی بنت وددان بنتہ هما الطالبان للوزن من شرمطلب  
ترجمہ کیا بنماست کا کٹر اسی حقیر آدمی کی لڑکی ہے وہ دونوں بری جگہ سے روزی حاصل کرتے ہیں  
لغات الذی الذی کی تعصیب بنت وددان بیت الغلام پیدا ہونے والا لڑکیت لڑکی نکاحات  
لقد کنت لظی الغد عن قوس طیتی فلا تعد لانی سب صدق مکذب

ترجمہ میں خاندان طے سے بد عہدی کی نفی کرتا تھا مجھے ملامت نہ کرنا بہت سچ جھوٹ نکلتا ہے  
یعنی آج سے پہلے میں بڑے کی تعریف کرتا تھا لیکن نے تجربے کے بعد میں نے اس خاندان  
کی مذمت کی ہے میں اس قبیلہ کو سچ بہتر سمجھتا تھا کیا معلوم تھا یہ سچ ایک دن جھوٹ ثابت ہوگا  
لغات الحق النقی رن) سچی کرنا، دور کرنا قوس اسل رن) لا تعد لانی العذل رن) ملامت کرنا  
ویروی له هذا الابیات فی بعض النسخ المطبوع فی بیروت وقال یحجور کافورا

واسود اما القلب منه فضیق نخیب واما بطنه فرحیب  
ترجمہ ایک کالا کوٹنا بزدل جس کا سینہ تنگ ہے البتہ اس کا پیٹ بڑا ہے

یعنی صورت کالی کلوئی، اس پر بزدل، دل کا چھوٹا، پیٹ بھاری بھرکم  
لغات حقیقۃً (من) الغضب بزدل (ج) غضب الغضب (س) بزدل ہونا بطن پیٹ  
(ج) بطن رجب کثادہ الوحب رک اکشادہ ہونا

اعدت علیٰ مخصاۃ ثم ترکته یتبع منی الشمس وہی تغیب  
ترجمہ میں نے اس کے خصی ہونے کے مقام پر دوسرا عمل کر دیا پھر میں نے اس کو چھوڑ دیا  
وہ سورج کو تلاش کرتا رہا حالانکہ وہ غروب ہو رہا تھا۔  
یعنی ایک نوپیل ہی خصی تھا میں نے جو کر کے جو کسر وہ گئی تھی وہ بوری کر دی اور دوبارہ  
اس کو خصی کر دیا جب میں اس کو چھوڑ کر چلا آیا تو اب وہ غروب ہوتے ہوئے سورج کو بچھ کر دیکھ  
لانا چاہتا ہے کبھی غروب ہوتا ہوا آفتاب واپس آیا ہے کہ واپس آئے گا۔

لغات اعدت الاعتداء کسی کام کو دوبارہ کرنا، دہرانا، لوٹانا، اعدون لوٹنا مخصاۃ اسم عرفہ  
مخصاۃ (من) خصی کرنا ترکت المتبع تلاش کرنا الا اتباع الباع  
(س) پیچھے کیے چلنا تغیب الغیب سے (من) غائب ہونا

یسوت بہ غیظا علی الدہر اھلہ کما مات غیظا فانک وشیب  
ترجمہ زمانے والے زائد پر غصہ کی وجہ سے مرے جاتے ہیں جیسا کہ فانیک اور شیب غم کو جسے مر گئے  
یعنی لوگ زمانہ پر اس لئے غصہ ہیں کہ اس نے ایسے نا اہل کو تخت حکومت پر بٹھا دیا ہے اسی  
نا پسندیدگی کے غصہ میں جس طرح فانیک اور شیب مر چکے ہیں ان دونوں سے کم غصہ اہل زمانہ کو نہیں

وتمام علی الاصل والعقل والندی فما الحیاۃ فی جنایک طیب  
ترجمہ حیاتِ تجھ میں اصل عقل اور فیاضی سب ناپید ہے تو تیرے دربار میں زندگی کیلئے یہی بہتر ہوگی  
یہی بین چیزیں انسان کو انسان سے جوڑتی ہیں اور عزت کرنے پر مجبور کرتی ہیں یا تو وہ شریف النسل  
ہو شرافت کے ساتھ ذہانت و فطانت ہو اور اس کے ساتھ فیاض اور سخی بھی ہو اور  
تجھ میں ان میں سے کوئی بات نہیں ہے تو پھر تیرے دربار میں زندگی کس کام کی؟

لغات یسوت الموت (ن) مرنا غیظا مصدر (من) غصہ ہونا اعدمت العدم (س)  
معدوم کرنا نیست کرنا الندی (من) بخشش کرنا۔

## ومنہما کتب بہ الی الوالی وقد طال اعتقالہ

بیدی ایھا الامیر الارباب الا لشیء الا لانی غریب  
ترجمہ اے ہوشیار حاکم! میرا ساتھ تھا مے اور کسی چیز کی وجہ سے نہیں صرف اسلئے کہ میں پر دیسی مسافروں  
مبتنی دعویٰ نبوت کی وجہ سے گرفتار ہو کر جیل میں تھا جیل کی مصوبتوں نے نبوت کا جہن انار  
دیا تو معذرت نامہ لکھتے ہوئے لکھا کہ میں پر دیسی مسافروں مری مدد کرو

ادلام لہ اذا ذککفی دم قلب فی دمع عین یندوب  
ترجمہ یا اسکی ماں کی وجہ سے کہ جب وہ مجھ کو یاد کرتی ہے تو دل کا خون آنکھوں کے آنسوؤں میں گرا جاتا ہے  
یعنی مجھ پر نہیں تو میری ماں کی حالت زار پر رحم کرو جو میری یاد میں شب و روز خون کے آنسو روٹی ہے  
ان اکن قبل ان رایتک اخطا ث فانی علی یدیک اُتوب  
ترجمہ اگر تجھے دیکھنے سے پہلے میں نے غلطی کی تھی تو اب میں تیرے ہاتھوں پر توبہ کرتا ہوں  
یعنی میں نے تیری عدم موجودگی میں خطا کی ہے پھر بھی میں تیرے ہاتھوں پر توبہ کرتا ہوں اگرچہ  
میرے گناہ کا کوئی ثبوت نہیں پھر بھی اپنی غلطی پر اظہارِ مذمت کرتا ہوں۔

عائب عابفی لدیک ومنہ خلقت فی ذری العیوب العیوب  
ترجمہ کسی عیب لگانے والے نے تیرے پاس میرا عیب بیان کر دیا ہے حالانکہ تمام عیوب والوں میں  
عیوب اسی کے خلق ہیں۔ یعنی کسی بد بخت نے مجھ پر جو بلا الزام لگا دیا ہے اور اب تک تیرے سامنے  
جتنے لوگوں کا عیب اس نے بیان کیا ہے وہ سب اس کے ذہن کی اختراع ہیں اور سب جھوٹے الزام ہیں  
وقال لبعض اخوانہ سلمت علیک فلم ترد السلام فقال معتذرا

انا عائب لتعتبک متعجب لتعجبک  
اذکنت حین لقیتنی متوجعا لتغیبک  
فشغلت عن رد السلام م وکان شغلی عنک بک  
ترجمہ میں تمہاری غلطی پر غصا ہوں اور تمہارے تعجب پر حیرت زدہ ہوں، جب تم مجھ سے ملے  
تو میں تمہارے ہی غائب ہونے کی وجہ سے غم مند تھا، اس لئے میں سلام کا جواب دینے سے



غافل ہو گیا مری مشغولیت تمہاری ہی طرف سے تمہارے ہی لئے تھی  
لغات عاتب العتب (من) ناراض ہونا التعتب ناراض ہونا لقیۃ اللقاء (س) ملنا متوجعاً  
! لتوجع درد مند ہونا تکلیف میں رہنا تعیب غائب ہونا الغیوبۃ (من) غائب ہونا مشغلت (ن)  
مشغول ہونا غافل ہونا

## قافیۃ التاء

وقال وقد انفذ الیہ سیف الدولة قول للشاعر

ووساد علیہ رسول سیف لدلہ برقعۃ فیہا هذا البیت

رامی خلق من حیث یخفی مکاھا فكانت قذی عینکۃ حق تجلت  
ترجمہ اس نے میری ضرورت کو ایسی جگہ سے دیکھ لیا جو پوشیدہ تھی پھر وہ آنکھوں کا تنکا  
بن گئی یہاں تک کہ آنکھ صاف ہو گئی۔

ابوسعید کا تنبا کا شعر ہے بادشاہ کے دربار میں تصدیق سنانے گیا تو اس کی عبا کے نیچے کرتے  
کی پٹی ہوئی آستین اتفاقاً نظر آگئی اور بادشاہ کی نگاہ اس پر پڑ گئی تو اس نے شاعر کی  
واپسی پر دس ہزار درہم اور ایک سو کتے بھجوائے اس پر ابوسعید نے یہ تصدیق کہا کہ  
میری ضرورت تو پوشیدہ تھی مری عزت کا راز تو عبا کے اندر چھپا ہوا تھا لیکن اس پوشیدہ  
مقام سے مری محتاجی نظر آگئی تو اس کو اتنی بے چینی ہو گئی جیسے کسی کی آنکھ میں تنکا پڑ جانا  
ہے جب تک تنکا آنکھوں سے نکل کر آنکھ صاف نہیں ہو جاتی آدمی کو چین نصیب نہیں ہوتی  
اس لئے اس نے فوراً مری ضرورت پوری کر دی اس طرح اس کی آنکھ کا گویا تنکا نکل کر  
آنکھ صاف اور روشن ہو گئی۔

لغات حُکۃ ضرورت حاجت (ج) خلال یخفی الخفاء (س) چھپنا قذی مصدر (س)  
آنکھ میں تنکا پڑنا تجلت العین روشن ہونا۔

## وسالہ اجازتہ فکب تحتہ و مہلولہ واقف

لناملک لا یطعم النوم ہمہ مہات لخی او حیوۃ لمیت  
ترجمہ ہمارا بادشاہ ایسا ہے کہ جس کے غم و بہت نے نیند کا مزہ نہیں چکھا ہے زندوں  
کے لئے موت ہے اور مردوں کے لئے زندگی ہے  
یعنی وہ اپنے بلند مقاصد ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے اس سے کبھی غفلت نہیں برپا، دشمنوں  
کے لئے موت اور دوستوں کے لئے حیات تازہ ہے

لغات لا یطعم الطعم (س ن) کھانا، چکھنا النوم (س ا) سونا، غم و غم و ارادہ مصدر (ن)  
ارادہ کرنا، سنا، زندہ (ج) احیاء، میت (ر) مردہ (ج) موفی

ویکبر ان تقدی بشی جفونہ اذا مار اناہ خلۃ بک فنرت  
ترجمہ اور اس سے بلند و برتر ہے کہ اس کی آنکھوں میں کوئی چیز پڑے جب اس کو ضرورت  
دیکھ لیتی ہے تو وہ راہ فرار اختیار کر لیتی ہے

یعنی ہمارے بادشاہ کی آنکھ میں تنکا پڑے یہ تو زین آمیز بات ہے اس کی ذات اس بات سے بہت  
بلند و برتر ہے ضرورت تو اس کو دیکھتے ہی راہ فرار اختیار کر لیتی ہے تنکا بن کر آنکھ میں پڑنے  
کی اس میں کیا بہت ہے۔

لغات یکبر الکبارۃ (ک) بلند و برتر ہونا، الیکبر (س ا) مگر رسیدہ ہونا، فنرت (ا) اڑنا، اڑنا  
جزی اللہ عنی سیف الدولۃ ہاشم فان نداه الغمر سیفی و دولتی  
ترجمہ اللہ سیف الدولہ ہاشم کو میری طرف سے جڑے بغیر دے اگلے کہ اس کی بے کراں بخشش میری تلواریں کی دولت ہے  
لغات جزئی الجزاء (ض) بدلہ دینا، ندی مصدر (ض) بخشش کرنا، الغمر زیادہ، بیشتر مصدر (ن)  
پانی کا بلند ہو کر ڈھانک لینا، الغماۃ (ک) بہت ہونا

## وقال عند وداعہ بعض الامراء

انصر یجودک الفاظ ترکت بها فی الشرق والغرب من علاء ملکوتنا  
ترجمہ اپنی بخشش سے ایسے قصائد کی مدد کر جس کی وجہ سے میں نے تمہارے دشمن کو مشرق

و مغرب میں رسوا کر کے چھوڑا ہے۔

یعنی میں نے تمہارے دشمنوں کی جہو کر کے ساری دنیا میں منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا ہے ضرورت ہے کہ محسن قصائد کی تم عطیوں سے مدد کرو۔

لغات جود مصدر (ن) بخشش کرنا (الفاظ دوحہ) لفظ مراد قصائد عادی المعاداة دشمنی کرنا  
مکبوت ذیل ورسوا الکبت (ض) رسوا کرنا، ذلیل کرنا، پچھاڑنا

فقد نظرتک حتی حان مرقتلی وذا الوداع فکن اهلًا لما شئت

ترجمہ میں نے تمہارا انتظار کیا یہاں تک کہ مرے سفر اور رخصت کرنے کا وقت قریب آگیا اب تم جس بات کے چاہو اہل بن جاؤ۔ یعنی اب میں پایہ رکاب ہوں یہ تمہاری مرضی ہے کچھ عطیہ دے کہ مستحق مدح بن جاؤ یا صرف نظر کر کے مذمت کے سزاوار ہو جاؤ۔

لغات نظرتک النظر (ن) دیکھنا، انتظار کرنا حان المحیوۃ (ض) وقت کا قریب ہونا مرقتلی

الارتحال، الرحلة (ض) کوچ کرنا سفر کرنا مشیتا المشیۃ (ض) چاہنا

وقال یملح بدر بن عمار بن اسمعیل السدعی

فذا تلک الخیل وہی مسومات و بیض الھند وہی مجردات

ترجمہ نشان لگائے ہوئے گھوڑے اور ہندی نگی تلواریں تجھ پر قرآن ہو جائیں۔

لغات فذات الفداء (ض) قربان ہونا الخیل گھوڑا راج الخیول المسومات داغ لگائے ہوئے گھوڑے

عمدہ گھوڑوں کو لہسے کے ٹکڑے کو گرم کر کے داغ لگا دیا جاتا تھا یہ اس کی عمدگی کی گویا ہر ہوتی تھی

التسویۃ داغ لگانا مجردات نگی تلوار التجاید تلوار کو میان سے نکالنا

وصفتک فی قوائین سائرات و قد بقیۃ وان کثرت صفات

ترجمہ میں نے شہرت پذیر قصیدوں میں تیری مدح کی ہے اگرچہ وہ زیادہ ہیں پھر بھی ادنیٰ باقی رہ گئے

یعنی میں نے تیری شان میں بہت سے قصیدے لکھے اور انہوں نے قبولیت عامہ حاصل کی

لیکن قصیدوں کی کثرت کے باوجود تیرے اوصاف کا احاطہ نہ ہو سکا۔

لغات وصفتک الوصف (ض) تعریف بیان کرنا قوائین (وامد) قافیۃ مراد قصیدہ سائرات

مشہور السیر (ض) چلنا بقیۃ البقاء (س) باقی رہنا

افاعیل الوری من قبل دھم و فعلک فی فعلکم مشیات

ترجمہ لوگوں کے کام پہلے سے سیاہ تھے، تیرا کارنامہ ان کے کاموں میں دھاریاں ہیں  
یعنی لوگوں کے اعمال و افعال اپنی پست سطح کی وجہ سے ان کی حیثیت سیاہ کپڑے کی تھی تیرے  
کارنامے جب لوگوں کے کاموں کے ساتھ ملے تو ایسا معلوم ہوا کہ سیاہ کپڑے میں سفید دھاریاں  
ڈال دی گئی ہیں، یعنی تیرے کارنامے دنیا والوں کے مقابلہ میں روشن اور تابناک اور ہر ایک  
سے ممتاز اور نمایاں ہیں۔

لغات افاعیل (ج) افعال (واحد) فعل کام دھم سیاہ ترین قری مہینے کی آخری راتیں مشیات (واحد)  
شبیۃ داغ، نشان، دھاری، علامت

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عثمان

سب محاسنہ حرمت ذواتھا دانی الصفات بعید موصوفاتھا  
ترجمہ یہ ایسا گروہ ہے کہ میں اس کی خوبیوں والوں کی ذات سے محروم ہوں صفاتیں تو قریب  
قریب ہیں اور ان کے موصوف بعید ہیں۔

یعنی وہ حسینوں کا ایک جھرمٹ ہے جس کے حسن و جمال، ادا و ناز تو مجھ پر براہ راست اثر انداز  
ہیں لیکن خود یہ حسن و جمال اور ناز و ادا کے پیکر مجھ سے بہت دور ہیں وہاں تک میری رسائی نہیں  
لغات سب گروہ، گورتوں کا جھرمٹ، ہر نون کا ریوڑ (ج) اصحاب حرمت الحسنات (منہا)  
محروم کرنا دانی الدنوں (قریب ہونا)

ادنیٰ فکنت اذ ارمیت بمقلتی بشرا رایت ارق من عبثا تھا

ترجمہ اس نے اوپر جھانکا تو میں اس پر نگاہ ڈالی تو ایسا چہرہ بشر نظر آیا جو آنسوؤں سے زیادہ لطیف تھا  
یعنی قافلہ بابہ رکاب سے یہ حسین عورتیں ہر درج میں سوار ہو چکی ہیں اور جب محبوبہ نے ہر درج  
کا پردہ اٹھا کر نیچے دیکھا تو میں نے آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھوں سے اس کو دیکھا تو میری  
نگاہیں ان آنسوؤں کو پار کر کے اس کے حسین چہرے پر پڑی تو میں نے اس کے چہرے  
بشرے کے رنگ و روپ کو اس سے زیادہ لطیف و شفاف پایا۔

لغات الادنیٰ الا یتقاء اوپر سے جھانکنا مقلة الکلمہ (ج) مقل ارق لطیف الرقة (من ہتلا ہوا)

عَبْرَات (واحد) عَبْرَةٌ اَنَسُو الْعَبْر (س) اَنَسُو بِهَاتَا

یَسْتَأْتِ عَيْسَهُمْ اِنْتِنِ خَلْفَهَا تَوَهَّمُ الزَّفْرَاتُ زَجْرُ حُدَا تَهَا  
ترجمہ مرانا ان کے اونٹوں کو ان کے پیچھے ہانکتا رہا مرے رونے کی ہچکیوں کو وہ اپنے  
حدی خوانوں کا جھرکنا سمجھتے رہے

یعنی میں محبوبہ کی جدائی پر ہچکیاں لے لے کر روتا ہوا پیچھے چلتا رہا تو اونٹوں کو یہ غلط فہمی رہی  
کہ سارے ان کو ہانک رہا ہے اور وہ اور تیز چلنے لگتے تھے۔

لُغَاتُ يَسْتَأْتِ السُّوقِ وَنَ الْاَسْتِغْنَاءُ هَانُكُنَا، كَهَيْتُنَا عَيْسَ (روادہ) مَا عَيْسُ عَمْرُو اَوْنِثُ اَيْنِثُ نَالِه  
مصدر ارض اگر اپنا آہ آ کرنا التوہم خیال کرنا وہم کرنا

فَكَأْتَهَا شَجْوُ بَدَنٍ لَكَنَهَا شَجْوُ جُنَيْتِ اَلْمَوْتِ مِنْ لَمَرَاتِهَا  
ترجمہ گویا وہ درخت ہو کر سامنے آئے لیکن ایسا درخت جسکے پھلوں میں سے موت کا پھل میں نے چبنا  
یعنی اونٹ جب ہودجوں کو لے کر کھڑے ہوئے تو ایسا معلوم ہوا کہ کوئی گھنا درخت کھڑا ہے مگر  
افسوس کہ اس کے درخت پھلوں میں مرے ہاتھ موت کا پھل آیا کیونکہ تافلہ لمحہ بر لمحہ مرے اور مجبور  
کے درمیان جدائی کا فاصلہ بڑھانا سہا اور ہجر و فراق کی کر بٹاک زندگی جو موت سے کم نہیں  
مرے مقدر میں آئی۔

لُغَاتُ بَدَنِ الْبَدَنِ اِنْ ظَاهِرُكَ نَاجِنِيَّةِ الْخَنِيَّةِ مِنْ اِبْلٍ جُنَا اَلْمَوْتِ (روادہ) نَمَرَاتُ بَهْلٍ

اَلْاَسْرَتِ مِنْ اِبْلِ لَوَانِي فَوْقَهَا لَمَحَتْ حَرَارَةُ مَدَامَعِي سَمَدَا تَهَا  
ترجمہ خدا کے اے اونٹ تو نہ چلے، اگر میں اسکے اوپر نہ ہوتا تو میرے آنسوؤں کی گرمی اسکی ہلاکتوں کو مٹا دیتی  
یعنی اگر میں ان میں سے کسی اونٹ پر سوار ہوتا تو فراق یا ر میں بہتے ہوئے یہ گرم گرم آنسو اس کے  
جسم پر پڑی ہوئی دھاریوں کو دھو کر رکھ دیتے اور آنسوؤں کی کثرت اسکی علامتوں کو مٹا دیتی  
لُغَاتُ لَاسْتَكُنَّ اِبْلَ بَلَدٍ عَائِيَّةٍ لَمَحَتْ اَلْمَحْرُونُ مَتَادِيَا حَرَارَةُ مَسَدَرِ (ن من س) گرم ہو نا مَدَمَعِ

(اسم ظرف) جَاؤْ اَنَسُو مَعَاتِ (روادہ) مَعَاتِ نَشَاتِي عِلَامَتِ

وَحَمَلْتُ مَا حَمَلْتُ مِنْ هَذِي اَلْمَهَا وَحَمَلْتُ مَا حَمَلْتُ مِنْ حَسْرَاتِهَا  
ترجمہ اویں ان نیل گایوں کا بوجھ اٹھاتا جو تو نے اٹھایا ہے اور تو حسرتوں کا بوجھ اٹھاتا جو

میں نے اٹھا رکھا ہے۔ یعنی کاش اونٹ اور میری دونوں کی قسمتوں میں تبادلہ ہو جاتا کہ ان حبیبوں کا بوجھ جوان پر ہے میں اسے اٹھانا اور میری حسرت کو بوجھ اونٹ کو مل جانا لغات حملت الحمل (من) بوجھ اٹھانا معنی نفل گائے (رواحد) فہاۃ راج، مہن، مہوان مہیات حسانات (رواحد) حسناۃ حسرت و تننا

انی علی شغفی بما فی خمسہا لضعف عما فی سہر ابیلا تھا ترجمہ ان کے دوپٹوں کے پردوں میں جو ہے اس پر عاشق ہونے کے باوجود اس چیز سے پاکہ اس ہوں جوان کی قیصوں میں ہے۔

یعنی میں مرن سن و جمال کا دیوانہ ہوں خوبصورت چہرہ دیکھ لینا ای میری معراج محبت ہے میں ان کے جسم مر مر میں کا دیوانہ نہیں ہوں اس سے بہت دور ہوں لغات شغف مصدر (س) فریطہ ہونا محمد (رواحد) خمار اور مہی دوپٹہ اعف العفۃ (من) پاکہ اس ہونا صراہیلات (رواحد) صراہیلۃ کرتا تمبیس

وتری الفتوة والمردۃ والابوۃ فی کل ملیحۃ صراہا

ترجمہ حسین محبوب میری جوانمردی، انسانیت اور غیرت و حیثیت کو اپنی سوکن سمجھتی ہے۔ یعنی جس طرح کوئی بیوی یا کوئی محبوب سوکن کو برداشت نہیں کر سکتی ہے اسی طرح یہ حسین محبوبائیں انسانیت و شرافت اور غیرت و خودداری اور پاکہ اپنی و پاکبازی کو سوکن کی طرح سمجھتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ عاشق کے دل سے ان چیزوں کا وجود مٹ جائے۔

لغات الفتوة جو انردی مصدر دن جو انردی میں غائب ہونا المردۃ انسانیت و شرافت والا ہونۃ غزت نفس غیرت و خودداری ملیحۃ جس کے حسن میں ملاحت ہو، خوبصورت محبوبہ راج املاخ املاخ للاملاخ اکم خوبصورت ہونا صراہات (رواحد) صراۃ سوکن صراۃۃ و صراۃ

ہن الثلاث المانعانی لذتی فی خلوقی لا الخوف من تبعاتھا

ترجمہ یہی تینوں چیزیں میری خلوت میں مجھے لذت سے روکنے والی ہیں نہ کہ انجام کا خون یعنی یہی مذکورہ بالا تینوں باتیں مجھے خلوت میں محبوب سے لطف اندوز ہونے سے روک دیتی ہیں یہی میری فطرت کا تقاضا ہے باقی اس کے انجام کا خون تو مجھے اس کی کوئی پرواہ

نہیں تھی میں کسی کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنی فطرت کے تقاضے پر عمل کرتا ہوں۔

لغات مانعات المنع (دفعہ روکنا، منع کرنا) تادم مصدر (الذی یزہونہ خلوة تنہائی، خلوت  
الخلوة (ن) خالی ہونا خون مصدر (دس) ڈرنا خون کرنا قیعات (واحد) تبعۃ انجام، نتیجہ،

و مطالبہ فیہا الهلاک انتیہا ثبت الجنان کا نئی لحد اترھا

ترجمہ بہت سے مقاصد کہ جن میں ہلاکت تھی میں نے ان کو حاصل کر لیا اور دل اتنا مطمئن  
رہا گو یا میں نے ان کو کیا ہی نہیں۔

یعنی زندگی میں بہت سے مقاصد ایسے تھے جن میں خطرے ہی خطرے تھے لیکن ان خطرناک  
صورت حال میں بھی میں نے اپنے مقصد کو پوری طمانیت سے حاصل کر لیا اور اتنا مطمئن  
رہا جیسے نہ کرنے والا ہوتا ہے، خطرات کا تصور بھی میرے ذہن میں نہیں آیا۔

لغات الهلاکۃ (مض) ہلاک ہونا ثبت مطمئن رہا الثبوت (ن) جہاز رہنا اڑے رہنا جنات (ن) دہ اجناس

و مقابب بمقابب غادر تھا اقوات وحش کن من اقواتھا

ترجمہ بہت سے شکر دوں کو شکر دوں کے ذریعہ میں نے جنگل کے جانوروں کی خوراک بنا کر  
چھوڑ دیا وہ ان کی خوراک بن گئے۔

یعنی جب بڑے بڑے شکر دوں کے ذریعہ مجھ پر حملہ کیا گیا تو میں نے جوابی لشکر کے ذریعہ  
ان سب کو کاٹ کر میدانوں میں پھینک دیا کہ جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں اور پھر وہ  
جنگلی جانوروں کی خوراک بن بھی گئے۔

لغات مقابب (واحد) مقابب گھوڑوں کی جماعت، اگر وہ غارات المغادرۃ چھوڑ دینا باقی رکھنا

اقوات (واحد) قوت، خوراک، روزی وحش جنگلی جانور (رج) وحوش

اقبلتھا عثرس الجیاد کا تئما ایدی بنی عملن فی چھا تھا

ترجمہ میں نے گھوڑوں کی درشن پیشانیوں کو ان کے سامنے کر دیا گو یا بنی عمران کی نعمتیں ان  
کی پیشانیوں میں ہیں

یعنی دشمن کے لشکر کی جانب ہم نے اپنے گھوڑوں کا رخ پھیر دیا گھوڑے کی پیشانی کی  
سفیدی اس طرح روشن تھی جیسے معلوم ہو رہا تھا کہ بنی عمران کی نعمتوں کی چمک ان

میں آگئی ہے کیونکہ ہر اچھا کام روشن ہوتا ہے۔  
لغات اقبلت الاقبال سامنے کرنا غرر (دواحد) غررے کی پیشانی کی سفیدی ایدہی نعمتیں  
جہات دواحد جہتہ پیشانی

الثابتین فروستہ کجلودہا فی ظہرہا والطنین فی لبثا تھا  
ترجمہ شہسوار کی دقت اس طرح جگر بیٹھے دے ہیں جیسے گھوڑوں کی کھال ان کی پشت  
میں ہے اس حال میں کہ نیزوں کے زخم ان کے سینوں میں ہیں۔  
یعنی بنی عمران اتنے ماہر شہسوار ہیں کہ گھوڑا زخم کھانے کے بعد قدرتی طور پر بہت بھرکتا ہے  
اور بے پنی کا اظہار کرتا ہے ایسی حالت میں بھی وہ گھوڑوں پر جب بیٹھ جاتے ہیں تو اس  
مضبوطی سے جم کر بیٹھ جاتے ہیں جیسے خود گھوڑے کی کھال اس کی پشت پر چکی ہوئی ہے جس  
میں جنبش کا کوئی احتمال نہیں یہی حال ان کا ہے

لغات ثابتین الثبوت ان اجم جاننا اژباننا فروستہ مصدر رک شہسوار کی ماہر ہونا جلود  
(دواحد) جلود کھال ظہر پیٹھ راج ظہر لہات (دواحد) کبتہ سینہ کا بالائی حصہ

العارلین بھا کما عرفہم والی اکبین جلد وہم اما تھا  
ترجمہ بنی عمران ان کو پہچانتے ہیں جیسے کہ گھوڑے ان کو پہچانتے ہیں ان کے آبا و اجداد کی سواری  
میں ان کی مائیں رہی ہیں۔

یعنی بنی عمران گھوڑوں کی شرافت کو پہچاننے والے اور قدر داں ہیں اور گھوڑے اپنی سواری  
کی ہمارت فن سے واقف ہیں پھر ان گھوڑوں کی مثل محفوظ ہے کیونکہ یہ جن گھوڑوں کے بچے  
ہیں وہ اس کے آبا و اجداد کے زمانہ شہسوار کی کام آہنگی ہیں اسلئے شاہی اصطبل کے یہ خاص  
گھوڑے ہیں۔ لغات العادلین المعرفة (من پہچاننا جلود) (دواحد) جدد دادا مراد  
آبا و اجداد اما کما (دواحد) ام ماں جمع ذوی العقول اقطات

فکانما نبجت قیامًا تحتہم وکانہم ولد واعلیٰ صہواتہا  
ترجمہ گویا وہ گھوڑے ان کے نیچے کھڑے کھڑے پیدا ہی ہوئے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا  
ہے کہ بنی عمران ان کی پشتوں پر پیدا ہوئے ہیں۔



یعنی شہسوار اور یہ گھوڑے دونوں اس طرح لازم ملزوم ہیں کہ جب دیکھئے گھوڑے ہیں اور بنی عمران ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی عمران کی رانوں کے نیچے اسی طرح کھڑے کھڑے پیدا ہی ہوئے ہیں اسی طرح بنی عمران کی پشت پر بیٹھے بیٹھے ساتھ ہی وجود میں آئے ہیں کبھی سوار اور گھوڑوں میں علیحدگی دیکھی ہی نہیں جاتی۔

لغات تَجَنَّبَ النِّعَاجَ (ض) بچہ مناد وَلَدًا (ض) الولادۃ (ض) جننا صھوات (واحد) صھوتہ پیٹھ کا وہ حصہ جہاں سوار بیٹھتا ہے۔

ان الکوام بلا کام منہم مثل القلوب بلا سولید او اتھا  
ترجمہ عمدہ گھوڑے بغیر شریف سواروں کے ان دلوں کی طرح ہیں جن میں سیاہ نقطہ نہ ہو  
یعنی گھوڑے عمدہ اور شریف النسل ہیں تو ان کے سوار بھی انھیں کے لائق ہونے چاہیئے اگر ایسا نہیں ہے تو ان کی مثال ایسی ہے جیسے دل اگر اس کے بیچ میں سیاہ نقطہ نہ ہو جس کے بغیر دل اپنی خصوصیات سے محروم رہتا ہے۔

لغات سَوِید اَرَات (واحد) سوید اور سیاہ نقطہ جو دل کے بیچ میں ہوتا ہے۔

تلك النفوس الغالبات علی العلا والمجد یغلها علی شھواتھا  
ترجمہ یہ ایسے لوگ ہیں جو عظمتوں پر بالادستی رکھتے ہیں اور شرافت انکی خواہشات نفس پر غالب رہتی ہیں  
یعنی عظمت و شرافت ان کے گھر کی کنیز ہے یہ عظمتوں کے پیچھے بھاگتے نہیں بلکہ عظمت و فضیلت ان کے زیر اختیار ہے یہ لوگ اپنے جذبات و خواہشات میں اپنی فطری و طبعی شرافت کے معیار کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں یہ نہیں کہ جذبات کی رو میں یا کسی خواہش کی تکمیل میں اپنے مقام و مرتبہ سے نیچے اتر جائیں

سقیۃ منابھا التی سقت الودی بندنی الی ابوب خیر نبأھا  
ترجمہ (خدا کرے) ان کی جڑیں سیراب ہوں گی بہترین پودے ابوایوب کی بخششوں پوری مخلوق کو سیراب کر دیا  
یعنی ابوایوب کی فیاضی و سخاوت اس کے اخلاق میں بدستور ہے اور ان کے اہل کرم نے مخلوقات کو اپنے جود و کرم کی بارش سے سیراب کر رکھا ہے اس لئے خدا ان کی جڑوں کو ہمیشہ تر تازہ اور سیراب رکھے  
لغات سَقِیۃ (ض) سیراب کرنا سینچنا منابت (واحد) منبت اگنے کی جگہ یعنی پودے کی جڑوں  
بندنی مصدر (ض) بخشش کرنا نباتات (واحد) نبتۃ پودہ

لیس التعجب من مواهب ماله بل من سلاصھا الی اور قاترھا  
ترجمہ اس کے مال کی بخششوں پر کوئی حیرت نہیں بلکہ ان عطیوں کا اپنے وقت تک محفوظ رہنا  
حیرت کی بات ہے،

یعنی اس خاندان کی بے پایاں فیاضی و سخاوت پر تعجب نہیں کیونکہ یہ تو اس خاندان کا ہمیشہ طرہ  
امتیاز رہی ہے البتہ حیرت کی بات ضرور ہے کہ اتنے فیاض اور دریا دل لوگ کیسے ان عطیوں کو  
اس وقت تک بچائے جاتے ہیں کہ جب سائل آئے تو اسے دیا جائے ان کی فطرت کے مطابق تو  
ان کے ہاتھ میں آتے ہی اسے قسم ہو جاتا چاہئے تھا۔

لغات مواہب دوسرے موصیہ بخشش علیہ الوہب الموصیہ (د) بخشش کرنا، عطیہ دینا، ہبہ کرنا۔

عجبالہ حفظ العنان یا تشیل محافظہ الاشیاء من علائقھا  
ترجمہ انگلیوں میں اس کا لگام کو محفوظ رکھ لینا تعجب خیز ہے، چیزوں کو بچا کر رکھنا اس کی عادتوں میں سے نہیں  
یعنی ان کی فیاضی و سخاوت کا عالم یہ ہے کہ ہاتھوں میں جو بھی چیز آئی اسے ضرور تھم دوں کو دے ڈالا  
کسی چیز کے ہاتھ میں آجانے کے بعد اس کو بچا کر رکھنا اس کی عادت نہیں اس لئے تعجب ہوتا ہے  
کہ گھوڑے کی لگام اس کے ہاتھ میں آئی تو اسے کیسے بچائے رکھا لگام انگلیوں میں آتے ہی اسے  
نکل جانا چاہئے تھا اس کا باقی رہنا حیرت کی بات ہے

لغات حفظ مصدر (د) حفاظت کرنا عتات لگام (د) اُحْتَتِ اُتْمَلُ اُکْمَلُ (د) انا عمل و انفلات

لومۃ یوکھض فی سطورہ کتابۃ اخصی بجا فرومہرہ میما تھا

ترجمہ اگر وہ کسی تحریر کی سطروں پر دوڑتے ہوئے گزرے تو وہ اپنے پھڑے کی کھرے اس کی ہونٹوں پر کرے  
نویزہ زور و غرور بہت شوخ ہوتا ہے اور بہت اچھل کود مچاتا ہے اور سوار کے بس میں کم رہتا ہے  
لیکن مدوح اتنا ماہر شہسوار ہے کہ ایسے شوخ گھوڑے کے بچے پر بھی سوار ہو کر کسی تحریر کی سطروں  
پر اس کو دوڑنے تو وہ پھڑا اس کی وجہ سے ایسے نپے تلے قدم رکھے گا کہ اس تحریر میں جتنی ہم ہوگی  
انھیں پر وہ پیر کر کے گزرے گا اس طرح اس تحریر کی میوں کو شمار کیا جاسکتا ہے سیم کی  
تخصیص اس لئے کی ہے کہ اس کی شکل کھرے مشابہ ہوتی ہے۔

لغات مَوَلُو د و ر (د) گزرنا یوکھض الوکھض (د) دوڑنا اِیْرُکھا نا اخصی الاحصاء شمار کرنا

حافر کمر (ج) حوافر کھڑے پھر ارج، اہمار اُمتا اُمہات (رواح) مہم

یضع السنان بحیث شاء مجاولا حتی من الاذان فی اخواتها

ترجمہ چکر لگاتے ہوئے جہاں چاہے نیزہ رکھ سکتا ہے یہاں تک کے کانوں کے سوراخوں میں بھی یعنی وہ گھوڑے پر سوار ہے اور وہ پکر کاٹ رہا ہے اسی صورت میں بھی اس کا دار اتنا صحیح ہوتا ہے کہ اگر نیزہ دشمن کے کان کے سوراخ میں مارنا چاہے تو نیزہ ٹھیک اس سوراخ پر پڑے گا اور نشانہ خطا نہیں لگے گا لغات یضع الوضع ان رکعتا السنان نیزہ (ج) اُمتا نشاء المشیۃ چاہنا ان، المجاولۃ المجولان (ن)

گردش کرنا اذان (رواح) اُذن کان اخوات (رواح) خوات سوراخ کان کا

تکبیر ورائے یا ابن احمد فتوح لیست قوائمہن من الاکتھا

ترجمہ اے ابن احمد! نوجوان گھوڑا تیرے پیچھے منہ کے بل گر پڑتا ہے اسکے پاؤں اسکے آلوں میں سے نہیں ہیں یعنی جس طرح نوجوان گھوڑے کو دوسرے گھوڑوں سے سبقت کرنا چاہئے لیکن وہ تیرے پیچھے اوندھے منہ گر پڑتا ہے تو زیادہ عمر کے گھوڑوں کا نتیجہ ہے آگے بڑھنا اور بھی محال ہے یعنی تیرے فضل و کمال کے مقابل میں دوسرے لوگ نہیں آ سکتے ہیں۔

لغات تکبیر الکتبوان ہنہ کے بل گرنا فتوح (رواح) قارح نوجوان گھوڑا قوائمہ (رواح) قائمہ پاؤں آلات (رواح) الہ جس سے کام کیا جائے۔

رعد الفوارس منك فی ابدانھا اجری من العسلان فی قنوا تھا

ترجمہ خیزی درج شہسواروں کے جسموں میں کیچی ان کے نیزوں میں ہونے والی قتر قتراہٹ سے زیادہ خیزم یعنی جس طرح چکدار نیزوں میں قتر قتراہٹ ہوتی ہے اسی طرح بلکہ اس سے کہیں زیادہ کیچی اور قتر قتراہٹ تیرے مقابلہ کے وقت دشمنوں کے بدن میں ہوتی ہے۔

لغات رعد لکپکپاہٹ الرعد (ن) کانپنا قتر قترا الفوارس (رواح) فارس شہسوار ابدان (رواح) بدن اجری الجریان (ن) جاری ہونا العسلان حرکت (ن) حرکت کرنا قنوا (رواح) قننا نیزہ

لاخلق اسمع منك الاعراف بک راع بقفسک لم یقل لکھا تھا

ترجمہ مخلوق میں کوئی تجھ سے زیادہ سخی نہیں ہے مگر وہ شخص جو تجھے پہچان رہا ہو اس نے تنہا ہی جان کو دیکھا پھر نہیں کہا کہ اسے مجھے دے دو۔

یعنی یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ تجھ سے زیادہ کوئی سخی نہیں ہے مگر وہ شخص تجھ سے زیادہ سخی ضرور ہے جس نے تمہاری شخصیت کو پہچان لیا ہے تمہاری دیادلی اور سخاوت سے واقف ہے اس کے باوجود تمہاری جان پر اس کی نگاہ بڑی مگر اس نے تم سے اس کا مطالعہ نہیں کیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ اگر مانگوں تو مل جائے گی تو گویا جان جیسی قیمتی شئی اس نے تم کو واپس کر دی اس لئے وہ شخص تم سے زیادہ سخی ثابت ہوا کہ تمہاری جان پا کر بھی تم کو واپس کر دی حالانکہ کوئی شخص اپنی جان دوسروں کو نہیں دیتا اور اس شخص نے دے دی

لغات اصح الساحة رک، فیاض دخی ہونا آوازانی میں ایک لغت ہے القویۃ (ف)، دیکھنا غلت الذی حسب العصور بایۃ قر تیلک السونات من ایاتھا ترجمہ وہ شخص جس نے دس دس آیتوں کو شمار کیا ایک آیت کی غلطی کر دی، تیری سورتوں کی عمدہ قرأت ان آیتوں میں سے ایک آیت ہے۔

یعنی مدوح کی تلاوت قرآن کے وقت اگر کوئی شخص دس دس آیتوں کو شمار کر رہا ہے تو اس نے جس آیت پر دسویں آیت کا نشان لگایا غلط نشان لگایا اس لئے کہ وہ گیارہویں آیت تھی دس قرآن کی تحریر شدہ آیتیں ایک مدوح کی قرأت جو خود ایک آیت ہے اس لئے گیارہ آیتیں ہو گئیں لغات غلت الغلت (س) غلطی کرنا العشور دس دس ترتیل تجوید کی رعایت سے قرآن پڑھنا الویل (س) عمدہ نظم و ترتیب سے ہونا سورات (واحد) سورت سورہ

کرم تبیین فی کلامک ما مثلاً وببین حق الخیل فی اصواتھا ترجمہ شرافت تیری بات میں کمال کر ظاہر ہو گئی گھوڑوں کی شرافت ان کی آوازوں ہی سے ظاہر ہوتی ہے یعنی جس طرح عمدہ گھوڑوں کی بات سن کر ایک ماہر فن سمجھ جاتا ہے کہ یہ بہترین گھوڑے کی آواز ہے اسی طرح جب تو گفتگو کرتا ہے تو ہر شخص پر تیری شرافت و فضیلت واضح ہو جاتی ہے۔

لغات تبیین الثبیین واضح ہونا البیان الثبیین (س) ظاہر ہونا ما مثلاً المثلون (ن) ظاہر ہونا عتی شرافت مصدر (ن) ک عمدہ ہونا اصوات (واحد) صوت آواز

اعیازو الک عن محل نلت لا تخرج الا قمار من ہا لا تھا ترجمہ جس مقام کو تو نے پایا اس سے علم علیحدگی نے عاجز کر دیا چاند اپنے بالوں سے نکلتا نہیں کرتے ہیں

یعنی جس طرح چاند اپنے ہالوں سے باہر آسی نہیں سکتا اسی طرح جس مقام بلند پر تو فائز ہے اس مقام سے تیرا ہٹنا اور اس جگہ کو خالی کرنا ممکن نہیں ہے اور جب وہ جگہ خالی نہیں ہوگی تو کسی دوسرے کا اس مقام پر پہنچنا ناممکن ہو گیا اس لئے کوئی شخص تیرے مرتبہ تک پہنچ نہیں سکتا۔  
لغات اعیان الاعیاء عاجز کرنا یعنی (س) عاجز ہونا ذوال مصدر (ن) زائل ہونا ینزل (س) پانا  
اقتدار (واحد) قضا چاند ہاالات (واحد) ہالۃ چاند کے گرد کا دائرہ

لا تغفل للمرض الذى بك شافئ انت الرجال و مشافئ علاتھا  
ترجمہ ہم اس مرض کی جو تیرا مشاق ہے مذمت نہیں کرتے تو لوگوں کو اور انکی بیاریوں کو مشاق بنا دینے والا ہے  
یعنی تیری شخصیت نے جس طرح لوگوں کو اپنی زیارت کا مشاق بنا دیا ہے اسی طرح امراض کو بھی  
مشاق بنا دیا ہے اس لئے جو لوگ یا جو بیاریاں مشاقانہ ہو کر تیری محبت میں آتی ہیں تو ہم ان کی  
مذمت کیسے کر سکتے ہیں جیسے تو قابلِ قدر و احترام ہے اسی طرح تیرے چاہنے والے بھی قابلِ قدر و احترام ہیں  
لغات لا تغفل العذی (ن من) ملامت کرنا المرض بیماری رج، امراض المرض (س) بیمار ہونا  
شافئ (مشقون ان) مشاق ہونا علات رداص، علة بیماری

فاذا كنت سلفاً اليك سبقتها فاضفت قبل مضافها حالاً تھا  
ترجمہ جب وہ تیری طرف سفر کا ارادہ کرتے ہیں تو تو ان سے آگے بڑھ کر ملتا ہے اور ان لوگوں  
کی میزبانی سے پہلے ان کے حالات کی میزبانی کرتا ہے۔  
یعنی جب آنے والے تیرے پاس آتے ہیں تو آگے بڑھ کر ان کی پذیرائی کرتا ہے اور آنے والے کی  
میزبانی سے پہلے ان کے حالات و مسائل کی جہان و آزی کرتا ہے اور انکی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے  
لغات فوت النية (من) قصد کرنا نیت کرنا سبقت (سبق ان من) آگے بڑھنا ااضفت الاضافة  
میزبانی کرنا المضاف مصدر (من) میزبانی کرنا

ومنازل الحصى بالجسوم فقل لنا ما عذر هاني تركها خيراً تھا  
ترجمہ جسم بخار کے اترنے کی جگہ ہیں تو ہمیں بتاؤ کہ ان کے عمدہ جسموں کو چھوڑنے کیلئے کیا مجبوری ہے  
یعنی جب بخار انسانی جسموں ہی پر آتے ہیں اور یہی ان کی منزلیں ہیں تو جس طرح مسافر قیام  
کے لئے اچھی جگہ پسند کرتا ہے تو بخار نے بھی عمدہ جسم کو پسند کر لیا آخر عمدہ جسموں کی موجودگی میں

خراب جسموں کو اختیار کرنے کیلئے اس کو کیا مجبوری ہے؟ جب عمدہ چیز دستیاب نہیں ہوتی تو مجبور ہو کر خراب چیز لی جاتی ہے اور جب تک عمدہ اور بہتر چیز مل سکتی ہے کوئی گھٹیا اور معمولی چیز نہیں لی جاتی ہے اس لئے بخار نے ترے عمدہ جسم کو پسند کر لیا ایسا جسم اسے اور کہاں نصیب ہوتا لغات منازل (دومہ) منزل اترنے کی جگہ جسم دومہ مصدر ان پھوڑنا خدات دومہ خدات

اعجبتہ ما شرفا فافطال وقوفہا لتامل الاعضاء لا اذا تھا ترجمہ اس کو شرافت پسند آگئی جسم کو تکلیف پہنچانے کے لئے نہیں، تمام اعضا کو بنظر غائر دیکھنے کی غرض سے اس کا قیام طویل ہو گیا

یعنی بخار کو تیرا عمدہ جسم اتنا پسند آیا کہ اس نے ایک ایک عضو کو گہرا مطالعہ کرنے کی غرض سے اپنی مدت قیام بڑھا دی اس کا مقصد اذیت دینا نہیں ہے لغات اعجت الاعجاب تعجب میں ڈونا پسندیدہ ہونا طالی الطول دن، دراز ہونا وقوف مصدر (من) ٹھہرنا تامل غور سے دیکھنا اذا مصدر (من) ایک طرف

وبذلت ما عشقته نفسا کلہ حتی بذلت لہذا صحتا تھا ترجمہ جن چیزوں کو تیری طبیعت محبوب رکھتی ہے ان تمام کو تو نے صرف کر ڈالا حتی کہ تو نے اس مرض کے لئے اپنی صحت کو بھی خرچ کر دیا یعنی تیری فیاضی کی یکفیت ہے کہ جو بھی تیری پسندیدہ چیزیں تھیں سب ٹھادیں یہاں تک کہ اس بخار نے تیری صحت مانگی تو تو نے اس کو اپنی صحت کی بجائے لغات بذلت البذل (من) خرچ کرنا عشقت العشق (اس) محبت میں مد سے بڑھ جانا صحتا (دومہ) صحت تندرستی، صحت، الصحۃ (من) صحیح ہونا، معتمد ہونا، التصحیح صحیح کرنا۔

حق الکواکب ان تزورک من علی وتعودک الاساد من غابا تھا ترجمہ ستاروں کا مرض ہے کہ وہ بلندی سے آکر تیری عیادت کریں اور شیر اپنی جھاڑیوں سے چل کر تیری عیادت کریں۔

یعنی تیری عظمت و رفعت کا تقاضا ہے کہ ستارہ زمین پر آکر تیری زیارت کریں اور تیری شجاعت و بہادری کا تقاضا ہے کہ شیر اپنے جیسے ایک مرض کی عیادت کیلئے جنگلوں اور جھاڑیوں سے نکل کر آئیں لغات کواکب (دومہ) کوکب ستارہ تزور الزیارة (من) زیارت کرنا علی بلند العلون، بلند ہونا تعود العیادۃ (من) بیمار پر سر کرنا اساد (دومہ) اسد شیر غابات (دومہ) غابۃ جھاڑی

والجن من ستراتها والوحش من فلاتها والطير من وكناها  
ترجمہ جن اپنے حجابات سے اور جنگلی جانور اپنے جنگلوں سے اور چڑیاں اپنے گھونسلوں سے۔  
یعنی تیری حکومت کا دائرہ جہاں تک پھیلا ہوا ہے ان سب کا تو آئینہ اس لئے جنوں کو اپنے حجاباً  
سے نکل کر جانوروں کو اپنے جنگلوں سے اور چڑیوں کو اپنے گھونسلوں سے ملکر تیری عبادت کرنا انکا فرض ہے  
لغات سترات (رواند، سترو پردہ المسترون) چھپانا فلوات (رواند) نلاۃ جنگل الطیر چڑیا راج، طيور  
الطير (من) اڑنا وکنات (رواند) وکنۃ گھونسل

ذكر الانام لنا فكان قصيدة كنت البدیع الفراء من ابياتها  
ترجمہ تمام مخلوقات کے ذکر کی حیثیت ہمارے لئے ایک قصیدہ کی ہے اور تو اس قصیدہ  
کے شعروں میں ایک نادر و کیٹا شعر ہے۔  
یعنی جس طرح کسی قصیدہ یا غزل کی کوئی ایک شعر غزل کی روح اور قصیدہ کی جان ہوتا ہے  
اور اس سے قصیدہ و غزل پر بھاری ہوتا ہے بالکل یہی حال تیرا ہے تمام مخلوق کے کارناموں کو  
اگر ایک قصیدہ فرض کیا جائے تو تیرا کارنامہ اس قصیدہ کا ایک نادر و خیال شعر بن جائے گا۔  
لغات قصیدۃ (رج، قصائد قصیدہ البدیع نادر بے مثال البدیع رک، بے مثال ہونا انوکھا ہونا  
الفراء دیکھنا الفراء درن س ک اکیلا ہونا

في الناس امثلة تدور حينوتها كساتها ومما تها كحيوتها  
ترجمہ لوگوں کی کچھ جلتی پھرتی تصویریں ہیں ان کی زندگی ان کی موت کی طرح ہے اور ان  
کی موت ان کی زندگی کی طرح ہے۔ یعنی دنیا میں انسانی صورتوں کی کچھ تصویریں جلتی پھرتی  
نظر آتی ہیں ان کی زندگی بے مقصد اور گنماہی کی زندگی ہے جیسے مرنے والوں کو لوگ بھول جاتے  
ہیں اس طرح زندگی ہی میں لوگ ان کو یاد نہیں کرتے اس لئے ان کی زندگی موت ہی کی  
طرح ہے اور اگر یہ مر جاتے ہیں تو ان کے مرنے کا کسی کو صدمہ نہیں ہوتا کیونکہ زندگی ہی میں کوئی انکو  
نہیں پوچھتا تھا تو مرنے کے بعد کون یاد کریگا اس لئے ان کی موت بھی ان کی زندگی ہی طرح  
گنماہی میں دفن ہو جاتی ہے۔ لغات امثلة (رواند) مثالی تصویر تدور الدور (ن گونا  
چکر لگانا حینوت زندگی معدر (س) جینامات موت معدر (ن ہرنا۔

ہبت النکاح حذار لنسل مثلاً حق و قدرت علی النساء بنا تھا  
ترجمہ اس طرح کے نسل سے بچنے کیلئے میں نکاح سے ڈرتا ہوں تاکہ میں نے عورتوں پر ایسی لڑکیوں کو نہ بولایا  
یعنی نامارہ نسل پیدا کرنے سے بہتر میں نے یہی سمجھا کہ شادی ہی نہ کی جائے اور شادی نہ کرنے  
کی وجہ سے ماؤں کے پاس ان کی بہت سی لڑکیاں بن گیا ہی رہ گئیں

لغات ہبت الہیۃ (س) ڈرنا النکاح (س) نکاح کناد قدرت الوفور (س) زیادہ و نایات (د) بدست لڑکی  
فالیوم صرت الی الذی لوانہ ملک الہیۃ الاستقل ہیبتا تھا

ترجمہ پس آج میں اس شخص کے پاس ہوں کہ اگر ساری مخلوق کا مالک ہو جائے تو اسکو ہی دینے کو کہہ رہی ہے  
یعنی میں آج ایسے فیاض اور سخی شخص کی خدمت میں حاضر ہوں کہ ساری دنیا بھی کسی کو  
بخش دے تو وہ بھی سمجھے گا کہ ابھی میں نے اس کو کم دیا ہے۔

لغات ملکہ للملک (س) مالک ہونا استقلال الاستقلال کم سمجھنا القلۃ (س) کم ہونا ہبات (د) بدست ہیبتا

مستترخص نظرا لیدہ بمادہ نظرت و عشرۃ رجلہ بدایا تھا  
ترجمہ اس کی طرف ایک نگاہ ارزاں ہے اس چیز کے مقابلہ میں جس سے اس نے دیکھا اور  
اس کے پاؤں کی خاک آنکھ کی ریت میں ہے

یعنی اپنی آنکھ دے کر بھی مدد و گواہی نگاہ دیکھنا نصیب ہو جائے تو یہ بہت سستا سودا  
ہے، آنکھ کے پلے جانے کا کفارہ اس کی خاک پا ہے کیونکہ آنکھوں میں اس کی خاک پانا لگانے  
سے آنکھوں کو روشنی مل جائے گی اس لئے یہ اس کی صحیح دیت ہے کیونکہ جو چیز ضائع ہوئی  
یہ دیت ٹھیک اسی چیز کو واپس کر دیتی ہے اس لئے اس سے بہرہ ریت اور کیا ہو سکتی ہے؟

لغات مستترخص الاستترخص مستا ہونا الرخص (ک) ارزاں ہونا عشرۃ غبار دن میں  
(ک) غبار آلود ہونا رجل پاؤں (ج) ارجل دیات (د) ادیۃ خون بہا



## قافیۃ الجیم

وقال وقد صَفَّ سيف الدلتا الجیش فی منزل یغیر لبسہموس

لہذا الیوم بعد غد اسابج ونازل فی العدولہا اجبیج

ترجمہ آج کے دن کی خوشبو کے بعد ہے اور دشمن میں آگ بھڑک رہی ہوگی،  
یعنی آج جنگ کی تیاری ہے کل میدان جنگ میں دشمنوں کی شکست و ہپسائی ہے اور پرسوں  
اس فتح کی خبر ساری دنیا میں پھیل جائے گی لوگ اس خبر کو سن کر کیف و نشاط میں ڈوب جائیں گے  
جب فتح کی خوشبو سے ان کا مشاہدہ ان سے بڑھ جائے گا دوسری طرف دشمن شکست کی آگ  
میں مل بھن رہے ہوں گے۔

لغات ادب خوشبو مصدر اس خوشبودیا، مہکنا ناراگ ریح، بیکہ، آجیج آگ کی بڑھنا لاجیم (ن) آگ بھڑکنا

تبیت بھا الحواضن امانات وتسلم فی مسالکھا الحجج

ترجمہ اسکی وجہ سے بچوں کو ہانپنے والی عورتیں مطمئن ہو کر رات گزاریں گی اور حجاج اپنے  
راستوں میں محفوظ رہیں گے۔

یعنی دشمن کی فتنہ انگیزی ختم ہو جائے گی گھروں میں کمزور اور بیکس عورتیں اطمینان کی نیند سو

سکیں گی اور راستے محفوظ ہو جائیں گے اور حاجیوں کا قافلہ عیسائی ڈاکوؤں سے محفوظ ہوگا

لغات تسلم السلامة (س) محفوظ ہونا مسالک (واحد) مسلک راستہ الحجج حاجی الحج (ن) حج کرنا زیارت کرنا

فلازالت عداۃک حیک کانت فواش ایھا الاسد المہیج

ترجمہ اے۔ پھرے ہوئے شیر اترے دشمن جہاں بھی ہوں غکار بن کر رہیں۔

یعنی ممدوح شیر ہے اور دشمن اس کا غکار، خدا کرے آئندہ بھی اس کے دشمن کی یہی

حیثیت رہے اور وہ شیر کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے کیلئے مجبور ہوں

لغات عداۃ (واحد) عدا دشمن فواش (واحد) فویستہ غکار المہیج بھرا ہوا الجحان

(ن) برا گیند ہونا اسد شیر ریح، اساد اسود اسد اسد

عرفتك والصفون معبئات و انت بغیر سیفك لا تعیج

ترجمہ میں نے تجھے پہچان لیا اور میں آراستہ تھیں تو اپنی تلوار کے بغیر بھی پرواہ نہیں کرتا  
یعنی لشکر کی صفیں آراستہ ہیں اور ترجمہ پر فوجی لباس بھی نہیں اس لئے اس بیڑ میں میں نے تجھے  
بلاترود پہچان لیا تو اہتیار سے بے نیاز ہے کیونکہ دشمن تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

لغات معبئات آراستہ تیار انتصبة لشکر کو آراستہ کرنا تیار کرنا لا تعیج العیج (من) پر فاد کرنا

ووجه البحر عصفان من بعيد اذا یسبحو فکیف اذا یموج

ترجمہ سمندر کی ساکت سطح و دوری سے پہچان لی جاتی ہے جب موج پر ہو تو کیا حال ہوگا؟  
یعنی جس طرح خاموش سمندر کو دوری سے دیکھ لیا جاتا ہے اور جب موجوں کا شور برپا ہو تو اس کو  
پہچاننے میں کیا تاخیر ہوگی۔

لغات یسبحو پر سکون ہوتا ہے البحر (ن) رات کا پرسکون ہونا یموج (ن) موج مارنا

بارض تھلك الاشواط فیها اذا املتت من الرکض الفرج

ترجمہ ایسی سرزمین جس میں فوجی دستے ہلاک ہو جائیں اور گھوڑوں کی دوڑ سے گڈھے بھر جائیں  
یعنی تو ایسی سرزمین میں جنگ آزمائی کے لئے آیا ہے جہاں فوجوں کے وارے نیارے ہو جاتے  
ہیں اور اتنی گھمسان کی لڑائی ہوتی ہے اور فوجی گھوڑوں کی بھاگ دوڑ سے اتنا گرد و غبار  
اڑتا ہے کہ زمین کے چھوٹے بڑے گڈھے بھر کر ہمار زمین کی شکل ہو جاتی ہے

لغات تھلك اھلاکۃ (من) ہلاک ہونا الاشواط دواہر شوط فوجی دستہ اھلاکۃ غایت مملکت

الملاذن ابھرنا الرکض (ن) ابھرنا الفرج (واحد) نہج گڈھا

تداول نفس ملک الروم فیها فتقدیہ ساعیتہ العلوج

ترجمہ اس میں تو شاہ روم کی جان کا ارادہ کرتا ہے جس میں اس کی کافر رعایا قرآن ہوتی دیتی ہے  
یعنی تو ایسی خطرناک لڑائی لڑ کر شاہ روم کو شکست دینا چاہتا ہے جیسا کہ اس کی کافر رعایا اس پر اپنی  
جائیں پختاؤ کرنے کیلئے ہر دم تیار رہتی ہے، لغات المملکت قصد کرنا العلوج جمعی کا فوج اصلاح علوج عجلۃ

ایا لغسمان تو علنا انصارئی و نحن بنحو مھا وھی البروج

ترجمہ کیا عیسائی ہم کو شکلات کی دھکی دیتے ہیں؟ حالانکہ ہم ہوسٹارے ہیں اور وہ بُرج ہیں

یعنی عیسائی ہم کو مصیبتوں اور دشواریوں سے کیا ڈرتے ہیں یہاں تو عمری گزری اسی موج  
حوادث میں یہ مشکلات اور دشواریاں اگر ان کو برج مان لیا جائے تو ہم انہیں برجوں میں  
رہنے والے ستارے ہیں ہم ان برج سے باہر کب رہتے ہیں۔

لغات عثمان (واحد) غمق شدائد مشکلات برج، غفار غمق غمق ان قواعد الایعاد دھمکی دینا  
البرج رواجہ، برج ستاروں کے برج

وفینا السیف حملتہ صدوق اذا الاقی دعا ستمہ لجوج  
ترجمہ اور ہم میں سیف الدولہ سے جب دشمن سے ٹکراتا ہے تو اس کا حملہ سچا ہوتا ہے اور اس  
کی لوٹ چھٹ جانے والی ہوتی ہے

یعنی ہم خود بھی جفاکش اور سخت کوش ہیں اور مزید یہ کہ سیف الدولہ جیسا بہادر انسان ہم  
میں موجود ہے کہ دشمن ہم اس کا حملہ اتنا سچا ہوتا ہے کہ کبھی ناکامی کا اُسے سامنا نہیں کرنا پڑتا  
اور دشمن کی غارتگری شروع کر دیتا ہے تو ان کی جڑ بنیاد اکھیرے بغیر ان کو چھوڑنا نہیں ہے۔  
لغات عاتلہ لوٹ الاغارتہ لوٹ ڈالنا لجوج سخت جھگڑا او الجعاجہ (من) سخت جھگڑا او ہونا  
دشمنی میں مداومت کرنا

نَعُوذُكَ مِنَ الْاَعْيَانِ بَاسًا ویکثر بالدعاء لکھ الفعجیح  
ترجمہ ہم اس کی بہادری کو نگاہ بد سے خدا کی پناہ میں دیتے ہیں اور اس کے لئے دعاؤں کا شور مارتے ہیں  
یعنی ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اس کی شجاعت و بہادری کو دشمنوں کی نظر بد سے بچائے اور یہ دعا  
اس کے لئے ہمیشہ ہوتی رہتی ہے۔

لغات نَعُوذُكَ التَّعْوِذُ پناہ میں دینا العیاذ (ن) پناہ مانگنا اعیان رواجہ عین اکھ دعا رواجہ ادعیہ  
الفعجیح شور فریاد مصدر (من) شور مچانا بیخفا

رضینا والد مستق غیر راضی بملحکم القواضی واللوشیح  
ترجمہ تلواروں اور نیزوں نے جو فیصلہ کر دیا ہے ہم اس پر راضی ہیں اور دستق راضی نہیں ہے۔  
یعنی جنگ میں تلواروں اور نیزوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا چونکہ فیصلہ ہمارے حق میں ہے اس لئے  
ہم راضی اور مطمئن ہیں دستق نے شکست کھائی اور فیصلہ اس کے خلاف ہے وہ کیسے راضی ہوگا۔

لغات رضیانا الرضا اس ارمانی ہونا، خوش ہونا حکم الحکم (ن) فیصلہ کرنا القواضب (وامد) قاضیہ  
تلوار الوشیخ نیزہ۔

فان یقدم فقد زسنا سمندر وان یحجم فموعدا الخلیج  
ترجمہ ہیں اگر وہ آگے بڑھتا ہے تو ہم سمندر میں اس سے ٹکیں گے اور اگر تاخیر کرتا ہے تو ہمارے  
دعدہ کی جگہ غلطی ہے  
یعنی اگر دستک پیش قدمی کرتا ہے سمندر تک آجاتا ہے تو ہم اس سے وہیں ٹکریں گے اور اگر ٹھہر جاتا  
ہے تو ہم آگے بڑھ کر غلطی میں اس پر حملہ آور ہوں گے۔

## قافۃ اضاء

وقال وقد تاخر مد عنہ فظن انہ عاب علیہ

باد فی ابتسام منک تحبنا القماح وتقوی من الجسم الضعیف بالحواح  
ترجمہ تیری ادنی مسکراہٹ سے طبیعتیں زندگی پاجاتی ہیں اور کزور جسم کے اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں۔  
یعنی تیری ہلکی سے ہلکی مسکراہٹ زندگی سے ایس کے لئے پیام زندگی بن جاتی ہے اور کزور سے کمزور  
جسم کے اعضاء میں طاقت آجاتی ہے۔ لغات ابتسام البسم رض مسکرانا تحبنا الخیر (ن) اس ازندہ ہونا  
زسنا (ن) زیارت کرنا، لمنا یحجم (ن) اجسام پیچھے ہٹنا ڈر کر باز رہنا۔

ومن الذی یقضی حقوق کلہا ومن الذی یرضی سوی من تسامح  
ترجمہ اور کون ہے جو تیرے تمام حقوق ادا کر سکتا ہے؟ اور کون ہے جو تجھے خوش کر سکے سوا اس  
کے کہ تو چشم پوشی سے کام لے۔

یعنی تیرے جملہ احسانات کا شکریہ ادا کرنا تیری مدح و ستائش کے جملہ حقوق کو پورا کرنا کس کے پس کی  
بات ہے یہ تیری تو چشم پوشی ہے کہ ہماری کوتاہیوں کے باوجود ہم سے راضی اور خوش ہے ورنہ صبح اور  
کامل حقوق کی ادائیگی کر کے صحیح رضا حاصل کرنا انتہائی دشوار ہے کیونکہ تیرے احسانات بے حساب ہیں۔  
لغات یقضی القضاء (ن) ادا کرنا یرضی (ن) ازندہ خوش کرنا الرضا (ن) خوش ہونا تسامح (ن) تسامح چشم پوشی کرنا

وقد تقبل العذر الخفي فكذا فما بال عذري لا تقبل وهو واضح  
ترجمہ وازراہ کہ غم غم غم کو بھی قبول کر لیتا ہے تو میرے غم کا کیا نتیجہ ہو گا جو واضح ہے اور غم غم غم ہے  
تو آدمی کی مخفی مجبوریوں کو بھی مد نظر رکھ کر ازراہ فوٹوش معان کر دیتا ہے جبکہ ترجمہ اس کا اظہار  
بھی نہیں کرتا میں تو پہلے غم غم غم کو دیکھتا ہوں اور تیرے سامنے وہ موجود ہے مگر پذیرائی کی تو اور بھی میرے  
لغات تقبل القبول اس قبول کرنا عند روح اعذار الخفی پوشیدہ مختلفہ اس پوشیدہ ہونا اختلاف  
پوشیدہ کو ناقص کرتا ہے الوقوف دلی اظہار کا اظہار التوقف تاخیر کرنا

وان محال الا ذل العیش ان لم یل وجعل معتل وجہی صالح  
ترجمہ اور یہ دشوار ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تیرا جسم بیمار اور تیرا جسم معتل ہوا ہے تیری ہی وجہ زندگی ہے  
یعنی جب میری زندگی کا دار و مدار تجھ پر ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ میں تو آرام و سکون سے رہوں اور  
تو مریض ہو اور بیماری کی آذیتوں میں مبتلا ہو اور میرے لئے ناقابل برداشت اور محال بات ہے۔  
لغات العیش زندگی مصدر دلی اظہار ازراہ ہونا معتل اختلاف بیمار ہونا العیش من بیمار ہونا جسم  
وہ اجسام جسم صالح متعدد الصلاح الصلاحیۃ ان تک اور ست ہونا محال کا درست ہونا نیک ہونا  
وما کان توکی الشعر الا لانہ نقص عن وصف الامیر الملتح  
ترجمہ میرے آئینہ شوقی صرف یہی وجہ ہے کہ میرے اوصاف بیان کرنے سے قصیدے کا مراد جاتے ہیں  
یعنی میں نے کچھ دلوں سے کوئی قصیدہ نہیں پیش کیا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ چونکہ قصائد تیرے  
اوصاف کا صحیح حق ادا نہیں کرتے اس لئے ناقص کام کرنے سے بہتر یہ ہے کہ خاموشی اختیار کر لی  
جائے اس لئے میں خاموش ہوں

لغات نقص النقص کوتاہی کرنا القصود ان کا مراد وصف وہ اوصاف مدائح کا مراد مدائح قصیدہ  
وقال ایضاً فی صباہ وذل بلغ عن قوم کذا

انا عین المسود المجحاج  
ترجمہ میں خود عظیم اور بلند مرتبہ سردار ہوں تمہارے کتوں نے مجھ کو کہ مجھے برا بھلا کہہ کر دیا ہے  
میں سردار ہوں اور برا سردار تمہارے تالائی وگوں نے کتوں کی طرح مجھ کی میری شان میں  
اہانت مایہ زبان کہہ کر مجھے برا بھلا کہہ کر دیا ہے۔

لغات المستودع السعيد وارثا الجامع عظيم سرور ارجاج جامع جاجتہ کتاب جامعہ کتب کتا  
النباح و من اکتے لا یوکتا

ایکون الجبان غیر هجان ام یکون الصراح غیر صراح  
ترجمہ کیا شریف آدمی غیر شریف ہو سکتا ہے یا خالص النسب غیر خالص بن سکتا ہے؟  
لغات هجان شریف، نسب صراح خالص، نسب  
جھلونی دان عمارت قلیلا نسبتی لمع صلاط السراح  
ترجمہ وہ لوگ مجھ سے نادان ہیں اگر میں کچھ دن زندہ رہا تو تیروں کی لوگ ان کا میرا نسب بتا دے گی  
لغات تمیلا الجملہ اس انا تافہ ہر تافہ انصاف نذر ارجاجتہ النسب و من النسب یان کرنا صدقہ  
روا صلاط لوگ صراح روادع دُ م نذر

وقال یملح مساوین محلا لودی

جللا کما بی فلیک التدریج اعتداء ذوالو شاء الاضغ الشیخ  
ترجمہ سوزش غم بڑی ہوتی ہی چاہیے جیسی مجھے ہے، کیا اس لگنے والے ہرن کی تڑا گھاس ہے  
یعنی جو بھی ان غزالان صفت حسینوں کی آتش محبت میں گرفتار ہوگا اس کی سوزش غم ملے گی جی نہیں  
سکتی جیسا کہ میں خود اس سوزش غم میں مبتلا ہوں ان ہرنوں کی محبت کوئی آسان چیز ہے؟ کیا  
تم سمجھتے ہو کہ گھاس جرتی ہیں؟ یہ تو عاشق کے مبر و سکون کو ساری کائنات کو جرحاتی ہیں ان  
کی محبت کا درد کو بھٹکا ہوا ہی نہیں ہو سکتا جب بھی ہوگا اور کو بھی ہوگا وہی شدت کا درد غم ہوگا  
جیسا کہ مجھے ہے۔ لغات جللا عظیم الجملہ ذوالو اضغ الشیخ سوزش غم میں  
بتلا و لوشاء و تدریج ذوالو اضغ الشیخ غم کو تدریج ذوالو اضغ الشیخ ایک قسم کی گھاس

لعبت بمشیت المشو لاجتد صناع من الصنم لولا الروح

ترجمہ شرب اس کی رقا میں اثر لگی اگر روح نہ ہوتی تو اس نے تو بڑوں سے ایک بت بنال کر کرکشیے  
یعنی شرب کی سستی نے اس کی رقا میں لکڑا ہٹ پیدا کر کے اس کے حسن میں اضافہ کر دیا  
ہے، شرب نے اس کو من و جان کا ایک ٹکڑا بنا دیا ہے اگر روح نہ ہوتی تو معلوم ہو تا کہ ایک  
صنم و میل بت تراش کر رکھ دیا گیا ہے۔

مَا بِالْأَحْقَافِ فَقَضَا جَنَّتْ وَجَنَانَهُ وَفُزَادَى الْمَجْرُوحِ  
ترجمہ اس کا کیا حال ہے کہ میں نے اس کی طرف نگاہ کی تو اس کے زخموں اور میرا زخمی دل دونوں سرخ ہو گئے  
یعنی جب میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے زخموں اور میرا زخمی دل دونوں ایک وقت سرخ  
ہو گئے معلوم نہیں دل کی سرخی زخموں میں آگئی یا زخموں کی سرخی دل میں اتار لی دونوں  
میں آخر کیا رشتہ ہے

لُغَاتُ الشَّمُولِ شَرِبَ جَدَّتْ التَّجْرِيدُ تَلَوَّارَ كَلَامِيَانِ سَعَى مَكَانَ الْفَتْحِ تَجَلَّوْا لِي بِوَنَا وَجَنَانِ وَاسْمُ وَجَنَةِ  
زخموں اور الجرحوں اور الجرحوں کی زخمی کرنا اس زخمی ہونا

دوسری دعا اعتاید اکفصابی سَکَمُ يَعْنِي دَالِ الْهَامِ تَوَيْحِ  
ترجمہ اس نے تیرے چلا یا حالانکہ اس کے ہاتھوں نے تیرے نہیں چلایا مجھے ایسا تیرے لگاؤ اور تیرے  
ہے حالانکہ تیرے تو آرام دیتے ہیں۔

یعنی محبوبہ کے ہاتھوں میں نہ کہان تھی نہ تیرے تیرا سی کی طرف سے چلایا گیا جو میرے سینے میں ہوسٹ  
ہو گیا یہ تیرے عام تیروں سے مختلف تھا تو تیرے لئے ہی آدمی کشا کشا زندگی سے بجات باہان ہے اور طبی  
فیند سو جاتا ہے اور مصیبتوں سے بجات مل جاتی ہے لیکن اس تیرے تو دلی کرب اور مسلسل اذیت  
و غلش میں مبتلا کر دیا ہے۔

لُغَاتُ مَسَابِ الْأَصْوَابِ تِيرَ كَشَا ذِرْ لَكَ مَحْمَدُ تِيرَ رَجِ مَحْمَدُ مَحْمَدُ تَوَيْحِ الْإِسْلَامَةِ أَرَامِ  
یہ پکڑنا الراحة دس کی کام کے لئے خوشی سے تیار ہونا

قَرَابِ الْمَوَارِدِ لَا مَنَارَ وَانَمَا يَعْنِي الْجَنَانِ فَتَلْتَقِي وَيَسِيرُ  
ترجمہ ملاقات کی جگہ قریب ہے لیکن ملاقات نہیں ہے سچ اور شام دل جاتا ہے اور ہم مل لیتے ہیں  
یعنی بارگاہ میں نگاہوں کے سامنے ہے لیکن خرق دیدار حاصل نہیں اس لئے دل مصدات کے ہنگام  
سچ اور شام حرم میں ایسا پہنچ جاتا ہے اور دیدار پہنچا ہے دل کے آئینہ میں تصویر یہ موجود ہے اگر دن  
جھکا لی اور دیکھ لی۔ لغات مزار (اسم ظرف) زیار نگاہ الزیارة دن ملاقات کرنا زیارت کرنا

يَعْنِي الْغَدَاةَ دُنَا كَوْنَا الْجَنَانِ دَلِ رَجِ اجْنَانِ يَدُوحِ الْوَدَّاحِ دُنَا شَامِ كَوْنَا  
و فَنَسْتِ سَمَاوَاتِنَا إِلَيْكَ وَشَفَقَا نَعْمَ يَهْنَأُ فَاذِلَكَ الْتَصْرِيحِ

ترجمہ ہمارے راز تمہارے سامنے ناشر ہو گئے اور بدوہ اظہار محبت نے ہم کو لاغر کر دیا

اور پھر تمھارے لئے تصریح ظاہر ہو گئی۔

یعنی میں نے کبھی زبان سے اظہار محبت نہیں کیا لیکن راز محبت کو مضبوط کرنے کی سلسل اذیت نے خیف نزار بنادیا، بیماریا عشق کی چہرے کی زردی اور جسم کی لاغری نے پوری داستان تمھارے سامنے کھول کر رکھ دی اور مری محبت کا راز تم پر فاش ہو گیا۔

لغات فشت الفشور، راز کا ظاہر ہونا الافشہ راز کا ظاہر کرنا صراحت و اصرار سے پورا راز بھید  
شفق اشفون من بدن کا دبا ہوا انشفا یعنی کسی پر بات ڈھال کر کہنا، اشارہ سے بتانا بدایا البدر، ظاہر ہونا

لما تقطعت الحمول تقطعت نفسی اسی کا گھٹنہ طالع  
ترجمہ بار برداری کے اوتھ جو گھنے درخت معلوم ہوتے ہیں جب منقطع ہو گئے تو سیري جان غم سے کھڑے کھڑے ہو گئی  
یعنی اوتھ جب محل اور ہود جوں کو لے کر کھڑے ہوئے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بول کے گھنے درخت  
کھڑے ہیں اور جب یہ اوتھ نکلا ہوں سے اوجھل ہو گئے تو شدت غم سے سیری جان کٹ کر رہ گئی  
لغات محمل بار برداری کے اوتھ، لدی ہوئی سواریاں اسی غم مصدر، انخواری کرنا طالع و اصرار سے پورا راز بھید

وجلا الوداع من الحبیب محاسنا حسن العزاء وقد جلیبن قبیح  
ترجمہ محبوبہ کی رخصت نے بہت سی خوبیوں کو اجاگر کر دیا مگر جیل گراں گزرنے لگا۔

ہر وقتی ملاقات میں دوستوں کی بہت سی خوبیوں کا صحیح احساس نہیں ہوتا لیکن جب وہ دوست  
جدا ہو جاتا ہے تو اس کی ایک بات ایک ایک ادا یاد آتی ہے اور دل تڑپ تڑپ کر رہ جاتا ہے  
اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ دوست کی جدائی سے ہماری زندگی میں خلا پیدا ہو گیا ہے اس  
لئے جب محبوبہ جدا ہو گئی تو اس کی ایک ایک ادا یاد آتی جلی گئی اور اس کی ایک ایک خوبی آنکھوں  
کے سامنے ناچنے لگی اور دل کا صبر و سکون رخصت ہو گیا مگر کچھ یاد دل کے زخم پر رکھنا بھی اب گراں  
معلوم ہونے لگا۔

لغات جلا الجلاء، ان ظاہر ہونا روشن ہونا الوداع رخصت التودیع رخصت کرنا عزاء صبر مصدر دس  
صبر کرنا جلیبن القباۃ اک ابرا ہونا۔

فید مسلمتہ و طمان شناخص وحشاند وب و مد مع مسفوح  
ترجمہ ہاتھ سلام کر رہا ہے آنکھیں ٹٹکی لگائے ہوئے ہیں دل پگھلتا جا رہا ہے، اور آنسو جاری ہیں۔



یعنی مجبور کی رخصت کا حال یہ تھا کہ عاشق کا ہاتھ سلام کیلئے اٹھا ہوا ہے محبوبہ محفل کا پردہ اٹھائے ہوئے غم و اندوہ سے بھری ہوئی آنکھوں سے ہنسنے لگی تھی دیکھ کر وہی ہے دل اندر سے مدد سوزن سے گچھلا جا رہا ہے اور عاشق کے چہرے پر آنسوؤں کی قطار رواں ہے اس طرح دو چاہنے والے ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔

لغات طہران اکھ رج اطہران شاخص انشخص ان لنگار دیکھنا حشادل پہلورج  
محشاء مسفوح السفع دن آنسو بہانا خون بہانا

یجد الحمام کو کوکب جی لانیوئی شجر الاداک مع الحمام بینوح  
ترجمہ کوکب جی بے چین رہتی ہے اور اگر وہ بے چینی مری بے چینی کی طرح ہوتی تو اراک کا درخت کوکب جی کے ساتھ گریہ و زاری کرتے ہوئے پیش آتا،

یعنی کوکب جی اپنے محبوب کی جدائی میں اراک کے درخت پر مصروف غم ہے، اگر اس کی محبت کی بے چینی مری بے چینی کی طرح ہوتی تو وہ اپنے غم میں تہاڑ ہوتی بلکہ جس درخت پر نوحہ خوانی کر رہی ہے وہ درخت بھی اس کے غم میں رو پڑتا اور پوری فضا سو گوار ہو جاتی لیکن اس کی محبت ابھی میری محبت کے درجے تک نہیں پہنچی ہے

لغات یجد الوحید من س بہت محبت کرنا، لنگین ہونا، لانیوئی لانیوئی، انشخص انشخص، نوحہ کرنا، نام کرنا  
وامق لوخذت انشمال براکب فی عوضہ لاناخ وھی طلیح  
ترجمہ بہت سے میدان ہیں کہ اگر باد شمال کسی سوار کو اس کی چوڑائی میں تیز دوڑائے تو وہ ٹکان سے چور ہو کر بیٹھ جائے۔

یعنی میری راہ میں بہت سے میدان ایسے آئے کہ ان کی چوڑائی تو کم تھی لیکن لمبائی بے پناہ تھی پھر بھی اس کی چوڑائی میں کوئی ہوا کے دوش نہ لہر بھی جائے تب بھی وہ اس کی چوڑائی کوٹے نہ کر سکے بہت ہار جائے اور تنگ کر چر رہو جائے اور سواری سے اتر پڑے۔

لغات امق ایسا میدان جس کی چوڑائی کم اور لمبائی زیادہ ہو خذت انشخص (من) تیز دوڑانا  
انامخ لاناخۃ اونٹ بھانا، طلیح رک، اونٹ کا ٹھکانا

نازعۃ قلص الرکاب و رکبھا خوف الہلالۃ حد اہم التسیج  
ترجمہ میں سواری کی نوجوان اونٹنی کو اس سے ٹاڈا یا حال یہ تھا کہ ہلاکت کے خوف سے ان کے  
سواری کی حدی الشتر اللہ کرتا تھا۔

یعنی ایسے خطرناک میدان میں میں نے اونٹنی کو دوڑایا کہ قافلے کے جتنے ساربان تھے کیوں و نشاط  
میں حدی پڑھنے کے بجائے تسبیح و تحمید میں لگے ہوئے تھے اور مارے خوف و وحشت کے زبان سے  
صرف الشتر اللہ نکلتا تھا کہ خدایا کسی طرح یہ میدان طے ہو جائے حدی پڑھنا کس کو سوجھتا تھا۔  
لغات نازعت المنازعة لجانا قلص نوجوان اونٹنی یعنی ٹانگوں والی اونٹنی رج، قلوں رکب  
رواد رکب سوار حد ا الحد و دن حدی پڑھنا۔

لولا الامایہ مساور بن محمد ما جثمت خطرا و مرد نصیح  
ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد نہ ہوتا تو یہ خطروں کی تکلیف اٹھائی جاتی اور نہ نصیحت کرنا تو کی نصیحت ہو سکتی  
یعنی چونکہ منزل مقصود مساور بن محمد سی عظیم المرتبت شخصیت تھی اس لئے خطروں مول لیا گیا اور  
سفر سے ڈرنے والوں کی بات کو رد کر دیا گیا۔

لغات جثمت التخصیص تکلیف وینارۃ السارۃ دن ارد کرنا لوٹنا نصیح نصیحت کرنا الو نصیحت دن نصیحت کرنا  
ومنی و نکتہ و ابوالمظفر اقھا فاتاح لی ولھا العمام مستیج  
ترجمہ اور جب سستی کرنے لگے اور اس کا مقصد ابوالمظفر ہو تو مقدر بتانے والا مرے اور اس  
اونٹنی کے لئے موت کو مقدر بنا دے۔

یعنی ابوالمظفر کی ذات مقصد سفر ہو اور پھر اونٹنی راہ میں سستی سے کام لے تو ایسی صورت میں خدا  
مجھے اور میری سواری دونوں کو موت دے دے کیونکہ ابوالمظفر تک اگر رسائی نہیں ہوتی  
تو زندگی بے کار ہے

لغات وقت سستی کرے الوئی سستی کرنا اتاح القلعة مقدر کرنا التبع ومن مقدر ہونا آم مصدر دن اھد کرنا  
ثمنا و ما حجب السماء بروق و حرئی یجود و ما حوۃ الوحیح  
ترجمہ ہم نے آسمان کی بکلیوں کو دیکھا حالانکہ آسمان دھکا ہوا نہیں تھا اور ایسے بادل تو جس  
کو ہوانے حرکت نہیں دی اور وہ برستا ہے۔



لوفرقت الکرم المفسر ق ماله فی الناس لم یوف فی الزمان شیخ  
ترجمہ وہ جذبہ سخاوت جو اس کے مال کو تقسیم کرتا ہے لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے تو دنیا  
میں کوئی نیل ہی باقی نہ رہے۔

یعنی مدوح کا جذبہ سخاوت اتنا بڑا ہے کہ اگر اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے ساری دنیا کے انسانوں  
کو دے دیا جائے تو ساری دنیا کے انسان سخی بن جائیں اور ایک فرد بھی نیل نہ رہ جائے یعنی بات  
کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ساری دنیا کے انسانوں میں الگ الگ جتنا جذبہ سخاوت ہے اتنا تنہا  
مدوح کی ذات میں موجود ہے۔

لغات فرق التفريق جدا جدا کرنا شیخ نیل (ج) ایشیاء ایشیاء (ن) نخل کرنا، نخل ہونا

الغف مسامحة الملام وغادرت سمعة علی انف اللثام متلوح  
ترجمہ اس کے کانوں نے ملامت کو نگو کر دیا اور کینوں کی ناک پر واضح علامت بنا کر چھوڑ دیا  
یعنی کینے لوگوں کی خواہش ہے کہ جیسے وہ پس ہیں مدوح بھی ویسا ہی ہو جائے لیکن اس نے ان کی  
ہات ان سخی کر دی کہنے والے ساری دنیا میں اپنے کینہ پر کی وجہ سے بدنام ہو گئے۔

لغات الغف الغاء لغو کر دینا اللغو (ج) یسار ہونا الملام مصدر (ن) ملامت کرنا وغادرت  
المغادرة چھوڑنا سمعة علامت (ج) سمات انف ناک (ج) انا ان اخون لکیم کینہ (ج) لثام دنگو مآء  
دک کینہ ہونا لثوح اللوح (ن) ظاہر ہونا

هذا الذي خلت القرون ذكره وحده في كتبها مشروخ

ترجمہ یہ وہ ذات ہے کہ زمانے گزرتے جائیں گے اور اس کا ذکر اس کی باتیں کتابوں میں  
تفصیل سے لکھی جاتی رہیں گے۔ خلت ماضی مستقبل کے معنی میں ہے یعنی مدوح کی  
فیاضیوں اور کارناموں کا تذکرہ مورخین اپنی کتابوں میں تفصیل سے لکھتے رہیں گے۔

لغات خلت المخلون (ن) گزرنے والا القرن (واحد) قرن مشروح الشرح (ن) مسئلہ کی باریکی کو کھول کر حقائق بیان کرنا

البابنا بجماله مبہوس سرتا وسما بنا منواله مفضوح

ترجمہ ہماری عقلیں اس کے جمال سے حیرت زدہ ہیں اور ہمارا بادل اس کی بخشش کے سامنے سوا ہے  
یعنی اس کے حسن و جمال اور جاہ و جلال کو دیکھ کر عقلیں حیران ہیں آسمان کا برسنا والا بادل

مدوح کے ابو کریم کی موسلا دھار بارش کے سامنے اپنی تہی بواہنی پر شرمندہ اور رسوا ہے۔

لغات الباب (دواحد) لب عقل اللہیۃ (س) عظمہ ہونا مجہولۃ الجہدۃ بفیلۃ میں بڑھ جانا  
غائب ہونا صحابہ بادل (رج) صحبہ صحابہ نوال مصدر (ن) بخشش کرنا معفوض رسوا لفظ صح  
(ن) رسوا ہونا برائی ظاہر کرنا

یفشی الطعان فلا برد قناتہ مکسورة ومن الکماۃ صحیح

ترجمہ نیزہ بازی کے وقت چھا جاتا ہے اس کا ٹوٹا ہوا نیزہ واپس نہیں ہوتا اور مسلح فوجیوں میں  
سے کوئی صحیح و سالم ہو، یعنی مدوح کا نیزہ حملہ کرتے ہوئے ٹوٹ ٹوٹ جاتا ہے مگر اس وقت  
تک جنگ بند نہیں کرتا جب تک دشمن کا ایک بھی سپاہی میدان جنگ میں صحیح و سالم موجود ہے۔  
لغات یفشی الغشی (س) ڈھانکا چھا جانا الطعان مصدر نیزہ بازی کرنا قناتہ نیزہ (ن) قنوان مکس  
ٹوٹا ہوا الکماۃ (ن) توڑنا کماۃ (دواحد) صحیح بہادر

وعلى التراب من الدماء مجامد وعلى السماء من العجاج مسح

ترجمہ زمین پر خون کا رنگین فرش بچھا ہوا ہے اور آسمان پر غبار کا ٹاٹ ہے۔  
یعنی مدوح کے بے پناہ حملوں کی وجہ سے زمین لالہ زار ہو گئی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زمین پر  
سرخ فرش بچھا گیا ہے اور دھواں دھار گھوڑوں کی وجہ سے آسمان پر اتنا گراغبار چھا گیا ہے  
کہ معلوم ہوتا ہے کسی نے آسمان پر موٹا ٹاٹ تان دیا ہے اور آسمان نظر نہیں آتا۔

لغات دماء (دواحد) دم خون مجامد رنگین فرش دواحد المسح مسح (دواحد) مسح ٹاٹ  
عجاج غبار (ن) غبار ہوا کا غبار اڑانا مسح (دواحد) مسح ٹاٹ

يخطوا القتل الى القتل املہ رب الجواد وخلفه المبطوح

ترجمہ ایک شاندار گھوڑے والا ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہوا چلتا ہے  
اور اس کے پیچھے لاشیں بھی ہوتی ہیں۔

یعنی میدان جنگ میں دشمنوں کی لاشیں پٹی ہوئی ہیں مدوح لاشوں ہی لاشوں پر قدم  
رکھتا ہوا آگے بڑھتا ہے سامنے لاشوں کی قطار اور پیچھے لاشوں کی قطار پاؤں رکھنے کی کہیں  
بگڑ نہیں رہی۔

لغات يَخْطُو يَخْطُو (ان اقدم رکھنا الجواد عمدہ گھوڑا المبطوح بھی ہوئی البطح (ن) بچھاڑنا  
منہ کے بل گرنا

مقبیل حب محبہ شرح بہ ومقبیل غیظ عداوتہ مقروح  
ترجمہ اس سے محبت کرنے والے کی محبت کی خواہش اس سے سرور ہے اور اس کے دشمن  
کے غصہ کا مسکن زخمی ہے۔

محبت اور غصہ دونوں دل میں ہوتے ہیں یعنی مدد و رح کے چاہنے والے اس کی فتح پر سرور ہے  
اور اس کے دشمن کے غصہ شکست کی وجہ سے زخمی ہے۔

لغات مقیل (اسم ظرف) القیولۃ (ض) دو پہر میں سونا، قبول کرنا فاح (صفت) سرور الفراح (س)  
خوش ہونا، سرور ہونا غیظ غصہ مصدر (ض) غصہ ہونا مقروح زخمی الفراح (ن) زخمی کرنا

یخفی العداۃ وہی غایہ خفیۃ نظر العداۃ وہما استلویح  
ترجمہ وہ دشمنی کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ چھپنے والی چیز نہیں ہے جس چیز کو وہ چھپاتا ہے دشمن  
کی نگاہ اس کو ظاہر کر دیتی ہے۔

یعنی دشمن کی دشمنی لاکھ چھپانے کی وہ کوشش کرے چھپ نہیں سکتی، خود اس کی نگاہیں  
اس کی دشمنی کا راز فاش کر دیتی ہیں اور ہوشیار آدمی دشمن کی نگاہوں کو دیکھ کر اس کے  
دل کی بیماری سمجھ جاتا ہے آنکھ زبان سے زیادہ سچ بولتی ہے۔

لغات یخفی الانفاء چھپانا الخفاء (س) یخفی العداۃ دشمنی العداۃ (س) بغض رکھنا دشمنی  
کرنا استلویح (اسم) ارجھانا یبوح البوح (ن) ظاہر ہونا

بابن الذی ماضیہ برد کا بندہ شرفا ولا کا جلد ضریح  
ترجمہ اے اس شخص کے لڑکے، بکر شرافت میں اس لڑکے کے مثل کو کسی چادر نے نہیں  
چھپایا اور نہ دولا کی طرح کسی قبر نے چھپایا یعنی زندوں میں اس کے لڑکے کی طرح نہ کوئی  
شریف و فیاض ہے اور نہ مردوں میں اس کے دادا کی طرح ہوا ہے۔

لغات ضریح الضحی (ن) اسینا برد چادر (رج) ابراد برد صنوحہ قبر (رج) ضرایح

نَقْدِيكَ مِنْ سَبِيلِ اِذَا اسْتَلَّ لَدُنَّا هَوْلٌ اِذَا اِخْتَلَطَ دَمٌ وَمَسِيحٌ

ترجمہ ہم تجھ پر قربان ہیں، جب بخشش کا سوال کیا جائے تو سیلاب ہے جب خون پسینہ مل جائے تو خون و درہشت ہے

یعنی جب بھی تجھ سے کسی چیز کا سوال کیا جائے تو سیلاب کی طرح تو اس پر دولت بہا دیتا ہے اور میدان جنگ میں جبکہ گھسان کی لڑائی ہو رہی ہو اور سارا لشکر خون اور پسینہ میں شرابور ہو تو مکمل خون و درہشت بن جاتا ہے تجھے دیکھ کر دشمنوں کی روح نکل جاتی ہے

لغات میل سیلاب السیل (رض) بہتہ الدنئی (رض) بخشش کرنا ہول خون و درہشت مصدر (س) خون زدہ ہونا مسیح پسینہ

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَكُنْ سَاحِلٌ اَوْ كُنْتَ غَيْثًا ضَاقَ عَنْكَ اللُّوحُ

ترجمہ اگر تو سمندر ہوتا تو تیرا ساحل نہ ہوتا یا بادل ہوتا تو فضا کے لئے تنگ ہو جاتی یعنی فیاضی و سخاوت کا وہ عالم ہے کہ اگر تو سمندر ہو جائے تو عام سمندروں کی طرح تیرا کوئی ساحل ہی نہیں ہوتا اور بحرنا پیدا کرنا ہو جاتا یا برسنے والا بادل بن جاتا تو عام بادل کی طرح آسمانی بلندی پر پرواز کر کے نہ رہ جاتا بلکہ آسمان سے زمین تک کی ساری فضا تجھ سے بھر جاتی

لغات بحر سمندر (س) ابحار بحر و انبحر ساحل کنارہ (س) سواحل غیث بادل بارش (س) ج

غِيثٌ ضَاقَ الصَّنِيقُ (رض) تنگ ہونا اللوح فضا، مابین السما والارض

وَحَشِيَّتُهَا عَلَى الْبِلَادِ وَاَهْلِهَا مَا كَانَ اَنْذَارُ قَوْمِ نُوحٍ

ترجمہ مجھے شہر اور شہر والوں کے لئے تیری طرف سے اس چیز کا خطرہ ہے جس چیز سے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا یعنی تیرے ابرکرم کے برسنے کا جب یہی عالم ہے تو مجھے خطرہ ہے کہ کہیں دنیا میں پھر دوبارہ طوفان نوح نہ آجائے۔

لغات حَشِيَّةُ الخشية (س) ڈرنا اَنْذَارُ مصدر ڈرنا قوم (س) اقوام

عَنْ بَحْرِ فَاَقَّةٍ وَوَسَاءِ كَا سَاقِ الْاَلَاةِ وَبَابِلُكَ الْمَفْتُوحِ

ترجمہ کسی شریف آدمی کی فائز کسی کی کوتاہی ہے ورنہ اس کے لئے خدا کا رزق اور تیرا دروازہ کھلا ہوا ہے

یعنی دنیا میں کوئی شریف آدمی فاقہ کرتا ہے تو یہ خود اس کی کوتاہی اور کمزوری ہے ورنہ فاقہ کا کیا سوال، خدا نے روزی تقسیم کرنے کا کام ممدوح کے سپرد کر دیا ہے اور اس کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا رہتا ہے اور ہمہ وقت روزی حاصل کرنے کا ہر شخص کو موقعہ حاصل ہے جب چاہے سکتا ہے لغات (عج مصدر) (من) (س) (قادر نہ ہونا، طاقت نہ رکھنا، عاجز ہونا حق شریف آزاد (ج) (احوار) رزق مصدر (ان) روزی دینا

ان القریض شیخ بعطفی عائد من ان یکون سونو الممدوح ترجمہ شعر میری طرف سے آزرده ہے، وہ اس بات سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سوا کوئی ممدوح ہوا یعنی میرے اشعار دل نشینگی کے ساتھ مجھ سے یہ کہتے ہیں کہ خدا کے لئے ہمیں ممدوح کے علاوہ کسی دوسرے کی شان میں کہہ کر سوانہ کروہم صرف اسی کے شایان شان ہیں، کوئی دوسرا ہماری پذیرائی کا اہل نہیں ہے۔

لغات (شیخ غلگین، آزرده، مشجور (ان) غلگین ہونا عائد العیاذ (ان) پناہ مانگنا و ذی راحۃ العیاض کلامھا یعنی الشاء علی الحیا فتفوح ترجمہ اور باغوں کی خوشبو کا پھوٹنا اس کا کلام ہے وہ بارش کی تعریف کرنا چاہتی ہے اس لئے بھوٹ پڑتی ہے۔

یعنی گلشن میں پھولوں کی خوشبو جو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے یہ خوشبودر حقیقت پھولوں کی زبان سے نکلے ہوئے قصیدے ہیں جو اپنی محسن بارش کی تعریف میں کہے گئے ہیں کیونکہ اگر بارش کا فیض ان کو نصیب نہ ہوا ہوتا تو پودوں میں نشوونما کیوں کر ہوتی، کلیاں کھلتیں کلیاں کھل کر پھول بنتیں یہ بارش کا صدقہ ہے کہ پھولوں نے حسن و جمال اور خوشبو پائی اس لئے وہ اپنی خوشبو پھیلا کر زبان حال سے بارش کی مدح و ستائش کر رہے ہیں۔

لغات ذکی خوشبو کی بھڑک الذکا ورن، خوشبو کا پھوٹنا راحۃ خوشبودار و راحۃ دیاض (واحد) روضۃ بارغ یعنی (بغی) (من) اچھا ہونا الحیا بارش تقوح الفوح (ان) اہلکنا، خوشبود دینا۔

جهد المقل فیکف بابن کومیتہ تولیہ خلیں اد اللسان فصیح ترجمہ یہ مفلس کی کوشش ہے تو اس شریف زادے کی کیا کیفیت ہوگی جس پر تو احسان کرتا ہے



اور وہ فصیح اللسان ہے

یعنی جہن کے بے زبان پھولوں کا یہ حال ہے کہ قوت گیائی سے محروم ہو کر بھی اپنے محسن کی تعریف میں رطب اللسان ہیں تو میرے جیسا فصیح اللسان اور قادر الکلام شاعر اور اقلیم سخن کے بادشاہ پر تو احسان کرے گا تو اس کی زبان سے کتنے شاندار قصیدہ مدحیہ وجود میں آئیں گے اس کا تو خود اندازہ کر سکتا ہے

لغات جمد کوشش مصدر رن، کوشش کرنا المقل مقلس الاقلال کم کرنا محتاج و مقلس ہونا القلة (ض) کم ہونا قولی الایلاء احسان کرنا لسان زبان روح الحسن ائیسۃ الفصلۃ فصیح ہونا وقال فی صورت جاریۃ ادیرت فوقفت حذاء ابی الطیب

جاریۃ ما لجسمہا سراح بالقلب من حبهاتبا سراج ترجمہ رقاصہ ہے جس کے جسم میں روح نہیں ہے اور جس کی محبت کی سوزش دل میں ہے۔ فی کفہا طاقة تشبیرھا لكل طیب من طیبہا ریح ترجمہ اس کے ہاتھ میں ایک گلدستہ ہے جس سے وہ اشارہ کرتی ہے کہ ہر خوشبو میں ای کی خوشبو کی ہلک ہے۔

ساشرب الکاس من اشارھا ودمع عینی فی الخد مسفوح ترجمہ میں اس کے اشارہ پر جام شراب پونگا اور میری آنکھوں کے آنسو میرے رخساروں پر رواں ہوں گے یعنی رقاصہ ایک بہت کی طرح کھڑی ہے جیسے اس میں روح نہیں ہے ایک خوبصورت مجسمہ تراش کر رکھ دیا گیا ہے لیکن اس نے دل میں جو آتش محبت لگا دی ہے اس کی سوزش موجود ہے ہاتھ کے گلدستہ کے ذریعہ یہ بتانا چاہتی ہے کہ ان پھولوں میں بھی خوشبو میرے بدن کی ہے ورنہ ایسی خوشبو ان کو کہاں نصیب ہوتی وہ جام شراب پیش کرتی ہے اس نے مجال انکار نہیں ہے اس نے جام شراب تو ہونٹوں سے لگا ہوا ہو گا لیکن آنکھوں سے آنسو رواں ہو کر رخساروں پر بہ رہے ہوں گے کیونکہ شراب محبت کی سوزش کو کم نہیں کر سکے گی نہ اس سے سرد حاصل ہو گا۔

لغات جاریۃ چھوڑی رقاصہ کنیز رن، جواری تباہج (واحد) تہرج تمکنا تکلیف دینا طاقتہ گلدستہ

(رج) طاقات خد خوارج، خد و مسفوح السفح دن اپہانا  
وقال کان عند ابی محمد الحسن عید اللہ ابن طعج یثرب اراد الانصر

یقاتل علیک اللیل جدا ومنصرفی لہ امضی السلاح

ترجمہ رات تیرے بارے میں مجھ سے لڑوی ہے میرا لڑکا جانا اس کا چلتا ہوا ہتھیار ہے

لائی کلہا فارقت طرافی بعید بین جفنی والصبح  
ترجمہ اس نے جب بھی میں اپنی نگاہ کو تم سے دور کر دینا تو میری پلکوں اور صبح میں دوری ہو جائیگی  
یعنی رات مجھے تمہاری مجلس سے چلے جانے کے لئے مجبور کر رہی ہے مجھے یہاں سے ہٹا کر اذیت  
دینا چاہتی ہے کیونکہ تم سے جدا ہونے کے بعد رات جاگتے ہی گزر جائیگی اور رات ہی مقصد ہی  
لغات جفن پلک (رج) اجفان جفون سلاح ہتھیار (رج) السحہ لیل رات (رج) الیالی

وجوی حدیث وقعة ابی الساج مع ابی طاہر صاحب النصاء

فذکر ابو الطیب ما کان فیہا من القتل فما لب بعض المجلساء ذلک و

جزء منہ فقال ابو الطیب لابی محمد ان تجال

اباعث کل مکرمة طموح و فارس کل سلہبة سبوح

ترجمہ اے ہر مشقت طلب شرافت کے زندہ کرینو لے! اور اے ہر تیز رفتار قد آور گھوڑے کے شہسوار!

لغات باعث البعث (رج) ازندہ کرنا مکرمة شرافت و فضیلت (رج) مکارم طموح دشوار طلب

الطمح (رج) بلندی کی طرف دیکھنا فارس سوار (رج) فارس الفروسة (رج) شہسواری

میں! اور جو ناسلہبہ قد آور گھوڑا (رج) اسلاہب سبوح تیز رفتار السج (رج) تیرنا

وطاعن کل بخلاء غموس وعاصی کل عدال نصیح

ترجمہ اے خون ابلنے والے چوڑے زخم کا نیزہ مارنے والے! اور اے طامت کرنے والے

ناصح کی بات سے انکار کرنے والے!

لغات طاعن الطعن (رج) نیزہ مارنا بخلاء کشادہ (رج) الخجل غموس خون میں تراغس (رج)

غوطہ دینا، پانی میں ڈوبنا عاصی نافرمان روح اعصاۃ العصیان (من) نافرمانی کرنا عذال  
 (مباغض) ملامت کرنے والا العذلی (من) ملامت کرنا التصیع نصیحت کرنے والا (روح) نصحاء  
 النصیح (من) نصیحت کرنا

سقا فی اللہ قبل الموت یوما دم الاعداء من جوف الجراح  
 ترجمہ خدا مجھے موت سے پہلے کسی دن دشمنوں کے زخموں کے بیچ سے نکلنے والے خون سے سیراب کرے  
 لغات سقا السقی (من) اسپینچنا، سیراب کرنا الموت (من) مرنا دم خون (روح) ادملو جوف پیچ  
 غلاد (س) کھوکھلا ہونا (من) اجون میں نذرہ مارنا الجروح زخم (روح) جرح (من) زخمی کرنا  
 وارسلوا العشاثر بازیا علی الجملۃ فاخذھا فقال ابو الطیب  
 وطارثۃ تتبعھا المنایا علی اثارھا من جل الجناح  
 ترجمہ بہت سی چڑیاں ہیں کہ موت انکے پیچھے پیچھے چلتی ہے انکے نشان قدم پر بازو دنگی پھڑپھڑاتی ہے  
 یعنی چڑیاں فضا میں آزادی سے پرواز کرتی رہتی ہیں ان کو خبر نہیں ہوتی کہ ان کے  
 پیچھے طائر موت بھی اڑتا رہا ہے اس کے بازو پھڑپھڑا رہے ہیں لیکن ان کو احساس بھی  
 نہیں ہوتا اور یک بیک موت ان پر چھپتی پڑتی ہے۔

لغات طائرۃ چڑیا الطیور (من) اڑنا تتبّع رنفل پیچھے پیچھے تلاش کرنا پیچھے چلنا المتباع  
 (س) پیچھے چلنا المنایا (رواد) مہینہ موت آثار (رواد) اثر نشان قدم (رجل) دن شور کرنا جناح  
 بازو (روح) اَجْنَحَہُ

کان الریش مند فی سہام علی جسد تجسس من ریاح  
 ترجمہ گویا کہ اس کے پر تیروں میں ہیں وہ ایسے بدن پر ہیں جو ہولے بنایا گیا ہے۔  
 یعنی بازو پر تیروں میں لگا لگا کر اس کے جسم کے ساتھ پیوست کر دیا گیا ہے اور وہ جسم  
 بھی گوشت پوست کا نہیں ہے بلکہ ہواؤں کو لے کر اس سے بازو کا جسم بنایا گیا اسی لئے  
 ہوا ہی کی طرح فضا میں وہ اڑتا ہے

لغات ریش پر (روح) آریاش، ریاش سہام (رواد) سمھ تیر (روح) اسمھ و سہام  
 جسد بدن (روح) اجساد تجسس جسم بنانا ریاح (رواد) ریاح ہوا

کان دوس اقلام غلاظہ مستحق بدیش جیوہ الصحاہ  
ترجمہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موٹے قلم کے سروں کو اس کے مستند سینے کے پردوں میں پونچھ دیا گیا  
یعنی باز کے سینے پر کالی کالی دھاریاں نظر آتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے موٹے  
خط کے قلم کو سیاہی میں ڈبو کر اس کے سینے کے پردوں میں پونچھ دیا ہے اسی سے یہ کالی  
کالی لکیریں بن گئی ہیں

لغات دوس دواحد دواحد اس سر اقلام دواحد قلم غلاظہ دواحد غلیظ موٹا الغلظۃ (ن من  
ک ہوٹا ہونا مسحن المسحون پونچھنا رگوں کو کرمان کرنا شیش سرور اریاش ادیاش جو جو ہڑوں  
کاسینہ رج اجا جی صحاح مستند الصحتہ (ن من صحیح ہونا مستند ہونا درست ہونا

فاقصھا المحجن تحت صفہ لها فعل الاسنة والصفاح  
ترجمہ پھر اس کو دو ہیں پر زرد انگلیوں کے نیچے کے بڑھے ناخن سے توڑ ڈالا جو تواروں  
اور نیزوں کا کام دیتا ہے۔

باز کی انگلیاں توڑ دیتی ہیں اور ناخن ٹیرھے ٹیرھے سخت نوکیلے باز ان پنجوں اور  
ناخنوں سے تواروں اور نیزوں کا کام لیتا ہے اس نے شکار کو فضا ہی میں پکڑ کر توڑ ڈالا  
ایک لمحہ کا بھی موقع نہیں دیا۔

لغات اققص الاقصاں موقعہ پر مار ڈالنا الققص (ن موقعہ پر مار ڈالنا محجن دواحد  
جھنڈا ٹیرھا چنگل امنۃ دواحد امنان نیزہ صفاح چوڑے دھار والی تلوار

فقلت لكل حي يوم موت وان حرص النفوس على الفلاح  
ترجمہ تو میں نے کہا کہ ہر زندہ کے لئے مرنے کا ایک دن ہے اگرچہ لوگ جینے کے لئے ہیں  
یعنی دنیا میں کوئی جاندار یا انسان مرنا نہیں چاہتا لیکن اس کے باوجود وہ ایک  
دن مری جاتا ہے موت سے نجات ناممکن ہے۔

لغات حي زندہ (رج احياء يوم رج ايام موت دن مرنا حرص الحرص لاض  
حرص ہونا لالچ کرنا الفلاح کامیابی الافلاح کامیاب ہونا

# قافۃ الدال

قال یمدح سیف الدلۃ ویرثی ابا وائل تغلب بن داؤد قد توفی فی مھجۃ ۳۳۸

ماسدکت علۃ بموسرود اکرام من تغلب ابن داؤد  
ترجمہ باری والے بخار کی بیماری کسی ایسے ریف کو لاحق نہیں ہوئی جو تغلب ابن داؤد  
سے زیادہ شریف ہو،

یعنی تغلب ابن داؤد ہمیشہ سے شریف رہا ہے پہلے بھی اور آج بھی،  
لغات سدکت السدک دس لاحق ہونا، چھٹا علۃ بیماری دج، علیٰ موسرود باری والے  
بخار کا مریض الموسرود (من) باری سے آنا، اترنا

یانف من مینۃ الفشاش وقد جل بہ اصدق المواعید  
ترجمہ بستر کی موت کو وہ ناپسند کرتا ہے اور وعدوں میں سب سے سچا وعدہ آگیا  
یعنی وہ ایک بہادر انسان تھا اور بہادری کی موت چاہتا تھا وہ میدان جنگ میں ملتی  
رہ کہ بستر پر مگر دل کی تمنا پوری نہ ہوئی اور موت وقت مقررہ پر آئی گئی  
لغات یانف الانف دس ناپسند کرنا مینۃ مرنا (ن) فواش بستر دج، فوٹق حلّ الحل  
(ن) من، اترنا نازل ہونا مواعید (واحد) میعاد وعدہ

ومثلہ انکر المسدات علی غیر مروج السواج القود  
ترجمہ اسکے جیسے لوگ قدا و تیز رفتار گھوڑوں کی زینوں کے علاوہ پر مرنے کو ناپسند کرتے ہیں  
یعنی ہر بہادر دلیر آدمی کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ اس کو بہادروں کی طرح میدان جنگ  
میں موت آئے، بستر پر اڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا معیوب سمجھے ہیں۔

لغات الکو الانکار ناپسند کرنا مسدات (ن) مرنا سراج (واحد) سراج زین سواج (واحد)  
مساج تیز رفتار گھوڑا القود (واحد) اقود قدا و تیز رفتار گھوڑا

بعد عشا القنا بلبتہ وضربہ اژدہ من الصنادید  
ترجمہ اس کے سینے سے نیزے کے ٹکڑے اور بڑے بڑوں کے سروں پر تلوار سے وار کرنے کے بعد

یعنی موت اس وقت آئے جب دشمن کا نیزہ اس کے سینہ کی طرف بڑھ رہا ہو اور خود اس کی تلوار دشمنوں کے سرداروں کے سر قلم کر چکی ہو۔

لغات عتار العتورون من س، عتور کھا نا لبتہ سینہ کا ادپری حصہ (رج) البتان اڑوس (واحد)  
 ر اس سر صنادید (واحد) صندید سردار بڑا آدمی

و خوضہ غمر کل مھلکۃ لذل مر فیہا فتواد رعیدید  
 ترجمہ اور ہر ایسی تباہی کی گہرائیوں میں گھس جانے کے بعد کہ بہادر کا دل بزدل کا دل ہو جاتا ہے  
 یعنی اور ایسے خطرناک مواقع میں آگے بڑھ کر حصہ لے جن میں بڑے بڑے بہادروں کے  
 دل بزدلوں کی طرح کانپنے لگیں اس میں حصہ لینے کے بعد موت آئے۔

لغات خوضہ مصدر (ن) گھسنا عتور گہرائی (ن) پانی کا بلند ہو کر ڈھانکنا الذمر  
 بہادر (رج) اذمار رعیدید نامرد، بزدل (رج) اعدادید

فان صابرونا فاننا صابرو و ان بکیننا فغیر مسرودود  
 ترجمہ پس اگر ہم صبر کر لیں تو صبر کرنے والے ہی ہیں اور اگر ہم روئیں تو وہ لوٹایا نہیں جائیگا  
 یعنی ہم ہمیشہ سے مصیبتوں پر صبر کرتے آئے ہیں اس مصیبت پر بھی صبر کر ہی لیں گے اور اگر  
 گریہ و زاری کرتے ہیں تو بھی بے نتیجہ ہی ہے کیونکہ مرنے والا پھر لوٹ کر دنیا میں آنے والا نہیں ہے  
 لغات صبرونا الصبر (ن) صبر کرنا صبر (واحد) صبر (ن) صبر کرنے والا بکیننا البکاء (ن) روننا  
 مسرودود الرد (ن) لوٹنا

وان جزعنا لہ فلاح عجیب ذالجزری فی البحر غیر معهود  
 ترجمہ اگر ہم اس کے بے چین ہوں تو کوئی حیرت کی بات نہیں سمندر کا یہ گھٹنا خلاف معمول ہے  
 یعنی متوئی کی حیثیت سمندر کی ہے جس میں مد و جزر کا ایک مقررہ قاعدہ ہے، سمندر کا پانی  
 آہستہ آہستہ پھیلتا ہے ایک خاص حد تک پھیلاؤ کے بعد پھر اسی رفتار سے پانی کم ہوتا جاتا  
 ہے پھیلاؤ کو مد اور گھٹنے کو جزر کہتے ہیں، لیکن اس سمندر میں جو جزر آیا تو دوبارہ لوٹنے کیلئے  
 جزر نہیں ہوا ہے اس لئے خلاف معمول ہے کیونکہ اس کے بعد پھیلاؤ یا مد نہیں ہے اور  
 خشکی ہی خشکی رہ جائے گی اس لئے اس پر غم کرنا حمارا بجا ہے۔

لغات الخبز دس گھبرانابے چین ہونا الخبز مصدر دس من اسقدر کا پیچھ ہٹنا پانی کا کم ہونا  
غیر معهود غلام معمول العہد دس عہد کرنا اقرار کرنا

این الہبات التی یفرقھا علی الزافات والواحید

ترجمہ وہ عطیے کیا ہوئے جو وہ جماعتوں پر اور الگ الگ افراد پر تقسیم کیا کرتا تھا۔

یعنی تنوفی کے اٹھ جانے کے بعد داد و دوش کا سارا سلسلہ ہی بند ہو گیا چاہے بڑی سے بڑی  
جماعت آجائے یا اکاد کا لوگ آئیں سب اس سے مستفید ہوتے تھے۔

لغات ہبات دواحد ہبتہ عطیہ بخشش الزافات دواحد ذرافۃ دس بیس اویسوں کا گروہ  
مواحید دواحد محاد ایکلائیڈ، اکیلے اکیلے۔

سألھا اهل الوداد بعدھم یسلم للحنن لا للخلید

ترجمہ دوستی والوں میں ان کے بعد رہنے والے غم کیلئے زندہ رہتے ہیں نہ ہمیشہ رہنے کے لئے  
یعنی دوستوں میں جو زندہ رہ جاتے ہیں وہ اپنے مرنے والے دوستوں کا غم ہی مٹانے کیلئے  
زندہ رہ جاتے ہیں یہ نہیں کہ وہ موت سے اس وقت بچ گئے تو وہ اب ہمیشہ رہیں گے

لغات سلم محفوظ السلامة دس محفوظ رہنا و داد دوستی المودۃ دس محبت کرنا و یکنی کرنا  
حنن دس انگلیں ہونا تخلید ہمیشہ رکھنا الخلود دن ہمیشہ رہنا

فما ترجی النفوس من زمن احمد حالیہ غیر محمود

ترجمہ لوگ زمانہ سے کیا امید رکھیں اس کے دونوں حالوں میں بہتر حال بھی اچھا نہیں ہے  
یعنی زمانہ کے پاس دو ہی چیزیں ہیں زندگی یا موت ان دونوں میں زندگی کو اچھا سمجھا  
جاتا ہے لیکن اس زندگی کا بھی کیا اعتبار موت ایک دن اس کو بھی اچانک ختم کر دے گی  
یا اگر بہت دنوں تک زمانے نے مہلت دیدی تو دوسری مصیبتیں بڑھاپے کی ازبائیں  
برداشت کرنے کیلئے جو بہتر حال ہے اس میں بھی مصائب کے سوا اور کیا ہے ؟

لغات ترجی امید رکھنا الرجاء دن امید رکھنا نفوس دواحد نفس ذات، شخص، طبیعت، دل

ان نیوب الکرمان تعرفنی انا الذی طال عجمہا عودی

ترجمہ زمانہ کے دانت مجھے پہچانتے ہیں میں وہ ہوں کمزری لکڑی کو وہ بہت دیر سے دانتوں سے اڑا رہا ہے

یعنی جس طرح لکڑی کی سختی نرمی دانت سے چاکر معلوم کی جاتی ہے اسی طرح زمانہ مجھے اپنے دانتوں سے پکڑ کر آزار پہا ہے یعنی مجھ پر مصائب ڈال کر آزمائش کر رہا ہے کہ کب تک مصیبتوں کو بھیلنے کی اس میں ہمت ہے یا بھی وہ میری آزمائش کر رہا ہے۔

لغات قیوب و دواحد ناب دانت لغات المعارقة و من اہی تا طال الطول و ان دراز ہونا عجم معدر و ان دانت سے کسی چیز کی سختی نرمی معلوم کرنا عود لکڑی (رج) اعداد

وفی ما قارع الخطوب وما انسنی بالمصائب السود ترجمہ اور مجھ میں وہ قوت ہے جو مشکلات سے نبرد آزما ہے اس نے مجھ کو سیاہ ترین مصیبتوں سے مانوس بنادیا ہے یعنی مجھ میں وہ قوت اور عزم و ثبات ہے میں مصیبتوں سے گھبراتا نہیں بلکہ اس سے ٹکرانا اہوں مصیبت سے گھبراہٹ کی بجائے مجھے اس سے انس ہو گیا ہے لغات قارع المعارقة باہم نبرد آزمائی کرنا خطوب مشکلات و واحد بخطب انس الموائسة مانوس ہونا سود و واحد اسود سیاہ ترین

ما كنت عنه اذا استغاثك يا سيف بنی ہاشم بمخمود ترجمہ اے بنی ہاشم کی تلوار اجب اس نے تجھ سے فریاد کی تو اس کی طرف پیام میں نہیں رہی یعنی متونی نے جب اپنی مصیبت کے وقت تجھ سے فریاد کی اور مدد مانگی تو شمشیر بے نیام ہو کر اس کی مدد کے لئے پہنچ گیا۔ لغات استغاث الاستغاثة فریاد کرنا، مدد طلب کرنا الغوث و ان مدد کرنا مغود میان میں رکھی ہوئی تلوار الغدا و ان پیام میں تلوار رکھنا یا اكرم الاكرمين یا املك الاملا لك طرأ یا اصيد الصيد

ترجمہ اے شریفوں کے شریف اے تمام ملکوں کے بادشاہ اے بڑے سرداروں کے سردار!! قدامات من قبلها فانشرا وقع قنا الخطوفی اللغادید

ترجمہ وہ تو پہلے ہی مرجھا تھا، حلقوں میں خطی نیزوں کے حملہ نے اس کو زندہ کر دیا۔ یعنی جب وہ دشمن کی قید میں تھا تو یہ قید اس کی طرف سے کم نہ تھی گویا وہ مرجھا تھا تو نے بونگلاب کو شکست دے کر اس کو آزاد کرایا دشمنوں کی حلقوں میں نیزے پیوست کر کے تو نے قید سے رہائی دلا کر اس کو دوبارہ نئی زندگی دی۔



لغات مات الموت ان امرنا انفس الانشار زندہ کرنا واقع مصدر ان واقع ہونا خط  
ایک مقام کا نام ہے جہاں کے نیرے شہر میں لغادید (واحد) لغدید خلق

ورمیک اللیل بالجند و قد رحبت اجفانہم بتسہید  
ترجمہ اور رات میں شکروں کی روانگی نے، اور ان کی آنکھوں کو تو نے بیداری میں ٹھاکھینک دیا  
یعنی تو نے راتوں رات ان پر چڑھائی کی اور اس ناگہانی حملے نے ان کی نیند حرام کر دی  
تب جا کر اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔

لغات اجفان واحد جفن پلک، آنکھ تسہید بیدار رکھنا اشہاد (س) جاگنا بیدار رہنا

فصبحتهم رعالها شزبا بین ثبات الی عبادید  
ترجمہ گروہ درگروہ اور متفرق طور پر چھپرے بدن ملے گھوڑوں نے انکو صبح کے وقت جالیا  
یعنی گھوڑسواروں کے دستے کچھ اکٹھا اور کچھ متفرق ہو کر صبح کے وقت ان پر حملہ آور  
ہو گئے اور ان پر ٹوٹ پڑے۔

لغات رعالی گہ، ریوڑ، فوجی ٹکڑی (واحد) رعلۃ شزبا کسے اور چھپرے بدن والے  
الشناب (نک) الاسر اور خشک ہونا ثبات (واحد) ثبۃ گھوڑوں کا گلہ جماعت عبادید (واحد)  
عبدود متفرق، الگ الگ

تحمّل اعتمادھا الفداء لھم فانقذوا الضربا کا لاخادید  
ترجمہ انکی میانیں ان کیلئے فدیہ لئے ہوئے تھیں انھوں نے گدھوں کی طرح گھاؤ کو اپنے لئے منتخب کر لیا  
یعنی فوجیوں کی میانوں میں جو تلوار میں تھیں وہ گویا تحفہ تھیں جو دشمنوں کو پیش کرنا  
تھا اور یہ دشمنوں کی مرضی پہ تھا کہ ان میانوں سے کون سا تحفہ قبول کرتے ہیں،  
انھوں نے ان تحفوں میں سے اپنے تلواروں کے گہرے اور چوڑے گھاؤ کو چھانٹ لیا اور  
یہ دیہاتی خدمت میں ممدوح کے فوجیوں نے پیش کر دیا۔

لغات تحمّل الحمل (ض) وجہ اٹھانا اعتماد (واحد) عمد تلوار کی نیام انتقد الانقذ  
پرکھنا، چھانٹ لینا اخادید (واحد) اخلاود گدھا

موقعہ فی فراش ہا محمد و سہیحہ فی مناخرا السید  
ترجمہ تلواروں کے بڑنے کی جگہ ان کی کھوپڑیوں کی ہڈی تھی اور اس کی بو بھڑکیوں  
کے نتھنے میں تھی۔

یعنی جہاں انھوں نے گھرے گھاؤ کو بطور تحفہ پسند کر لیا تو یہ تحفہ ان کو اس طرح دیا گیا کہ  
تلواروں نے ان کی کھوپڑیوں میں گھرے گھرے گڈے بنا دیئے اور کھوپڑی کی ہڈی کو  
چور چور کر دیا اور ان کی لاشوں کی مہک مردہ خور جانوروں کی ناکوں میں پہونچنے  
لگیں اور وہ دوڑ کر ان کی لاشوں کو کھانے کے لئے چل پڑے۔

لغات فراش سر کی ہڈی ہام (دماغ) ہامہ کھوپڑی مناخرا (دماغ) متخنا (مناخرا) السید  
بھیریا (دماغ) مسیدان

افنی الحیوة التي وهبت له في مشرف مشاكرا وتسويد  
ترجمہ تو نے جو زندگی دی تھی اس نے شکر ادا کرنے اور سرداری کی شرافت میں ختم کر دی  
یعنی قید سے رہا کر کے تو نے جو اس کو نئی زندگی دی تھی تو یہ زندگی اس نے تیری فکر گذری  
اور بڑے کاموں میں صرف کی اور اس زندگی کا صحیح استعمال کیا۔

لغات افنی الافناء فنا کرنا الافناء (موت) افنا ہونا وهبت الوهب (دماغ) دینا شاکرا الشکر  
ان شکر ادا کرنا تسوید سردار بنانا

سقیم جسم صحیح مکومتہ منجود کرب غیاث منجود  
ترجمہ جسم کا بیمار، شرافت کا مستمند غم کا ستایا ہوا اور ستائے ہوئے کا فریاد رس تھا۔  
یعنی مرنے والے کا جسم بیمار تھا اس کی شرافت و فضیلت اپنی جگہ مستمند تھی اس میں بیماری  
کا کوئی اثر نہیں تھا خود وہ مصیبتوں میں ضرور گھرا ہوا تھا درد و کرب میں مبتلا تھا  
لیکن پھر بھی دوسروں کی مصیبتوں میں کام آیا لہذا لغات سقیم بیمار السقم (بیمار) ہونا  
منجود غلبہ بچہ بین الجند (دماغ) غلبہ ہونا کرب بچہ بین مصدر (دماغ) غم زدہ ہونا۔

شوغذی قیدہ الاحمام دعا تخلص منه یہاں مصفود  
ترجمہ پھر موت اس کے پاؤں کی رسی ہو گئی جس سے قیدی کا ہاتھ نجات نہیں پاتا

یعنی جس طرح جانوروں کے پاؤں میں رسی باندھ کر مجبور کر دیا جاتا ہے اسی طرح موت نے اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی ڈال کر اپنے ساتھ لے گئی اور یہ ہتھکڑی ایسی ہے کہ جب کسی کے ہاتھ میں پڑ گئی تو اس سے نجات ناممکن ہو جاتی ہے

لغات قید وہ رسی جو جانوروں کے پاؤں میں باندھتے ہیں (رج) اقباد قید و تخلص المخلصون انجات پانا، چھکارا پانا عین ہاتھ (ج) ایمان مصفود قیدی الصفد (ض) ہتھکڑی لگانا

لا ینقص الھال کون من عدی منہ علی مضیق البید ترجمہ ہلاک کر نیوالے اس کے لشکر کی تعداد کو گھٹا نہیں سکتے جس سے علی میدان کو تنگ کرنے والا ہے یعنی مددِ رح کے فوجیوں کی اتنی بڑی تعداد ہے کہ حملہ آور جتنے کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیں ان کی تعداد کم محسوس ہی نہیں ہوگی اس فوج سے سید علی مددِ رح ان کے میدانوں کو بھر دینے والا ہے اور اتنی بڑی تعداد کو وہ میدان جنگ میں اتار دینے والا جس سے وہ تنگ ہو جائے لغات ینقص الانقاص کم کرنا، تنقص (ن) کم کرنا مضیق البضیق تنگ بنانا البضیق (ض)

تنگ ہونا بید میدان (د) احد بید (ء) بید بید (ا) اوات

تھب فی ظھر ہا کتائبہ ھبوب اوداحھا المرادید ترجمہ اس کے لشکر جنگی ہواؤں کی طرح ان میدانوں کی پشت پر دوڑتے پھرتے ہیں لغات ھبوب مصدر (ن) ہوا کا چلنا ظھر پیٹھ (ج) ظھر (ض) کتائبہ (د) احد کتیبۃ لشکر (د) احد (ض) ھبوب (ض) اود (ض) اودید (د) احد (ض) وود (ض) سرحد کی سلاخی

اولیٰ حوف من اسمہ کتبت سنابک الخیل فی الجلامید ترجمہ گھوڑوں کی ٹاپوں نے اس کے نام کے پہلے حرن کو سخت چٹانوں پر لکھ دیا یعنی علی کا پہلا حرن "ع" ہے گھوڑوں کی نقل کا دائرہ بھی اسی طرح کا ہوتا ہے جب گھوڑے نرم زمین پر ٹاپ رکھیں گے تو "ع" کی شکل بنتی جائے گی، گھوڑے دشمنوں کی سخت زمین میں پیہونج گئے اور اپنی ٹاپوں سے مددِ رح کا نام لکھ کر یہ بتا دیا کہ یہ علاقہ سیف الدلو کا ہے اس لئے اس کا نام اس پر لکھ دیا گیا ہے۔

لغات سنابک (د) احد سنابک ٹاپ، کھر جلامید (د) احد جلود سخت چٹان سخت پتھر

لھما یعزنا الفقی الامیر بہ فلا باقدا مہ ولا الجود  
ترجمہ جب جب فوجوان امیر کی تعزیت کی جائے تو اسکی پیش قدمی اور خش کو چھوڑ کر تعزیت کی جائے  
یعنی متولی کے دنیا سے الگ جانے پر تو تسلی و تشفی کی باتیں کی جائیں اور اس کی تعزیت  
کی جائے کہ وہ ہم میں نہیں رہا لیکن اس کی فوجی پیش قدمی اس کی فیاضی و ناز و جاوید  
ہے اس لئے ان اوصاف کی تعزیت نہیں کی جائے گی کیونکہ زندوں کی تعزیت نہیں ہوتی۔  
لغات یعزى التعزیه تلقین مبرک ناشلی دشمنی دنیا الغرض اس مبرک نانا الجود مصدر ان بخشش کرنا  
ومن منا فابقاء ابدًا حق یعزى بکل مولود  
ترجمہ ہمارے متناؤں میں سے یہ ہے کہ وہ ہمیشہ باقی رہے اور ہر پیدا ہونے والے  
کے لئے اس کی تعزیت کی جائے۔

یعنی مدد و حمایت زندہ رہے اور جتنے لوگ بھی پیدا ہوں ہر ایک کی تعزیت اس کے کی جائے  
لغات مناد احد مہیۃ اکرز و تمنا بقاء مصدر اس باقی رہنا مولود الولادۃ من پیدا ہونا جننا  
وقال یمدحہ وید کر هجوم الشتاء الذی عاق عن غر و

### خوشنہ و ذکر الواقعة

عواذل ذات الخال فی حواسد وان صبیح الخود منی لمجد  
ترجمہ تل والی محبوبہ کو ملامت کرنے والیاں اس پر مرے بارے میں حسد کرتی ہیں  
کہ نازک اندام صید کا ہم پہلو بیٹھے والا یقیناً شریف ہے۔  
یعنی محبوبہ جس کی خاص ملامت اس کے رخسارے کا تل ہے اس کو عورتیں ملامت کرتی  
ہیں اور عشق و محبت سے روکتی ہیں اور لطف یہ ہے کہ اس پر حسد کرتی ہیں کہ اس کا چہرہ  
والا کتنا شریف ہے کاش یہ عاشق ہمیں نصیب ہوا ہوتا

لغات عواذل (رواعد) عاذلۃ ملامت کرنے والی العذل (رن من) ملامت کرنا خال (نیل)  
سیاہ نقطہ حواسد (رواعد) حاسدۃ حسد کرنے والی الحسد (رن من) حسد کرنا صبیح بیٹھے والا الطبع  
(رن) بیٹھنا الخود نازک اندام عورت (رن) خود خود آئی ملجأ شریف المجد المجادۃ رن کن شریف ہونا

یہ دید اعن ثوبھا وھو قادر وبعصی اھوی فی طیفھا وھو راقد  
ترجمہ وہ قابو پاتے ہوئے بھی اپنے ہاتھ کا اس کے کپڑوں سے روکے رکھتا ہے، وہ سو رہا ہے  
اور خواب میں بھی جذبات کی بات نہیں مانتا ہے۔

یعنی اس کی شرافت و پاکدامنی کا یہ عالم ہے کہ محبوبہ اس کے ہم پہلو ہے کوئی رکاوٹ نہیں  
لیکن وہ دست درازی کی غلطی نہیں کرتا وہ تو عالم خواب میں اپنے جذبات کی تسکین سے  
احتراز کرتا ہے جب کہ انسان اس میں بے بس ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور کیا پاکدامنی ہو سکتی ہے ؟  
لغات میرۃ المؤمنۃ (۱) روکنہ لوما نا قادر القدۃ (۲) قادر ہونا، قابو پانا یعصی العصیان  
(۳) نافرمانی کرنا طیف خواب خیال الطیف (۴) خواب میں خیال آنا القادر (۵) سونا۔

معنی ایشیفہ من لاج الشوق فی الحشا محب لھافی قربہ متباعد  
ترجمہ جس کے سینے میں شوق کی آگ بھڑک رہی ہو وہ کب شفا پا سکتا ہے کہ اس سے محبت  
کرتا ہے اور قریب ہوتے ہوئے بھی دور ہے

یعنی وہ محبت کی آگ میں سلگ رہا ہے محبوب سے وصال ہی اس آگ کو بجھا سکتا ہے  
اور وہ وصال ہی سے انکار کرتا ہے پھر اس کا علاج کیونکر ممکن ہو سکتا ہے ؟

لغات لاج اللج (۱) گرمی پھونکنا، سوزش ہونا حشا پہلو (۲) احشاء متباعد التباعد  
ایک دوسرے سے دور ہونا البعد (۳) دور ہونا

اذا كنت تحشی العافی کل خلوة فلیؤتصباك الحسنان الخواہد  
ترجمہ جب تم تنہائی میں بھی غیرت و محبت سے ڈرنے سے قہر تو تم کو نازک اندام صبیئوں نے  
محبت میں مبتلا کیسے کر دیا ؟

یعنی جب پاکدامنی کا جذبہ اتنا غالب تھا کہ شوقی تنہائیوں میں بھی گستاخی نہیں کر سکتا تو  
ان صبیئوں نے تم کو محبت میں پاگل کیسے بنا دیا ؟ تم کو محبت کے کوچہ میں قدم ہی نہیں  
رکھتا ہائے تھا،

لغات تحشی الخشیۃ (۱) ڈرنا یؤ، یو حرف استفہام تنصی النصی، الصلیۃ (۲)  
عاش ہونا الخواہد (واحد) الخریدۃ خوبصورت عورت

اَلْعَلَى السَّقْمِ حَتَّى الْفَتْكُ وَمَلَّ طَبِيبِي جَانِبِي وَالْعَوَالِدُ  
ترجمہ بیماری مجھ سے چمٹ گئی ہے یہاں تک کہ میں بیماری سے مانوس ہو گیا ہوں میری  
طرف سے چارہ گر اور عیادت کرنے والے سب تنگ دل ہو چکے ہیں۔

یعنی بیماری کے تسلسل نے زندگی کو اس طرح سانپے میں ڈھال دیا ہے جیسے زندگی اور  
بیماری دونوں لازم ملزوم ہیں اس لئے اب پیاریوں سے مجھے ایک طرح کا انس ہو گیا ہے  
اور اس کی طرف سے علاج میں لا پرواہی ہوتی ہے جس کی وجہ سے معالج اور تیمار داروں کو  
گھبراچکے ہیں، جب مریض تعاون نہیں کرتا دواؤں سے انکار کرتا ہے اور علاج کے ہر مشورہ  
کو ٹھکرا دیتا ہے تو سب تنگ اگر تنہا بر تقدیر اس کو چھوڑ دیتے ہیں یہی مراحل ہو چکے  
لغات اَلْحِیَا وَالْاَمَلَاءُ سوال میں اصرار کرنا اَلْفَتْکُ اَلْاَلْفَتْکُ (مانوس ہونا محبت کرنا مَلَّ الْمَلَلِ  
(س) رنجیدہ ہونا عَوَالِدُ (دعا) عائلہ تیمار دار العیادت (دن) تیمارداری کرنا

مردت علی داور الحبيب شخصت جوادى و مل تشعبی الجیاد للعاہد  
ترجمہ میں جب دیار حبیب میں گذرنا تو میرا گھوڑا نہر نہانے لگا کیا عہد محبت کے مقامات  
گھوڑوں کو بھی غمگین بنا دیتے ہیں ؟

یعنی جب میں دیار حبیب میں پہنچا تو گھوڑے نے نہر نہا کر یہ بتا دیا کہ یہ اس کی جانی بھیلی جگہ ہے  
یہیں عشق و محبت کے عہد و پیمان ہوئے ہیں یہیں سے زندگی میں عشق و محبت کی چاشنی ملی اس  
مقام پر پہنچ کر اس کو گذرا ہوا زمانہ یاد آ گیا اور نہر نہا کر اس نے اپنے غم کا مظاہرہ کر دیا  
حیرت ہے کہ مقامات محبت کو دیکھ کر جانور بھی غمگین ہو جاتے ہیں اور میں تو بہر حال انسان ہوں  
مجھے اس مقام پر پہنچ کر کتنا غم لاحق ہوا ہو گا اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے  
لغات یَلْعَبُ الْاَشْجَاءُ غمگین کرنا اَلشَّجَا اس غمگین ہونا مَعَاہِدُ (واحد) معہد عہد وہاں کی جگہ  
اَلْعہْدُ (س) عہد کرنا اقرار کرنا

وَمَا تَنْكُرُ الدَّهْلُ مِنْ دَسْمٍ مَنَزِلٍ مَسْقُحًا ضَبَّ الشَّوْلِ فَيَهَا الْوَلَدَانِ  
ترجمہ مگر گھوڑا انسان منزل کو کیسے نہیں پہچانتا جس میں بچیوں نے اس کو گھسنے کا دورہ چلایا ہے  
یعنی گھوڑے کا دیار حبیب کو پہچاننے پر حیرت کی بات اس لئے نہیں کہ وہ اس مقام پر پہنچا ہے

گھر کی بیچوں نے اس کو دودھ پلایا ہے اور بچوں کو اس سے اتنی محبت تھی کہ گاجن اونٹنیوں کے دودھ اس کو پلا دیئے جیکہ وہ دوبا نہیں جاتا جہاں اس کو اتنی محبت تھی ہر وہ اسے کیسے بھول سکتا لغات الدہاؤ شکی رنگ کا گھوڑا رسم نشان علامت روح دسوم سفت الفوقی رض پلانا سیراب کرنا صواب دودھ الشول عالمہ اونٹنی دلائی (رواد) ولیدہ لڑکی

اہم بیتی واللہ بالی کا تھا نظار دنی عن کوندہ واطارد ترجمہ میں کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں اور راتیں اس کے ہونے سے بچ دیکھ دیتی ہیں اور میں ان کو دھکا دیتا ہوں۔

یعنی میرے عزم و ارادوں کی راہ میں مصائب مزاحم ہوتے ہیں ان کی خواہش ہے کہ میں کامیاب ہوں اور میں تنہیہ کئے ہوئے ہوں کہ حاصل کر کے بھگتاؤں میں کشمکش جلتی رہتی ہے لغات اہم المہر ان قصد کرنا نظار المطاردۃ ایک دوسرے کو دفع کرنا دھکا دینا راستہ سے ہٹانا النظر دن، دور کرنا دفع کرنا

وحید من الخللان فی کل بلدۃ اذا اعظم المطلوب قل المساعد ترجمہ میں ہر شہر میں راستوں سے الگ ہٹنگ ہوں جب مقصد عظیم ہوتا ہے تو تعاون کرنے والے کم ہوتے ہیں یعنی جب کوئی شخص کسی عظیم مقصد کو لیکر میدان میں آتا ہے تو مشکلات کو دیکھ کر بہت کم لوگ اس کا ساتھ دیتے ہیں یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے

لغات خلان دودھ اخیل درست عظم العظمتہ اک عظیم ہونا قل القلۃ دن کم ہونا المساعد مدد کرنا وتسعد فی غمرۃ بعد غمرۃ صبح لہا منھا علیہا شواہد ترجمہ ایک کے بعد ایک آنے والی مصیبت میں ایک تیز رفتار گھوڑا میری مدد کرتا ہے جس کی شرافت پر اس کی ذات میں اس پر شہادتیں ہیں

یعنی ایک تیز رفتار گھوڑا میدان عمل میں میرا ساتھی ہے جس گھوڑے کی عمدگی و شرافت پر خود گھوڑے کی خصوصیات شاہد عادل ہیں۔

لغات تسعد الاسعاد مدد کرنا غمرۃ مصیبت رج غمرات صبح تیز رفتار السج تیرنا شواہد (رواد) شاہدۃ گواہی الشہادۃ گواہی دینا۔

تثنیٰ علی قدر الطعان کا دنیا مفاصلا تحت الوماح مراد د  
ترجمہ نیزے کے اندازے کے مطابق پھر جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیزے کے نیچے اس کے  
جوڑ سرے کی سلائی ہیں۔ یعنی جس طرح سرمہ کی سلائی گھومتی رہتی ہے اسی طرح  
جب نیزوں کا وار ہوتا ہے تو وہ تیزی سے چکر کاٹ جاتا ہے اور داخل چلا جاتا ہے اور شئی کا سیدھا پھینکتی  
لغات تثنیٰ انتنق ثربانا الانتواء، التثنیٰ رض ہوڑ نام فاصل رواحد مفصل جوڑ سماح (طرح)  
رُج نیزہ مراد دواحد، مود دہ سرے کی سلائی۔

عصمة اکفال خیل علی القنا محلة لها تنها والقلائد  
ترجمہ مرے گھوڑے کے پہلو نیزوں پر حرام ہیں اس کی گردنیں اور سینہ کا ادھری حصہ حلال ہے۔  
یعنی مرے گھوڑے کے پہلوؤں پر کوئی نیزہ نہیں لگ سکتا اگر لگ سکتا ہے تو اس کے  
سینہ پر لگے یا اس کی گردن پر لگے کیوں کہ وہ منہ پھیر کر جنگ سے بھاگنے والوں میں نہیں  
ہے دشمن کے سامنے وہ جھک کھڑا ہے گانیزوں کے وار سے ڈر کر وہ پہلو بھی نہیں بدلتا  
کہ پہلو پر کوئی وار کر سکے۔

لغات اکفال رواحد کفل پہلو ثبات دواحد، ثبۃ سینہ کا ادھری حصہ القلائد دواحد  
قلادۃ ہار لگے کا پڑا مراد گردن

واورد نفسی و انھند فی یدی موارد لا یصدرن من لا یجالد  
ترجمہ ہندی تلوار ہاتھ میں لے کر میں خود کو ایسے گھاٹوں پر اتار دیتا ہوں جن پر وہ  
لوگ نہیں اترتے جو بہادر نہیں ہیں۔

یعنی میں ہندی تلوار ہاتھ میں لے کر ایسے خطرناک مقامات تک پہنچ جاتا ہوں جن کا کوئی  
کردار دل انسان ارادہ بھی نہیں کر سکتا لغات اورد دالامراد اتارنا اورد دض اترنا  
موارد دواحد، مود گھاٹ بصدرن الاصدار اتارنا لا یجالد الجالدة دلیرونا

ولکن اذ الم یجمل القلب کفہ علی حالۃ لم یجمل الکف ساعد  
ترجمہ اور لیکن جب دل اپنی تھیلی کو ایک حالت پر نہیں رکھے گا تو لائی تھیلی کو نہیں اٹھائیگی۔  
یعنی جنگ میں اصل چیز دل کی مضبوطی ہے اگر دل مضبوط نہیں ہے تو جسم کی قوت کوئی کام



نہیں دے گی کانپتے اور ہنسنے والے دل کے ساتھ تلوار کا کوئی وارہر پور نہیں پڑ سکتا ہے  
 ہتھیلی اور کلائی میں طاقت دل سے ملتی ہے اگر دل مضبوط ہے تو ہتھیلی اور کلائی بھی مضبوط ہے  
 خلیلیؒ انی لا اصری غیری شاعر فلو مھمہ الدعوی ومنی القضاہ  
 ترجمہ مرے دوستو! میں ایک شاعر کے سوا کسی کو نہیں دیکھتا ہوں پھر ان کی طرف سے  
 دعویٰ کیوں ہے اور قصائد میرے ہیں۔

یعنی آج مرے علاوہ دوسرا اور کون شاعر ہے؟ اس کے باوجود بہت سے لوگ شاعری  
 کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن اس دعویٰ کے ثبوت میں ان کے پاس قصیدے کہاں ہیں قصائد  
 تو مرے ہیں اور دعویٰ شاعری دوسرے کرتے ہیں۔

لغات خلیل درست (ج) اخلدو شاعر (ج) شعرو دعوی (ج) دعوی قصائد (ج) قصائد  
 فلا تعجب ان السیون کثیرۃ ولكن سيف الذلۃ الیوم و لحد  
 ترجمہ پس تعجب مت کرو، تلواریں تو بہت ہیں لیکن آج زمانہ میں سیف الذلۃ لایک ہی ہے۔  
 یعنی جس طرح میں تنہا شاعر لیکن دعویٰ شاعری کرنے والے سینکڑوں ہیں بالکل اسی  
 طرح بہت سے بادشاہ شمشیر برائے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن سیف الدولہ حکومت  
 کی تلوار حقیقتاً مرثیہ ایک ہے اس لئے سب زبانی دعویٰ ہے حقیقت کچھ نہیں۔

لہ من کوید الطبع فی الخب من متض ومن عادیۃ الحساد والصفی غلمہ  
 ترجمہ لڑائی میں اپنی شرافت طبع کے باوجود شمشیر برہنہ ہے اور احسان اور درگزر کرنے  
 کی عادت کی وجہ سے کو نیام میں رکھ دینے والا ہے۔  
 یعنی وہ جنگ نہیں چاہتا ہے کیونکہ شریف الطبع ہے لیکن جب دشمن مجبور کر دیتے ہیں تو وہ  
 تلوار لگی ہو جاتی ہے اور اپنی جو ہر دکھاتی ہے اور جب کسی دشمن پر احسان کرنا چاہتا ہے  
 یا اس کی غلطی کو معاف کر دیتا ہے تو پھر وہ تلوار نیام میں رکھ دیتا ہے لغات متض الانشاء  
 انضون انوار سونما الصفی رف معان کنادر گزر کر نا غلمہ الغدر ان من تلوار میان میں رکھنا

ولما ریت الناس دون محلہ تیقنت ان الدھما للناس ناقدا  
 ترجمہ اور جب میں نے لوگوں کو اس کے درجہ سے نیچے دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ زمانہ لوگوں پر کھنے والا ہے

یعنی سیف الدولہ اعزاز و افتخار کے بلند مقام پر ہے جس کا وہ صحیح معنی میں اہل اور  
 حقہ دار اور دوسرے لوگوں کا درجہ اس سے کم ہے تو یہ فرق مراتب دیکھ کر مجھے یقین  
 ہو گیا کہ زمانہ بڑا افتاد ہے وہ ایک ایک آدمی کو پرکھ کر اس کے مطابق اس کو درجہ اور مقام  
 دیتے ہیں نا اہل کو کبھی وہ بلند درجات نہیں دیتا سیف الدولہ کو دیکھ کر مجھے زانہ کی پرکھ کا یقین ہو گیا  
 لغات یقیناً یقین کرنا دھڑا زانہ (رج) دھڑا ناقد القاد (ن) پرکھنا، جانچنا،  
 کمبوٹا کر معلوم کرنا

احقہم بالسيف من ضرب الطلي وبأمن من هانت عليه المشانيد  
 ترجمہ لوگوں میں تلوار کا سب سے مستحق وہی ہے جو گردنوں کو اڑا سکے اور امن کا مستحق وہ  
 ہے جس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں۔  
 یعنی تلوار رکھنے کا استحقاق اسی کو حاصل ہے جو تلوار کا صحیح استعمال اور اس کو چلانا  
 جانتا ہو اور دنیا میں امن و اطمینان صرف اسی شخص کو مل سکتا ہے جو مصائب کو ہنسی خوشی  
 جھیل جائے اور گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار نہ کرے۔  
 لغات الطلي (واحد) ظلیۃ گردن (امن مصدر) محفوظ ہونا هانت (ن) آسان ہونا  
 شد (اُنْدا (واحد) شد بیدار سختی

وآشقی بلاد الله ما الروم اهلها بهذا أو ما فيها لمجدك جاجد  
 ترجمہ خدا کے شہروں میں سب سے بد بخت وہ ہیں جن کے باشندے رومی ہیں اور ان میں  
 کوئی تیری شرافت سے انکار کرنے والا نہیں۔ یعنی جن شہروں میں یہ رومی میسائی آباد ہیں  
 وہ انتہائی بد بخت و بد نصیب شہر ہیں تیری شرافت کا اعتراف کرتے ہوئے بھی تیری اطاعت سے  
 انکار کرتے ہیں۔ لغات آشقی الشقاۃ (س) بد بخت ہونا الحمد (ن) شریف ہونا  
 جاجد الحمد (ن) انکار کرنا صحیح جان کرنا۔

شنتت بها الغارلات حتى تركتها وجفن الذي خلف الفريجة سلهد  
 ترجمہ تو نے ان میں عام غارتگری پھیلادی ان کو اس حال میں چھوڑا کہ فریجہ کے بعد  
 والوں کی آنکھیں بیدار رہنے لگیں۔

یعنی ان شہروں کی بستی یہ ہے کہ تو نے ان شہروں میں وہ تباہی و بربادی پھیلا دی کہ  
دور دراز کے شہر بھی تھرا گئے اور ان کو خطرہ پیدا ہو گیا کہ یہ غارتگری کہیں وہاں تک نہ  
پہنچ جائے اس فکر میں ان کی راتوں کی نیند حرام ہو گئی اور ساری رات جاگ کر گزارتے ہیں  
لغات شذذت الشوق ان پھیلا نا غارت دوم غارت لوٹ غارتگری ساهد اسجاد من بیدار رہنا جاکا

مخضبة والقوم صریحاً کا تھا وان لیکو فوا ساجدین مساجد  
ترجمہ وہ خون سے رنگین ہیں اور تمام کے تمام بھڑے ہوئے ہیں گو یہ وہ شہر مسجدیں ہیں،  
اگرچہ وہ مسجدہ کر کے والے نہیں ہیں

یعنی تو نے دشمنوں کی زمین کو ان کے خون سے لالہ زار بنا دیا اور اس طرح وہ منہ کے بل مردہ  
پڑے ہوئے ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ مسجدوں میں سجدہ کرتے ہوں  
حالانکہ وہ سب بد دین عیسائی ہیں وہ مسجدوں کا حال کیا جائیں۔

لغات مخضبة التخصيب رنگ دینا الخضب (من) رنگنا صریحاً دوم صریحاً ترجمہ ہوا الصرح  
ون پچھاڑنا ساجدین السجود (ن) سجدہ کرنا

تفکسہم والسباقات جہا لہم ولطعن فہم والوماح الکناڈ  
ترجمہ تو ان کو منہ کے بل گراتا رہا حالانکہ ان کے گھوڑے ان کے پہاڑ تھے تو ان پر نیزوں  
سے وار کرتا ہے اور نیزہ میں تدبیر تھی۔

یعنی دشمنوں کا گھوڑا سوار دستہ تیرے سامنے پہاڑ بن کر جسم گیا تو تو نیزوں سے مار مار کر  
ایک ایک سوار کو منہ کے بل گراتا رہا اور اس پہاڑ میں دراڑ پیدا ہوتی رہی یہ موقع نیزوں  
ہی کے استعمال کا تھا ظاہر وہاں کار آمد نہیں تھی۔

لغات تفکس التفکس منہ کے بل گراتا، اوندھا کرنا التفکس (ن) اوندھا کرنا مکناڈ (دوم)  
مکید تدبیر الککید (من) خفیہ تدبیر کرنا

ولتضر بہم ہوا وقد مسکوا الکدی کما مسکت بطون العرب الاساؤ  
ترجمہ تو ان کے چھڑے اڑاتا رہا حالانکہ وہ سخت زمین میں سکونت پذیر تھے جیسے کلاسانہ  
زمین کے اندر رہتا ہے۔

یعنی دشمن اپنے سنگین قلعوں میں پناہ گزیں تھے جیسے کالا سانپ زمین کے اندر چھپا ہوتا ہے لیکن پھر بھی تو نے ان کو مار مار کر ان کے چھوٹے کر دیئے۔

لغان ہوا گھوڑے گھوڑے اھلہ دن، گوشت کو ٹھٹھے گھوڑے کرنا سکنا السکونة دن بھر ناگنا  
روادہ کڈا یتا سوت پھر لی زمین قراب مٹی دغا، اقربة اسود دواحد اسود کالا سانپ  
ونقص الحصن الشمخون فی اللد

ترجمہ ادبے ادبے قلعے پہاڑ کی چوٹیوں میں ہیں اور تیرے گھوڑے ان کی گردنوں کے ہاڑیں  
یعنی دشمنوں کے قلعے پہاڑ کی چوٹیوں پر بنے ہوئے ہیں تیرے گھوڑے سواروں نے ان پہاڑوں  
پر چڑھ کر قلعہ کو چاروں طرف سے محاصرہ میں لے لیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑ کی گردن  
میں گھوڑوں کی قطار باربخی ہوئی ہے۔

لغان حصون دواحد حصن قلعہ الذری (دواحد) ذری کا چوٹی اعناق دواحد عنق گردن قلائد  
روادہ قلا دہ ہاڑیہ

عصفون بھم یوم اللغان وسقنھنم بھنڈیطحق امیقن بالسوی آمد  
ترجمہ لغان کے دن گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے اور ان کو ہنریت سے ہانک لے گئے یہاں  
تک کہ قیدیوں کی وجہ سے آمد سفید ہو گیا۔

یعنی جنگ لغان میں تیرے گھوڑے دشمنوں پر ٹوٹ پڑے اور ان کو شکست دے کر گرفتار  
کر لیا اور ان کی مشکیں باندھ کر قلعہ ہنریت شہر آمد میں لے گئے اور اتنی بڑی تعداد میں یہ قیدی  
لے گئے کہ جب شہر آمد میں جمع ہو گئے تو اس سفید نسل کے آدمیوں سے پورا شہر سفید ہو گیا۔

لغان حصن العصفون، ٹوٹ پڑنا سقن السوقان، ہانکنے جانا سبی قیدی، السوی وطن،  
قید کرنا آمد شہر کا نام ہے

والحقن بالصفصان سا بونا فوی وذاق الروری اھلاھا والجللہ  
ترجمہ انھوں نے ساہور کو صفصان سے ملا دیا ان کی چٹائیں گر پڑیں اور ان دونوں قلعوں  
کے باشندوں نے ہلاکت کا مزہ چکھ لیا۔ یعنی ساہور اور صفصان دونوں قلعوں کی  
پتھر ملی دیواریں ٹوٹ گئیں اور دونوں میں رہنے والے تباہ ہو گئے۔

لغات انھوی الاغواء اوپسے بچے کرنا الموی رض) بچے کرنا ذاق الذوق (ن) مکناروی (س)  
ہلاک جلاحد رومہد جلو دست پتھر

رغلس فی الوادی بھن مشبب مبارک ملتخت اللثامین عابد  
ترجمہ رات کے پچھلے پہر ایک لے جانے والا عابد اور اس کے دونوں نقابوں میں رہنے والا  
چروہ مارک ہے ان گھوڑوں کو وادی میں لے گیا۔ یعنی سیف الدولہ جو میدان جنگ میں دو ہزار  
نقاب ڈالے ہوئے تھا ان گھوڑ سواروں کو رات کے پچھلے پہر وادی میں لے کر چلا۔

لغات غلس الغلس رات کے پچھلے پہر ملنا وادی شبی زمین رج، اودیۃ مشبب انتشیع  
رُست کرنا مشبب کرنا تمام نقاب رج، لثم اللثم رض اذ حاتم باندھا عابد العبادۃ دن مہلوت کرنا  
فتحیشقی طول البلاد و وقتہ تضیق بہ اوقاته و المقاصد  
ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے جو وقت اور شہروں کی درازی کا خواہشمند ہے اس کے اوقات  
اور مقاصد دونوں تنگ ہو جاتے ہیں۔

یعنی اس کے ارادے اتنے بلند ہیں کہ یہ دنیا کے شہر یہ زندگی کے ایام اس کے مقاصد کی  
تکمیل کے لئے کافی نہیں فتوحات کے لئے اس سے بڑی دینا اور اس سے طویل زمانہ چاہئے  
لغات فتح جو ان رج، فتیانیشقی الشہوة رض، الاستغناء و ارض کرنا تضیق الضیق رض (ن) تنگ ہونا  
اخو عن رات معاقب سلیوفہ رقا بھم الاوسیحان جامد  
ترجمہ وہ لڑائی کا دلدادہ ہے اس کی تلوار دشمنوں کی گردنوں سے طلاقات میں ناز نہیں  
کرتی سوائے اس کے کہ درپائے سیحان ہم کر برف ہو جائے۔

یعنی وہ دشمنوں سے جنگ آنا رہتا ہے سوائے ان دنوں کے جب برف باری سے راستہ  
سدود ہو جائے اور ناقابل عبور بن جائے لغات غزوات رومہد غنم دھجہ جنگ کرنا  
(ن) الاعباب۔ الغب (ن) رض) ناعہ دے کر طلاقات کرنا قاتب رومہد، رقبۃ گردن

فلینق الامن سماها من الظبا لمی شقیہا والندی النواہد  
ترجمہ ہم تلوار کی دھارسے کوئی نہیں پچھا سوائے اس کے کہ ان کے ہونٹوں کی سرخی اور بھری  
ہوئی پستانوں نے پچایا یعنی ممدوح کی تلواروں نے عورتوں کو چھوڑ کر

سارے دشمنوں کا صفایا کر دیا اور سب کو موت کے گھاٹ اتار دیا  
لغات حاتمیا (من) حفاظت کرنا، اچانا، الطباء (رواد) طبیعت، تلوار کی دھار ٹی گنہم گوں  
ہونا، اللہ ہی پرستان رج، ٹڈی شقہ ہونٹ رج، شفا کا خواہد (رواد) ناہنہ اندھی، ابھری  
ہوئی انفھور (ن) ہستان کا ابھرنا

قبلی علیھن البطاریق فی الدجی وہن لدنیاملفیات کو اسلڈ  
ترجمہ فوجی سردار رات کی تاریکیوں میں ان پر پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں حالانکہ وہ ہمارے  
یہاں ردی مال کی طرح بیٹھتی ہوئی ہیں  
یعنی دشمنوں کے فوجی سرداروں نے عورتوں کی گرفتاری کو اپنی انتہائی بے آبروئی تصور کیا  
اور مردوں کی طرح رات کی تاریکیوں میں اپنی عورتوں کی عصمت ٹوٹنے کے خیال سے پھوٹ  
پھوٹ کر روتے رہے حالانکہ ان کا روٹا ہوا دم تھا ہمارے یہاں وہ ردی مال کی طرح ادھر  
اُدھر پڑی ہوئی تھیں کسی نے ان کی طرف دھیان بھی نہیں دیا۔

لغات بتی پھوٹ پھوٹ کر رونا، البکاء (من) اردو نا بطاریق (رواد) بطریق فوجی سردار (دجی  
رواد) دجیہ تاریکی (ن) تاریک ہونا، اسلڈ (رواد) اسلڈ گھیا مال الکسادہ (ن) ک، گھیا مال  
بذ اقصت الايام حابین اہلہا مصلح قوم عند قوم فوائد  
ترجمہ زمانے اپنے دور کے لوگوں کے درمیان اسی طرح کا فیصلہ کیا ہے کہ ایک قوم کی  
مصیبت دوسری قوم کے لئے فائدہ  
یعنی دنیا میں ایک گھر بھاڑ کر دوسرا گھر آباد کیا جانا ایک قوم تباہ ہوتی ہے اور اس کی  
تباہی سے دوسری قوم کی خوشحالی کی بنیاد پڑتی ہے۔

لغات قضت القضاء (من) فیصلہ کرنا، مصائب (رواد) مصیبت فوائد (رواد) فائدہ  
ومن شر ان افدام اند فیھو علی القتل موقوف کا ناک شاکا

ترجمہ پیش قدمی میں شرافت کی وجہ سے قتل کے باوجود تو ان میں محبوب ہے ایسا  
معلوم ہوتا ہے کہ تو غلبہ دینے والا ہے۔

یعنی میدان جنگ میں بھی اپنی طبعی شرافت کو ملحوظ رکھا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تو دشمنوں

کو تباہ و برباد کرنے کے باوجود اتنا محبوب ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ تو نے ان کو قتل نہیں کیا ہے بلکہ انعام و اکرام سے نوازا ہے

لغات موصوفۃ الحق للغة (س) محبت کرنا شاکد علیہ بیۃ ولا الشکک (د) من اعطا کرنا بخش کرنا  
وان دما اجریتہ بک فاخر وان فولد ارجعہ لک حامدا

ترجمہ اور تو نے جس خون کو بہا یا ہے وہ تجھ پر فخر کرتا ہے جس دل کو تو نے دہشت زدہ کر دیا ہے وہ تیرا شاخو اس ہے یعنی خون جو تہا ہی کی علامت ہے لیکن تیرے

ہاتھوں سے بہا اس لئے اس کو فخر و نانہ ہے تیری دہشت سے جو دل کانپتے رہتے ہیں ہی تل تیری تعریف ہی کرتے ہیں لغات دم خون روح ادمۃ فاخر الفخر (د) س) فخر کرنا

فولاد دل (د) افلاک رعت الروع (د) خوف زدہ کرنا حامدا الحمد (د) س) تعریف کرنا  
وکل بری طریق الشجاعة ولانک

ترجمہ ہر شخص شجاعت اور فیاضی کی راہ دیکھتا ہے لیکن ہر نفس نفس کا راہنما ہے یعنی ہر شخص جو اس کے کو فیاضی و سخاوت کی عظمت و عظمت حاصل کرنے کی بھی دو راہیں ہیں

لیکن ہاتھ کے باوجود بہت کم لوگوں میں یہ دونوں خصوصیات پائی جاتی ہیں اس لئے کہ ہر شخص کا نفس جس راہ پر چلے جائے اس پر چلے جاتا ہے اس کی سچ راہ چلتے ہوئے بھی راہ راست پر نہیں آتے اس لئے کہ یہ اپنی اپنی فطرت ہے۔

لغات طریق دما علیہ رعت الشجاعة اک یہاں ہونا اللہ ہی (د) بخش کرنا قاضی

تقیاتہ (د) رہائی کی قیادت کرنا

تھبت من الھما والوحیۃ تھبت للذی باقا علیہ خالدا

ترجمہ تو نے اسی ہر دو چیزوں کو اگر تو ان سب کو چھو کر لیتا تو دنیا تجھے سب کچھ سے بھگا دیتی یعنی جنگ میں تو نے بے شمار آدمیوں کو قتل کیا ہے ان سب کی طبیعتوں کو جو اگر اپنے غم

میں رکھ لیتا تو اپنی ہر کے ساتھ اس کو جوڑ لیتا تو قیامت تک کے لئے تیرے پاس شہروں کا ذخیرہ ہو جاتا اور تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہتا لغات تھبت القصب (د) شجاعت (د) واحد جس

حویت الموی (د) جس کا تھبت القصب مبارکباد دینا خالدا الخلود ہمیشہ رہنا۔

فانت حسام الملك والله ضارب وانت لواء الدين والله عاقد  
ترجمہ تو حکومت کی تلوار ہے اور اللہ مارنے والا ہے تو دین کا علم اور خدا اس کو باندھنے والا ہے  
یعنی تو خدائی تلوار ہے اور اسے دست قدرت چلاتا ہے اور تو دین کا علم ہے جس کو خدا  
نے بلند کر رکھا ہے اس لئے نہ تیری شکست کا کوئی سوال ہے اور نہ تیرے پامال ہونے  
کا کیوں کہ تو براہ راست خدا کی نگرانی میں ہے۔

لغات لواء بر جندراج، التوبة عاقد العقد (من) اگرہ لگانا، باندھنا  
وانت ابو الہیجا بن حمدان یا ابنہ تشابہ مولود کسیر و والد  
ترجمہ اے ابو الہیجا کے بیٹے تو ابو الہیجا بن حمدان ہے شریف بیٹا باپ کے مشابہ ہے۔  
یعنی تیرے والد جس طرح ابو الہیجا کنیت کے مستحق تھے بالکل اسی طرح تو بھی ابو الہیجا ہے شریف  
اولاد اسی طرح باپ کے ہونے لگتی ہے۔

لغات ابن لڑکا، ابناء بنون التشابہ ایک دوسرے کے مشابہ ہونا مولود بیٹا الولادۃ (من) جنم لینا  
و حمدان حمدان و حمدون حارث و حارث لقمان لقمان مرشد  
ترجمہ حمدان حمدون ہے اور حمدون حارث اور حارث لقمان ہے اور لقمان مرشد ہے  
یعنی تیرے سلسلہ نسب میں جتنے تیرے آبا و اجداد ہیں سب میں یکساں فضائل و کمالات رہے ہیں  
کوئی کسی سے کم نہیں رہا

اولئك ائيانا بالخلافة كلها و سائر لملک البلاد و الزمان  
ترجمہ یہ سب کے سب خلافت کے دانت ہیں اور تمام شہروں کے بادشاہ فاضل دانت ہیں۔  
یعنی تیرے آبا و اجداد درحقیقت وہاں خلافت کے دانت ہیں جس سے غیر شکار کو مضبوطی سے  
پکڑتا ہے دوسرے بادشاہوں کی حیثیت ان کے مقابلے میں وہ دانت ہیں جو دانت کی قطار  
کے پیچھے یوں ہی جم جاتے ہیں جو کسی کام کے نہیں ہوتے ہیں۔

لغات ائیانہ (معد) ناب دانت زردانگہ (معد) زائنگہ فاضل دانت وہ دانت جو آل دانت کے بل میں چلے ہیں  
اجبک یا شمس الزمان ویدہ را و ان لافنی ذک السملی و الفم قد  
ترجمہ اے زمانہ کے چاند سورج میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اگرچہ سہا اور فرقدین مجھے طاعت کرتے ہیں



یعنی تیری حیثیت چاند سورج کی ہے اور چاند سورج سے محبت کرنے والے دوسرے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی ملامت کی کیلپر واکرید گئے تو بادشاہوں میں چاند سورج کی حیثیت رکھتا ہے اور دوسرے بادشاہوں کی حیثیت چھوٹے چھوٹے ستاروں کی ہے۔

لغات شمس سورج (رج) شمس بدد ماہ کامل رج، ہد و ر لاقم اللوم دن، علامت کرنا سچا، در قضا قدیم ستاروں کے نام ہیں

وذا القی لان الفضل عندك باہر و لیس لان العیش عندك باند ترجمہ اور یہ اس لئے کہ تیرے نزدیک فضل و کمال ظاہر ہے اس لئے نہیں کہ زندگی تیرے پاس آرام سے گذرتی ہے۔

یعنی میری تجھ سے محبت خود غرضی پر مبنی نہیں کہ تیری وجہ سے زندگی آرام سے گذرتی ہے اس لئے میں محبت کرتا ہوں بلکہ یہ محبت اس لئے ہے کہ تو میرے فضل و کمال سے واقف ہے اور تو فضل و کمال کا قدر دانا ہے تو قدر افزائی کرتا ہے اس لئے میں محبت کرتا ہوں

لغات باہر ظاہر ابھرن، ظاہر ہونا عیش زندگی صدر رض جینا باود قضا البرودہ دن، قضا ہونا فان قلیل الحب بالعقل صالح وان کثیر الحب بالجهل فاسد

ترجمہ اس لئے کہ عقل کے ساتھ کم محبت درست اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بیکار ہے۔

یعنی محبت عقل اور فہم و فراست کی روشنی میں کی جائے تو یہ محبت درست صحیح اور مفید ہے اگرچہ وہ محبت بہت زیادہ نہ ہو اس کا بہت ڈنکا نہ پیٹا جائے لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے محبت کی جائے چاہے کتنی ہی شدید محبت ہو لیکن وہ بیکار اور فاسد ہے کیونکہ اس محبت کا نتیجہ کبھی بہت ہی خراب بھی نکل سکتا ہے اس کے تعلقات میں توازن ضروری ہے

لغات صالح درست الصلاحیۃ دن ک، درست ہونا الجھل دس، جاہل ہونا فاسد خراب الفساد دن فن ک، خراب ہونا

وقال بمدحه وتهنيه بعيد الاضحى سلكه هم انشد

اياها في ميدان به بحلب وهما على فرسيهما

لکل امرئ من دھما لھما تقودا وعادات سيف لکل لہ الطعن في العدو  
ترجمہ ہر شخص کے لئے اس کے زینے سے وہی ہے جس کا وہ عادی ہے دشمنوں سے  
نیزہ بازی کرنا سیف الدولہ کی عادتوں میں ہے

یعنی ہر شخص اس دنیا میں ایک خاص ذہن و مزاج اور رجحان طبع بیکر پیدا ہوتا ہے اور وہی طبعی  
رجحان اس کی ساری زندگی پر چھاجاتا ہے سیف الدولہ شجاعت و بسالت کا جو ہر بیکر  
پیدا ہوا ہے اس لئے اس کی فطرت میں دشمنوں سے مقابلہ آرائی نیرو آرائی اور نیزہ بازی  
ہے یہاں تک کہ وہ اس کا عادی ہو چکا ہے۔

لغات دھما زما روج دھوس تقود عادی ہونا، خوگر ہونا، الطعن دن نیزہ مارنا

وان یکن بالرجان عنہ بضک ویکسی بہما تقوی العادیہ اسعدا

ترجمہ بدنام کن انہوں کو اس کے برعکس کر کے بھٹلا دیتا ہے اس کا دشمن اس کے  
ساتھ جو کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ خود اس میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

یعنی سیف الدولہ کو بدنام کرنے والے دشمنوں نے جو افواہ اڑائی تھیں اس کے برعکس  
اس کا ارادہ دنیا کے سامنے آجاتا ہے انہوں نے افواہ اڑادی کہ سیف الدولہ کو شکست  
ہو گئی اور اسی وقت دشمن کو شکست فاش دے دیتا ہے دشمن سیف الدولہ کو ہلاک  
کرنے کا ارادہ کرتا ہے اٹھے سیف الدولہ ان کو ہلاک کر دیتا ہے۔

لغات الارجان غلظ افواہ بھیلانا، زلزل ہونا، الرجف دن، تیز ہونا بہت کا ہونا تقویٰ الینہ تنی ہار لہ کرنا

ورب عید حضا صرا نفسہ وھاذا لیہ الجیش اھدی صاھلک

ترجمہ بہت سے اس کا نقصان پہنچنے والے خود کو ہی نقصان پہنچاتے ہیں اور سید سے  
اس کی طرف فوج کو لے جاتے ہیں اور کین نہیں پہنچ پاتے ہیں۔

یعنی حدود کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھنے والے خود اپنی تباہی کو دعوت دیتے ہیں

ممدوج پر حملہ کی غرض سے فوج کشی کرپولہ وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتے کیونکہ اس سے پہلے ان کو شکست ہو جاتی ہے اور وہ تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

وَمُسْتَكْبِرٌ لَمْ يَعْرِفِ اللَّهَ سَاعَةً سَأَى سَيْفُ مَقِي كَفَهُ فَتَشْهَدُ  
ترجمہ بہت سے مغرور جنموں نے خدا کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں پہچانا اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھنے ہی کلمہ پڑھنے لگے  
یعنی وہ مغرور لوگ جنہوں نے بھی خدا کے سامنے سر نہیں جھکایا اور کافر بنے رہے مگر جب ممدوج کے ہاتھ میں تلوار رکھی تو اتنی دہشت طاری ہوئی کہ فوراً کلمہ پڑھ کر خدا کی وحدانیت کا اقرار کر لیا۔

لغات للمعجم العربی المثلث (پہچانناک تہتعلیٰ رج) اکھ سیف تلوار رج (اسیاق بیون، امین  
هو البصر غص فیہ اذا کان راكنا علی الدبر واحد اذا کان منبلی  
ترجمہ وہ سمندر ہے جب پرسکون ہو تو اس میں موتی حاصل کرنے کیلئے غوطہ لگا اور جب جھاگ مار رہا ہو اس سے بچ کر رہو۔

یعنی جس طرح سمندر سے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ کی ذات ہے کہ جب وہ کیف و نشاط کے عالم میں ہو اس سے انعام و اکرام کے موتی حاصل کر سکتے ہو لیکن جس طرح جب سمندر بوجزن ہوتا ہے تو اس میں تباہی کو دعوت دینا ہے اسی طرح ممدوج جب برہم ہو تو گستاخ نہ ہو ورنہ تمہاری تباہی یقینی ہے۔

لغات جہ سمندر رج (بجارجور، بجورخص غوطہ لگانا لغض دن) قطع کرنا اکھ ٹیڑھا لکھ  
(ان) پانی کا ٹیڑھا ہوا ہوتا مزبدا آجھاگ دینے والا الزبدا جھاگ نکلتا (الزبدا) اکھ نکلتا  
الغمد دودھ کے اوپر کھن آنا، جھاگ آنا

فانی دایت (بجورخص بالفتح) وهذا الذي ياتي الفلق منعمه  
ترجمہ اس لئے کہ میں نے سمندر کو دیکھا ہے جو جوان کو ٹھوکر مار دیتا ہے اور یہ سمندر وہ ہے جو جوانوں کے پاس قصداً آجاتا ہے  
یعنی جب کوئی سمندر میں چھلانگ لگاتا ہے تو اپنی جان سلامت نہیں لاتا اس لئے لوگ سمندر

میں جانے سے ڈرتے ہیں لیکن مدوح ایسا سمندر ہے جس کے پاس جانے کا موقع کہاں وہ تو اپنی فوجوں کے ساتھ خود چڑھ کر آجاتا ہے تو اس سمندر سے بچنے کی کوئی صورت نہیں رہتی ہے اس لئے اصل سمندر سے مدوح کی ذات زیادہ خطرناک ہے۔

لغات یعثر العثر (ن) ض س ک، ٹھوکر لگنا التعمد قصد کرنا العبد (ض) بھروسہ کرنا  
نظلم ملوک الارض خاشعة لہ تفارقہ ہلکی و تلقاہ منجدا  
ترجمہ روئے زمین کے بادشاہ اس کے سامنے ذلیل و عاجز ہیں اس سے جدا ہوتے ہیں  
ہلاک ہو کر اور اس سے ملتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے۔

یعنی مدوح کے سامنے دین کے دوسرے تمام بادشاہوں کا حال یہ ہے کہ جب اس کے سامنے آتے ہیں تو ان کو زمین بوس ہونا پڑتا ہے اور عیجی کی اختیار کرتے ہیں تو تباہ ہونا پڑتا ہے  
لغات خاشعة الخشوع (ن) فروتنی کرنا، عاجزی کا اظہار کرنا تلقی اللقاء (س) ملاقات  
کرنا ملنا سجدہ (و احد) ساجد السجد (ن) سجدہ کرنا

و یغنی لہ المال الصوامر والقنا و یقتل ما یحی التبسم و الحمد  
ترجمہ تلواریں اور نیزے اس کے مال کو زندگی دیتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے  
ان کو تبسم اور بخشش قتل کر دیتی ہیں۔

یعنی مدوح کی تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے  
ہیں اور مدوح کی فیاضی اس کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے۔

لغات یحی الاحیاء زندہ کرنا المحیوۃ (س) زندہ ہونا الصوامر (و احد) صادم تلوار القنا  
(و احد) قناۃ نیزہ الحمد (ن) بخشش کرنا

ذکی نظمتہ طلیعة عینہا یوی قلبہ فی یومہ ماتری غدا  
ترجمہ ایسا ذکی ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا مقدّمۃ البشیر ہے اس کا دل آج دیکھ  
لیتا ہے جس کو آنکھ کل دیکھے گی۔

وہ ذکاوت و فطانت کا پیکر ہے اس کا تصور مستقبل کو دیکھ لیتا ہے اور اس کے مطابق آج  
ہی سے وہ عمل کرتا ہے جبکہ یہ مادی آنکھ اس مقام کو کل دیکھ سکے گی۔

لغات ذی تیز طبع روح اذکیاء الذکاء (سک تیز طبع ہونا الظن دن خیال کرنا، گمان کرنا  
طلیعة مقدمہ انجیش (ج) اطلاع

وصول الی المستصحبات بخیلہ فلو کان قوت النفس ماء لا ذوقاً  
ترجمہ وہ اپنے گھوڑے پر شکل ترین مقامات پر پہنچ جانے والا ہے اگر آفتاب کے کنارہ  
پر پانی ہو تو وہیں گھوڑے کو اتار دے

یعنی مشکل ترین امور کو فوراً حل کرنے والا ہے اگر سورج پانی کا گھاٹ ہو جائے تو گھوڑے  
کو اسی گھاٹ پر پانی پلاتا، یہ بلندی اس کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

لغات قوت آفتاب کی پہلی کرن روح قوت ادسداد الایجاد پانی پر اترنا اوسود (من)  
گھاٹ پر اترنا ماء پانی روح امیہ دامواہ

لذالک حتیٰ ابن الد مستقی یومہ مما تا و سماء الد مستقی مولدا  
ترجمہ اسی لئے مستقی کے ٹکے نے آج کے دن کا نام موت رکھا ہے اور مستقی نے اس  
کا نام یوم پیدا نش رکھا ہے  
یعنی مستقی کے ٹکے کی گرفتاری آج ہوئی ہے تو یہ اس کی موت کا دن بن گیا اور مستقی  
نے بھاگ کر جان بچائی تو گویا از سر نو زندگی ملی۔

لغات ماما مصدر دن ہر نامولد (من) اجنا پیدا ہونا سنی التسمیۃ نام رکھنا۔

سیریت الی جیحان من ارض آمد ثلثا لقد ادناک رکض والبعدا  
ترجمہ تو سرزمین آمد سے دریائے جیحون تک مین راتوں میں پہنچ گیا۔ تیز رفتاری  
نے تجھے قریب بھی کر دیا اور دور بھی کر دیا۔

یعنی اتنی طویل دراز سافت تو نے صرف تین راتوں میں ملے کر لی یہ تیری تیز رفتاری کا نتیجہ  
ہے کہ اتنا کم مدت میں سرزمین آمد سے دور اور دریائے جیحون سے قریب کر دیا،

لغات سیریت السری (من) رات میں چلنا ادنا الادناء قریب کرنا الد فودن)  
آری ہونا ابعد الابعاد دور کرنا البعد اک، دور ہونا الاستبعاد دور سمجھنا۔

فوتی واعطاك ابتداء جیوشہ جیبعا ولم یعط الجحیم لیحمد

ترجمہ وہ اپنے پاؤں بھاگا اور اپنے ٹکے اور تمام لشکر کو تجھے دے گیا اور وہ یہ سب کچھ شکر گزاری کے لئے نہیں دے گیا ہے۔

یعنی سپہ سالار لشکر دستق نے تیرے آتے ہی میدان جنگ چھوڑ دیا اپنے ٹکے اور تمام لشکر کو بے سہارا چھوڑ کر راہ فرار اختیار کی اور تو نے اس پر اپنا قبضہ کر لیا۔ دستق نے یہ تجھے تیری خدمت میں خوشی نہیں پیش کیا ہے بلکہ وہ بزدل انسان اپنی جان کے خوف سے بھاگا ہے اور بدرجہ مجبوری اپنی تمام لشکر اور اپنے ٹکے کو تجھے سپرد کر دیا ہے۔

لغات فتی النولی میٹھ پھیرنا (ابتداء جیوشہ) (وامد جیش لشکر لم یعط الاعطاء) دینا محمد الحمد (س) تعریف کرنا

عماضت لعدون الحیث و طرفہ والبصر سیف اللہ منک مجردا

ترجمہ تو اسکی نگاہ اور زندگی کے درمیان حائل ہو گیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی ننگی تلوار کو دیکھ لیا دستق نے اپنے ٹکے اور اپنے لشکر کو بدرجہ مجبوری تجھے اس لئے دے دیا کہ اس کے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے لگا اور تیرے لشکر کو دیکھتے ہی ہر طرف اسے خدا ننگی تلوار کی چمکتی ہوئی نظر آنے لگیں اور خدا کی تلواروں کا مقابلہ کرنا اس کے لئے ممکن نہ تھا اس لئے ڈر کر بھاگ گیا

لغات عماضت العراض (من) پہنچ میں آجانا طرف (آف) رخ (اطراف) عجماد التجاید تلوار نگی کرنا میان سے نکالنا (اجماد (س) ننگا ہونا

وما طلبت ذرق الاستة غیلا ولکن قسطنطین کان لہ الفدی

ترجمہ نیلگوں نیزے نے تو اس کے علاوہ کو تلاش نہیں کیا لیکن قسطنطین اس کیلئے فدیہ بن گیا یعنی تو اور تیری فوج تو دستق کی تلاش میں تھی لیکن اس نے اپنے بیٹے کو قربانی کا بکرا بنا دیا اور اس کو تجھے سپرد کر کے اپنی جان بچائی۔

لغات ذرق الذرق (س) نیلگوں ہونا (الاستة) (وامد) مسلمان نیزہ

فاصبح یجتاب المسوح مخافة وقد كان یجتاب الدلاصل مسترا  
ترجمہ بھروہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہننے لگا حالانکہ وہ چھپتی ہوئی مضبوط بنی ہوئی  
زرہ پہنا کرتا تھا،

یعنی تیری وجہ سے اس پر موت کی اتنی دہشت سوار ہو گئی کہ اس کو خدا یاد آنے لگا  
اور گرجا میں پادریوں کی طرح کبل کا لباس پہن کر پادری بن گیا جبکہ وہ ایک فوجی  
سردار تھا اور شاندار اور مضبوط ترین فوجی زرہ استعمال کرتا تھا لیکن اب زرہ پہننے  
کی ہمت بھی نہیں رہی۔

لغات یجتاب الاجتباب پہنارٹے کرنا قطع کرنا الجوب دن قطع کرنا مسوح (واحد) مسح  
باوں کا کبل دلاصل نرم چمکدار زرہ الدلاصل دن چمکنا نرم ہونا مسترد دہری گئی  
ہوئی السرد (من)، التسمید چڑا سینا

ومیشی بہ العکاز فی الدیر تائباً وماکان یرضی مثنیٰ اشقر مجرداً  
ترجمہ اس کو گرجا میں لائے جاتی ہے توبہ کے لئے حالانکہ وہ گھبرے اور کہال والے  
گھوڑے کی رفتار کو بھی وہ پسند نہیں کرتا تھا۔

یعنی ایک زمانہ تھا کہ شاندار سے شاندار گھوڑا بھی اس کو پسند نہیں آتا تھا سب کی رفتار  
میں عیب نکالتا تھا اور آج اس کا حال یہ ہو گیا ہے کہ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہو کر چلنے کے  
بجائے ایک اٹلی کے سہارے چلتا ہے یہ سب موت کے خوف کی وجہ سے ہوا ہے

لغات عکاز بیل لگی ہوئی لائے (رج) عکاز عکازات تائباً التوبة دن توبہ کرنا، لوٹنا  
اشقر سرخ رنگ والا گھوڑا مجرد کم باوں والا گھوڑا

وما تاب حتی غادر الکرو وجہ جریحا و خلی جفنه النقع ارمدا  
ترجمہ اس نے توبہ نہیں کی مگر اس وقت جب حملہ نے اس کے چہرے کو زخمی کر کے چھوڑ  
دیا اور غبار نے اس کی آنکھوں میں آشوب چشم پیدا کر کے چھوڑ دیا  
یعنی اس نے خوشی سے توبہ نہیں کی بلکہ میدان جنگ میں جوٹ کھائی غبار جنگ نے آنکھوں  
کو مستقبل کے اندھیرا دیکھنے پر مجبور کر دیا تب اس نے توبہ کی۔

لغات الکوثر، حکہ کرنا معد الکوثر و پیرا بدل کر حکہ کرنا غادر المعادحہ چھوڑ دینا  
جرحہ امروا الجراح (ن) زخمی کرنا الادماد آشوبہ شہم پیدا کرنا

فان کان یمنی من علی ترہد ، ترہبت الاملاک مثنی و موحدہ  
ترجمہ پس اگر پادری بن جانا سیف الدولہ سے نجات دے دیگا تو تمام بادشاہ ایک  
ایک دودھ کر کے پادری بن جائیں گے۔  
یعنی سیف الدولہ سے جان بچانے کی یہی شکل رہ جائیگی کہ پادری بن جائیں تو سب  
بادشاہ حکومت چھوڑ کر پادری بن جائیں گے، کیونکہ اس سے جان تو بچ جائے گی۔  
لغات یحیی الاعیاد نجات دینا نجات ، پانا ترہب راہب بننا پادری بننا الاملاک

(رواد) ملک بادشاہ

وکل امری فی الشرف والغب بعدہ یعدلہ ثوبا من الشعر اسودا  
ترجمہ اور شرق و مغرب میں ہر شخص اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا کپڑا بنائے گا  
یعنی سیف الدولہ کے خون سے دشمن کے ملک کا ہر آدمی کالے کپڑا پہن کر پادری صورت بن  
جائے گا تاکہ اپنی جان بچا سکے کیونکہ پادریوں کو قتل کیا نہیں جاتا  
لغات یعد الاعیاد تیار کرنا ثوب کپڑا راج، الثوب، ثیاب  
ہنیئاً للک العید الذی انت عیدک وعید لمن مثنی و مثنی وعیداً  
ترجمہ تجھے وہ عید مبارک جس کی تو خود عید ہے اور عید اسکی ہے جو اللہ کا نام لے، قربانی  
کرے، اور عید منائے۔

یعنی عید کیلئے تیری ذات خود ہی عید اور دوسرا دانی ہے اس لئے تیری ذات ان تمام  
لوگوں کے لئے بطور عید ہے جو بھی اللہ کا نام لے قربانی کرے اور عید منائے۔

لغات عید راج، اعیاد مثنی و مثنی التخصیہ قربانی کرنا عید التعمید عید منانا  
وما زالت الاعیاد لبسک بعدا تسلمو محروقا و قاتل عیون مجتہدا  
ترجمہ اور یہ عیدین اس کے بعد تیرا لباس بن جائیں کہ تو پرانے لباس کو سونپ دے  
اور تجھے نیا لباس دیا جائے۔



یعنی خدا کرے کہ ان عیدوں کی حیثیت تیرے لئے لباس کی ہو جائے جس طرح پرانا لباس اتار کر تو دوسروں کو دے دیتا ہے اور نیا لباس اختیار کرتا ہے اسی طرح یہ عیدیں تو دوسروں کو دیتا رہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔

لغات اعیاد روحہ عید لبس لباس مصدر دس پہننا تسلم السلامة اس سلامت رہنا التسليم سپرد کرنا محمد قباوسیدہ پرانا الخوق دس پرانا ہونا، بھارٹ نامہ محمد الفیضانیا کرتا

فذا اليوم فی الایام مثلاً فی الیوم کما کنتم فیہم اوحدا کان اوحدا  
ترجمہ پس یہ دن ان تمام دنوں میں ایسا ہے ہی کیسا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکساں ہے  
یعنی جس طرح تو تمام مخلوق میں یکساں ہے اسی طرح یہ خوشی کا دن بھی بے مثال خوشی کا دن بنتا رہے۔

هو الجود حتی تفصل العین اختفا وحی یصل الیوم للیدم سیدنا  
ترجمہ یہ نصیب کی بات ہے کہ ایک آنکھ دوسری آنکھ پر فنیلت رکھتی ہے اور لپکے دن دوسرے دنوں کا سردار ہو جاتا ہے

یعنی یہ قسمت کی بات کہتی ہے کہ اپنے ہی طرح کے دوسرے تمام لوگوں میں ایک آدمی اٹھائی معزز ہو جاتا ہے اور دوسروں کا درجہ اس سے کمتر ہو جاتا ہے ایک آنکھ دوسری آنکھ پر بعض اوقات فنیلت رکھتی اسی طرح دنوں میں بھی کوئی دن سید الایام ہو جاتا ہے تو یہ دن بھی دوسرے دنوں کے مقابلہ میں ایک قابل قدر اور خوشیوں کا خزانہ بن جائے۔

لغات الجود نصیب، خوش قسمتی دس نصیب والا ہونا اخت بہن رج، اخوات سید سردار رج، سادۃ

فیما عجباً من دائل انت سیفہ لما یتوقی شفرتی ما تقصد  
ترجمہ اس خلیفہ پر حیرت ہے جس کی تو تلوار ہے کیا وہ اس دودھاری تلوار سے نہیں ڈرتا ہے جو اس نے گلے میں حائل کر رکھی ہے

یعنی خلیفہ وقت کا جس کا سیف الدولہ نائب ہے اس کو سیف الدولہ سے ڈر کر رہنا چاہیے کیوں کہ یہ دودھاری تلوار ہے آج اس کا رخ دشمن کی طرف ہے کل خلیفہ اس کی

رویں آجائے تو اس کا بچنا محال ہو جائے گا اس لئے اس کو ڈر کر رہنا چاہیے۔  
 لغات: اکل حکومت و لایموتی التوتی پکنا ڈرنا الوقایۃ (ض) پکنا شقہ و دھار (رج)  
 شفرات نقد کر میں تلوار باندھنا القلہ (ض) تلوار عائل کرنا سیف تلوار (رج) اسیان  
 سیون اسیف

و من یجعل الفرحام للصيد بان لا تصید ۴ الصغیرام فیما تصید  
 ترجمہ جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے بار بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ  
 اس کو بھی شکار کر سکتا ہے

باز کو مدد حاصل کر کے اس سے شکار کیا جائے گا ظیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی  
 شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعہ شکار کرتا ہے  
 لیکن شیر ہر حال شیر ہے کبھی یہ شیر مل کر شکاری کو بھی تو شکار کر سکتا ہے۔  
 لغات: صغیرام شیر بر (رج) صغیراظم الصيد مصدر (ض) شکار کرنا۔

لینک محض الحکمہ فی محض قدرۃ ولو شئت کان الخلع منک المہندا  
 ترجمہ میں نے تجھے خالص علم خالص قدرت کے ساتھ دیکھا ہے اور اگر تو چاہے تو تیرا  
 علم ہندی تلوار بن جائے۔

یعنی ناگوار باتوں کو دل پر جبر کر کے گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا علم ہے اور یہ  
 انسان کی ایک بڑی خوبی ہے اور یہ علم اس وقت اور بھی قیمتی ہو جاتا ہے جب آدمی  
 بزور قوت اس ناگوار امر کو دفع کر سکتا ہے پھر بھی بردباری سے کام لے سیف الدولہ  
 کا علم ایسا ہی ہے اس کا علم پوری قوت کے باوجود ہے اور جب چاہے یہ علم شمشیر بن  
 جاوے۔

لغات: الخلع برد بار ہونا اکرن خوب دیکھنا قدرۃ مصدر ذی تاہم لا شئت المشیۃ نہ چاہنا  
 وما قتل الاحرار کالعفو عنہم ومن لک بالعلم الذی یحفظ الید  
 ترجمہ معافی کی طرح شریفوں کے لئے دوسری کوئی چیز قتل کرنے والی نہیں ہے  
 اور کون شریف جو احسان کو یاد رکھتا ہے

یعنی ایک خود دار اور غیر تمرد آدمی کی غلطی اور جرم کو معاف کر دینا اس کو قتل کر دینے سے کم نہیں ہے کیونکہ وہ خود اپنی نگاہوں میں گر جاتا ہے کہ وہ دوسروں کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے لگا ہے اور یہ شریف آدمی کے لئے موت سے کم نہیں ہے۔

لغات احقاد (وامد) حر شریف، آزاد العفو معدر (ان) معاف کرنا یحفظ المحفظ (اس) یاد کرنا، حفاظت کرنا۔

اذا انت اکومت الکوبہ مملکتہ وان انت اکومت اللذیہ تمردا  
ترجمہ جب تو شریف آدمی کو عزت دے گا تو تو اس کا مالک ہو جائے گا اور کینے آدمی کی عزت افزائی کرے گا وہ سرکش ہو جائے گا  
یعنی عزت افزائی اس کی کرنی چاہئے جو شریف الطبع ہو اور وہ اس اعزاز کو ہمیشہ یاد رکھے گا اور تیرا بندہ ہے دام بن جائے گا لیکن کسی کینے آدمی کی تو نے عزت بڑھادی تو وہ اپنے کینہ پن کا اظہار کرے گا اور کبھی نہ کبھی وہ سرکشی ضرور کرے گا  
لغات اللذیہ کینہ (د) لئوماء اللوم (د) کینہ ہونا التمداد سرکشی کرنا المرد (ان) سرکشی کرنا (د) بے ڈارمی ہو چھڑکے ہونا

وضع الذی عنی موضع السیف بالعلی مضی کو وضع السیف موضع الذی  
ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش کو رکھنا علوم تربیت کے لئے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار رکھنا  
یعنی سختی دزنی کو اپنی اپنی جگہ رکھنا چاہئے دونوں کا بے محل استعمال مفرت کا باعث ہے اس لئے اس سے بچنا چاہئے۔

ولکن تفوق الناس را یا حکمتہ کہا فقہم حالاً و نفساً و متحداً  
ترجمہ اور لیکن تو رائے اور حکمت میں لوگوں سے فائق ہے جیسا کہ تو کیفیت، طبیعت اور اصل کے لحاظ سے ان سے بلند و برتر ہے

یعنی تو امارت و حکومت طبیعت کی شرافت اور خاندانی بنجابت میں جس طرح لوگوں سے بلند و بالا ہے اور اسی طرح دوسرے لوگوں سے رائے حکمت اور تدبیر و فراست میں بھی فائق و برتر ہے اس لئے تیرا کوئی کام حکمت و دانش سے خالی نہیں ہو گا۔

لغات قَرَقَر (فوق دن) بلند ہونا (ایرج) ار او متحد المتحد (س) اخاص الاصل ہونا  
بدق علی الافکار ما انت فاعل فیتزک ما یخفی و جوخذ ملبدا  
ترجمہ جس کام کو تو کر دیتا ہے وہ فکر و خیال کے نزدیک و قریب ہوتا ہے اس لئے جو پوشیدہ  
ہے وہ چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے لے لیا جاتا ہے۔

یعنی وہ انتہائی دقیق امور جن کو تو عملی طور پر انجام دیتا ہے لوگوں کے دل و دماغ  
کے نزدیک انتہائی دقیق ہوتے ہیں اس لئے لوگوں کی سمجھ میں جتنا کچھ آتا ہے اسے  
اختیار کر لیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بند ہے وہاں تک ان کی رسائی نہیں  
ہوتی اس لئے اس کو اختیار نہیں کر پاتے۔

لغات یدق الدقة (ض) باریک ہونا، دقیق ہونا افکار دواحد انکس قوت فکر یہ  
بدآ الہدو (ن) ظاہر ہونا۔

افل حسداً لحساد عفی بکبتھم فانت الذی صابر کھم فی حسداً  
ترجمہ حاسدوں کے حسد کی انھیں رسوا کر کے مجھ سے دور کر دے کہ تو نے اسی ان کو  
میرا حاسد بنایا ہے

یعنی میری تیرے ساتھ جو ابستگی ہے اس پہ حسد کرتے ہیں اس لئے ان کے حسد کا باعث  
تیری ذات ہے اس لئے تو خود ان کو ذلیل کر کے ان کے شر سے مجھے بچایا۔

لغات حسداً دواحد، حاسد الحسد (ن) حسد کرنا کبت (ض) ذلیل کرنا بچھاڑنا  
رسوا کرنا حسداً دواحد، حاسد حسد کرنے والے

اذا شد فندی حسداً لیل فیہم ضربت بنصل لقطع اھام مغنلہ  
ترجمہ جب تیری بہترین رائے ان کے سلسلے میں میری کلائی پکڑے گی تو میں ان کو  
ایسی تلوار ماروں گا جو نیام میں ہوتے ہوئے بھی کھوپڑی کاٹ ڈالے گی۔

لغات شد (ن) باندھنا شد کلائی (رج) اذناد، زناد، ازند نصل نیزہ، تلوار  
(رج) انصالی، انصل نصوی (اھام دواحد) ہامہ کھوپڑی مغنلہ الغنلہ (ن) ض)  
تلوار کامیان میں رکھنا یقطع لقطع دن کاٹنا



اجزئی اذا انشدت شعرا فانما بشعری انا له الماد حون موددا  
ترجمہ جب تجھے اشعار سنایا جائے تو اس کا صلہ مجھے دے کیوں کہ مداحی کرنے والے  
مرے ہی اشعار کو دوبارہ تیرے پاس لاتے ہیں۔

یعنی جب دوسرے شعرا تیری شان میں قصیدہ سناتے ہیں تو سنانے والے کے بجائے  
انعام و صلہ مجھے دے کیوں کہ ان کے قصائد ان کی قوت فکر یہ کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ  
انہوں نے میری ہی اشعار کو اپنے قصیدوں میں ڈھال کر اپنا لیا ہے اس لئے  
انعام کے مستحق وہ نہیں میں ہوں۔

لغات آجز الاجانۃ بدلہ دینا الجناۃ (رض) بدر دینا انا الاتیان بہ (رض) لانا  
الماد حون المدح دن، تعریف کرنا مودد التردید لوٹنا

ودع کل صوت غیر صوقی فانی اذا لظاظ المحکی والاضرا لصداء  
ترجمہ مری آواز کے علاوہ تو سر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والی چڑیا میں  
ہوں اور دوسری صدائے بازگشت ہے۔

یعنی تجھے دوسرے شعرا کی طرف دھیان دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ وہی  
کہتے ہیں جو میں کہہ چکا ہوں، اصل آواز قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی  
کیا حقیقت ہے اور اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

لغات ودع الودع دن چھوڑنا صوت آواز رج، اصوات طائر چڑیا رج، طیوس  
الطیوان (رض) اڑنا المحکی الحکایۃ (رض) بیان کرنا الصداۃ بازگشت، گونج رج، اصداء  
ترک السرا کلخی لمن قل مالہ وانفلت افرا سی بنماح عسجیل

ترجمہ شب روی کو میں نے اپنے پیچھے ان لوگوں کے لئے چھوڑ دیا ہے تمہاری کے پاس مال  
کم ہے اور میں نے تو تیری نعمتوں کی بدولت اپنے گھوڑے کی فعل تک سونے کی  
بنوادی ہے

یعنی مختلف درباروں کے رات دن چکر لگانے کا کام ہے روزگار شاعروں کے لئے  
میں نے چھوڑ دیا ہے کیونکہ میں اس سے بے نیاز ہوں تیرے انعامات کی بدولت تو

مرے گھوڑے کی نعل تک سونے کی ہے۔

لغات تو کنت النعل دن چھوڑنا، لیسری رن، رات میں چلنا، انغلٹ الانغال  
نعل بنانا، لگونا، النعل دن، نعل لگانا، جو تا پہننا عسجد اسونا

وقیدت نفسی فی ذراک محبۃ ومن وجد الاحسان قیداً تقیداً  
ترجمہ میں نے اپنی جان کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص  
احسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

یعنی ہر آدمی اپنے محسن کا بندہ ہے دام بن جاتا ہے میں نے اپنی خوشی سے تیرا قیدی  
بن جانا قبول کر لیا ہے۔

لغات قیدت التقييد قیدی بنانا وجد الوجدان (من) پانا

اذا سأل الانسان أيامه الغنى وكنت على بعد جعلتك موعداً

ترجمہ جب انسان اپنے زمانہ سے مالدار کی کا سوال کرتا ہے اور تو دوری پر ہوتا  
ہے تو وہ تیری ذات کو وعدہ کا وقت بنا دیتا ہے

یعنی زمانہ سے کوئی شخص اپنے مالدار بنانے کی تمنا کرتا ہے تو خود زمانہ اس کو مالدار  
بنانے کی سکت نہیں رکھتا ہے بلکہ وہ بتا دیتا ہے کہ جب ہمدوح آجائیکا تو تجھے مالدار  
مل جائے گی میں اس کے رہتے ہوئے بے بس ہوں مرے بجائے سیف الدولہ تیری  
تمنا پوری کر سکتا ہے۔

اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ ریوڑی تالاب بنارس



قدیمی کتب خانہ

آرام باغ — کراچی